﴿ اور بیشک ہم نے آسمان میں برج بنائے اور اسے دیکھنے والوں کے لیے آراستہ کیا ﴾ (القرآن)

کتاب أبی معشر البلخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ

اُردو ترجمہ

بُرجوں کی نایاب کتاب

تقریباً 1200 سال قبل علم النجوم پر لکھی گئی سب سے قدیم عربی کتاب کا اُردو ترجمہ

مشہور قدیم مسلمان عرب سکالر، فلاسفر، ماہر فلکیات اور منجم

أبو معشر جعفر بن محمد البلخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

سید ذیشان نظامی عفی عنہ

Marfat.com

Marfat.com

وَلَقَدْ

جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ

بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ۝

﴿اور بیشک ہم نے آسمان میں برج بنائے اور

اسے دیکھنے والوں کے لیے آراستہ کیا﴾

(سورۃ الحجر، آیت 16)

کتاب أبی معشر البلخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ

اُردو ترجمہ

برجوں کی نایاب کتاب

تقریباً 1200 سال قبل علم النجوم پر لکھی گئی سب سے قدیم عربی کتاب کا اُردو ترجمہ

مشہور قدیم عرب سکالر، فلاسفر، ماہر فلکیات اور منجم

أبو معشر جعفر بن محمد البلخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۲۷۲ھ)

مترجم

سید ذیشان نظامی عفی عنہ

بُک کارنر

شوروم: بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977 موبائل 0323-5777931

پرنٹرز۔ پبلشرز۔ کمپوزرز۔ ڈیزائنرز۔ بک سیلرز۔ ہول سیلرز اینڈ لائبریری آرڈرسپلائیرز

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

قانونی مشیر: عبدالجبار بٹ (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

اشاعت ——— 27 رمضان المبارک/ 6 اگست 2013ء

نام کتاب ——— برجوں کی نایاب کتاب

تالیف ——— ابو معشر البلخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم ——— سیّد ذیشان نظامی

تزئین واہتمام ——— شاہد حمید/ ولی اللہ

پسند فرمودہ ——— حکیم شان احمد خاں صابری رحمۃ اللہ علیہ

نظرِ ثانی ——— راجہ طارق محمود نعمانی رحمۃ اللہ علیہ

معاون ——— محترم محمد اختر خان (سابقہ چیف ایڈمنسٹریٹر ہمدرد یونیورسٹی)

سرورق ——— ہارون الرشید

مطبع ——— زاہد بشیر پریس، لاہور

''بک کارنر شوروم، جہلم'' کا مقصد ایسی کتب کی اشاعت ہے جو تحقیق کے لحاظ سے اعلیٰ معیار کی ہوں۔ اس ادارے کے تحت جو کتب شائع ہوں گی اس کا مقصد کسی کی دل آزاری یا کسی کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ اشاعتی دُنیا میں ایک نئی جدت پیدا کرنا ہے۔ جب کوئی مصنف کتاب لکھتا ہے تو اس میں اس کی اپنی تحقیق اور اپنے خیالات شامل ہوتے ہیں، یہ ضروری نہیں کہ آپ اور ہمارا ادارہ مصنف کے نظریات اور تحقیق سے متفق ہوں۔ اللہ ربُّ العزت کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد بندی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بشر ہونے کے ناطے اگر کہیں غلطی رہ گئی ہو یا صفحات درست نہ ہوں تو براہِ کرم مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درستگی کی جاسکے۔ جزاك الله خيراً كثيراً۔ (ناشر)

BOOK CORNER
SHOWROOM: Opposite Iqbal Library, Book Street, Jhelum, Pakistan
Ph: +92 (0544) 614977, 621953 - Mob: 0323-577931, 0321-5440882
http://www.bookcorner.com.pk - email: bookcornershowroom@gmail.com
www.facebook.com/bookcornershowroom

Marfat.com

فہرست

زائچہ کے بارہ گھروں کے بارے میں	16
مقدمہ	21
اُحوال وآثار اَبی معشر جعفر بن محمد البلخی رحمۃ اللہ علیہ	22
ابتدائی حالات	23
کندی کے نظریات	25
کندی کی مخالفت	27
کندی علمائے فرنگ کی نظر میں	27
کندی کے بارے میں ابن الندیم کا بیان	29
ابن الندیم کی ''الکندی'' کے بارے میں رائے	30
کندی کی کتب کا مختصر تعارف	30
آپ رحمۃ اللہ علیہ کو علوم عقلیہ کی جانب متوجہ کرنے میں کندی کی کامیاب چال	32
اَبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ کی علم النجوم میں تبحر نظری	33
بلخ کی تعریف	34
اَبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف	37
اَبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ روایت	40
اَبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات	40
واسط کی تعریف	41

Marfat.com

کتاب اُبی معشر الفلکی البلخی رحمۃ اللہ علیہ پر ریویو	43
عناوین کتاب	44
حصہ اول یا (جزو اول)	45
حصہ دوم یا (جزو دوم)	45
حصہ سوم یا (جزو سوم)	45
حصہ چہارم یا (جزو چہارم)	46
تصنیف کی وجہ	46
مصنف کا انداز بیان	47
ترجمہ کتاب کے بارے میں	48
خطبہ کتاب	51
☆.....فصل اوّل	53
(ہفتہ) کے سات ایام کے مطابق سال میں جن امور کا آغاز ہوتا ہے اور پیش آتے ہیں ان کی پہچان کا طریقہ	53
☆.....فصل دوم	58
ایام کے بڑے بڑے ستاروں، ان کی طبائع، ان کے معاون نیز ان کے مرکز واصل جگہ اور ان کے حکمرانوں (مؤکلات) کی پہچان کے بارے میں	58
☆.....فصل سوم	60
ایام کے اوقات، اور ان کے سعید ونحس یعنی مبارک اور نامبارک ہونے کے بیان میں	60
☆.....فصل چہارم	75
راتوں کی ساعتوں اور ان کے سعید، مبارک و بابرکت نیز ان کے نامبارک ونحس ہونے کے بیان میں	75

Marfat.com

☆.....فصل پنجم	89
غالب آنے والے اور مغلوب ہونے والے کے متعلق حساب لگانے کا بیان نیز اس کا طریقہ	89
☆.....فصل ششم	92
شریک وساتھی، دوست، خاوند، بیوی نیز بھائیوں میں سے جسکو اپنا موافق بنانا چاہے نیز کامیابی چاہے، یا قابو میں رکھنا چاہے کے بارے میں حساب لگانے کا طریقہ	92
☆.....فصل ہفتم	94
مریض کے حساب میں (بذریعہ علم الاعداد حکم لگانا) نیز یہ کہ وہ کس سبب سے بیمار ہوا	94
☆.....فصل ہشتم	95
یعنی حاملہ عورت کے حمل کے بارے میں حساب بذریعہ علم الاعداد لگانا	95
☆.....فصل نہم	96
جو شخص حالت سفر میں ہو یا (گھر) سے غائب ہو علم الاعداد کے ذریعہ سے اُس کے متعلق پتہ چلانے کا طریقہ	96
☆.....فصل دہم	97
بچے کی ولادت کے اوقات کے بیان میں	97
☆.....فصل یازدہم	98
انسان کے طالع (چاند) اور اس کے برج کی پہچان کا طریقہ	98
☆.....فصل دوازدہم	100
مریض اور غائب شخص نیز یہ کہ حاجت برآری ہوگی یا نہیں کے متعلق حساب لگانے کا باریک بینی پر مبنی طریقہ	100
مردوں کے برج اور ان کے سیارے	101

Marfat.com

برج اول کے بارے میں گفتگو اور وہ ''الحمل'' اور ''المریخ'' کا برج ہے	101
پہلی وجہ	102
دوسری وجہ	103
تیسری وجہ	105
علم الرمل کے بارے میں	106
الاحیان کے بارے میں گفتگو	114
برج دوم کے بارے میں گفتگو اور وہ ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' کا برج ہے	116
پہلی وجہ	118
دوسری وجہ	119
تیسری وجہ	119
بیوت کے متعلق گفتگو	120
برج سوم کے بارے میں گفتگو اور وہ ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' کا برج ہے	129
پہلی وجہ	131
دوسری وجہ	131
تیسری وجہ	132
بیوت کے متعلق گفتگو	133
برج چہارم کے بارے میں گفتگو اور وہ ''السرطان'' اور ''القمر'' کا برج ہے	143
پہلی وجہ	145
دوسری وجہ	146
تیسری وجہ	146
بیوت کے متعلق گفتگو	148

Marfat.com

برج پنجم کے بارے میں گفتگواوروہ ''الاسد'' اور ''الشمس'' کا برج ہے	158
پہلی وجہ	160
دوسری وجہ	160
تیسری وجہ	160
بیوت کے متعلق گفتگو	163
برج ششم کے بارے میں گفتگواوروہ ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' کا برج ہے	172
پہلی وجہ	174
دوسری وجہ	174
تیسری وجہ	175
بیوت کے متعلق گفتگو	176
برج ہفتم کے بارے میں گفتگواوروہ ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' کا برج ہے	184
پہلی وجہ	186
دوسری وجہ	186
تیسری وجہ	187
بیوت کے متعلق گفتگو	188
العتبۃ الخارجۃ کے بارے میں گفتگو	196
برج ہشتم کے بارے میں گفتگواوروہ ''العقرب'' اور ''المریخ'' کا برج ہے	197
پہلی وجہ	197
دوسری وجہ	198
تیسری وجہ	198
بیوت کے متعلق گفتگو	199

برج نہم کے بارے میں گفتگواوروہ ''القوس''اور''المشتری'' کابرج ہے	205
پہلی وجہ	206
دوسری وجہ	206
تیسری وجہ	207
بیوت کے متعلق گفتگو	208
برج دہم کے بارے میں گفتگواوروہ ''الجدی''اور''زحل'' کابرج ہے	215
پہلی وجہ	216
دوسری وجہ	216
تیسری وجہ	217
بیوت کے متعلق گفتگو	218
شکل الاجتماع کے بارے میں گفتگو	223
برج یازدہم کے بارے میں گفتگواوروہ ''الدالی''یعنی دلواور''زحل'' کابرج ہے	224
پہلی وجہ	225
دوسری وجہ	225
تیسری وجہ	225
بیوت کے متعلق گفتگو	226
برج دوازدہم کے بارے میں گفتگواوروہ ''الحوت''اور''المشتری'' کابرج ہے	232
پہلی وجہ	232
دوسری وجہ	233
تیسری وجہ	233
بیوت کے متعلق گفتگو	234

Marfat.com

شرف ستارگان کی الواح	240
لوح شمس	240
لوح شرف مشتری	240
لوح شرف زحل	240
لوح شرف مریخ	241
لوح شرف زہرہ	241
لوح شرف سبع ستارگان	241
لوح رشتہ	242
لوحطارد	242
عورتوں کے برج اوران کے سیارے	243
برج اول کے بارے میں گفتگواوروہ ''الحمل'' اور ''المریخ'' کا برج ہے	243
پہلی وجہ	245
دوسری وجہ	245
تیسری وجہ	246
بیوت کے متعلق گفتگو	247
برج دوم کے بارے میں گفتگواوروہ ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' کا برج ہے	255
پہلی وجہ	257
دوسری وجہ	258
تیسری وجہ	259
بیوت کے متعلق گفتگو	260
برج سوم کے بارے میں گفتگواوروہ ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' کا برج ہے	269

Marfat.com

پہلی وجہ	270
دوسری وجہ	271
تیسری وجہ	271
بیوت کے متعلق گفتگو	272
برج چہارم کے بارے میں گفتگواوروہ ''السرطان'' اور ''القمر'' کابرج ہے	281
پہلی وجہ	282
دوسری وجہ	282
تیسری وجہ	283
بیوت کے متعلق گفتگو	284
برج پنجم کے بارے میں گفتگواوروہ ''الاسد'' اور ''الشمس'' کابرج ہے	293
پہلی وجہ	294
دوسری وجہ	294
تیسری وجہ	295
بیوت کے متعلق گفتگو	296
برج ششم کے بارے میں گفتگواوروہ ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' کابرج ہے	305
پہلی وجہ	306
دوسری وجہ	306
تیسری وجہ	307
بیوت کے متعلق گفتگو	308
برج ہفتم کے بارے میں گفتگواوروہ ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' کابرج ہے	316
پہلی وجہ	316

Marfat.com

دوسری وجہ	317
تیسری وجہ	318
بیوت کے متعلق گفتگو	319
برج ہشتم کے بارے میں گفتگو اور وہ ''العقرب'' اور ''المریخ'' کا برج ہے	327
پہلی وجہ	328
دوسری وجہ	328
تیسری وجہ	329
بیوت کے متعلق گفتگو	330
برج نہم کے بارے میں گفتگو اور وہ ''القوس'' اور ''المشتری'' کا برج ہے	337
پہلی وجہ	338
دوسری وجہ	338
تیسری وجہ	339
بیوت کے متعلق گفتگو	341
برج دہم کے بارے میں گفتگو اور وہ ''الجدی'' اور ''زحل'' کا برج ہے	350
پہلی وجہ	350
دوسری وجہ	351
تیسری وجہ	351
بیوت کے متعلق گفتگو	352
برج یازدہم کے بارے میں گفتگو اور وہ ''الدالی'' یعنی دلو اور ''زحل'' کا برج ہے	362
پہلی وجہ	363
دوسری وجہ	363

تیسری وجہ	364
بیوت کے متعلق گفتگو	365
برج دوازدہم کے بارے میں گفتگواوروہ ''الحوت'' اور ''المشتری'' کا برج ہے	373
پہلی وجہ	374
دوسری وجہ	374
تیسری وجہ	375
بیوت کے متعلق گفتگو	377
خاتمہ الکتاب (حجب کے بیان میں)	385
حجاب اوّل	386
حجاب دوم	387
حجاب سوم	387
حجاب چہارم	388
حجاب پنجم	388
حجاب ششم	389
حجاب ہفتم	389
حجاب ہشتم	391
حجاب نہم	391
حجاب دہم	392
حجاب یازدہم	392
حجاب دوازدہم	392

Marfat.com

کتاب اُبی معشر البلخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ

یعنی اُردو ترجمہ

برجوں کی نایاب کتاب

مشہور قدیم مسلمان عرب سکالر، فلاسفر، ماہر فلکیات اور منجم اُبو معشر جعفر بن محمد البلخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۲۷۲ھ) جن کے یورپ میں نجوم سے متعلق مقالات وتحریرات بہ نسبت کسی دوسرے شخص کے بہت زیادہ وردِ زبان اور بطورِ حوالہ پیش کئے جاتے تھے۔ اُبو معشر البلخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ کتاب علم النجوم اور طلاسم کے متعلق معلومات پر بے نظیر ہے۔

مترجم

سید ذیشان نظامی

زائچہ کے بارہ گھروں کے بارے میں

منسوبات گھر اوّل:

سوال سائل کا اگر اپنی ذات سے متعلق ہے تو زائچہ بنا کر طالع کے ستارہ کو دیکھو اور وہ ستارہ جس حال میں ہو یعنی اگر اپنے گھر میں ہے تو اچھا ہے گویا سسرال میں ہے اور مثل دولہا یا نواب کے ہے اور اگر ہبوط میں ہے یا رجعت میں یعنی الٹا چل رہا ہے یا غروب ہے تو کمزور ہے۔ اسی پر قیاس کر کے سائل کے حالات معلوم کر سکتے ہیں۔ مثلاً تن و جان، بیماری و تندرستی یا کوئی نیا کام مثل تجارت کا شروع کرنا۔ دکانداری نفع نقصان، خیر یا شر، راحت یا رنج، اقبال کی بلندی یا شرف یا بزرگی چاہتا ہے تو اول گھر کو دیکھو اور اس کے ستارہ کی قوت یا کمزوری معلوم کر کے حکم لگاؤ۔

منسوبات گھر دوم:

اگر سائل کا سوال دوسرے خانہ سے تعلق رکھتا ہو تو مثل مال اور معاش اور کب دوکانداری اور قرض دینا اور لینا اور وصیت کرنا اور امانت رکھنا اور وصیت نامہ لکھنا اور فرمان شاہی

Marfat.com

اور غائب اور مسافر کا شہر میں آنا اور حال غنا اور فقیری اور طعام نوش کرنا اور طالع طفل شیر خوار کا دیکھنا اور حال سخاوت و بخل معلوم کرنا۔ یہ احوال گھر دوم سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر سائل کا سوال ان باتوں سے ہو تو اس گھر کے کواکب اور طالع کو معلوم کر کے حکم خیر اور شر لگائے۔

منسوبات گھر سوم:

اگر سائل کا سوال اس گھر سے متعلق ہو مثلاً نقل و حرکت، نزدیک و دور اور ملاقات کرنا دوستوں اور آشناؤں سے اور شہر و بازار میں جانا خرید و فروخت کے لئے اور کوئی چیز رہن رکھنا اور تعبیر خواب کی نیک اور بد معلوم کرنا اور ضعف اور وبال اور حضیض اور اوج جس حال میں وہ ستارہ ہو یا گھر دوست یا دشمن میں سعد اور نحس یا ہمراہ اس کے یا ذنب کے یا قران مریخ یا زحل ہو یا اختراق میں یا رجعت میں ہو ان سب کو ملاحظہ کر کے جو کچھ کہ خیر و شر ہو اس پر حکم لگائے تو ہرگز خطا نہ کرے گا۔

منسوبات گھر چہارم:

اگر سائل کا سوال اس گھر کا ہو مثلاً زراعت اور کاشت کار اور عمارت یا ماں باپ کا اور زمین اور باغ کے بارے میں اور دفینہ اور تعلیم حاصل کرنا اور بنانا شہر اور قلعہ اور بنیاد مکان کی رکھنا اور احوال خزانے کا معلوم کرنا اور خیر و شر دریافت کر کے احکام بیان کرنا۔

منسوبات گھر پنجم:

اگر سائل کا سوال پانچویں گھر سے تعلق رکھتا ہو مثلاً فرزند اور خطوط اور طلبِ امیدِ زنان سے اور دوستوں سے عشق اور محبت معشوق اور حال مردمانِ شہر کا اور سوال طلبِ حاملہ عورت کا فرزند کے لئے اور شادی اور محفل اور تحفہ اور ہدیہ اور محاصل زمین و باغ اور زراعت

Marfat.com

اور نہر اور تالاب اور ملبوس اور پوشاک تیار کرنا مہمانی کرنا طلاق دینا اگر ان سوالات سے متعلق ہو تو پنجم گھر کے ستارے پر حکم لگائے۔

منسوبات گھر ششم:

اگر بیماری، سحر جادو اور خرید و فروخت اور حالاتِ حمل اور دوسری زوجہ کے متعلق سوال ہو تو اس گھر کے ستارے کو دریافت کرے کہ کون سے خانہ میں اور کس حال میں ہے ویسا ہی حکم لگائے۔

منسوبات گھر ہفتم:

اگر سوال نکاح کرنے اور شوہر و زن اور خصومت ان کے درمیان اور حسد ہمسائیگان اور لڑائی اور مقابلہ اور قصد عورتوں کا طرف مرد کے اور شادی اور محفل اور دشمنی اور مباحثہ اور میدان جدال و قتال اور سفر میانہ دو سو کوس سے کم ہو اور زفاف اور مباشرت اور مواصلت اور بازناں و معشوقہ اور شکار اور قمار بازی ان سوالات سے متعلق ہو تو ساتویں گھر کے ستارے پر حکم لگائے۔

منسوبات گھر ہشتم:

اگر میراث اور موت اور دہشت اور خوف و ہراس اور مال اور میراث اور گنج اور خزانۂ پوشیدہ پانا اور مال چوری کا اور غرق کشتی اور فقیری اور محتاجی اور دشواری حاجات سے سوال ہو تو آٹھویں گھر کے ستارے پر حکم لگائے۔

Marfat.com

منسوبات گھر نہم:

اگر دور دراز سفر اور حج اور زیارات، علم دین اور فقہ اور حدیث اور مکان اور مدرسہ اور مساجد اور نکاح کا خطبہ اور کارِ ثواب اور دیکھنا خواب کی تعبیر اور اس کی راست سے سوال ہے یا دروغ سے تو نویں گھر کے ستارے پر حکم لگائے۔

منسوبات گھر دہم:

اگر ملک اور بادشاہ اور مجتہد العصر اور قاضی اور حاکمِ وقت کے آگے جانا اور گفتگو کرنا اور رجوع مقدمات کرنا اور شرف بزرگی اور روزگار طلب کرنا یا کوئی پیشہ اختیار کرنا اور احوال ماں باپ کا معلوم کرنا اور نوکری سے معزول ہونا پھر بحال ہونا اور احوال آسمان اور کواکب سے مطلع ہونا اور بارش کا حکم معلوم کرنا اور احوالِ خاص و عام معلوم کرنا چاہے تو دسویں گھر کے ستارے پر حکم لگائے۔

منسوبات گھر یازدہم:

اگر امید کسی جگہ ہو اور سعادت اور نیک بختی اور دولت اور راحت ہوگی یا نہیں اور دوستی بزرگان اور حرمت اور عشق و دوستی اور تجارت سے فائدہ ہوگا اور خرید و فروخت میں فائدہ ہوگا اور رشوت اور وکالت اور مقدمہ عدالت اور خرچ کرنا اور خانہ دشمن قدیم کا ہے اور اس کی سعادت اور نحوست کا ملاحظہ کرنا ہو تو گیارہویں گھر کے ستارے پر حکم لگائے۔

Marfat.com

منسوبات گھر دوازدہم:

اگر دشمنان اور حاسدان اور بدبختی اور احوالِ قید خانہ یعنی محبوس اور قیدی کا اور رنج ومشقت اور خدمتگاری گونہ گونہ اور خرید وفروخت چارپایاں بڑے مثل ہاتھی اور اونٹ اور گھوڑا اور بیماری قدیم ان سوالات سے ہو تو سعادت اور نحوست معلوم کر کے حکم لگائے۔

بارہ برجوں میں کون کون سے بروج ثابت ہیں اور کون سے منقلب ہیں اور کون سے ذوجسدین ہیں اس نقشے سے معلوم کریں۔

بزوجِ منقلب	بروجِ ثابت	بروجِ ذوجسدین
حمل.....یعنی مریخ	ثور.....یعنی زہرہ	جوزا.....یعنی عطارد
سرطان.....یعنی قمر	اسد.....یعنی شمس	سنبلہ.....یعنی زہرہ
میزان.....یعنی زہرہ	عقرب.....یعنی مریخ	قوس.....یعنی مشتری
جدی.....یعنی زحل	دلو.....یعنی زحل	حوت.....یعنی مشتری

مُقَدِّمَة

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی. اَمَّابَعْدُ!

اس سے قبل کہ ہم مشہور اور قدیم عرب ماہر فلکیات اور منجم اَبو معشر جعفر بن محمد البلخی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات اوران کی کتاب ''کتاب اَبی معشر البلخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ علم النجوم اور طلاسم پر بے نظیر اور مشہور زمانہ ہی نہیں بلکہ مسلم قوم کے اسلاف کی علمی و سائنسی ترقیوں اور توانائیوں کا ایک حسین اور دلآویز مرقع ہے اور جس کا ترجمہ ہم نے ''برجوں کی نایاب کتاب'' کے نام سے کیا ہے کے بارے میں کچھ عرض کریں اور ''ریویو'' کریں یہ امر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ''مقدمہ'' کے عناوین کو یہاں مختصراً حوالہ قارئین کیا جائے تا کہ مقدمہ مترجم کی افادیت قارئین کو معلوم ہو جائے چنانچہ ہم نے اپنے مقدمہ کو مندرجہ ذیل عناوین پر مرتب کیا ہے:

﴿1﴾ ''اَحوال و آثار اَبی معشر جعفر بن محمد البلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور اس کے ساتھ ساتھ حواشی میں پہلے مسلمان عرب فلسفی کندی کے حالات کو بھی بیان کیا ہے امید ہے کہ قارئین کے لئے مقدمہ کا یہ حصہ خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔

﴿2﴾ ''کتاب اَبی معشر الفلکی البلخی رحمۃ اللہ علیہ'' پر ''ریویو'' مقدمہ مترجم کا یہ عنوان دراصل مقدمہ کی جان ہے اس میں اصل کتاب کے مالہ و ماعلیہ پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے اور تعارف و تبصرہ کیا گیا ہے۔

﴿3﴾ ''ترجمہ کتاب کے بارے میں'' اس عنوان کے تحت ہم نے ترجمہ کتاب میں جن امور کو پیش نظر رکھا ہے ان کو مفصل بیان کیا گیا ہے ترجمہ کی ترتیب و تدوین کا علم خاکسار و مترجم کے اسی عنوان کے تحت ہو سکتا ہے، بقول شخصے:

سپردم تبو مایۂ خویش را　　تو دانی حسابِ کم و بیش را

میں انہیں سطور پر ابتدائی کلام کو ختم کرتا ہوں!

سید ذیشان نظامی

Marfat.com

احوال وآثار اَبی معشر جعفر بن محمد البلخی رحمۃ اللہ علیہ

نام ونسب:

مشہور مصنف محمد بن اسحاق ابی یعقوب الندیم جوابن ندیم کے نام سے زیادہ مشہور ہے نے ''اَبومعشر رحمۃ اللہ علیہ'' لاطینی نام (Albumasar) کا سلسلہ نسب یوں بیان کیا ہے:.

محمد بن اسحاق ابی یعقوب الندیم، المشہور یہ بن الندیم سن پیدائش جمادی الأخر ۲۹۷ھ سن وفات (المتوفی ۳۸۰ھ، ۳۸۵ھ، ۳۹۰ھ) سن وفات میں اختلاف ہے، ''الوافی بالوفیات'' میں یوں لکھا ہے:

محمد بن اسحاق بن محمد بن اسحاق الندیم، اخباری، بغدادی، ابوالفرج، معتزلی تھا۔ (صاحب الکنیٰ والالقاب، نے اس کو امامیہ شیعہ لکھا ہے) اس کی تصانیف الفہرست اور التشبیہات ہیں۔اس نے ۳۸۰ھ میں وفات پائی۔

(پیش لفظ کتاب ''الفہرست'' ابن الندیم ترجمہ اردو مولانا محمد اسحاق بھٹی، شائع کردہ، ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور)

نواب صدیق بن حسن القنوجی (المتولد ۱۲۴۸ھ، ۱۳۰۷ھ) نے ''اَبومعشر'' کا سلسلہ نسب اس طرح بیان کیا ہے: ''اَبومعشر جعفر بن محمد بن عمر البلخی المنجم المشہور''

بعض مقامات پر ''اَبومعشر رحمۃ اللہ علیہ'' کے باپ ''محمد'' کے ساتھ بھی ''اَبومعشر'' کا اسم استعمال ہوا ہے، اور اس کے باپ اور دادا ''عمر ابن الفرخان'' کو بھی مشہور منجمین اور شائقین علم النجوم میں شمار کیا گیا ہے، بہرحال ''اَبومعشر'' کا علم النجوم کے ساتھ ذوق خاندانی ورثہ کی حیثیت رکھتا تھا۔

(''ابجد العلوم'' تالیف نواب صدیق بن حسن القنوجی رحمۃ اللہ علیہ (المتولد ۱۲۴۸ھ، المتوفی ۱۳۰۷ھ الجزء الثالث صفحہ: ۱۶۱)

Marfat.com

ابتدائی حالات:

''اَبومعشر''(Albumasar) بزبان لاطینی، کی ابتدائی زندگی اوراساتذہ کے حالات وغیرہ زیادہ تفصیل سے دستیاب نہیں ہوتے، ابن الندیم (المتوفی ۳۸۰ھ، ۳۸۵ھ، ۳۹۰ھ) نے اپنی مشہورزمانہ کتاب ''الفہرست'' (زمانہ تصنیف شعبان ۳۷۷ھ) کہ جس میں چوتھی صدی ہجری کے آخرتک کے عربی علوم وفنون اوردیگرزبانوں سے عربی زبان میں تراجم نیز مصنفین، مؤلفین اورمترجمین کے حالاتِ زندگی کوبیان کیا ہے، اس میں ''اَبومعشر'' (Albumasar) بزبانِ لاطینی کے ابتدائی حالات کواسطرح بیان کیا ہے۔

(''الفہرست'' ابن ندیم، ترجمہ صفحہ:۶۴۱)

''اَبومعشر جعفر بن محمد البلخی'' ابتداء میں اصحاب الحدیث سے منسلک تھا اور (بغداد کے) باب خراسان کے مغرب جانب سکونت پذیر تھا، کندی سے کینہ وبغض رکھتا، لوگوں کواس کے خلاف مشتعل کرتا اورعلوم فلسفہ کی وجہ سے اسے موردِ طعن وتشنیع ٹھہراتا تھا۔

کندی نے یہ چال چلی، کہ ایک آدمی کومقرر کیا جواس کے دل میں حساب و ہندسہ کے علوم کے لئے شغف وشوق پیدا کرے۔

''کندی'' (المتوفی ۲۶۰ھ، ۸۷۳ء) یہ پہلا مسلمان عرب فلسفی ہے۔ برسٹل یونیورسٹی کے مشہورفاضل پروفیسرڈاکٹر''ڈی اوبری ڈی ڈی'' رقمطراز ہیں: ''الکندی عربی فلسفے کا باپ خودان معدودے چندعربی فکر کے قائدین میں سے ہے جونسلاً خالص عرب تھے، عالم اسلام کے حکماء اور فلاسفہ زیادہ تر نسلاً ایرانی، ترکی یا بربر تھے، لیکن الکندی، کندا کے شاہانِ یمن کی نسل سے تھا (دیکھوسلسلہ نسب جو''تاریخ الحکماء'' سے اقتباس کیا گیا ہے، اور جسے ''ڈی۔سلانے'' کے ترجمہ ''ابن خلکان'' کی پہلی جلد صفحہ نمبر ۳۵۳، حاشیہ نمبر ۲۲ میں

Marfat.com

درج کیا ہے)اس کی زندگی کے بہت کم حالات معلوم ہوئے ہیں، بجز اس کے کہ اس کا باپ کوفے کا گورنر تھا اور وہ خود بغداد میں تعلیم پاتا تھا، مگر یہ معلوم نہیں کہ اس نے کن اساتذہ سے تعلیم پائی۔ خلیفہ معتصم کے دربار میں (۲۱۸ھ، ۲۲۷ھ) اس کی بہت عزت تھی، اس کی حقیقی تربیت اور ساز و سامان یونانی علم کا تھا، جس سے اس نے ارسطو کے مابعد الطبیعیات، بطلیموس کے جغرافیے کے ترجمے مرتب کرنے اور اقلیدس کے ترجمہ عربی کی نظر ثانی میں استعمال کیا، اس کے علاوہ اس نے ارسطو کی پوٹیکا (الشعر) اور ہرینوٹیکا یا التفسیر اور فرزیوس کی ایساغوجی کے عربی میں خلاصے کئے اور ارسطو کے ابرہان (The Analytica Posteriora) اور سافسٹکا النچی یا المخالط مقولات اور معذرت جس کی ارسطو کی تصنیف ہونا مشتبہ ہے، بطلیموس کی المجسطا، اقلیدس کے عناصر کے خلاصے مرتب کئے اس کے علاوہ اس کی چند طبع زاد کتابیں بھی ہیں، جن میں ایک مضمون عقل پر ہے اور دوسرا جواہر خمسہ پر سب سے زیادہ مشہور ہے۔''

(فلسفہ اسلام از ڈی اویری ڈی ڈی، ترجمہ احسان احمد بی اے (علیگ) صفحہ ۱۱۹، صفحہ ۱۲۰ مطبوعہ نفیس اکیڈمی)

ابن الندیم کی کتاب ''الفہرست'' کے مذکورہ بالا حوالہ سے پتہ چلتا ہے کہ اُبو معشر البلخی کو ابتداء میں علوم نقلیہ بالخصوص علم حدیث سے شغف تھا، جس کی بنا پر وہ علوم عقلیہ بالخصوص علوم فلسفہ سے نفرت رکھتا تھا اور اسی وجہ سے علوم عقلیہ سے تعلق رکھنے والوں سے متنفر تھا، کندی جو کہ مسلمانوں میں سب سے پہلا فلسفی تھا اسی وجہ سے وہ بھی ''اُبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ'' کی نگاہ میں موردِ طعن و تشنیع بن گیا۔

مشہور عرب سکالر جناب لطفی جمعہ صاحب رقمطراز ہیں:

''سلیمان ابن حسان (یعنی ابن جلجل اندلسی) کہتا ہے کہ کندی بصرہ کا باشندہ تھا، جہاں اس کی زمینیں تھیں اس کے بعد وہ بغداد گیا اور بصرہ میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد وہاں سے مدرسوں میں، درسیات کی تکمیل کی وہ طب، فلسفہ، علم الحساب، منطق، موسیقی، ہندسہ طبائع علم الاعداد اور علم النجوم کا عالم تھا اور کہا جاتا ہے کہ فارس اور یونان کے علوم اور ہندی فلسفے سے

Marfat.com

بھی واقف تھا اور اس زمانے کی غیر زبانوں یونی سریانی اور یونانی سے ایک میں اس کو کافی مہارت حاصل تھی، اسی وجہ سے مامون نے اس کو اور حکماء کی طرح ارسطو اور دیگر فلاسفہ کی تالیفات کے ترجمے کے لئے مقرر کیا تھا۔ سلیمان ابن حسان کا بیان ہے کہ مسلمانوں میں کندی کے سوائے کوئی فلسفی نہ تھا، اس کی مراد شاہد یہ ہوگی کہ یہ فلاسفہ اسلام میں سب سے پہلا فلسفی تھا۔

(تاریخ فلاسفہ الاسلام از محمد لطفی جمعہ ترجمہ اُردو ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب صفحہ: ۲۴)

کندی کے نظریات:

کندی کے نظریات کے بارے میں ہم یہاں ''ٹ۔ج، دو بوئر'' کا حوالہ نقل کئے بغیر نہیں رہ سکتے:

''کندی ہمہ گیر طبیعت رکھتا تھا، اسے اپنے زمانے کے کل علوم پر عبور تھا ممکن ہے کہ اس نے جغرافیہ داں، مؤرخ تمدن اور طبیب کی حیثیت سے نئی تحقیقات کی ہو اور اس سے دوسروں کو فیض پہنچایا ہو لیکن وہ ذہین خلاق نہیں رکھتا تھا، اس کے مذہبی خیالات معتزلی رنگ کے ہیں یعنی اس نے انسانی قوتِ فعل کے متعلق بحث کی ہے کہ آیا اس کا وجود فعل سے پہلے تھا یا اس کے ساتھ ہوا، وہ صاف الفاظ میں خدا کی وحدت اور عدلی پر زور دیتا ہے، وہ اپنے عہد کے اس نظریہ کا (جو ہندی یا برہمنی کہلاتا تھا) قائل نہ تھا کہ علم کا تنہا ذریعہ عقل ہے اور اس کے سوا کسی ذریعے کی ضرورت نہیں بلکہ وہ نبوت پر ایمان رکھتا تھا، البتہ اس عقیدے کو وہ عقل سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کرتا تھا، بہت سے مذاہب کے نظام سے تعلق رکھنے کے سبب سے اسے ان کا ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے کی تحریک ہوئی، سب میں

مشترک اس نے اس عقیدے کو پایا کہ دنیا ایک قدیم واحد علت سے وجود میں آئی، اس علت کا ادراک تفصیل کے ساتھ ہمارا علم نہیں کر سکتا، لیکن اہل نظر اسے ربانی مانتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کی ہدایت کی ہے اور پیغمبر علیہ السلام بھی بھیجے ہیں، جو مومنوں کے لئے دائمی راحت کا وعدہ اور کافروں کے لئے عذابِ الیم کی وعید لے کر آئے ہیں، کندی اور اس کے معاصرین کا اصلی فلسفہ ریاضی اور فلسفۂ فطرت ہے، جس میں نوفیثا غورثی اور نوفلاطونی عناصر مخلوط ہو گئے ہیں، اس کے نزدیک کوئی شخص بغیر ریاضی کی تحصیل کے فلسفی نہیں ہوسکتا۔ اس کی تصانیف میں ہندسوں اور حرفوں کے خیالی طلسم اکثر نظر آتے ہیں، چنانچہ اس نے مرکب دواؤں کے اثر کو موسیقی کی طرح ہندسی تناسب پر مبنی قرار دیا ہے، علاجِ امراض میں سارا کھیل چار طبیعتوں (گرم، سرد، خشک اور تر) کے تناسب کا ہے، اگر دواء اول درجہ میں گرم ہے تو اس میں مساوی درجے کے مرکب کے مقابلے میں دو چند گرمی، اگر دوسرے درجے میں گرم ہے تو چہار چند ہونا چاہیے، اوقس علی ہذا۔ اس مسئلہ پر بظاہر کندی نے حواسِ خمسہ بالخصوص ذائقے پر بھروسہ کیا تھا، چنانچہ ہمیں اس کے یہاں تناسب حیات کا خیال دھندلا سا ملتا ہے، لیکن اس کا خیال اچھوتا بھی ہو تو جس حیثیت سے اس کے ہاں بیان کیا گیا ہے، ریاضی کے گودی کی دھندے سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ باوجود اس کے کارڈن نے جو عہد نشاۃ ثانیہ کا ایک فلسفی تھا، اس سے نظریہ کے سبب سے دنیا کے بارہ سب سے بڑے دقیق النظر فلسفیوں میں شمار کیا ہے۔"

(تاریخ فلسفہ اسلام از ٹ۔ ج دوبوئر، ترجمہ اُردو ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب صفحہ ۷۵، ۷۶)

Marfat.com

کندی کی مخالفت:

مشہور عرب سکالر جناب لطفی جمعہ صاحب رقمطراز ہیں:

''کندی کے بعض معاصرین نے حسد یا اور کسی وجہ سے اس کی کتابوں پر نکتہ چینی کی ہے ان میں سے قاضی ابو القاسم صاعد بن احمد القرطبی بھی ہے، طبقات الامم میں کندی کی منطق کی کتابوں پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ''کندی'' نے جو اصول بیان کئے ہیں وہ بالکل سطحی اور عامیانہ ہیں جو علوم میں بہت کم مفید ہو سکتے ہیں، کیونکہ وہ صنعتِ تحلیل سے عاری ہیں اور نتیجے کے صدق کو کذب کی پہچان کے لئے اس کے بغیر گریز نہیں، صنعتِ ترکیب جس کو یعقوب نے اپنی کتابوں میں بیان کیا ہے اسی وقت مفید ہو سکتی ہے کہ جب کہ مقدمات پہلے ہی سے موجود ہوں اور مقدمات کا حصول صنعت تحلیل کے بغیر ممکن نہیں، معمول نہیں کہ یعقوب نے کن وجوہات کی بنا پر اس صنعتِ جلیلہ سے اعراض کیا یا تو اس کی اہمیت کا اندازہ ہی اس کو نہ تھا یا عمداً اس کے اظہار میں اس نے بخل کیا، جو بھی سبب قرار دیا جائے، اس کی کتابیں بہر طور اس نقص سے معرا نہیں، قطعِ نظر اس کے اور مختلف علوم پر اس نے جو رسائل لکھے ہیں ان میں اکثر ایسے فاسد خیالات اور اصول پائے جاتے ہیں جو حقیقت سے بعید ہیں۔''

(فلاسفہ الاسلام از محمد لطفی جمعہ ترجمہ ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب صفحہ ۲۵)

کندی علمائے فرنگ کی نظر میں:

مسلمان علماء میں سے بعض نے کندی کے خیالات و آراء سے اختلاف کیا جس کا نمونہ ہم اس سے پیشتر ہدیہ ناظرین کر چکے ہیں لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ علمائے

Marfat.com

فرنگ نے کندی اور اس کے نظریات کو قبولیت کے ہاتھوں سے لیا۔ چنانچہ جناب محمد لطفی جمعہ صاحب رقمطراز ہیں:

''لیکن کندی پر جو حملے کئے گئے ہیں، وہ صرف قرطبی تک محدود ہیں ورنہ علمائے فرنگ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں، غلیوم کردانی اطالوی نے (جس کا سنِ وفات ۱۵۷۶ء ہے) کندی کا شمار ان بارہ (۱۲) نامور افراد میں کیا ہے جو علم و ذکاوت کے لحاظ سے صفِ اوّل میں نظر آتے ہیں اور ابتدائے آفرینش سے لے کر سولہویں صدی تک دنیا ان کی مثال پیش نہ کر سکی، اس طرح روجر بیکن (جو تیرہویں صدی عیسوی میں انگلستان کا قسیس تھا اور قرون وسطیٰ کے مشاہیر سے تھا) کہتا ہے، کندی اور حسن ابن الہیثم علم مرئیات میں شہرت کے لحاظ سے بطلیموس کے ساتھ طبقہ اوّل میں سمجھے جاتے ہیں، جراروں کریمونا (Gerard of Cremona) نے اس فن پر کندی کے بعض رسائل کا حوالہ بھی دیا ہے۔

کندی کی اکثر و بیشتر تالیفات فلسفے میں ہیں اور ارسطو کے فلسفے کا شارح ہونے کی حیثیت سے عربوں میں کندی ہی کو شرف تقدم حاصل ہے۔''

(تاریخ فلاسفہ الاسلام صفحہ ۲۵)

(''الکندی'' کے مزید حالات کے لئے ملاحظہ کیجئے ''الکندی وآراؤہٗ الفلسفیہ'' لکد کتور عبدالرحمٰن شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ)

مشہور مؤرخ اور سکالر ''علامہ محمد شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ، یعقوب کندی کے بارے میں یوں رقمطراز ہیں:

''ماموں رشید کے دربار کا دوسرا مشہور مترجم یعقوب کندی تھا، یعقوب کندی وہ شخص تھا کہ علمائے اسلام نے اسی کو فیلسوف (فلاسفر) کا لقب دیا، بوعلی سینا، اور ابن رشد وغیرہ اس لقب کے مستحق نہیں سمجھے گئے، ابن ندیم نے ''کتاب الفہرست

Marfat.com

صفحہ۲۹۴''میں اس کا مستقل تذکرہ لکھا ہے۔یعقوب کندی کی بدولت عرب پر سے یہ اعتراض اٹھ گیا کہ اب تک نسلِ عرب سے کوئی شخص غیر زبانوں کا ماہر یا حکیم یا فلاسفر پیدا نہیں ہوا ماموں رشید کے زمانے سے چوتھی ہجری کے آغاز تک تمام مسلمانوں میں اس کی تصنیفات رائج تھیں،اور ارسطو کی تصنیفات کے ہم پلہ خیال کی جاتی تھیں، وہ یونانی زبان کا بڑا ماہر تھا،اور یونانی، فارسی، سنسکرت کے علوم و فنون میں کمال رکھتا تھا،اس نے فلسفہ کی بہت سی کتابیں ترجمہ کیں۔ اور بڑا کام یہ کیا کہ اصل کتاب میں جو مشکلات اور پیچیدگیاں تھیں ان کے عقیدے حل کر دیئے ماموں رشید نے اس کو خاص ارسطو کی کتابوں کے ترجمے پر مامور کیا کیونکہ ارسطو کے فلسفے کا سمجھنے والا اس سے بڑھ کر کون ہوسکتا تھا علامہ ابن الندیم اور ابن ابی اصیبعہ نے اس کی تصنیفات کا ذکر نہایت تفصیل سے کیا ہے جس سے اس کے حکیم اور فلاسفر ہونے کی تصدیق ہوسکتی ہے،لیکن یہ اس کے لکھنے کا محل نہیں۔

(رسائل شبلی،بعنوان''تراجم''صفحہ۲۲۲،صفحہ۲۲۳)

کندی کے بارے میں ابن الندیم کا بیان:

جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ'' اُبومعشر البلخی '' نے کندی کی مخالفت علوم حکمیہ کی بناء پر کی تھی کندی کی شخصیت موضوع بحث بن جانے کی وجہ سے اس کے حالات کی جانب غیر معمولی طور پر اعتناء کرنا پڑا بالآخر اس کی ترغیب سے'' اُبومعشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ '' بھی علوم حکمیہ بالخصوص علم النجوم کی جانب مائل ہوئے، وہ یہاں پر مشہور مصنف ابن الندیم کی کتاب''الفہرست'' کے حوالہ سے کندی کا سلسلہ نسب اور اس کی شخصیت کے بارے میں رائے نقل کر کے اس کی کتابوں کے مختصر تعارف کے بعد اس کے ذکر کو ختم کر دیتے ہیں امید ہے کہ،'' اُبومعشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ '' کے حالات کے ساتھ ساتھ کندی کے حالات زندگی اور اس

Marfat.com

کی علمی زندگی کے بارے میں مختصر معلومات قارئین کے لئے کم دلچسپ نہ ہوگی۔

ابن الندیم اپنی مشہور زمانہ کتاب ''الفہرست'' میں کندی کا سلسلہ نسب یوں بیان کرتا ہے:

''ابو یوسف یعقوب بن اسحاق بن صباح بن عمران بن اسماعیل محمد بن اشعث بن قیس کندی بن معدی کرب بن معاویہ بن حیلہ بن عدی بن ربیعہ بن معاویہ بن حارث بن معاویہ بن کندہ اور یہ ثور بن مرتع بن عدی بن حارث بن مرّہ بن ادد بن زید بن ہمیسع بن زید بن کہلان بن سبا بن یشجب بن یعرب۔''

ابن الندیم کی ''الکندی'' کے بارے میں رائے:

''تمام علوم قدیمہ میں مہارت و معرفت کے اعتبار سے فاضل دوراں اور یگانہ روزگار تھا، اسے فیلسوفِ عرب کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا، مختلف علوم مثلاً منطق، فلسفہ، ہندسہ، حساب، ارثماطیقی، موسیقی اور نجوم وغیرہ متعدد علوم سے متعلق اس نے کتاب تصنیف کیں، ہم نے فلاسفہ طبیعیین کے گروہ میں اس کا ذکر اس بناء پر کیا ہے کہ مرتبہ علم میں اسے تقدم و تفوق حاصل ہے اور اس سلسلے میں اس کا ایک مقام ہے۔''

(''الفہرست'' تالیف محمد بن اسحاق ابن ندیم وراق اُردو ترجمہ صفحہ ۶۰۰، مطبوعہ ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور)

کندی کی کتب کا مختصر تعارف:

ابن الندیم نے اپنی کتاب ''الفہرست'' میں کندی کی کتب کا سترہ (۱۷) عنوانات کے تحت مبسوط تذکرہ کیا ہے اور ایک طویل فہرست دی ہے لیکن ہم یہاں پر مختصراً کچھ کتب کا ذکر کر کے کندی کے ذکر کو ختم کرتے ہیں۔

نمبر شمار	کتب کے موضوعات	تعداد
۱	فلسفہ	۲۲
۲	نجوم	۱۹
۳	فلکیات	۱۶
۴	جدل	۱۷
۵	احداث	۱۴
۶	کریات	۸
۷	حساب	۱۱
۸	ہندسہ	۲۲
۹	طب	۲۲
۱۰	سیاست	۲۱
۱۱	طبیعیات	۳۳
۱۲	منطق	۹
۱۳	موسیقی	۷
۱۴	نفس	۵
۱۵	مبادی معرفت	۵
۱۶	احکام	۱۰
۱۷	ابعاد	۸
	جملہ کتب	۲۴۱

مشہور عرب سکالر جناب محمد لطفی جمعہ صاحب ان مذکورہ بالا کتاب کا ذکر کر کے یوں رقمطراز ہیں:

Marfat.com

''لیکن تا حال جو کتاب مطبوعہ یا قلمی صورت میں موجود ہیں وہ صرف آٹھ (۸) ہیں۔''

﴿1﴾ ''کتاب فی الالٰہیات ارسطو'' اور ''کلام فی الربوبیته'' جو یونانی فلسفی کی کتاب کا ترجمہ ہے، اس کا ایک ضخیم نسخہ برلن میں موجود ہے۔

﴿2﴾ ''رسالہ فی الموسیقی''۔

﴿3﴾ ''رساله المعرفة قوى الادويا المركبه'' اس کا نسخہ ٹیونش کے کتب خانے میں موجود ہے اور اس کا لاطینی ترجمہ مطبوعہ ہے۔

﴿4﴾ ''رسالہ فی المد والجزی''

﴿5﴾ ''علة اللون الازوردی میر فی الجو''

(۴، ۵ یہ دونوں نسخے آکسفورڈ کے کتب خانے میں موجود ہیں)

﴿6﴾ ''ذات الشعبتین'' جو ایک آلہ فلکی ہے لیدن میں ہے۔

﴿7﴾ ''اختیارات الایام''

﴿8﴾ ''مقالہ تماویل السنین'' السکوریال اور دیگر مقامات میں موجود ہے۔

(''تاریخ فلاسفۃ الاسلام'' تصنیف جناب محمد لطفی جمعہ صاحب اردو ترجمہ ڈاکٹر والی الدین صاحب صفحہ ۳۴)

آپ رحمۃ اللہ علیہ کو علوم عقلیہ کی جانب متوجہ کرنے میں کندی کی کامیاب چال:

ہم گزشتہ صفحات میں لکھ آئے ہیں کہ کندی نے ''اَبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ'' کے طعن و تشنیع سے بچنے کے لئے ایک آدمی کو مقرر کیا کہ وہ اس کی طبیعت کو علم حساب اور علم الہندسہ کی جانب مائل کرے اور ان علوم کی تحصیل کا اس کے دل میں شغف پیدا کرے چنانچہ اس کوشش اور چال کا ابن الندیم کے قول کے مطابق یہ نتیجہ نکلا ہے:

چنانچہ اَبو معشر البلخی نے اس وادی میں قدم رکھا مگر ان علوم کی تکمیل نہ کر پایا لہٰذا پھر علم احکام نجوم کو مطمع نظر قرار دیا، چونکہ اس علم میں اس نے دسترس حاصل کر لی، اس لئے یہ

کندی کی عداوت اور عیب جوئی سے دستکش ہو گیا، کیونکہ اس کے علوم کی نوعیت بھی کندی ہی کے علوم کی سی تھی۔

(''الفہرست'' از ابن الندیم اردو ترجمہ صفحہ ۶۴۱ صفحہ ۶۴۲)

اُبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ کی علم النجوم میں تبحر نظری:

اُبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ کی علم النجوم میں تبحر نظر اور وسعت فکری کے بارے میں علامہ ابن الندیم رقمطراز ہیں:

''کہتے ہیں اس نے سینتالیس (۴۷) سال کی عمر سے متجاوز ہو کر علم النجوم کی تحصیل کی۔ یہ فاضل شخص تھا، جس کی پیشینگوئی صحیح ثابت ہوتی تھی چنانچہ (خلیفہ) مستعین نے اس کو صرف اسی وجہ سے کوڑوں کی سزا دی کہ اس نے ایک واقعہ کی پیشینگوئی کی جو صحیح ثابت ہوئی یہ کہا کرتا تھا کہ میں نے ایک صحیح پیشینگوئی کی جس کی پاداش میں کوڑے کھائے۔''

مستعین پورا نام ''مستعین باللہ بن معتصم'' ہے یہ عباس خلیفہ تھا، اس کا دور طوائف الملوکی کا تھا، زمانہ خلافت (۲۴۸ھ/۸۶۲ء سے ۲۵۱ھ/۸۶۵ء) تک ہے، ملاحظہ کیجئے۔

(تاریخ اسلام مصنف سید امیر علی جسٹس، صفحہ ۲۶۹، مطبوعہ اردو اکیڈمی سندھ کراچی)

نواب صدیق بن حسن القنوجی رحمۃ اللہ علیہ (المتولد ۱۲۴۸ھ المتوفی ۱۳۰۷ھ) رقمطراز ہیں

''أبو معشر جعفر بن محمد بن عمر البلخی المنجم المشهور، كان امام وقته فی فنه وله التصانيف المفيدة فی علم النجامة''

ترجمہ: ''اُبو معشر جعفر بن محمد بن عمر البلخی المنجم المشہور، اپنے اس فن (علم النجوم) میں اپنے زمانہ کا امام اور پیشوا تھا اور علم النجوم میں اس کی مفید تصانیف بھی ہیں۔'' آگے رقمطراز ہیں:

''والبلخی نسبة الی بلخ وهی مدينة عظيمة من بلاد خراسان

Marfat.com

فتحها الاحنف ابن قيس التميمی فی خلافة عثمان رضی اللہ عنہ وهذا الاحنف هو الذی يضرب به المثل فی الحلم''

ترجمہ:''اور البلخی (بلخ) کی طرف نسبت ہے، اور وہ خراسان کے شہروں میں سے ایک بڑا شہر ہے، اس کو الاحنف ابن قیس التمیمی نے (سیدنا) عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں فتح کیا، اور یہ الاحنف وہی شخص ہے، کہ حلم میں جس کی مثال بیان کی جاتی ہے۔''

(''ابجد العلوم'' از نواب صدیق بن حسن القنوجی رحمۃ اللہ علیہ، الجزء الثالث صفحہ ۱۶۱، صفحہ ۱۶۲، عربی)

نواب صاحب مرحوم مغفور ''ابو معشر'' کی کتاب کا ذکر کرتے ہوئے اس کی اصابت رائے کا بھی حال بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

''منها المدخل والزيج والالوف وغير ذلك وكانت له اصابت عجية''

ترجمہ:''اس کی (کتابوں) میں سے المدخل، الذیج اور الالوف وغیرہ ہیں، اور (علم النجوم) میں (حکم لگانے کے بارے میں) اصابت رائے کی عجیب مثالیں ہیں۔''

بلخ کی تعریف:

تیسری (نویں) صدی میں یعقوبی نے لکھا ہے کہ بلخ تمام صوبہ خراسان کا سب سے بڑا شہر تھا، پرانے زمانہ سے اس کی تین فصیلیں چلی آتی تھیں، ایک کے اندر ایک واقع ہوئی تھیں، اور ان میں تیرا (۱۳) دروازے تھے، مقدسی لکھتے ہیں کہ قدیم زمانہ میں اس شہر کو جس نام سے پکارتے تھے وہ فارسی کا ایک جملہ تھا، جو بلخ البهيه کا مترادف تھا، شہر کے بہار نو بہار کی مشہور و معروف آبادی تھی، اور مکانات تین مربع میل رقبہ میں پھیلے ہوئے تھا، یعقوبی لکھتا ہے کہ شہر میں چالیس جامع مسجدیں تھیں، اصطخری کا بیان ہے کہ شہر ایک ہموار زمین پر واقع تھا، اس کا فاصلہ قریب سے قربی کے پہاڑوں سے جو جیل کو کہلاتے تھے، چار فرسخ تھا، شہر کے

Marfat.com

مکانات کچی اینٹوں کے تھے، اور شہر پناہ بھی ایسی ہی اینٹوں کی تھی، جس کے باہر ایک گہری خندق تھی، بازار اور بڑی جامع مسجد شہر کے وسط میں تھی، جس ندی سے بلخ کو پانی پہنچتا تھا اسے دَھ آس کہتے تھے، ابن حوقل لکھتا ہے کہ اس (فارسی) لفظ کے معنی دس چکیاں ہیں، یہ چکیاں ہیں، یہ چکیاں شہر کے باب نوبہار کے پاس جہاں سے دریا گزرتا تھا، پانی کے زور سے چلتی تھیں، دریا یہاں سے آگے بڑھ کر سیاہ جدد کی زمینوں اور کھیتوں کو سیراب کرتا تھا، سیاہ جدِد، تدمذ جانے والی سڑک پر واقع تھا، بلخ کے گرد باغات تھے، جن میں نارنگیاں، نیلوفر اور نے شکر پیدا ہوتا تھا۔ یہ چیزیں، اور یہاں کے تاکستانوں کے انگور فروخت ہونے کو باہر بھیجے جاتے تھے، یہاں کے بازاروں میں سوداگروں کی آمدورفت بکثرت رہتی تھی۔

☆شہر کے ساتھ دروازے تھے، یعنی:

☆باب نوبہار

☆باب رحبہ (چوک والا دروازہ)

☆باب الحدید (آہنی دروازہ)

☆باب ہندوان (ہندوان، ہندوؤں کا دروازہ)

☆باب الیھود

☆باب شصت بند

☆باب یحییٰ

مقدسی نے بلخ کی شان وشوکت، خوشحالی اور دولت مندی، اور وہاں کی متعدد نہروں اور کم خرچ گزارہ ہونے کا، کیونکہ کھانے پینے چیزیں یہاں بافراط ملتی تھیں، تذکرہ کیا ہے، شہر کی بے شمار چوڑی چوڑی سڑکوں، عالی شان مسجد، اور شہر پناہ اور وہاں کے بہت سے خوش تعمیر قصر وعمارات کی بھی تعریف کی ہے، بلخ کی یہ آسودہ

حالی اور رونق چھٹی پر (بارہویں) صدی کے وسط تک قائم رہی، اس کے بعد ۵۵۰ھ (۱۱۵۵ھ) میں ترکی قبائل غزّ کی یورش نے اسے پہلی مرتبہ تباہ کیا۔ جب یہ غارت گر چلے گئے تو شہر کے لوگ جو نکل گئے تھے واپس آئے، اور دوسری جگہ مگر برباد شہر سے بالکل متصل انہوں نے ایک نیا شہر بسا لیا، زیادہ مدت نہیں گزرنے پائی تھی کہ بلخ نے ایک حد تک اپنی پرانی شان پھر حاصل کر لی۔ شہر کی اس بارونق حالت کا ذکر ساتویں (تیرہویں) صدی کے اوائل میں یاقوت نے کیا ہے، یہ زمانہ مغلوں کی یورش سے، جس میں یہ شہر دوبارہ غارت ہوا کچھ ہی پہلے کا ہے۔

مسعودی کا بیان ہے کہ بلخ کی بڑی آبادی (ربض) میں، جسے نوبہار کہتے ہیں، ساسانیوں کے عہد میں گبر کا ایک آتش کدہ تھا، جو ان کے بزرگ ترین آتش کدوں میں شمار ہوتا تھا، یاقوت نے اس ربض نوبہار کے حالات عمر بن الارزق کرمانی کی کتاب میں بہ تفصیل نقل کیے ہیں، اور ایسا ہی تذکرہ اس آبادی کا قزوینی کی کتاب میں بھی ملتا ہے، بلخ کے اس آتش کدہ کا موبد موبداں برمک تھا، یہی برمک مورثِ اعلیٰ برامکہ کا تھا، اور اسی کے خاندان کے لوگ ساسانیوں کے عہد میں بلخ میں نسلاً بعد نسل اس آتش کدہ کے موبد موبداں ہوتے رہے۔

(جغرافیہ خلافت مشرقی، تصنیف جی۔ لی۔ اسٹرینج صاحب ترجمہ محمد جمیل الرحمٰن صاحب)

(ملاحظہ کیجئے باب (س) کے تحت ''بلخ'' کے حالات صفحہ: ۶۴۸، صفحہ: ۶۴۹ صفحہ: ۶۵۰)

جی۔ لی، اسٹرینج صاحب ''بلخ'' کی فتح کا ذکر کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

یہ زمانہ وہ تھا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد میں قیس رضی اللہ عنہ، خراسان کو فتح کر کے اہل خراسان کو دائرہ اسلام میں شامل کر رہے تھے۔''

(جغرافیہ خلافت مشرقی، تصنیف جی۔ لی، اسٹرینج صاحب صفحہ ۶۵۰، صفحہ ۶۵۱)

(''ابجد العلوم'' از نواب صدیق بن حسن القنوجی رحمۃ اللہ علیہ، الجزء الثالث صفحہ ۱۶۲ عربی)

Marfat.com

جناب مولانا عبدالرحمٰن خان صاحب رفیق اعزازی ''ندوۃ المصنفین''، ''صدر'' ''حیدرآباد اکیڈمی'' سابق پرنسپل ''عثمانیہ یونیورسٹی کالج'' رقمطراز ہیں:

''اُبومعشر جعفر ابن عرب البلخی (لاطینی نام Albumasar) بغداد میں رہتا تھا۔ ۸۸۶ء میں سو (۱۰۰) سال کی عمر کے بعد وسط میں انتقال کیا، یورپ میں نجوم سے متعلق اس کے مقالات وتحریرات بہ نسبت کسی دوسرے شخص کے بہت زیادہ وردِ زبان اور بطورِ حوالہ پیش کئے جاتے تھے۔ مصنف ''کتاب المدخل الیٰ علم احکام النجوم'' اس میں سمندر کے مدوجزر کا نظریہ بھی (چاند، سورج کی کشش کے زیر اثر) شامل ہے، یہ کتاب قرونِ وسطیٰ میں ممالک مشرق ومغرب میں محبوب عالم تھی۔''

(قرونِ وسطیٰ کے مسلمانوں کی علمی خدمات، از مولانا عبدالرحمٰن خان، حصہ اوّل صفحہ ۶۴، مطبوعہ، ندوۃ المصنفین دہلی)

اُبومعشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف:

اوپر کے حوالہ سے قارئین کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ اُبومعشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ کی کتب کو قرونِ وسطیٰ کے مشرق ومغرب کے ممالک میں غیر معمولی درجہ قبولیت حاصل تھا اور ایک عرصہ دراز تک یورپ نے دیگر مسلم علماء کی کتابوں کی طرح اس کی کتابوں سے بیش از بیش استفادہ کیا، یقیناً یورپ کی ''تحریک احیاء علوم'' میں اسپین کی مسلم سلطنت کے توسط سے مسلم علماء کے بیض کا بہت بڑا حصہ ہے اگر ضخامت کا خوف نہ ہوتا تو ہم یہاں مفصل بیان کرتے، علامہ بیان کرتے، علامہ محمد بن اسحاق ابن الندیم وراق نے اپنی مشہور زمانہ تصنیف ''الفہرست'' میں ''اُبومعشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ'' کی چونتیس (۳۴) کتب کا ذکر کیا ہے لیکن ان میں سے بہت کم دستیاب ہوتی ہیں، ان کی کتب مندرجہ ذیل ہیں:

(الفہرست از ابن الندیم اردو ترجمہ صفحہ ۶۴۲)

نمبر شمار	اسماء کتب
۱	کتاب المدخل الکبیر: آٹھ حصوں پر مشتمل ہے۔
۲	کتاب المدخل الصغیر:
۳	کتاب زیج الہزارات: کچھ اوپر ساٹھ ابواب
۴	کتاب الموالید الکبیر: یہ کتاب نا تمام ہے لیکن اس سے درج ذیل کتابیں دست ہوئیں۔
۵	کتاب ہیئۃ الفلک واختلاف طلوعہ: پانچ فصول۔
۶	کتاب الکدخداہ۔
۷	کتاب الھیلاج۔
۸	کتاب القرانات: یہ کتاب انہوں نے ابن بازیار کے لئے لکھی۔
۹	کتاب تحاویل سنی العالم: ملقب بہ نکت۔
۱۰	کتاب الاختیارات علی منازل القمر۔
۱۱	کتاب الالوف، آٹھ مقالات۔
۱۲	کتاب الطبائع الکبیر۔ یہ پانچ اجزاء میں ہے، خود ابو معشر نے اس کو اسی طرح اجزاء میں تقسیم کیا ہے۔
۱۳	کتاب السمین واعمار الملوک والاول۔
۱۴	کتاب الزائرجات والانتہاوات الممرات۔
۱۵	کتاب اقتران النحسین فی برج السرطان۔

Marfat.com

۱۶	کتاب الصور والحکم علیہا۔
۱۷	کتاب الصور والدرج والحکم علیہا۔
۱۸	کتاب تحاویل سنی الموالید: آٹھ مقالات
۱۹	کتاب المزاجات: پہلے یہ انتہائی نایاب تھی بعد میں ملنے لگی۔
۲۰	کتاب الانواء: یہ ایک مجموعہ ہے۔
۲۱	کتاب المسائل: یہ بھی ایک مجموعہ ہے۔
۲۲	کتاب اثبات النجوم: یہ وہ کتاب ہے جس کو انہوں نے جمع کیا، لیکن ناتمام رہنے دیا۔ ان کا ارادہ یہ تھا کہ اس کا نام الکامل یا المسائل رکھا جائے۔
۲۳	کتاب الجبہ ۃ: اس میں موالید کے بارے میں دوسرے لوگوں کے اقوال جمع کیے گئے ہیں۔
۲۴	کتاب الاصول: ابوالعنبس نے اس پر اپنی کتاب ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔
۲۵	کتاب تفسیر المنامات من النجوم۔
۲۶	کتاب القواطع علی الھیلاجات۔
۲۷	کتاب الموالید الصغیر: تیرہ فصول پر مشتمل دو مقالات ہیں۔
۲۸	کتاب زیج القرانات والاحترافات۔
۲۹	کتاب الاوفات علی اثنی عشر ینہ الکواکب۔
۳۰	کتاب السہام: یعنی ماکولات، ملبوسات، مشمولات اور ارزانی وگرانی کے حصے اور اس کے متعلق حکم۔

۳۱	کتاب الاوقات۔
۳۲	کتاب الاوطار والریاح وتغیتر الاہوتیہ۔
۳۳	کتاب طبائع البلدان وتولد الریاح۔
۳۴	کتاب الممبل فی تحویل سنی الموالید۔

(الفہرست از ابن الندیم اردو ترجمہ صفحہ:۶۴۲، صفحہ:۶۴۳)

أبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ روایت:

''أبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واقعات کو روایت کرنے کے ذرائع متعلق علامہ ابن الندیم رقمطراز ہیں:

''أبو معشر، عبداللہ بن یحییٰ برمکی اور محمد بن جہم برمکی سے واقعات روایت کرتے اور علم میں ان سب کو افضل جانتے تھے۔''

جناب (خان بہادر) مرزا سلطان احمد پنشنر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے بھی اپنی کتاب ''علوم القرآن'' کے صفحہ ۳۵، ۳۶ پر چونتیس کتابوں کا ذکر کیا ہے۔

أبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات:

أبو معشر رحمۃ اللہ علیہ (Albumasar) بزبانِ لاطینی کی وفات کے سال میں اختلاف ہے، مشہور مصنف علامہ محمد بن اسحاق ابن ندیم وراق نے اپنی مشہور زمانہ کتاب الفہرست میں ''أبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ'' کی وفات کے بارے میں لکھا ہے:

''انہوں نے بدھ کے روز جب کہ رمضان کی دو راتیں باقی تھیں۔ ۲۷۲ھ کو سو سال

سے زائد عمر پا کر واسط میں وفات پائی۔"

(الفہرست از علامہ ابن الندیم اردو ترجمہ صفحہ: ۶۴۲)

لیکن نواب صدیق بن حسن القنوجی رحمۃ اللہ علیہ (المتولد ۱۲۴۸ھ، المتوفی ۱۳۰۷ھ) یوں رقمطراز ہیں:

"کی انہوں نے ۲۷۳ھ میں انتقال کیا۔"

(الفہرست از علامہ ابن الندیم اردو ترجمہ صفحہ: ۶۴۳، ابجد العلوم از نواب صدیق بن حسن القنوجی رحمۃ اللہ علیہ الجزء الثالث صفحہ ۱۶۲)

ہم انہیں سطور پر "أبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ" کے حالات زندگی کو ختم کرتے ہیں باوجود تلاش و تفحص کے ان کے حالات کی مزید تفصیل نہیں مل سکی۔

واسط کی تعریف:

مشہور یورپین جغرافیہ نویس "مسٹر جی۔ لی اسٹرینج" اپنے جغرافیہ میں رقمطراز ہیں:

"واسط کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہ کوفہ، بصرہ اور اہواز سے بالکل مساوی فاصلے (تقریباً ۵۰ فرسخ) پر تھا، یہ کشکر کے علاقے کا صدر مقام تھا، اور جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے بغداد کی تعمیر سے پہلے وہ عراق کے تین بڑے شہروں میں شمار ہوتا تھا۔

واسط کی بنیاد (۷۰۳ء) میں خلیفہ عبد الملک بن مروان کے مشہور و معروف والئی عراق حجاج بن یوسف نے ڈالی تھی۔ شہر دریا کے دونوں کناروں پر آباد تھا اور اوس کے دونوں حصوں کو ملانے کے لئے کشتیوں کا ایک پل بنایا گیا تھا، شہر کے ہر حصے کے لئے ایک ایک جامع مسجد علیحدہ تھی، یعقوبی کا بیان ہے کہ حجاج کے زمانے سے قبل بھی مشرقی واسط کا شہر موجود تھا اور تیسری (نویں) صدی میں اس حصے کی آبادی زیادہ تر ایرانیوں پر مشتمل تھی، مغربی حصے میں حجاج کا تعمیر کردہ محل اَلْقُبَّۃُ الْخَضْرَاء تھا، اس محل کا عالیشان گنبد جس پر کھڑے ہو کر سات فرسخ پرے شمال

Marfat.com

کی طرف فم الصلح کا شہر دکھائی دیتا تھا، دور دور مشہور تھا، واسط کی گرد کی زمینیں نہایت زرخیز تھیں، اور قحط سالی کے موقعوں پر یہاں کی پیداوار سے بغداد کو مدد پہنچتی تھی۔ بقول ابن حوقل جو ۳۵۸ھ، ۹۶۹ء میں واسط آیا تھا، ان زمینوں سے خلافت کو دس لاکھ درہم (۶۰۰۰۰۰ روپیہ) بطور لگان وصول ہوتے تھے۔ مقدسی کا بیان ہے کہ واسط کے مشرقی حصے کی مسجد بھی حجاج ہی کی بنائی ہوئی تھی۔ شہر کے بازار نہایت پرشکوہ تھے۔ سامان تجارت کی بہتات تھی اور کشتیوں کے پل کے ہر دو جانب دو چھوٹے بندرگاہ قائم تھے، جہاں مال بھرنے اور اتارنے کے لئے کشتیاں موجود رہتی تھیں، خلافت کے تمام عہد میں واسط برابر عراق کا بہت بڑا شہر شمار ہوتا رہا، اور بظاہر واسط کا جو حصہ پہلے برباد ہوا وہ مشرقی تھا، کیونکہ قزوینی جو ساتویں (تیرہویں) صدی کے نصف آخر میں واسط کا قاضی تھا، لکھتا ہے کہ شہر دجلہ کے صرف مغربی کنارے پر واقع ہے، ابن بطوطہ نے جو آٹھویں (چودھویں) صدی کے ابتدائی حصے میں یہاں آیا تھا، اس نے یہاں کی خوبصورت عمارتوں کی بہت تعریف کی ہے، خصوصاً ایک بڑے مدرسہ کی جس میں طلبہ کے لئے تین سو حجرے تھے، ابن بطوطہ کے ہمعصر، مستوفی، نے ان گنجان نخلستانوں کا ذکر کیا ہے جو شہر کے گرد تھے، اور جن کی وجہ سے یہاں کی آب و ہوا مرطوب ہو گئی تھی، آٹھویں (چودھویں) صدی کے آخر میں تیمور کی فوجی مہموں کے دوران میں واسط کا ذکر آتا ہے، اور معلوم ہوتا ہے، کہ اس عہد میں اسے کافی شہرت حاصل تھی، چنانچہ تیمور نے اپنی فوج کا ایک حصہ یہاں ٹھہرایا تھا۔ لیکن اس واقعہ کے تقریباً ایک صدی بعد، جیسا کہ گذشتہ باب کے ابتدائی حصے میں بیان ہو چکا ہے، دجلہ کا واسط کے قریب سے گزرنا موقوف ہو گیا ہے اور اب دریا مشرقی راستے سے قرنة کے پاس سے گزرنے لگا۔ چنانچہ اس کے بعد واسط بالکل

Marfat.com

برباد ہو گیا، حاجی خلیفہ گیارہویں (سترہویں) صدی کے اوائل میں لکھتا ہے کہ واسط بالکل ریگستان میں واقع تھا، لیکن اس وقت بھی وہاں کی نہران ترسلوں کے لئے مشہور تھی جن سے (واسطی) قلم بنائے جاتے تھے۔"

(جغرافیہ خلافت مشرقی اُردو ترجمہ باب سوم عراق صفحہ: ۵۲، ۵۳)

کتاب اُبی معشر الفلکی البلخی رحمۃ اللہ علیہ پر ریویو:

کسی کتاب پر یا آرٹیکل پر تبصرہ نگاری یا ناقدانہ نگاہ ڈالنا اتنا آسان کام نہیں جتنا کہ سمجھا جاتا ہے، تبصرہ نگاری اور نقد ایک قدیم فنی نوعیت کی صنف چلی آتی ہے، بالخصوص مسلمان قوم میں یہ فن اتنا ہی قدیم ہے جتنا کہ فن تاریخ اور اصول تنقید روایت، مسلم علماء کو بجا طور پر اس فن کا پیشوا کہا جا سکتا ہے۔

علم اسماء الرجال اور تعارف و تبصرہ باہم لازم و ملزوم ہیں، اور اسی فن نے آگے چل کر مزید وسعت اختیار کی تو تصانیف اور مضامین بھی اسی کی لپیٹ میں آ گئے، یہاں تک کہ یہ فن آج اتنا ترقی کر چکا ہے کہ جب تک کسی کتاب یا آرٹیکل پر سیر حاصل "ریویو" نہ کیا جائے اور وہ جانچ پڑتال کی کٹھنائیوں میں سے نہ نکل جائے صاحب علم و فن حضرات کی نگاہ میں قابل اعتناء نہیں سمجھی جاتی، اور نہ ہی درجہ قبولیت پا سکتی ہے:

اس وقت ہمارے پیش نظر کتاب اُبی معشر الفلکی البلخی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۲۷۳ھ، ۲۷۲ھ) ہے، اصل کتاب عربی زبان میں ہے اور اس کا تعارف ہم مندرجہ ذیل طریقہ سے کروا سکتے ہیں:

﴿1﴾ کتاب کے موضوعات "علم النجوم" اور "طلاسم" وغیرہ پر مشتمل ہیں۔

﴿2﴾ کتاب کے سرورق، خطبہ کے آخر میں نیز کتاب کے آخری صفحہ پر کتاب کا کوئی

Marfat.com

مخصوص نام درج نہیں ہے، سرورق پر کتاب کا نام اس طرح لکھا ہے:

''کتاب المحق المرقق الیونانی الفیلسوف الشهید بأبی معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ الکبیر بالتمام والکمال والحمد للّٰه علٰی کل حالٍ''

کتاب کے صفحہ ۱۰۳ پر جو کہ فہرست موضوعات کتاب کا صفحہ نمبر ایک ہے پر یوں چھپا ہے:

''فہرست کتاب أبی معشر الفلکی الکبیر''

﴿3﴾ کتاب کی لمبائی ساڑھے سات انچ (7 1/2) اور چوڑائی ساڑھے پانچ انچ (5 1/2) ہے، ''کتاب'' کے کل صفحات (۱۰۴) ہیں، جن میں سے (۱۰۲) صفحات متن کتاب پر مشتمل ہیں، جب کہ باقی آخری دو صفحات فہرست موضوعاتِ کتاب پر مشتمل ہیں۔

﴿4﴾ کتاب کے متن کا پہلا صفحہ سترہ (۱۷) سطور پر مشتمل ہے، جس میں ''خطبۂ کتاب'' دس (۱۰) سطور پر مشتمل ہے۔ باقی صفحات صفحہ (۱۰۲) تک تقریباً (۲۴/۲۵) سطور پر مشتمل ہیں۔

﴿5﴾ کتاب قدیم طرز کے ٹائپ رسم الخط میں چھپی ہے، جو کہ آج سے ستر (۷۰)، اسی (۸۰) برس قبل مروج تھا، کتاب کا کاغذ معمولی اور عام سفید مصری ہے کہ جس پر مصر میں عموماً کتابیں چھپتی تھیں۔

﴿6﴾ کتاب پر سنِ اشاعت اور تاریخ اشاعت درج نہیں ہے، اور ''مکتبۃ عیسیٰ البابی الحلبی وشرکاہٗ، مصر'' کی مطبوعہ ہے۔

عناوین کتاب:

یہاں یہ امر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ کتاب کے عناوین پر طائرانہ نگاہ ڈالی جائے تاکہ قارئین کو ایک طرف تو کتاب کے اسلوب کا پتہ چل جائے دوسری طرف کتاب کے

Marfat.com

اندازِ بیان نیز عناوین پر عبور ہو جائے اور سمجھنے میں ہی نہ صرف آسانی پیدا ہو جائے بلکہ اس فن سے مناسبت بھی پیدا ہو جائے۔

کتاب کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ مصنف نے اس کتاب کو بنیادی طور پر چار حصوں میں منقسم کیا ہے، اس تقسیم کو ہم مندرجہ ذیل طریقہ سے پیش کر سکتے ہیں:

حصہ اول یا (جزو اول)

الف: خطبہ کتاب

ب: مقدمہ کتاب، اور یہ بارہ ابتدائی فصلوں پر مشتمل ہے۔ فہرست کتاب ملاحظہ فرمائیں۔

حصہ دوم یا (جزو دوم)

اس حصہ میں بارہ (۱۲) بروج آسمانی اور ان سے متعلقہ ستاروں کا ذکر کیا گیا ہے، اس حصہ میں صرف مردوں کے حوالہ سے گفتگو کی گئی ہے، ہر برج اور اس کے اپنے ستارہ کے تحت مندرجہ ذیل عناوین دیئے گئے ہیں:

﴿1﴾ پہلے تین وجوہات دی گئی ہیں۔

﴿2﴾ اس کے بعد متعلقہ بیوت یا خانوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

﴿3﴾ آخری حصہ میں متعلقہ برج اور ستارہ سے مناسبت رکھنے والے نقش خاتم اور اسماء مبارکہ کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

حصہ سوم یا (جزو سوم)

اس حصہ میں بارہ بروج آسمانی اور ان سے متعلقہ ستاروں کا ذکر کیا گیا ہے لیکن اس

Marfat.com

حصہ میں صرف عورتوں کے حوالہ سے گفتگو کی گئی ہے، باقی صورت حصہ دوم کی طرح ہی ہے۔

حصہ چہارم یا (جزو چہارم)

اس حصہ میں حجابات کا بیان کیا گیا ہے، اور بارہ (۱۲) بروج کی مناسبت سے بارہ حجب یا حجابات کا بیان ہے۔ حجب یا حجابات کے متعلق تعارف ہم نے حجابات کے بیان سے قبل دیا ہے قارئین حجابات سے قبل مطالعہ کریں تو بخوبی سمجھ لیں گے، اور حجب یا حجابات کے باب پر کتاب کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔

تصنیف کی وجہ:

یہ امر مسلمہ ہے کہ کسی بھی کام کے پس منظر میں کوئی مقصد یا غرض وغایت کارفرما ہوتے ہیں، چنانچہ اُبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنی اس کتاب کے خطبہ کے آخری حصہ کی سطور میں اس کتاب کی تصنیف کی غرض وغایت اس طرح بیان کی ہے:

''اور اس کے بعد اُبو معشر البلخی (مصنف کتاب) جو کہ روز قیامت سے خائف ہے اور جب اس نے پروردگار عالم کا یہ فرمان عالی شان دیکھا کہ.....

''اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس (آسمان) کو سجاوٹ (اور زینت) عطا کی۔''

﴿سورۃ الحجر آیت نمبر:۱۶﴾

تو میں نے اللہ تبارک وتعالیٰ کے ہاں اس مقصد کے لئے استخارہ چاہا، کہ میں ان بروج آسمانی کی مناسبت سے انسان کی عادات اور طبائع کو واضح طور پر بیان کروں (احاطہ تحریر میں لاؤں) اور میں نے اس بات کو لازم کر لیا کہ میں ہر برج کو تین طریقہ سے مرتب کروں اور پھر اسی طرح بارہ خانوں یا گھروں میں منقسم کر دوں، اور پھر ان کی پیروی میں

Marfat.com

انہیں کے دائرہ کار میں، ''اشکال رملیہ'' کو احاطہ تحریر میں لاؤں۔ اور میں نے اس کتاب کے مقدمہ ''علم الحساب'' میں سے بعض اشیاء کو بیان کیا ہے۔

(کتاب اَبی معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ صفحہ ۲ عربی)

مصنف کا انداز بیان:

اصل کتاب قدیم عربی زبان میں ہے، زمانہ تصنیف کے بارے میں اَبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ نے کہیں بھی ذکر نہیں کیا، اس لئے سن تصنیف کا تعین مشکل سے ہوسکتا ہے، ابن الندیم نے اپنی کتاب ''الفہرست'' میں یوں لکھا ہے:

''کہتے ہیں انہوں نے سینتالیس (۴۷) سال کی عمر سے متجاوز ہو کر علم النجوم کی تحصیل کی۔''

(الفہرست از ابن الندیم اردو ترجمہ صفحہ ۶۴۲)

تو ظاہر ہے کہ اس قدر عمدہ کتاب آپ نے کم از کم ساٹھ (۶۰) سال کی عمر کے حصے میں لکھی ہوگی اگر ہم اس تخمیضہ کو پیش نظر رکھیں تو پھر غالبا یہ ۲۳۰ھ کے قریب کی تصنیف ہوسکتی ہے اور آج کم و بیش اس کتاب کو سن ہجری کے اندازہ سے گیارہ سو اسی (۱۱۸۰) سال کا عرصہ گزر چکا ہے، ''اَبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ۲۷۲ھ، ۲۷۳ھ میں ایک سو سال سے کچھ اوپر عمر پا کر وفات پائی، ظاہر ہے کہ یہ کام جسمانی صحت و توانائی کے دور میں انجام پایا ہوگا۔

﴿1﴾ کتاب کا اندازہ بیان قدیم بغداد، کوفہ، بصرہ اور واسط کی عربی کی فصاحت و بلاغت بیانی پر مبنی ہے، کہیں تفصیل سے کام لیا ہے کہیں اجمال سے، ''اَبو معشر'' کا اندازہ بیان نہایت شگفتہ اور رواں ہے، پڑھنے والا باوجود موضوع کتاب کے خشک ہوئے کے بھی لطف محسوس کرتا ہے، مصنف کو عربی زبان پر ماہرانہ دستگاہ معلوم ہوتی ہے۔

Marfat.com

﴿2﴾ کتاب میں زمانہ قدیم کے رواج کے پیش نظر جا بجا اشعار پائے جاتے ہیں۔

﴿3﴾ کتاب کے دوسرے اور تیسرے حصہ میں مردوں اور عورتوں کی علامات اور قلمی چہرہ کو اس خوبی سے بیان کیا گیا ہے کہ بیان کئے گئے مرد وعورت کا قلمی چہرہ آنکھوں کے سامنے پھر جاتا ہے، نیز مصنف نہایت کامیابی اور چالاکی سے ان کے عادات واطوار اور خصائل کو بیان کرتے جاتے ہیں۔

﴿4﴾ مصنف کی علم النجوم اور طلاسم کے بارے میں معلومات اتنی عمیق ہیں کہ قاری حیران رہ جاتا ہے، کہ ساڑھے گیارہ سو سال قبل مسلم علماء فلکیات اور نجوم کی معلومات اسقدر صحت پر مبنی تھیں۔

﴿5﴾ مصنف کتاب نے ساتھ ساتھ مردوں اور عورتوں کی بیماریوں نیز ان کے علیل و اسباب کے بارے میں بھی بحث کی ہے اور مختلف نسخہ جات کو بیان کیا ہے۔ نیز عورتوں کے جنسی امراض کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے، اور ان کے معالجات کے طریقوں کو بیان کیا گیا ہے، جس سے ایک طرف تو اَبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ کی طبی معلومات اور مذاقت نفس کا پتہ چلتا ہے تو دوسری جانب اس عہد تک کے فن طب نیز ادویات کے بارے میں انتہائی عمدہ معلومات ملتی ہے اور علاج کے طریقوں کا بھی علم ہوتا ہے ہم انہی سطور پر کتاب کے بارے میں ''ریویو'' کو ختم کرتے ہیں۔

Marfat.com

ترجمۂ کتاب کے بارے میں

''کتاب اُبی معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ'' کا ترجمہ ہم نے ''برجوں کی نایاب کتاب'' کے نام سے اُردو زبان میں کیا ہے۔ کتاب کے ترجمہ میں اس ناچیز نے نہایت محنت اور دقت اٹھائی ہے اور مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا ہے:

﴿1﴾ کتاب کا مفہوم بالکل آسان و عام فہم اردو زبان میں ادا کرنے کی کوشش کی ہے تا کہ معمولی پڑھا لکھا انسان بھی معمولی سی کوشش سے کتاب کو سمجھ جائے۔

﴿2﴾ کتاب کے لفظی اور سلیس ترجمہ میں ہر دو طریقوں کو برقرار رکھا ہے۔ (کہیں کہیں مختصراً اوضاحتی جملوں کو بڑھا دیا ہے، اور ان کو قوسین میں دیا ہے)۔

﴿3﴾ کتاب میں وارد شدد آیاتِ قرآنی وغیرہ کو اعراب لگا دیئے ہیں تا کہ پڑھنے میں آسانی ہو۔

﴿4﴾ کتاب کے دوسرے اور تیسرے حصہ جات کو ہم نے مندرجہ ذیل طریقہ سے تقسیم کیا ہے تا کہ موجودہ ذوق برقرار رہے۔

ہر برج کو ایک باب قرار دیا ہے، اور ہر باب کو تین حصوں پر منقسم کیا ہے ملاحظہ کیجئے:

فصل اول: (وجوہات کے متعلق)

فصل دوم: (بیوت کے بارے میں ہے)

Marfat.com

فصل سوم: (میں آخری بیت اوراس کے ساتھ نقش خاتم اوراسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے)

ناچیز مترجم نے کتاب کو ہر طرح سے عام فہم بنانے کی کوشش کی ہے اور کسی قسم کی کوتاہی اور سستی سے کام نہیں لیا ہے قارئین اگر کوئی غلطی یا لغزش محسوس کریں تو امید ہے کہ چشم پوشی سے کام لے کر بندۂ ناچیز کو معاف فرمائیں گے۔ اَلسَّعْیُ مِنِّیْ وَالتَّوْفِیْقُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلْ۔

آخر میں میں اپنے استادِ محترم ومکرم حکیم شان احمد خان صابری رحمۃ اللہ علیہ کا جو کہ ہمارے شہر کے مشہور رقال اور منجم بھی تھے نہایت تہہ دل سے مشکور ہوں کہ انہوں نے اُبو معشر البلخی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب کا عربی ایڈیشن اپنی علمی کرم نوازی کی بدولت اپنے ذاتی ذخیرۂ کتب سے ترجمہ کے لئے عنایت فرمایا اور ساتھ ہی میں لاتعداد کتابوں کے مصنف جناب راجہ طارق محمود صاحب (ایڈووکیٹ) کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے بھی اس کتاب کے ترجمہ میں دلچسپی کا اظہار کیا اور قدم بہ قدم میری راہنمائی کی، اس لحاظ سے یہ دونوں حضرات تمام قارئین کے بھی شکریہ کے مستحق ہیں، اور یہ بندۂ عاجز انہی سطور پر کلام کو ختم کرتا ہے۔

والسلام

سیّد ذیشان نظامی عفا اللہ عنہ

سول لائن جہلم شہر

0300.5421086

خطبہ کتاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ O ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِىْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ O ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَئْنٰهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ O

ترجمہ: ''اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا۔ پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا پھر اس کو نئی صورت میں بنادیا تو اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے بابرکت ہے۔''

﴿سورۃ المومنون آیت ۱۲/۱۴﴾

(وہ اللہ تعالیٰ) جسے چاہتے ہیں اپنی توفیق سے آرام و آسائش سے پُر جنت کی راہ پر چلنے کی ہدایت دیتے ہیں، اور جسے چاہتے ہیں (پاداش عمل) کی بناء پر بھلائی اور خیر کے (راستہ) کی جانب سے ہٹا دیتے ہیں، اور اس کا ٹھکانہ بھڑکتی ہوئی آگ کا گڑھا بنا دیتے ہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس (اللہ) کے بندے اور نبی امین ﷺ ہیں۔

اور اس کے بعد ''ابو معشر'' (مصنف کتاب) جو کہ روز قیامت سے خائف اور پروردگار عالم کی مخلوق میں کمزور ترین اور عاجز ترین ہے۔ عرض کرتا ہے کہ جب میں نے

بہت بابرکت اور بلند پروردگارِ عالم کا یہ فرمانِ عالی شان دیکھا کہ.....جس نے آسمان میں برج بنادیئے.....

ترجمہ:''اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس (آسمان) کو سجاوٹ (اور زینت) عطا کی''

(سورۃ الحجر آیت:۱۶)

تو میں نے اللہ تبارک وتعالیٰ کے ہاں اس مقصد کے لئے استخارہ چاہا کہ میں ان بروج آسمانی کی مناسبت سے انسان کی عادات اور طبائع کو واضح طور پر بیان کروں (احاطۂ تحریر میں لاؤں) اور میں نے اس بات کو لازم کرلیا کہ میں ہر برج کو تین طریقہ سے مرتب کروں اور پھر اسی طرح بارہ (۱۲) خانوں یا گھروں میں منقسم کردوں، اور پھر ان کی پیروی میں انہیں کے دائرہ کار میں ''اشکال رملیہ'' کو احاطہ تحریر میں لاؤں، اور میں نے اس کتاب کے ''مقدمہ'' میں ''علم الحساب'' میں سے بعض اشیاء کو بیان کیا ہے، اور خاتمہ کو اس کتاب کے لئے روک بنادیا ہے (یعنی خاتمہ کے ذریعہ مقدمہ کو ختم کر کے کتاب کے آغاز میں حائل نہیں ہونے دیا ہے۔)

پس میں کہتا ہوں کہ اس کتاب کو حسن قبول عطا کرنا اللہ ربّ العزت کی بزرگ و برتر ذات گرامی پر منحصر ہے۔

Marfat.com

فصل اول

(ہفتہ) کے سات ایام کے مطابق سال میں جن امور کا آغاز ہوتا ہے اور پیش آتے ہیں ان کی پہچان کا طریقہ:

پس اگر سال کے آغاز کا اول یوم اتوار کا دن ہوگا، اور وہ اگر سورج کی حکمرانی یا حکم کے تحت ہوگا، تو یہ بادشاہ اور مولود کی کامیابی اور نیک بختی کی دلیل ہوگا، اور اسباب کے کچھ حصہ کے حصول کا دن ہوگا، اور اس کے طلوع ہونے پر کامیابی کا متوسط درجہ حصول ہوگا، اور روئے زمین پر برقرار رہے گا، ''توت'' کے مہینہ کے آغاز میں گندم کی فصل کثرت سے ہوگی، نچوڑا ہوا رس پک جانے اور مٹھاس دینے کے بعد اچھی قیمت پا جائے گا، لباس اور صوف (بکری کی اون) ''برمودہ'' کے مہینہ تک کثرت سے ہو جائے گی، لوگ رنج والم نیز طرح طرح کے امراض کے سبب سے ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کر جائیں گے، اس کا موسم گرما، سخت گرم ہوگا، اس سے اطراف و جوانب (دیہات) میں سخت تباہی و بربادی ہوگی، کھجور کے پھل کی کثرت ہوگی، اور کھیتی بابرکت ہوگی، بادشاہ مظفر و منصور ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اور اگر سال کے آغاز کا اول یوم سوموار کا دن ہوگا، اور وہ چاند کی حکمرانی یا حکم کے تحت ہوگا، تو وہ حکام ولاۃ کی صلاح و نیکی کی دلیل ہوگا، نیز ایسی بارش کا نزول ہوگا جو کہ دور و نزدیک کے علاقہ کو سیراب کر دے گی، (یعنی موسلا دھار بارش ہوگی) رحمت کا نزول ہوگا، نیز اس کے طلوع ہونے پر کامیابی کا زیادہ بہتر حصول ہوگا، تو یہ سال کھیتی اور گندم کی کثرت کا

سال ہوگا، اور آپ کی تدبیر میں عاجزی اور لاچاری اس طرح ٹھیک طور پر کامیابی میں تبدیل ہو جائے گی جس طرح تیر اپنے نشانہ پر ٹھیک طور پر فاصلہ قطع کر کے جا لگتا ہے، اور سال کے آخر میں زیتون کے تیل اور ترکی کپڑے کی کثرت ہو جائے گی، حکام وولاۃ سے ملاقات پر مہلت ملے گی۔ (یعنی ان کی طرف سے بہتر طرز عمل کا مظاہرہ ہوگا۔) اس کا موسم سرما نرم و نازک ہوگا۔ (یعنی سخت سردی پڑے گی) اور دودھ کثرت سے ہوگا۔ سال کے آخر میں کسی مرض کا ظہور بھی ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

اور اگر سال کے آغاز کا اول یوم منگل کا دن ہوگا، تو پھر مریخ (ا) کی حکمرانی یا حکم کے تحت ہوگا، تو پھر یہ علامت بادشاہ کی اپنے تمام دشمنوں پر کامیابی کی علامت ہوگی، اور اس کے علاوہ ظاہری و باطنی طور پر اس کے احکام وفرامین کے نفاذ کی علامت ہوگی، بادشاہ کے حق میں عوام کثرت سے گفتگو ہوگی۔ (یعنی عوام بادشاہ کی اطاعت بہ دل وجان کریں گے اور اس سے علانیہ ہمدردی ظاہر کریں گے۔) نیز کامیابی کا حصول عرصہ دراز کے بعد ہوگا، اور ملک کے زیادہ تر حصوں میں امراض پھیل جائیں گے۔ اس سال میں سلطان کا خون کھول اٹھے گا (یعنی آمادہ بہ جنگ ہوگا) اور گرم خطوں کے اکثر لوگ اس جنت میں قتل ہوں گے، اور کھجور کے درخت کم وقلیل مقدار میں پھل دیں گے، گرمی کی بنا پر خون میں حرارت و سوزش پیدا ہو جائے گی، زیادہ تر سبزیاں اور ترکاریاں ضائع ہو جائیں گی، اور دشمن شکست اٹھائے گا، عجم کے بادشاہوں میں بعض جھگڑے اور مناقشات اٹھ کھڑے ہوں گے، اور اس سال کے آخر میں غلہ مہنگا ہو جائے گا، نیز اکثر و بیشتر زلزلے آئیں گے، اور حریف مقابل کے بعض قلعہ جات منہدم ہو جائیں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

اور اگر سال کے آغاز کا اول یوم بدھ کا دن ہوگا۔ تو وہ پھر عطارد کی حکمرانی یا حکم کے تحت ہوگا، تو یہ بادشاہوں اور قضاۃ کے انصاف کی دلیل ہوگا، اس میں کامیابی کا حصول

Marfat.com

متوسط ہوگا، نقصانات تیزی اور کثرت سے ہوں گے، اور صنعت وحرفت اور آلات میں عجیب وغریب چیزیں ایجاد ہوں گی، اور بلاد واحصار کے لوگ کثرت سے مرجائیں گے، اور شہتوت کے پھل کی ارزانی ہوجائے گی (یعنی شہتوت کا پھل کثرت سے پیدا ہوگا) اور اس کا زمانہ دراز اور گنجان ہوگا۔ اس سال میں ایک ایسا ستارہ نمودار ہوگا جو شر، برائی اور حرماں نصیبی کی علامت ہوگا، پھل اور غلہ جات کثرت سے ہوں گے، اس سال موسم سرما وموسم گرما میں اعتدال ہوگا، اس سال اہل عجم کے مراتب بلند ہوں گے اور اکثر وبیشتر نہروں ودریاؤں کا پانی خشک ہوجائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

اور اگر سال کے آغاز کا اول یوم جمعرات کا دن ہوگا، تو وہ پھر مشتری (۲) کی حکمرانی یا حکم کے تحت ہوگا، اسی لئے یہ شقی اور بدنصیب و بدعمل لوگوں کی موت کی دلیل ہوگا، اور کامیابی کا حصول بہت مبارک ہوگا، مویشی اور غلہ کثرت سے ہوگا، پھلوں کے رس کی کثرت ہوگی، ترکی کپڑے کی کثرت ہوگی اور سلطان وقت کی طرف سے عدل وانصاف ظاہر ہوگا، ضروریات زندگی کے اسباب کا حصول نہایت آسانی سے ہوگا، اور ظلم وستم کا خاتمہ ہوجائے گا، اور زراعت وکھیتی باڑی کثرت سے ہوگی، اور گندم، پھلوں کا رس اور روئی وافر مقدار میں پیدا ہوں گے۔ برائی وشر کم ہوجائیں گے، نیز لوگوں کے قلوب باہمی شفقت و محبت کی طرف مائل ہوں گے، (یہاں تک کہ) کمزور انسان طاقتور ہوجائے گا اور تنگدست انسان فراخ دست ہوجائے گا، اور سردی میں کمی واقع ہوجائے گی، اور پھر آخری ایام میں کثرت ہوجائے گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

اور اگر سال کے آغاز کا اول یوم جمعہ کا دن ہوگا، تو پھر وہ زہرۃ (۳) کی حکمرانی یا حکم کے تحت ہوگا، تو پھر یہ لوگوں کے سینوں کی کشادگی پر دلیل ہوگا، اور لوگ ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے، خصوصاً اہل وطن میں محبت کا جذبہ اجاگر ہوگا، نیز بادشاہوں کی

Marfat.com

تائید ہوگی، اور کامیابی کا حصول متوسط درجہ ہوگا، غلہ جات کی تجارت منافع بخش ہوگی، مردوں اور عورتوں میں کھیل وکود (سامانِ تعیش) کی حد سے زیادہ کثرت ہوجائے گی، اس سال میں اونچے طبقہ کے افراد میں آسودگی وفراخی ہوگی اور وہ اس سبب سے ست رو ہو جائیں گے، متوسط طبقہ کے افراد کے لئے اس سال میں امیدیں وابسطہ کرنے کے دن ہوں گے، اور نچلے طبقہ کے افراد کیلئے اس سال میں کینہ وبغض ہوگا، یا وہ دور کی امیدیں وابسطہ کر لیں گے، کثرت سے نسل انسانی فنا ہوجائے گی، اشیائے خوردنی نہایت ارزاں ہو جائیں گی، اور نیکیوں کی کثرت ہوگی، نیز مطیع وفرمانبردار لوگ موافقت کریں گے، اس سال میں کئی لڑائیاں پیش آئیں گی، جن کے آخر میں سکون ہوجائے گا، اور زحل ستارہ کی زہرہ ستارہ سے دشمنی کی مناسبت سے وبا کا ہونا، نیز زہرہ ستارہ کا زحل ستارہ کے لئے لوٹ کر آنا اس کے خانہ یا گھر کی بزرگی میں سے ہے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

اور اگر سال کے آغاز کا اول یوم ہفتہ کا دن ہوگا، تو پھر وہ زحل ستارہ کی حکمرانی یا حکم کے تحت ہوگا، یہ سال سلطنت روم میں غلاموں کی بادشاہی کا سامان تصور ہوگا، وباء کی ہوا ہوگی، اور بدفالی ونحوست کا سال ہوگا، اس سال میں کثرت سے مشائخ کرام اور صالح لوگ وفات پا جائیں گے، اسباب کار میں رکاوٹ پیدا ہوجائے گی، اس کے علاوہ ملوک عجم میں سے بعض کا انتقال ہوجائے گا، بچوں کی اموات کے ساتھ بعض تدابیر وذرائع ساقط ہو جائیں گے، اس سال کا آغاز تنگی سے ہوگا، لیکن اس کے آخری حصہ میں آسانی پیدا ہوجائے گی، خشک ہوائیں چلیں گی، زحل (ستارہ) کی روحانی تاثیر کی بناء پر سلطان وقت کے سوداوی مرض میں کثرت سے تحریک پیدا ہوگی اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

تنبیہ: علماء فلکیات نے ذکر کیا ہے کہ سالوں کے حالات کی پہچان کے بارے میں یعنی علم زحل (ستارہ) کے چار معلوم طبائع کے بروج میں سے کسی ایک برج میں حلول کر جانے

Marfat.com

(آپڑنے) کے حساب سے ہوتا ہے، بعض لوگوں کے نزدیک اس کا تعلق عناصر اربعہ(۴) میں حلول کر جانے (آپڑنے) سے ہوتا ہے، لیکن اس کی یہ حیثیت اس طرح ہے کہ موجودات میں سے کوئی شے بھی اپنی حد سے خارج نہ ہوئی، اوراس کی صورت یوں تھی کہ جب اس کا پہلا حلول برج ناری علوی پر ہوا تھا تو وہ کثرت حرارت، تیز کونہایت قوت سے پھینکنے اور آپس میں شدید محاربہ (جنگ) کی بناء پر ہوا تھا، اور جب اس کا حلول مٹی کے برج یعنی برج خاکی میں ہوا، تو یہ اس کی خشکی، قوت وطاقت نیز ہلکے ونرم ہونے کی دلیل تھی، پھر جب اس کا حلول برج ہوائی میں ہوا تو اس نے مخلوق اور ایجادات کے ظہور وسبب، فرحت وانبساط کی کثرت نیز کھیل وکود کی اشیاء اور ہر چیز میں سے جو کچھ آسانی سے میسر ہو سکے اس کے حصول کے معاملہ میں آپس میں مل جانے اور اتفاق کرنے پر دلالت کی، اسی حلول کی صورت میں انسان سے ملاپ کیا، اور زمانہ کا حرارت، برودت، پیوست ورطوبت میں مائل بہ اعتدال ہونا اسی حلول کی جانب دلایت کرتا ہے، پھر جب اس کا حلول پانی کے برج یعنی برج آبی میں ہوا تو اس نے عظیم وسرسبز وشاداب زمین، کھیتی کی نشوونما، کامیابی کے بابرکت حصول، نیز پاکیزہ طرز زندگی اور لوگوں میں ایک دوسرے کے ساتھ دلی محبت پر رہنمائی کی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

۱''مریخ'' آسمان پنجم کا ستارہ ہے اسے بہرام بھی کہتے ہیں، اور یہ منحوس مانا جاتا ہے۔

۲''مشتری'' آسمان ششم کا مشہور ستارہ دولت سے منسوب ہے۔

۳۔''زہرہ'' ایک ستارہ کا نام ہے۔

۴''عناصر اربعہ'' قدیم حکماء کے نزدیک عنصر چار تھے، آگ، پانی، ہوا، مٹی، یعنی ان چاروں عناصر میں سے کسی ایک عنصر کے ساتھ مناسبت مزاج ہو جانے پر ان ستاروں کا اجسام انسانی پر بھی اثر پڑتا ہے، کیونکہ، حرارت، برودت، پیوست اور رطوبت کا گہرا تعلق جسم انسانی سے ہے، گویا کہ تخلیق کے لحاظ سے مناسبت مزاج ستاروں اور اجسام انسانی میں مشترک پایا جاتا ہے۔

Marfat.com

فصل دوم

ایام کے بڑے بڑے ستاروں، ان کی طبائع، ان کے معاون نیز ان کے مرکز واصل جگہ، اوران کے حکمرانوں (مؤکلات) کی پہچان کے بارے میں:

(۱) یوم الاحد:

یعنی اتوار کا دن، اس کا بڑا ستارہ سورج ہے، اس کی طبیعت ومزاج گرم خشک ہے، اس کا معدن سونا ہے، اس کا بلند قوی ومضبوط و بزرگ مؤکل (فرشتہ) ..... (روفائیل) ہے، اوراس کا بہت نچلا مؤکل (المذہب) ہے۔

(۲) یوم الاثنین:

یعنی سوموار کا دن، اس کا بڑا ستارہ چاند ہے، اس کی طبیعت ومزاج سرد تر ہے، اس کا معدن چاندی ہے، اس کا بلند، قوی ومضبوط و بزرگ مؤکل (فرشتہ) ..... (جبرائیل) ہے، اوراس کا نچلا مؤکل ..... (مرۃ) ہے۔

(۳) یوم الثلاثاء:

یعنی منگل کا دن، اس کا بڑا ستارہ مریخ ہے، اس کی طبیعت ومزاج گرم خشک ہے، اس کا معدن تانبا ہے، اس کا بلند، قوی ومضبوط و بزرگ مؤکل (فرشتہ) ..... (سمسائیل) ہے۔

Marfat.com

(۴) یوم الاربعاء:

یعنی بدھ کا دن، اس کا بڑا ستارہ عطارد ہے، اس کی طبیعت ومزاج ملا جلا ہے، اس کا معدن پارہ ہے۔ اس کا بلند، قوی ومضبوط وبزرگ مؤکل (فرشتہ)..... (میکائیل) ہے، اور نچلا مؤکل (برقان) ہے۔

(۵) یوم الخمیس:

یعنی جمعرات کا دن، اس کا بڑا ستارہ مشتری ہے، اس کی طبیعت ومزاج گرم تر ہے، اس کا معدن رانگ ہے، اس کا بلند قوی ومضبوط بزرگ مؤکل (فرشتہ)..... (صرفیائیل) ہے، اور اس کا نچلا مؤکل..... (شمھورش) ہے۔

(۶) یوم الجمعۃ:

یعنی جمعہ کا دن، اس کا بڑا ستارہ زہرہ ہے، اس کی طبیعت ومزاج سرد خشک ہے، اس کا معدن لوہا ہے، اس کا بلند، قوی ومضبوط وبزرگ مؤکل (فرشتہ)..... عینائیل) ہے، اور اس کا نچلا مؤکل..... (زوبعۃ) ہے۔

(۷) یوم السبت:

یعنی ہفتہ کا دن، اس کا بڑا ستارہ زحل ہے، اس کا مزاج سرد تر ہے، اس کا معدن سیسہ ہے، اس کا بلند، قوی ومضبوط وبزرگ مؤکل (فرشتہ)..... (کسفیائیل) ہے، اور اس کا نچلا مؤکل..... (المیمون) ہے۔

Marfat.com

فصل سوم

ایام کے اوقات، اوران کے سعید ونحس یعنی مبارک اور نا مبارک ہونے کے بیان میں:

یوم الاحد
(یعنی اتوار کا دن)

پہلی ساعت:

سورج کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے، اس ساعت میں بھلائی و خیر کے کام سرانجام دیئے جائیں۔

دوسری ساعت:

یہ زہرہ کے لئے مبارک ہے، اس ساعت میں طلب معاش کرنی چاہیے۔

تیسری ساعت:

یہ ساعت عطارد کی تاثیر سے مرکب وملی جلی ہے۔

چوتھی ساعت:

یہ ساعت چاند کے لئے مبارک و بابرکت ہے، اس ساعت میں خرید وفروخت نہ کی جائے۔

پانچویں ساعت:

یہ ساعت زحل کے لئے نحس و نامبارک ہے، اس ساعت میں افعال شر کئے جاتے ہیں۔

چھٹی ساعت:

یہ ساعت مشتری کے لئے مبارک و بابرکت ہے، اس ساعت میں حوائج و ضروریات کی طلب کے لئے شرفاء اکابرین نیز سلاطین (یعنی حکام و افسران) کے ہاں کوشش کی جائے۔

ساتویں ساعت:

یہ ساعت مریخ کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

آٹھویں ساعت:

یہ ساعت سورج کے لئے ہے، اس ساعت میں محبت و شفقت کے لئے کام کیا جائے۔

نویں ساعت:

یہ ساعت زہرہ کے لئے مبارک و بابرکت ہے۔

دسویں ساعت:

یہ ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے، اس ساعت میں ہر مقصد کے لئے کام کئے

Marfat.com

جائیں۔

گیارہویں ساعت:

یہ ساعت چاند کے لئے سعید ومبارک ہے۔

بارہویں ساعت:

یہ ساعت زحل کے لئے نحس ونامبارک ہے، اس میں افعال شر کئے جاتے ہیں۔

یوم الاثنین

(یعنی سوموار کا دن)

پہلی ساعت:

اس کی پہلی ساعت، قمر کے لئے سعید، مبارک، بابرکت ہے۔

دوسری ساعت:

اس کی دوسری ساعت، زحل کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

تیسری ساعت:

اس کی تیسری ساعت، مشتری کے لئے نامبارک و نحس ہے۔

چوتھی ساعت:

اس کی چوتھی ساعت مریخ کے لئے نامبارک و نحس ہے۔

پانچویں ساعت:

اس کی پانچویں ساعت سورج کے لئے سعید و مبارک و بابرکت ہے۔

چھٹی ساعت:

اس کی چھٹی ساعت زہرہ کے لئے سعید و مبارک و بابرکت ہے۔

ساتویں ساعت:

اس کی ساتویں ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

آٹھویں ساعت:

اس کی آٹھویں ساعت چاند کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

نویں ساعت:

اس کی نویں ساعت زحل کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

دسویں ساعت:

اس کی دسویں ساعت مشتری کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

گیارہویں ساعت:

اس کی گیارہویں ساعت مریخ کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

بارہویں ساعت:

اس کی بارہویں ساعت سورج کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

یوم الثلا ثاء

(یعنی منگل کا دن)

پہلی ساعت:

اس کی پہلی ساعت مریخ کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

دوسری ساعت:

اس کی دوسری ساعت سورج کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

تیسری ساعت:

اس کی تیسری ساعت زہرہ کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

چوتھی ساعت:

اس کی چوتھی ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

پانچویں ساعت:

اس کی پانچویں ساعت چاند کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

چھٹی ساعت:

اس کی چھٹی ساعت زحل کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

Marfat.com

ساتویں ساعت:

اس کی ساتویں ساعت مشتری کے لئے سعید، مبارک وبابرکت ہے۔

آٹھویں ساعت:

اس کی آٹھویں ساعت مریخ کے لئے نحس ونامبارک ہے۔

نویں ساعت:

اس کی نویں ساعت سورج کے لئے سعید، مبارک وبابرکت ہے۔

دسویں ساعت:

اس کی دسویں ساعت زہرہ کے لئے سعید، مبارک وبابرکت ہے۔

گیارہویں ساعت:

اس کی گیارہویں ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

بارہویں ساعت:

اس کی بارہویں ساعت چاند کے لئے سعید، مبارک وبابرکت ہے۔

Marfat.com

یوم الاربعاء

(یعنی بدھ کا دن)

پہلی ساعت:

اس کی پہلی ساعت عطارد کے لئے سعید، مبارک بابرکت ہے۔

دوسری ساعت:

اس کی دوسری ساعت چاند کے لئے سعید، مبارک وبابرکت ہے۔

تیسری ساعت:

اس کی تیسری ساعت زحل کے لئے نحس ونامبارک ہے۔

چوتھی ساعت:

اس کی چوتھی ساعت مشتری کے لئے سعید، مبارک وبابرکت ہے۔

پانچویں ساعت:

اس کی پانچویں ساعت مریخ کے لئے نحس اور نامبارک ہے۔

چھٹی ساعت:

اس کی چھٹی ساعت سورج کے لئے، مبارک وبابرکت ہے۔

Marfat.com

ساتویں ساعت:

اس کی ساتویں ساعت زہرہ کے لئے سعید، مبارک وبابرکت ہے۔

آٹھویں ساعت:

اس کی آٹھویں ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

نویں ساعت:

اس کی نویں ساعت چاند کے لئے سعید، مبارک وبابرکت ہے۔

دسویں ساعت:

اس کی دسویں ساعت زحل کے لئے نحس ونامبارک ہے۔

گیارہویں ساعت:

اس کی گیارہویں ساعت مشتری کے لئے سعید، مبارک وبابرکت ہے۔

بارہویں ساعت:

اس کی بارہویں ساعت مریخ کے لئے نحس اورنامبارک ہے۔

Marfat.com

یوم الخمیس

(یعنی جمعرات کا دن)

پہلی ساعت:

اس کی پہلی ساعت مشتری کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

دوسری ساعت:

اس کی دوسری ساعت مریخ کے لئے نحس اور نامبارک ہے۔

تیسری ساعت:

اس کی تیسری ساعت سورج کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

چوتھی ساعت:

اس کی چوتھی ساعت زہرہ کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

پانچویں ساعت:

اس کی پانچویں ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

چھٹی ساعت:

اس کی چھٹی ساعت چاند کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

Marfat.com

ساتویں ساعت:

اس کی ساتویں ساعت زحل کے لئے نحس ونامبارک ہے۔

آٹھویں ساعت:

اس کی آٹھویں ساعت مشتری کے لئے سعید، مبارک وبابرکت ہے۔

نویں ساعت:

اس کی نویں ساعت مریخ کے لئے نحس اور نامبارک ہے۔

دسویں ساعت:

اس کی دسویں ساعت سورج کے لئے سعید، مبارک وبابرکت ہے۔

گیارہویں ساعت:

اس کی گیارہویں ساعت زہرہ کے لئے ملی جلی ہے۔

بارہویں ساعت:

اس کی بارہویں ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

Marfat.com

یوم الجمعہ

(یعنی جمعہ کا دن)

پہلی ساعت:

اس کی پہلی ساعت زہرہ کے لئے سعید، مبارک و بابرکت ہے۔

دوسری ساعت:

اس کی دوسری ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

تیسری ساعت:

اس کی تیسری ساعت چاند کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

چوتھی ساعت:

اس کی چوتھی ساعت زحل کے لئے سویوں یا ڈنک کے اترنے اور اس سے مشابہ دوسری چیزوں کے لئے اصلاح کرنے والی ہوگی۔

پانچویں ساعت:

اس کی پانچویں ساعت مشتری کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

چھٹی ساعت:

اس کی چھٹی ساعت مریخ کے لئے نحس اور نامبارک ہے۔

ساتویں ساعت:

اس کی ساتویں ساعت سورج کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

آٹھویں ساعت:

اس کی آٹھویں ساعت زہرہ کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

نویں ساعت:

اس کی نویں ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

دسویں ساعت:

اس کی دسویں ساعت چاند کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

گیارہویں ساعت:

اس کی گیارہویں ساعت زحل کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

بارہویں ساعت:

اس کی بارہویں ساعت مشتری کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

یوم السبت

(یعنی ہفتہ کا دن)

پہلی ساعت:

اس کی پہلی ساعت زحل کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

دوسری ساعت:

اس کی دوسری ساعت مشتری کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

تیسری ساعت:

اس کی تیسری ساعت مریخ کے لئے نحس و نامبارک ہے۔

چوتھی ساعت:

اس کی چوتھی ساعت سورج کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

پانچویں ساعت:

اس کی پانچویں ساعت زہرہ کے لئے سعد، مبارک و بابرکت ہے۔

چھٹی ساعت:

اس کی چھٹی ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

Marfat.com

ساتویں ساعت:

اس کی ساتویں ساعت چاند کے لئے نحس ونامبارک وبابرکت ہے۔

آٹھویں ساعت:

اس کی آٹھویں ساعت زحل کے لئے نحس ونامبارک ہے۔

نویں ساعت:

اس کی نویں ساعت مشتری کے لئے سعد، مبارک وبابرکت ہے۔

دسویں ساعت:

اس کی دسویں ساعت مریخ کے لئے نحس اورنامبارک ہے۔

گیارہویں ساعت:

اس کی گیارہویں ساعت زہرہ کے لئے سعد، مبارک وبابرکت ہے۔

بارہویں ساعت:

اس کی بارہویں ساعت عطارد کے لئے ملی جلی ہے۔

Marfat.com

فصل چہارم

راتوں کی ساعتوں اوران کے سعید، مبارک وبابرکت نیز ان کے نامبارک ونحس ہونے کے بیان میں:

لیلۃ الاحد

(یعنی اتوار کی رات)

پہلی ساعت:

اتوار کی رات کی پہلی ساعت عطارد کے لئے خاص ہے۔

دوسری ساعت:

اتوار کی رات کی دوسری ساعت چاند کے لئے خاص ہے۔

تیسری ساعت:

اتوار کی رات کی تیسری ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

چوتھی ساعت:

اتوار کی رات کی چوتھی ساعت مشتری کے لئے خاص ہے۔

Marfat.com

پانچویں ساعت:

اتوار کی رات کی پانچویں ساعت مریخ کے لئے خاص ہے۔

چھٹی ساعت:

اتوار کی رات کی چھٹی ساعت سورج کے لئے خاص ہے۔

ساتویں ساعت:

اتوار کی رات کی ساتویں ساعت زہرہ کے لئے خاص ہے۔

آٹھویں ساعت:

. اتوار کی رات کی آٹھویں ساعت عطارد کے لئے خاص ہے۔

نویں ساعت:

اتوار کی رات کی نویں ساعت چاند کے لئے خاص ہے۔

دسویں ساعت:

اتوار کی رات کی دسویں ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

گیارہویں ساعت:

اتوار کی رات کی گیارہویں ساعت مشتری کے لئے خاص ہے۔

بارہویں ساعت:

اتوار کی رات کی بارہویں ساعت مریخ کے لئے خاص ہے۔

Marfat.com

لیلۃ الاثنین

(یعنی سوموار کی رات)

پہلی ساعت:

سوموار کی رات کی پہلی ساعت مشتری کے لئے مختص ہے۔

دوسری ساعت:

سوموار کی رات کی دوسری ساعت مریخ کے لئے مختص ہے۔

تیسری ساعت:

سوموار کی رات کی تیسری ساعت سورج کے لئے مختص ہے۔

چوتھی ساعت:

سوموار کی رات کی چوتھی ساعت زہرہ کے لئے مختص ہے۔

پانچویں ساعت:

سوموار کی رات کی پانچویں ساعت عطارد کے لئے مختص ہے۔

چھٹی ساعت:

سوموار کی رات کی چھٹی ساعت چاند کے لئے مختص ہے۔

Marfat.com

ساتویں ساعت:

سوموار کی رات کی ساتویں ساعت زحل کے لئے مختص ہے۔

آٹھویں ساعت:

سوموار کی رات کی آٹھویں ساعت مشتری کے لئے مختص ہے۔

نویں ساعت:

سوموار کی رات کی نویں ساعت مریخ کے لئے مختص ہے۔

دسویں ساعت:

سوموار کی رات کی دسویں ساعت سورج کے لئے مختص ہے۔

گیارہویں ساعت:

سوموار کی رات کی گیارہویں ساعت زہرہ کے لئے مختص ہے۔

بارہویں ساعت:

سوموار کی رات کی بارہویں ساعت عطارد کے لئے مختص ہے۔

Marfat.com

لیلۃ الثلاثاء

(یعنی منگل کی رات)

پہلی ساعت:

منگل کی رات کی پہلی ساعت زہرہ کے لئے مختص ہے۔

دوسری ساعت:

منگل کی رات کی دوسری ساعت عطارد کے لئے مختص ہے۔

تیسری ساعت:

منگل کی رات کی تیسری ساعت چاند کے لئے مختص ہے۔

چوتھی ساعت:

منگل کی رات کی چوتھی ساعت زحل کے لئے مختص ہے۔

پانچویں ساعت:

منگل کی رات کی پانچویں ساعت مشتری کے لئے مختص ہے۔

چھٹی ساعت:

منگل کی رات کی چھٹی ساعت مریخ کے لئے مختص ہے۔

Marfat.com

ساتویں ساعت:

منگل کی رات کی ساتویں ساعت سورج کے لئے مختص ہے۔

آٹھویں ساعت:

منگل کی رات کی آٹھویں ساعت زہرہ کے لئے مختص ہے۔

نویں ساعت:

منگل کی رات کی نویں ساعت عطارد کے لئے مختص ہے۔

دسویں ساعت:

منگل کی رات کی دسویں ساعت چاند کے لئے مختص ہے۔

گیارہویں ساعت:

منگل کی رات کی گیارہویں ساعت زحل کے لئے مختص ہے۔

بارہویں ساعت:

منگل کی رات کی بارہویں ساعت مشتری کے لئے مختص ہے۔

Marfat.com

لیلۃ الاربعاء

(یعنی بدھ کی رات)

پہلی ساعت:

بدھ کی رات کی پہلی ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

دوسری ساعت:

بدھ کی رات کی دوسری ساعت مشتری کے لئے خاص ہے۔

تیسری ساعت:

بدھ کی رات کی تیسری ساعت مریخ کے لئے خاص ہے۔

چوتھی ساعت:

بدھ کی رات کی چوتھی ساعت سورج کے لئے خاص ہے۔

پانچویں ساعت:

بدھ کی رات کی پانچویں ساعت زہرہ کے لئے خاص ہے۔

چھٹی ساعت:

بدھ کی رات کی چھٹی ساعت عطارد کے لئے خاص ہے۔

Marfat.com

ساتویں ساعت:

بدھ کی رات کی ساتویں ساعت چاند کے لئے خاص ہے۔

آٹھویں ساعت:

بدھ کی رات کی آٹھویں ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

نویں ساعت:

بدھ کی رات کی نویں ساعت مشتری کے لئے خاص ہے۔

دسویں ساعت:

بدھ کی رات کی دسویں ساعت مریخ کے لئے خاص ہے۔

گیارہویں ساعت:

بدھ کی رات کی گیارہویں ساعت سورج کے لئے خاص ہے۔

بارہویں ساعت:

بدھ کی رات کی بارہویں ساعت زہرہ کے لئے خاص ہے۔

Marfat.com

لیلۃ الخمیس

(یعنی جمعرات کی رات)

پہلی ساعت:

جمعرات کی رات کی پہلی ساعت سورج کے لئے خاص ہے۔

دوسری ساعت:

جمعرات کی رات کی دوسری ساعت زہرہ کے لئے خاص ہے۔

تیسری ساعت:

جمعرات کی رات کی تیسری ساعت عطارد کے لئے خاص ہے۔

چوتھی ساعت:

جمعرات کی رات کی چوتھی ساعت چاند کے لئے خاص ہے۔

پانچویں ساعت:

جمعرات کی رات کی پانچویں ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

چھٹی ساعت:

جمعرات کی رات کی چھٹی ساعت مشتری کے لئے خاص ہے۔

Marfat.com

ساتویں ساعت:

جمعرات کی رات کی ساتویں ساعت مریخ کے لئے خاص ہے۔

آٹھویں ساعت:

جمعرات کی رات کی آٹھویں ساعت سورج کے لئے خاص ہے۔

نویں ساعت:

جمعرات کی رات کی نویں ساعت زہرہ کے لئے خاص ہے۔

دسویں ساعت:

جمعرات کی رات کی دسویں ساعت عطارد کے لئے خاص ہے۔

گیارہویں ساعت:

جمعرات کی رات کی گیارہویں ساعت چاند کے لئے خاص ہے۔

بارہویں ساعت:

جمعرات کی رات کی بارہویں ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

Marfat.com

لیلۃ الجمعۃ

(یعنی جمعہ کی رات)

پہلی ساعت:

جمعہ کی رات کی پہلی ساعت چاند کے لئے خاص ہے۔

دوسری ساعت:

جمعہ کی رات کی دوسری ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

تیسری ساعت:

جمعہ کی رات کی تیسری ساعت مشتری کے لئے خاص ہے۔

چوتھی ساعت:

جمعہ کی رات کی چوتھی ساعت مریخ کے لئے خاص ہے۔

پانچویں ساعت:

جمعہ کی رات کی پانچویں ساعت سورج کے لئے خاص ہے۔

چھٹی ساعت:

جمعہ کی رات کی چھٹی ساعت زہرہ کے لئے خاص ہے۔

Marfat.com

ساتویں ساعت:

جمعہ کی رات کی ساتویں ساعت عطارد کے لئے خاص ہے۔

آٹھویں ساعت:

جمعہ کی رات کی آٹھویں ساعت چاند کے لئے خاص ہے۔

نویں ساعت:

جمعہ کی رات کی نویں ساعت زحل کے لئے خاص ہے۔

دسویں ساعت:

جمعہ کی رات کی دسویں ساعت مشتری کے لئے خاص ہے۔

گیارہویں ساعت:

جمعہ کی رات کی گیارہویں ساعت مریخ کے لئے خاص ہے۔

بارہویں ساعت:

جمعہ کی رات کی بارہویں ساعت سورج کے لئے خاص ہے۔

لیلۃ السبت

(یعنی ہفتہ کی رات)

پہلی ساعت:

ہفتہ کی رات کی پہلی ساعت مریخ کے لئے مختص ہے۔

دوسری ساعت:

ہفتہ کی رات کی دوسری ساعت سورج کے لئے مختص ہے۔

تیسری ساعت:

ہفتہ کی رات کی تیسری ساعت زہرہ کے لئے مختص ہے۔

چوتھی ساعت:

ہفتہ کی رات کی چوتھی ساعت عطارد کے لئے مختص ہے۔

پانچویں ساعت:

ہفتہ کی رات کی پانچویں ساعت چاند کے لئے مختص ہے۔

چھٹی ساعت:

ہفتہ کی رات کی چھٹی ساعت زحل کے لئے مختص ہے۔

ساتویں ساعت:

ہفتہ کی رات کی ساتویں ساعت مشتری کے لئے مختص ہے۔

آٹھویں ساعت:

ہفتہ کی رات کی آٹھویں ساعت مریخ کے لئے مختص ہے۔

نویں ساعت:

ہفتہ کی رات کی نویں ساعت سورج کے لئے مختص ہے۔

دسویں ساعت:

ہفتہ کی رات کی دسویں ساعت زہرہ کے لئے مختص ہے۔

گیارہویں ساعت:

ہفتہ کی رات کی گیارہویں ساعت عطارد کے لئے مختص ہے۔

بارہویں ساعت:

ہفتہ کی رات کی بارہویں ساعت چاند کے لئے مختص ہے۔

فصل پنجم

غالب آنے والے اور مغلوب ہونے والے کے متعلق حساب لگانے کا بیان نیز اس کا طریقہ:

جب کبھی آپ غالب آنے والے اسم اور مغلوب ہونے والے اسم کو معلوم کرنا چاہیں تو ان دونوں اسماء میں سے ہر ایک اسم کو اس کی اصل حالت پر لے آئیں، اور اُس کو ننانوے (۹۹) کے ہندسہ میں یعنی ناتمام صورت میں لائیں، اور یہ مناسب ہوگا کہ آپ ان اسماء کے دوسرے الف کو ساقط کر دیں (گرا دیں) مثلاً حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل علیہم السلام جیسے الحسن والحسین رضی اللہ عنہم، یہاں تک کہ اسم بغیر کسی زیادتی یا اضافہ کے اپنی اصلی شکل وصورت پر لوٹ آئے، پس جس آدمی کے نام کا حال معلوم کرنا ہو تو اگر اُس کے دو نام ہوں تو اُس کے نام کا حساب اُس کے مشہور نام سے کریں جو لوگوں میں زبان زدِ عام ہو۔

اور آپ کو اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ اگر آپ اولاد آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کی بیٹیوں میں سے دنیا کے آغاز سے لے کر قیامت تک ہونے والے تمام غالب اور مغلوب لوگوں کے اسماء کا حساب لگائیں گے تو آپ یقیناً غالب اسم کو غالب پائیں گے اور اسی طرح مغلوب اسم کو مغلوب پائیں گے، اور ہم آپ کو ''حساب جمل'' میں غلطی اور بھول چوک سے بچنے کی نصیحت کرتے ہیں۔

پس ''حساب جمل'' کے نقطہ نظر سے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام و

جالوت کے قصہ وحکم میں بیان فرمایا ہے اس میں حضرت داوٗد علیہ السلام کے اسم میں (۵) پانچ کا عدد باقی رہا، اسی طرح جالوت کے حساب سے (۸) آٹھ کا عدد باقی رہا،

پھر اگر آپ آگے آنے والے اسماء پر غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ (۶) چھ کا ہندسہ (۸) آٹھ کے ہندسہ پر غالب آتا ہے، اور اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام وفرعون کے اسماء پر غور کیجئے، پس اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نام کے ساتھ (۸) کا ہندسہ باقی رہا تو فرعون کے نام کے ساتھ (۱) ایک کا ہندسہ باقی رہا، پس آپ (باقی) اسماء کو بھی اسی حساب پر قیاس کریں تو آپ اس (تناسب) کو صحیح و درست پائیں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

آپ (۱) ایک و (۹) نو کے ہندسوں کو ملاحظہ فرمائیں (۱) ایک (۹) نو پر غالب آجاتا ہے، اور اسی طرح (۸) آٹھ (۱) پر غالب آجاتا ہے، اسی طرح (۱) ایک، (۷) سات پر غالب آجاتا ہے، اسی طرح (۱) ایک و (۶) چھ کے ہندسہ جات کو ملاحظہ فرمائیں (۶) چھ کا ہندسہ (۱) ایک کے ہندسہ پر غالب آجاتا ہے، اور طرح (۱) ایک اور (۵) پانچ کے ہندسہ جات لے لیجئے (۱) ایک کا ہندسہ (۵) پانچ کے ہندسہ پر غالب آجاتا ہے، اسی طرح (۱) ایک اور (۴) چار کے ہندسہ جات لے لیجئے، (۴) چار کا ہندسہ (۱) ایک کے ہندسہ پر غالب آجاتا ہے، اس طرح (۱) ایک اور (۲) دو کے ہندسہ جات کو لیجئے (۲) دو کا ہندسہ (۱) ایک کے ہندسہ پر غالب آجاتا ہے، اور (۱) ایک طالب، مطلوب پر غلبہ پالیتا ہے۔

اسی طرح (۲) دو اور (۹) نو کے ہندسہ جات کا حساب ملاحظہ کیجئے تو آپ دیکھیں گے کہ کیسے (۹) نو کا ہندسہ (۲) دو کے ہندسہ پر غالب آجاتا ہے، اسی طرح (۲) دو کا ہندسہ اور (آٹھ) کا ہندسہ ملاحظہ کیجئے پھر آپ دیکھیں گے کہ (۲) دو کا ہندسہ (۸) آٹھ کے ہندسہ پر غالب آجائے گا، اسی طرح (۲) کا ہندسہ ملاحظہ کیجئے تو آپ دیکھیں کہ (۲)

Marfat.com

دو کا ہندسہ (٦) چھ کے ہندسہ پر غالب آجاتا ہے، اسی طرح (۲) دو کا ہندسہ اور (۵) پانچ کا ہندسہ لے لیجئے (۵) پانچ کا ہندسہ (۲) دو کے ہندسہ پر غالب آجائے گا۔

اسی طرح (۲) دو کا ہندسہ اور چار (۴) کا ہندسہ لے لیجئے (۲) دو، (۴) چار پر غالب آجائے گا، اسی طرح (۲) دو اور (۳) تین کے ہندسہ جات ملاحظہ کیجئے (۳) تین، (۲) دو پر غالب آجائیں گے، اور (۲) دو مطلوب اپنے طالب پر غلبہ پاجائیں گے، اسی طرح (۲) دو (۱) پر غالب آجائیں گے۔

اسی نقطۂ نظر سے (۲) دو اور (۱) ایک کے ہندسہ جات کو لے لیجئے (۲) دو (۱) ایک پر غالب آجاتے ہیں، اسی طرح (۲) تین اور (۹) نو کے ہندسہ جات ملاحظہ کیجئے (۳) تین (۹) نو پر غلبہ پاجاتے ہیں، اسی طرح (۳) تین اور (۸) آٹھ کے ہندسہ جات دیکھئے (۸) آٹھ (۳) تین پر غالب آجاتے ہیں، اب (۳) تین اور (۷) سات کو ملاحظہ کیجئے (۳) تین (۷) سات پر غالب آجاتے ہیں، اسی طرح (۳) تین اور (٦) چھ کو دیکھئے (٦) چھ (تین) پر غالب آجاتے ہیں۔

اب (۳) کے ہندسہ اور (۵) کے ہندسہ کو ملاحظہ کیجئے تو آپ دیکھیں گے کہ کیسے (۳) تین (۵) پانچ پر غالب آجاتے ہیں، اسی طور پر آپ (۳) تین اور (۴) چار کے ہندسہ جات کو ملاحظہ کریں تو (۳) تین (۴) چار پر غالب آتے ہیں۔

اور آپ (۳) تین طالبوں کے ہندسوں پر اور اسی طرح (۳) تین مطلوبوں کے ہندسہ جات کو ملاحظہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ (۳) تین طالب کیسے (۳) تین مطلوب کے ہندسہ جات پر غالب آجاتے ہیں۔

Marfat.com

فصل ششم

شریک و ساتھی، دوست، خاوند، بیوی نیز بھائیوں میں سے جس کو اپنا موافق بنانا چاہے، کامیابی چاہے یا قابو میں رکھنا چاہے کے بارے میں حساب لگانے کا طریقہ:

آپ اپنے نام کے عدد کو اس اسم کے عدد کے ساتھ مجموعی طور پر ایک جگہ قائم کریں کہ جس کے ساتھ آپ جمل کبیر چاہتے ہیں، اور اُس پر آلاس سات دفعہ بڑھا دو اور ۹۹ ننانوے کو ساقط کر دیجئے اور ساقط کرنے کے بعد (۱) ایک سے لے کر (۹) نو تک جو کچھ آخر میں رہ جائے گا اُس میں سے اگر آپ کے نام کے ساتھ (۱) ایک زیادہ ہوا تو پھر وہ وطی (یعنی پاؤں کے نیچے کچلا ہوا، روندا ہوا) ہوگا، تو اس میں کوئی فائدہ یا بھلائی نہیں ہے، اور اگر (۲) دو کا عدد باقی رہے طِیب (یعنی پاک وحلال، خیر وعافیت پر مبنی) ہوگا، اور اگر تین (۳) کا عدد باقی رہے تو اُس کا اول وطی (یعنی پاؤں کے نیچے کچلا ہوا، روندا ہوا) ہوگا، اور اس کا آخر دری (یعنی خراب، نکما، فاسد) ہوگا، نیز تنگی کے بعد آسانی ہوگی، اور اگر (۴) چار کا عدد باقی رہے تو اس میں آنکھ کی قوت ہے اور موافقت کامیاب ہوگی، اور (۵) پانچ کا عدد باقی رہے تو پھر وہ بیٹوں کا گھر ہے، اور اگر (۶) چھ کا عدد باقی رہے تو اس کا اول بخیر وعافیت ہے اور اس کا آخر غم وفکر پر مشتمل ہے، اور اگر (۷) سات کا عدد باقی رہے تو پھر وہ ہم نشین کا گھر

Marfat.com

ہے، اور بہت مبارک کامیابی ہے، اور اگر اس کا طالع (نیا چاند) درست ہو تو طالب بامراد ہوگا، اور اگر اس کے برعکس ہو تو تجھے وقت لگے گا، اور تجھ پر وقت کا انتظار لازم ہے، اور اگر (۸) آٹھ کا عدد باقی رہے تو پھر وہ الانکس کا گھر یا خانہ ہے، اور اگر (۹) نو کا عدد باقی رہے تو پھر اس میں کوچ، سیر و سفر، اشتیاق و آرزو نیز جدائی ہوگی، اور علمائے ابجد و جمل میں سے کسی نے اس صورتِ عددی کو اشعار میں ترتیب دیا ہے، پھر اُس نے کہا.....

اگر، اَ، خ، ب، یا ھ، ز، ہو تو پھر یہ اس کے لئے خیر و بھلائی ہے۔

اور اگر، ط، ہو تو پھر یہ (اس کے لئے) نحس کا اکٹھا ہونا ہے۔

اور اگر، ا، د، ہو تو پر یہ جماعت و گروہ ہیں۔

اور اگر، ح، ہو تو پھر وہ غم و فکر اور (کامیابی کا) دور ہونا ہے۔

Marfat.com

فصل ہفتم

مریض کے حساب میں (بذریعہ علم الاعداد حکم لگانا) نیز یہ کہ وہ کس سبب سے بیمار ہوا:

جب آپ (مریخ کے حساب میں بذریعہ اعداد حکم لگائیں نیز یہ کہ وہ کس سبب سے بیمار ہوا) تو اس مقصد کے لئے آپ (مریض) کے نام کے اعداد بنائیں اور اس دن کے اعداد بھی کہ جس دن سوال پوچھا گیا ہو، اس کو جمع کر کے سات (۷) کے عدد پر تقسیم کر دیں، پس اگر ایک (۱) عدد باقی رہے تو یہ مرض جن سے متعلق ہوگا، اور اگر (۲) دو کا عدد باقی رہے تو یہ مرض ہوا سے متعلق ہوگا، اور اگر (۳) تین کا عدد باقی رہے تو یہ مرض سحر میں سے ہوگا، اور اگر (۴) چار کا عدد باقی رہے تو یہ مرض عین (یعنی بدنظری میں سے) ہوگا، اور اگر (۵) پانچ کا عدد باقی رہے تو یہ مرض خونی امراض میں سے ہوگا، اور اگر (۶) چھ کا عدد باقی رہے تو یہ مرض صفراوی امراض میں سے ہوگا، اور اگر (۷) سات کا عدد باقی رہے، تو یہ مرض سوداوی امراض میں سے ہوگا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

فصل ہشتم

یعنی حاملہ عورت کے حمل کے بارے میں حساب بذریعہ علم الاعداد لگانا:

(حاملہ عورت کے بارے میں بذریعہ علم الاعداد یہ پتہ چلانا کہ) وہ لڑکا جنے گی یا لڑکی۔ اس مقصد کے لئے حاملہ عورت کا نام، اُس کی ماں کا نام اور اُس دن کے نام کے جس دن سوال پوچھا گیا ہو، اعداد کے ذریعہ سے ان اسماء کا حساب شمار کر لیجئے اور (۴) چار کے عدد کو ساقط کر دیجئے، پس اگر (۱) ایک کا عدد باقی رہے تو پھر لڑکا ہوگا، اور اگر (۲) دو کا عدد باقی رہے تو پھر وہ لڑکی ہوگی، اور اگر (۳) تین کا عدد باقی رہے تو پھر اسقاطِ حمل ہو جائے گا، اور اگر (۴) کا عدد باقی رہے تو پھر وہ عورت جڑواں بچے جنے گی۔ اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

Marfat.com

فصل نہم

جو شخص حالت سفر میں ہو یا (گھر) سے غائب ہو تو علم الاعداد کے ذریعہ سے اُس کے متعلق پتہ چلانے کا طریقہ:

جب آپ اس (حساب) کا ارادہ کریں تو پھر آپ اُس (مسافر یا غائب) آدمی کے نام اور اُس دن کے نام کے جس میں آپ معلوم کرنا چاہیں اعداد نکال لیں اور اس سے (۴) چار کے عدد کو ساقط کریں، پس اگر (۱) ایک کا عدد باقی رہے تو پھر اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ (مسافر یا غائب) شخص دل و جان اور تنومندی سے کسی کام میں مصروف ہے، اور اگر (۲) دو کا عدد باقی رہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ شخص مقید ہے یا حالت مرض میں ہے، اور اگر تین (۳) کا عدد باقی رہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ (مسافر یا غائب) شخص اپنے محبوب ساتھیوں کی جماعت میں ان کے ساتھ ہنسی خوشی و راحت و آرام میں ہے، اور اگر چار (۴) کا عدد باقی رہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اُس (مسافر یا غائب) شخص کی جلد ہی خوش و خرم معہ مال و اسباب وطن پہنچنے کی توقع ہے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

Marfat.com

فصل دہم

بچے کی ولادت کے اوقات کے بیان میں:

حکیم ابو معشر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! جو (بچہ) صبح کے وقت جنم لے گا، وہ اپنے عظیم الشان کاموں میں کامیاب و بامراد اور متمول و مال دار ہوگا، اور جو (بچہ) طلوعِ آفتاب کے وقت جنم لے گا، وہ اپنے تمام کاموں کے لئے سعی وجدوجہد کرنے والا ہوگا، جو کچھ وہ طلب کرے گا اُس کو پالے گا، اور جو (بچہ) چاشت (دوپہر) کے وقت جنم لے گا، اُس کی روزی نہایت محنت و مشقت اور تنگی سے حاصل ہوگی، اور جو (بچہ) ظہر کے وقت جنم لے گا، تو وہ ظاہری طور پر اپنے اہل وعیال میں عالی مرتبہ ہوگا، اور جو (بچہ) عصر کے وقت جنم لے گا، تو وہ اپنے بھائیوں میں محفوظ اور بزرگ و غالب ہوگا، اور جو (بچہ) غروب آفتاب کے وقت جنم لے گا، تو وہ تیزی سے خوش وراضی ہو جائے گا نیز اسی طرح تیزی سے غصہ وغضب میں ہو جائے گا، متمول و مال دار ہوگا، اور جو (بچہ) رات کے آخر میں جنم لے گا، تو وہ مستجاب الدعاء (یعنی وہ شخص جس کی دعا کثرت سے قبول ہوتی ہو) نیز ہمیشہ عبادت میں مشغول رہنے والا ہوگا۔

Marfat.com

فصل یازدہم

انسان کے طالع (چاند) اور اُس کے برج کی پہچان کا طریقہ:

جب آپ (انسان کے چاند اور اُس کے برج کے متعلق حساب کا) ارادہ کریں، پس اُس انسان اور اُس کی ماں کے نام کا حساب جمل کبیر سے کریں اور (۱۲۱۲) کے اعداد کے مجموعہ کو تقسیم کر دیں، اور جو عدد آپ کے پاس باقی رہے اُس کو (۱۲) بارہ بروج تک لے جائیں (عددی تقسیم کریں) پھر جس برج پر وہ زائد عدد پورا ہو جائے، پس وہ برج انسانی ہوگا، اور اسی برج سے انسان کے حال اور اُس کی طبیعت کا پتہ چلے گا، پس اگر (۱) ایک کا عدد باقی رہے تو اس کا برج، حمل ہوگا اُس کا چاند، مریخ ہوگا، اور اس کی طبیعت ناری (یعنی مائل بہ حرارت، آتشیں وغضب پر مبنی) ہوگی، اور اگر (۲) کا عدد باقی رہے تو پھر اُس کا برج، ثور ہوگا، اور اُس کا چاند، زہرہ اور وہ خاکی ہے۔

اور اگر (۳) تین کا عدد باقی رہے تو پھر اُس کا برج، جوزاء ہوگا اور اُس کا چاند عطارد ہوگا، اور وہ ہوائی ہے، اور اگر (۴) چار کا عدد باقی رہے تو پھر اُس کا برج سرطان ہوگا، اور اُس کا چاند قمر ہوگا اور وہ آبی ہے، اور اگر (۵) پانچ کا عدد باقی رہے، تو پھر اُس کا برج اسد ہوگا، اور اُس کا چاند، سورج ہوگا، اور وہ آتشیں ہے، اور اگر (٦) چھ کا عدد باقی رہے تو پھر اُس کا برج سنبلہ ہوگا، اور اُس کا چاند عطارد ہوگا، اور وہ خاکی ہے، اور اگر (۷) سات کا عدد باقی رہے تو پھر اُس کا برج، میزان ہوگا، اور اُس کا چاند زہرہ ہوگا، اور وہ ہوائی ہے، اور

Marfat.com

اگر (۸) آٹھ کا عدد باقی رہے، تو پھر اُس کا برج عقرب ہوگا، اور اُس کا چاند مریخ ہوگا، اور وہ آبی ہے، اور اگر (۹) نو کا عدد باقی رہے، تو پھر اُس کا برج، قوس ہوگا اور اُس کا چاند مشتری ہوگا، اور وہ ناری (یعنی آتشیں یا مائل بہ حرارت) ہے، اور اگر (۱۰) دس کا عدد باقی رہے، تو پھر اُس کا برج، جدی ہوگا، اور اُس کا چاند، زحل ہوگا، اور وہ خاکی ہے، اور اگر (۱۱) گیارہ کا عدد باقی رہے، تو پھر اُس کا برج دلو ہوگا، اور اُس کا چاند، زحل ہوگا، اور وہ ہوائی ہے، اور اگر (۱۲) بارہ کا عدد باقی رہے، تو پھر اُس کا برج، حوت ہوگا، اور اُس کا چاند، مشتری ہوگا، اور وہ آبی ہے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

فصل دوازدہم

مریض اور غائب شخص نیز یہ کہ حاجت برآری ہوگی یا نہیں کے متعلق حساب لگانے کا باریک بینی پر مبنی طریقہ:

جب آپ (مریض اور شخص غائب نیز یہ کہ حاجت پوری ہوگی یا نہیں کے متعلق حساب بذریعہ اعداد کرنے کا) ارادہ کریں، تو پھر مریض اور اس کی ماں یا شخص غائب اور اس کی ماں یا پھر حاجت کا نام اور وہ کس سے ہے کا حساب بذریعہ عدد کریں اور اُس پر ''آلاس'' (۲۰) بیس کے عدد کا اضافہ کریں، اور اس دن کے اسم کا حساب بذریعہ عدد کریں کہ جس دن مریض بیمار ہوا یا جس دن تجھ سے سوال پوچھا گیا، اور عربی مہینہ میں سے جتنے ایام اس پر گزر چکے ہوں اُن کو بڑھا دو اور (۳۰۳۰) کے مجموعہ کو گرا دو، اور جو کچھ اُن سے باقی رہے تو اُس کو آنے والی لوحوں کے اوپر چلا کر دیکھو، پھر اگر وہ عدد لوح حیاۃ میں ہوگا، تو مریض صحت یاب ہوگا، اور حاجت پوری ہوگی، اور غائب شخص صحیح وسالم واپس لوٹ کر آئے گا، اور اگر وہ عدد ''لوحِ مماۃ'' میں ہوگا، تو مریض کے صحت یاب ہونے کی اُمید نہ ہوگی، اور حاجت برآری نہ ہوگی اور غائب شخص پر بھی خطرہ ہوگا۔

لوح الحیاۃ

۳	۲	۱
۹	۸	۷
۱۵	۱۴	۱۳
۲۱	۲۰	۱۹
۲۷	۲۶	۲۵

لوح الممات

۶	۵	۴
۱۲	۱۱	۱۰
۱۸	۱۷	۱۶
۲۴	۲۳	۲۲
۳۰	۲۹	۲۸

Marfat.com

حصہ دوم: باب اول

مردوں کے برج اور اُن کے سیارے

برج اول کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''الحمل'' اور ''المریخ'' کا برج ہے

یہ ناری (آتشیں) ہے، ایک حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے ان بروج کی تاثیرات کے متعلق اشعار نظم کہے ہیں:

ترجمہ اشعار:

☆ اور برج حمل ناری آتشیں ہے اور تیرے لئے بادشاہوں کے ہاں مقام خوف ہے۔

☆ مریخ ایک ستارہ ہے اور بزرگی اُس کا چاند ہے اور خوش بختی اُس کی نرم و سخت ہر دو حالتوں میں خدمت سرانجام دیتی ہے (یعنی ہر دو حالتوں میں اُس کی خوش بختی قائم رہتی ہے)۔

☆ اُس کی ہمت اور اُس کے حوصلہ سے دو صورتیں ظاہر ہوئیں ہیں اُس کے علوم و معارفِ خالقِ ازل (کی طرف) سے بڑھے پھولے ہیں۔

Marfat.com

ابو معشر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اس برج میں جنم لینے والا بچہ گندم گوں رنگ، سرو قد (طویل و لمبے قد والا) بڑے سر، تند و تیز شیر کی مانند، تیزی سے غضب میں آجانے والا، لیکن بہت جلد راضی ہو جانے والا، بہت خیرات و بخشش کرنے والا، اور مالِ غنیمت حاصل کرنے والا انسان ہوگا، ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے نقل مکانی کرنے والا ہوگا، حق بات کہنے والا ہوگا، اور باطل سے کراہت کرے گا، وہ اپنی رائے کے بغیر کوئی کام نہیں کرے گا، اور اُس کے مشورہ میں پختگی ہوگی، اُس میں کچھ فساد اور جھگڑے، خرابی کی باتیں بھی ہوں گی، کبھی مفلس ہو جایا کرے گا اور کبھی غنی اُس کا حال اچھا ہوگا، خوف اور ڈر کے معاملہ میں صابر، متحمل اور بردبار ہوگا، اور اس کی تین وجوہات ہیں۔

پہلی وجہ:

جو شخص زحل کی تاثیر کا حامل ہو۔ حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ بابرکت اور مبارک ہو گا، مصائب و آلام نیز ڈر و خوف کے وقت صابر ہوگا، لوگوں سے محبت کرے گا، خوشی اور رنج کے وقت چاہت سے پیش آئے گا، لوگوں کے ہنسی مزاج میں اُسے کوئی رغبت نہ ہوگی، اور اُس کے لئے بیگانہ اپنے سے بہتر ہوگا، (یعنی اجنبی اپنے قریب لوگوں سے بہتر ہوگا)۔ اور وہ صاحب قدر و منزلت ہوگا، کثرت سے خیرات کرنے والا ہوگا، قابلِ تعریف و لائق ستائش کام کرے گا، عقل مند و دانا ہوگا، اپنے اہل و عیال کے برعکس دوسروں کے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آئے گا، اور اُس کے بارے میں لوگوں کی آراء مختلف قسم کی ہوں گی، لوگوں میں سے بعض ایسے ہوں گے، جو اُس سے محبت کریں گے، اور بعض ایسے ہوں گے، جو اُس سے بغض رکھیں گے، اور اُس کو محبت کرنے والے اور اپنے سے بغض رکھنے والے کی پہچان نہ ہوگی (یعنی وہ دونوں کو ایک آنکھ سے دیکھے گا)۔ اُس کو تنگی اور آسانی نیز تنگدستی و فراخ دستی،

Marfat.com

اسی طرح صحیح وسقم ہر دو حالتوں کا سامنا کرنا پڑے گا، اور زمانہ (حالات) اُس کے ساتھ کسی ایک قسم کی صورت حال پر ہمیشہ نہیں رہیں گے، حکم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! (جسمانی امراض کے نقطۂ نگاہ سے) اُس پر دورانِ سر (سر درد)، خفقانِ قلب، اور زکام ونزلہ کے ایسے امراض جو سر سے پاؤں (نیچے) کی جانب نزول کرنے والے ہوں (یعنی جن کا زور سر سے پاؤں کی جانب ہو) کا خوف کیا جائے گا، اور دوران سر کی وجہ سے اپنے آپ سے غافل ہوگا، اور ہاتھوں سے سر کو دبانے والا ہوگا، پس جب وہ سوئے گا تو ڈھیلا اٹھے گا، اس حال میں کہ اُس کا جسم بوجھل ہوگا، اور اس کا سبب یہ ہے کہ اُس نے کسی بے موقع جگہ پانی گرادیا، یا پھر آتش دان میں آگ جلادی، اور ایسی عادت اور طریقہ نہ بولا (یا وہ جگہ نہ بدلی) پس آبادر کھنے والے ستاروں میں سے ایک ستارے کا نزول اُس کے سر پر ہوا، پس وہ اُس پر چھا گیا اور اُس کے چہرہ پر پھونک دیا، اور یہ مرض اُسے ورثے میں (میراث میں) دے دیا۔

حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! پس جب آپ اس مرض سے خلاصی چاہیں جس کا ذکر کیا گیا ہے، تو پھر آپ اُس کے لئے مختلف اقسام کے حجاب (یعنی روک کے طریقے) اور اجسام کی شفاء کی اشیاء اور شفاء کی آیات لکھیں، اور بخورات (یعنی خوشبوؤں کی دھونی) دینے کے بعد اُس پر لٹکائی جائیں، اور وہ بخورات عود اور جاوی ہیں، پس یہ بخور جو کچھ مرض اُسے ہوا ہے اُس کے برخلاف اثر کریں گے، اور اُس کے لئے سفوف الاصول لیا جائے گا، اور وہ مریض اس سفوف کو سات یوم تک استعمال کرے تو وہ مریض اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء پا جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو شخص مشتری کی تاثیر کا حامل ہوگا۔ حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! عورتوں میں سے

خوبصورت و یکتا سے شادی کرے گا، اور اس سے قبل اُس سے خوف کیا جائے گا، (یعنی شادی سے قبل اُس کو دامِ محبت میں گرفتار کر لینے کا) وہ زبان کا تیز ہوگا، (یعنی چکنی، چپڑی باتیں کرے گا) اس کی زبان میں فتنہ، خرابی اور نقصان ہوگا، اور اُس کے اور عورتوں کے قلوب میں مشقت اور ماندگی ہوگی، یا عورت سے قبل (شادی سے قبل) وہ عورت اُس کے قریب ہوگی یا اُس کی شریک ہوگی، تو وہ اس عورت کے سبب سے سخت مشقت اور تکلیف میں مبتلا ہوگا، اور یہ معاملہ اُس پر اس قدر شدید اور سخت ہو جائے گا (یعنی عائلی زندگی اجیرن ہو جائے گی) یہاں تک کہ اُن دونوں میں (ناچاقی کے سبب) جدائی ہو جائے گی، اور اکثر و بیشتر اُس کے ساتھ ضد، بغض اور قربت کے بعد دوری ہوگی، اور وہ اس کے ساتھ اس طرح دشمنی کا رویہ اختیار کرے گی گویا کہ وہ اُس کے بڑے اور بدترین دشمنوں میں سے ایک ہے، اور اُس کے ساتھ حیلہ سازی و مکر و فریب اختیار کرے گی، اور اُس کے لئے خرابی و بربادی چاہے گی، اور وہ اس کی آبادی چاہے گا، اور وہ اکثر و بیشتر اُس کے لئے خراب اعمال اختیار کرے گی، (یعنی اُس کی بربادی اور ہلاکت کے لئے عمل کرے گی) اور وہ اُس کی عزت و آبرو کے بارے میں لوگوں سے جھوٹ بیان کیا کرے گی، حالانکہ اُس کا انجام محفوظ و مامون ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

اور حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اگر اُس کو اوپر بیان کردہ صورت حال کا سامنا کرنا پڑھ گیا ہو، تو ان ناگوار صورت حال سے بچنے اور محفوظ رہنے کے لئے وہ مختلف اقسام کے تعویذ لکھے، اور جاوی اور میعہ سائلہ کی دھونی لے، اور اُن کو لٹکائے اور اُس کے بعد مسلسل اسماء ''تھاطیل'' (یعنی بڑے بڑے نام) اور چاند ''قمر'' کے نورانی اسماء اور روحانی آیات کو قلمبند کرے اور ان کو سر پر باندھے (سر پر لٹکائے) پس اس طرح زبانیں بند ہو جائیں گی، (یعنی جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اُن کی زبانیں رُک جائیں گی) اور وہ خدائے حمید کے حکم سے جو

Marfat.com

امور چاہتا ہے اُن کو پالے گا۔(یعنی اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گا۔

تیسری وجہ:

جو شخص مریخ کی تاثیر کا حامل ہو، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اُس سے ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کا ڈر ہے، اور اکثر و بیشتر اُس کے ہاتھ سے ایسی اشیاء نکل جایا کریں گی (یعنی ضائع ہو جایا کریں گی) کہ جن کے نکل جانے پر وہ نادم ہو جایا کرے گا، اور یہ بات قابل افسوس ہے کہ وہ ضائع شدہ چیز پر ندامت کرے گا، لیکن اُسے ناگزیر طور پر اپنی تن آسانی کی خاطر جدوجہد وسعی میں لگا رہنا چاہیے، اور اس سے اگر کوئی آدمی غائب ہو، یا وہ کسی مرض میں مبتلا ہو، یا پھر کسی سفر میں ہو یا کوئی چیز اُس کے ہاتھ سے چوک گئی ہو (غرض کہ یہ تمام باتیں) اُس کے قلب کو مشقت اور تکلیف میں مبتلا رکھیں گی، لیکن ان تمام باتوں کا انجام محفوظ و مامون و بہتر ہوگا، اُس کو اجتماعِ خاطر حاصل ہو جانے والا ہے، اور اُس کا غائب دوست اُس کو ملنے والا ہے، اور اس میں لوگوں کے لئے محبت اور مودّت دیکھی جائے گی، اور دل کو دل سے راہ ہوتی ہے، اور ایک ایسا واقعہ پیش آئے گا، کہ جس سے کثرت سے فتنے پیدا ہو جائیں گے، اور جو کوئی اُس کا دوست ہوگا وہ اُس سے منہ موڑے گا، اور لوگوں کے ساتھ اسے راز داری روا رکھنا فائدہ نہ دے گا، اور لوگوں میں دوست و دشمن ہر دو طرح کے انسان ہوتے ہیں، اور اس کے ساتھ ہی بادشاہوں کی جانب سے جان کا خوف ہوگا، پس جب اس سے امان چاہے تو اُس کے لئے نورانی تعویذ لکھے جائیں، اور استعمال کئے جائیں، اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا پا جائے گا۔

علم الرمل کے بارے میں

(۱) بیت الجودلۃ:

یہ اُس کی زندگی کا گھر ہے، اور اُس کا خود اپنا برج، حمل ہے، اور اُس کا چاند مریخ ہے، اور اُس کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اور زندگی کے اطوار قابل تعریف وستائش ہوں گے، اور اُس کے کام رضا کے مطابق ہوں گے، اور اُس کا انجام کار مامون (یعنی محفوظ) ہوگا، اور اُس کے حالات سیدھے اور درست رہیں گے، اور وہ مرتے دم تک مستور الحال (یعنی جس کے حالات پوشیدہ رہیں) رہے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

(۲) بیت الاحیان:

یہ اُس کے مال اور دولت کا گھر ہے اُس کا برج، ثور ہے، اور اُس کا چاند زہرہ ہے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ مالِ حلال نہایت محنت سے کمائے گا، اور اپنی طوالت عمری میں غنی رہے گا، کبھی تو اُس کے پاس درہم ودینار (یعنی مال ودولت) کثرت سے ہو جائیں گے، اور کبھی مال ودولت قلیل ہو جائے گا، اور وہ اپنے مال ودولت کو ایسے لوگوں پر خرچ کرے گا جو نہ تو اُس کی تعریف کریں گے، اور نہ ہی شکریہ ادا کریں گے، (یعنی وہ اس کا احسان نہ مانیں گے)۔

(۳) بیت الرایہ:

یہ اہل وعیال، بھائی بندوں، دوستوں، عزیزوں اور اُس کی خوشی کا گھر ہے، اُس کا برج، جوزاء ہے اور اُس کا چاند، عطارد ہے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ اپنے بھائیوں اور دوستوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے گا، اور اسی طرح اُن کے ہاں محبوب بھی ہوگا،

وہ اُن سے آسان معاملہ چاہے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

(۴) بیت البیاض:

یہ اُس کے آباؤ اجداد کا گھر ہے، اُس کا برج، سرطان ہے اور اُس کا چاند، قمر ہے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ اپنے والدین سے حسنِ سلوک کرے گا، اور اُن کے ساتھ عاجز اور فرمانبردار ہوگا۔

(۵) بیت النقیی:

یہ اس کی اولاد کا گھر ہے، اور اُس کے لئے سکون واطمینان کا مسکن ہے، اور وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی جانب سے صاحب برکت ہوگا (یعنی اُسے بابرکت اولاد ملے گی، جو اُسے مسرور کرے گی) اور اُن میں سے اکثر و بیشتر (اس کی زندگی) میں مر جائیں گے، اور اُسے سخت مشقت اور سختی کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کو اپنے ایک بیٹے کا کتاب اللہ (قرآن حکیم) پڑھنا خوش کرے گا، پس اس بچے کے اس عمل کے سبب اُس پر اس دُنیا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوگی۔

(۶) بیت العتبۃ الخارجۃ:

یہ اُس کے سُقم (خرابیوں) اور تنگ حالیوں اور امراض کا گھر ہے، اور بروج میں سے برج سنبلہ اُس کا برج ہے، اور چاندوں میں سے عطارد اُس کا چاند ہے، اور حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! کس زمانہ میں اُس کو تکالیف اور بیماری آگھیرے گی۔ (یعنی وہ علل وامراض کا شکار ہوگا) اور اُن بیماریوں میں سے اکثر، جنون (جنوں) یا صداع کے غلبہ کی بناء پر ہوں گی، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! ایسے شخص کے لئے نذروں اور ھیاکل کے تعویز لکھیں جائیں، اور اُس کو باندھے جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء یاب ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے

Marfat.com

والے ہیں۔

(۷) بیت الحمرۃ:

یہ اُس کی بیویوں اور مال و دولت کا گھر ہے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ (خوبصورتی میں) یکتا عورت سے شادی کرے گا، اُسے طلاق دے دے گا، اور واپس لوٹا دے گا، اور اکثر و بیشتر اُس کے ساتھ موافقت نہ کرے گا، اُس کے ساتھ کم رہے گا، کثرت سے ممنوع (حرام) عورتوں سے شادی کرے گا، (یعنی رشتوں کی حرمت کا خیال نہ کرے گا) ایسا کرنا اُس کے نزدیک محبوب و پسندیدہ ہوگا۔

(۸) بیت الانکیس:

یہ اُس کے لئے خوف اور موت کا گھر ہے، عقرب اُس کا برج ہے، اور مریخ اُس کا چاند ہے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اُس کے لئے ایک سال کے عرصہ تک خوف کیا جائے گا، پس ان کا چاند اُن دونوں (میاں بیوی) کے ساتھ ہوگا، اُس پر تہمت لگے گی، اور مال و دولت میں (ضائع ہو جانے پر) رنج و پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا، یا پھر ہر چیز جو اُس سے ضائع ہو جائے گی، رنج اُٹھائے گا، کثرت سے عالی شان مکان میں رہے گا، جس کی بناء پر مریض ہو جائے گا، یہاں تک کہ موت و ہلاکت کی بلندی پر چڑھے گا (یعنی سخت مرض میں مبتلا ہو جائے گا) اور اُس سے نجات پالے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

(۹) بیت النصرۃ الخارجۃ:

یہ اُس کے لئے سفروں اور خوابوں کا گھر ہے، اُس کا برج، جدی ہے اور اُس کا چاند زحل ہے، وہ طویل سفر کرے گا، اور اُس کا سفر مشرق کی سمت ہوگا، اور وہ اس سفر میں

Marfat.com

کثرت سے خیر و بھلائی دیکھے گا، اور خشکی کا سفر اس کے لئے بحری سفر کی بہ نسبت زیادہ بہتر ہوگا، اور بیت اللہ کا حج اُس کو نصیب ہوگا، اور رسول اللہ ﷺ کے روضہ مبارک کی زیارت اُس کو نصیب ہوگی اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

(۱۰) بیت العقلۃ:

یہ اُس کی عزت و حرمت اور حکومت و بادشاہی کا گھر ہے، اور بروج میں قوس اس کا برج ہے اور اُس کا چاند مشتری ہے، امراء اور بڑے بڑے سرداروں کے ہاں معزز و مکرم ہوگا، اور اسی طرح اعلیٰ مناصب پر فائز لوگوں اور صاحبِ قلم یعنی صاحب علم و فضل لوگوں کے ہاں بھی عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، جہاں کہیں بھی ہوگا اُس کو فائدہ بخش صورتِ حال کا سامنا ہوگا، (یعنی اُس کو فائدہ پہنچے گا) اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

(۱۱) بیت الاجتماع:

یہ اُس کے مخلص دوست و احباب کا گھر ہے، اُس کا برج، جوزاء ہے، اور اُس کا چاند، قمر ہے، لوگوں میں سے کثرت سے اُس کے مخلص اور سچے دوست و احباب ہوں گے، وہ اُن سے اُس معاملہ میں مسرور ہوگا، جس میں وہ مسرور ہوں گے، اور جس معاملہ میں وہ خوش و شاداں ہوں گے وہ بھی خوش و شاداں ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

(۱۲) بیت النصرۃ الداخلۃ:

یہ اُس کی امیدوں کا گھر ہے اور اُس قوم سے وابستہ تمناؤں کا گھر ہے جس سے اُس کو کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا، اور وہ قوم اُس کی سخت ترین دشمن ہوگی، اور اللہ تعالیٰ اُس کی اُن پر مدد فرمائے۔

(۱۳) بیت الطریق:

یہ اُس کے دشمنوں اور اُس سے حسد وعداوت رکھنے والے لوگوں کا گھر ہے، اُس کا برج، حوت ہے اور مشتری اس بات پر اشارہ کرتا ہے کہ وہ نہایت سفید رنگت والا ہوگا، اُس کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کرنا ناگزیر ہوگا، اور بچھڑے ہوئے آدمی کے بارے میں اُس سے سوال کرنا اُسے محبوب ہوگا، اور اس سے مشابہ اَور طرح کی چیزیں بھی، اور وہ اس کی جانب لوٹنا چاہے گا۔

(۱۴) بیت القبض الخارج:

یہ اس کے گوہر مراد ومنشاء ومقصود کا گھر ہے، اُس کا برج، ثور ہے اور زہرہ اس بات پر اشارہ کرتا ہے کہ اُسے مال ودولت حاصل ہوگا اور وہ اُس کو آغاز کے زمانہ میں تلف و ضائع کردے گا، اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ اُس پر وہ مال ودولت لوٹا کر لائے گا۔

(۱۵) بیت الجماعۃ:

اس کا برج، الدالی (دلو) ہے، اور اُس کا چاند زحل ہے، جو اُس کو موافق ہوگا، اور سفر سے اُس کو بہتر حصہ (فائدہ) ملے گا، اور اسے کسی انسان سے بھی فوائد حاصل ہوں گے۔

(۱۶) بیت القبض الداخل:

یہ اُس کے آباؤ اجداد کا گھر ہے، اُس کا برج سنبلہ ہے اور عطارد اس جانب اشارہ کرتا ہے، کہ اُس کا انجام کار مبارک ہوگا، اُس کے گھر کے لوگ اُس کے محتاج ہوں گے، اور وہ اپنے والدین کی جانب سے ورثہ میں مال حاصل کرے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

اور (حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ)! جس شخص کا یہ برج ہو اور اُس کے چاند، حمل اور مریخ ہوں، وہ عورتوں سے موافقت کرے گا، اور جس شخص کے چاند سرطان اور قمر ہوں وہ عورتوں سے اجتناب کرے گا، اور جب کوئی شخص چاند (ہلال) کی تاثیر کا حامل ہو تو اُسے اُس کی طرف نظر کر کے دیکھنا موافقت کرے گا، اور جب وہ سونے کا ارادہ کرے گا تو وہ دائیں پہلو پر سوئے گا، اور اپنی سر کو مغرب کی سمت رکھے گا، اور وہ زمین کے جنون اور عشق سے محفوظ رہے گا (یعنی زمین میں پائے جانے والے مختلف امراض سے محفوظ رہے گا) اور اسی طرح زمین کی تمام ایذاء دہی کی چیزوں سے بھی امن میں رہے گا، اور کھانوں میں سے تو گرم طعام اُس کو موافق ہو گا، اور روغنی اشیاء (مغزیات) میں سے بادام اُس کے موافق ہو گا، اور خوشبویات میں سے گلاب کے پھولوں کی خوشبو سے اُس کی رغبت ہو گی، اور بادیان (سونف) اُس کی طبیعت کے موافق ہو گی، (یا پھر وہ بادِ صبا میں چہل قدمی پسند کرے گا) اور پرندوں میں سے کبوتر کو پسند کرے گا اور وہ عہد و پیمان والے لوگوں اور دولت مند افراد کے ہاں اُترے گا، اور لوہا اُس کے معدن (دھات) میں سے ہے، اور بادشاہوں میں سے سرخ رنگت والا بادشاہ اُس کو موافقت کرے گا، اور ساعتوں میں سے مریخ کی ساعت اُس کے موافق ہو گی، اور فصلوں میں سے ربیع کی فصل اُس کے موافق ہو گی، اور رومی مہینوں میں سے پنسان (ماہِ اپریل) اُس کو موافقت کرے گا، اور قبطی مہینوں میں سے برمودہ (غالباً ماہ اپریل) کا مہینہ، اور وہ سورج کی بلندی میں سے ہے اور زحل کے اترنے میں سے اور زہرہ کے وبال میں سے ہے، یعنی جب وہ سورج کی تاثیر کا حامل ہو گا تو بلند مرتبہ پر پہنچے گا، اور زحل کی تاثیر کا حامل ہو گا تو روبہ زوال ہو گا، اور جب زہرہ کی تاثیر کا حامل ہو گا تو وہ مصائب و آلام میں گرفتار (ہو گا)، اور اُس کے لئے (ان مصائب و آلام سے بچنے کے لئے) حجاب اور رکاوٹیں ہیں اور ھیاکل بھی ہیں، جن میں سے اَلْحِصْنُ الْحَصِیْنُ کی دعا ہے، (یعنی ایسی دعا جو کہ

Marfat.com

مضبوط قلعہ اور پناہ گاہ کی مانند ہو) اور ''اَلوِّدْعُ الْمُنِیْعُ'' (یعنی ایسی مضبوط ذرع جو کہ تمام حملوں میں بہترین حفاظت کر سکے) بھی ہے، اور یہ انگوٹھی ہے، اور ''حَوْقَلَةْ'' بھی ہے، (یعنی لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ کہنا بھی ہے) اور نبی خاتم الانبیاء والمرسلین من الاولین و الآخرین ﷺ پر درود وسلام کہنا بھی ہے، اور اس کے لئے ''الجودلة'' اور ''الاحیان'' کی اشکالِ رملیہ میں سے بھی کچھ چیزیں ہیں۔

پس اے سائل! میں تم کو رزقِ وافر اور طالع سعید (مبارک چاند) اور تمام حاجات کے حصول اور (تمام) مخالفین و حاسدین کی ہلاکت کی خوشخبری دیتا ہوں، تیرے پاس ''الجودلۃ'' کی اشکال آئیں ہیں (یعنی تاثیرات پہنچی ہیں) اور وہ اس سال میں عزت والی اور مقبول ہیں، اور ستاروں میں سے اُس کے لئے زہرہ ہے۔

اسم ''حفیظ'' کا نقش

خ	ف	ی	ظ
ف	ی	ظ	ح
ی	ظ	ح	ف
ظ	ح	ف	ی

(۱۷) بیت النفس:

یہ سائل کے قلب کی راحت کی، اور اُس کے نفس کی پاکیزگی کی، اور اپنے محبوب ساتھیوں کے ساتھ مجتمع ہونے (یعنی اکٹھا ہونے) کی اور فرحت وخوشی کی زیادتی کی، اور منشاء ومقصود کے اکٹھے ہونے کی (یعنی حاجات کے حصول کی) اور غم وتکالیف اور پریشانیوں کے زائل ہونے کی طرف اشارہ کرتا ہے، اور (اے سائل) میں تم کو خیر و بھلائی، فرحت و

Marfat.com

انبساط اور شدائد و آلام کے فراخی و آسانی و کشادگی میں بدل جانے اور تنگی کے بعد آسانی کی حالت میں بدل جانے، اور جن لوگوں کے ساتھ تم ملنے کی آرزو رکھتے ہو اُن سے ملاپ کی بشارت اور خوشخبری دیتا ہوں، اور اگر آپ (مجھ سے) غائب آدمی کے متعلق پوچھیں تو پس قریب ہے کہ وہ آپ کے پاس آجائے، اور آپ اس سے مسرور ہوں، اور اگر آپ (مجھ سے) کسی کام کاج کے کرنے کے بارے میں سوال کریں، تو آپ فوراً اُس کام کو سرانجام دے دیجئے اور دیر مت کیجئے، اور اگر آپ (مجھ سے) سفر کے متعلق سوال کریں، تو پھر وہ صالح ہوگا، اور اس سفر میں خرید و فروخت نیز حج نفع دینے والا ہوگا، اور آپ جن لوگوں کو ملنا چاہتے ہیں اُن کو مل کر رہیں گے، اور آپ اپنے قصد و ارادہ کو پہنچ کر رہیں گے، اور غائب شخص صحیح و سالم لوٹ کر رہے گا اور تیرے لئے لازم ہے کہ اپنے معاملے پر مضبوطی سے گرفت رکھ، مال ہو یا ضائع شدہ چیز ہو یا باقی رہنے والی ہو، اور تیرے پاس منصب و عہد آکر رہے گا، جیسا کہ شاعر نے کہا:

تیرے پاس ''جودۃ[1]'' آئی (ہے)، تو مت خوف کر

☆ تو نے عزت و قدر کو پالیا (ہے) اور تیرے پاس شرف اور بزرگی (بھی) آئی ہے۔

☆ اُٹھ اُس چیز کی طرف، جس کے بارے میں تو نے پوچھا ہے، (سوال کیا ہے)

(۱) ''اَلْجَوْدَۃُ وَالْجُوَادُ'' اِن کے لغوی معنیٰ ''پیاس یا پیاس کی شدت'' کے ہیں، شعر کے پہلے مصرعہ میں جو شاعر نے کہا ہے کہ، تیرے پاس ''جودۃ' آئی (ہے) تو مت خوف کر!'' تو اس کا مفہوم یہ ہوگا، ''کہ تیرے عزم و ہمت کے مطابق تجھ پر آزمائش و مشقت آئی ہے، یعنی تجھ میں (پیاس) طلب پائی جاتی ہے، اور اہل عزم و ہمت پر ان کی طلب کے مطابق ہی آزمائشیں آتی ہیں۔ جو کامیابی پر ہوتی ہیں۔ جن سے خوف زدہ نہیں ہونا چاہیے۔

Marfat.com

الاحیان کے بارے میں گفتگو

اللہ ربّ العزت کا ارشاد ہے:

﴿سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ﴾

ترجمہ: ''(اے مؤمنین!) تم پر سلامتی ہو، تم پاکیزہ اعمال کے حامل ہو، تو پھر تم اس (جنت) میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔''

تو اے سائل! میں تم کو پاکیزہ زندگی اور پسندیدہ امور کی خوشخبری دیتا ہوں، اور تم کو ایسا نیا رزق عطا کیا جائے گا، کہ تم (آنے والی) ساعتوں میں سے کسی ساعت میں صاحب اقتدار ہو گے، کیونکہ تیرے پاس ''الاحیان[1]'' کی اشکال میں سے کوئی شکل (تاثیر) آتی ہے، اور اُس کے لئے ستاروں میں سے مشتری کا ستارہ ہے، اور وہ خوش بختی و خوش نصیبی کا گھر ہے، جو کہ سائل کی مسرت و خوشی، اصلاحِ حال اور اپنے مخالف دشمن پر کامیابی کی، اور سعادت، خوش بختی و خوش نصیبی، فرحت و انبساط کی کثرت نیز غم و فکر کے اختتام اور سینے کی کشادگی (یعنی اطمینان قلبی) اور کثرتِ رزق کی دلیل ہے، اور تو مطلوب کو پہنچ کر رہے گا، (یعنی اپنی مراد کو پالے گا) اور ایسی چیز کو پالے گا (حاصل کرے گا) جو کہ دل کے سرور اور خوشی کا سبب ہو، اور جب تو غائب شخص کے بارے میں پوچھے گا، یا کسی سفر میں ہو تو پھر اُس کا سفر صالح ہو گا، اور اگر شادی بیاہ کرے گا، تو پھر کامیاب ہو گا، اور یہ جنبش و حرکت تجھ کو کامیابی سے ہمکنار کر دے گی، اور ایسی پوشیدہ بات (آرزو) جس کے چھپانے میں (تو نے انتہا) کر دی ہو اور تو چاہتا ہے کہ وہ پوری ہو جائے تو تُو پوری کر کے رہے گا، اور

Marfat.com

اس کا انجام کار بابرکت اور لائق تعریف ہوگا، اور تجھ کو مبارک بیٹے کے بارے میں رہنمائی یا اشارہ کیے جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، ماسوا اس کے کہ تو اُس کے ہاتھ سے خیر و بھلائی کا معاملہ دیکھے گا، اور تیرے لئے کسی (اچھے) معاملہ میں شراکت مفید ہے، اور تیرے کام درست وٹھیک ہیں، اور تو حج کی سعادت سے فائز المرام ہوگا، اور اُن (لوگوں) سے (ضرور) مل کر رہے گا جن کے ساتھ تو محبت رکھتا ہے (یا جن کے ساتھ ملاقات کو پسند کرتا ہے) اور مریض شفاء پا کر رہے گا، پس میں تم کو خوشخبری دیتا ہوں کہ جو کچھ تم حاصل کرو گے تو اس میں کوئی (حرج) یعنی تنگی یا تکلیف یا برا معاملہ پیش نہ آئے گا۔

(۱) ''الاحیان'' اس کے معنی ''وقت مقررہ یا وقت خاص'' کے ہیں۔ اس کا واحد ''العین'' بمعنی ''وقت'' ہے اس کی جمع الجمع ''احایین'' آتی ہے۔ ''المنجد'' عربی اردو صفحہ ۲۵۳

اور (اب) شاعر کی بات بھی سن لے۔

ترجمہ اشعار:

(اب) تیرے پاس ''احیان'' سعادت و خوشی نصیب کے ساتھ آیا (ہے)

جب تو کسی کام کا ارادہ کرے (تو پھر) اُس کے کرنے میں مت رُک!

☆ پس اُٹھ! (جلدی کر!) اُس معاملہ کو برلانے کے لئے کہ جسے تو نے چھپا رکھا ہے۔

کیونکہ زبان حال شگون کے معاملہ میں بہترین فخر ہے۔

Marfat.com

باب دوم

فصل اول

برج دوم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' کا برج ہے

اس کے بارے میں مندرجہ ذیل اشعار ہیں۔

☆اور ''ثور'' کی (تاثیر) کے حامل (انسان) کی دنیا میں کتنی اچھی عادات وشمائل ہیں۔
اور پھر ایسا انسان کتنا خوبصورت ودلکش ہوتا ہے۔

☆(وہ) اپنے حسن وخوبصورتی کے ساتھ اپنے گفتگو کے وقت معانی کا ساتھی ہے، (اور اس کے ساتھ ہی ساتھ) وہ خوبصورت واچھی قدر ومنزلت والا اور گفتگو کے وقت (معنی وبیان) کا ایک اتھاہ (گہرا کنواں) ہے۔

☆اور (اس کی تاثیر میں) ''زہرۃ[1]''، ''زہراء[2]'' کے ساتھ اکٹھی ہوتی ہے، جو کہ خوش نصیبی اور برکت کے ساتھ چمکنے والی اور، اُس کا طالع سب سے زیادہ باعثِ فخر سواری ہے۔

(۱) ''زہرۃ'' ایک ستارہ کا نام ہے۔ (۲) ''زہراء'' کے لغوی معنی ''عورت، روشن اور نورانی چہرہ والی، سفید ابر'' وغیرہ

☆اُس کے لئے ہمیشہ اپنے پیارے (محبوب) دوستوں کے ساتھ ملا جلا حصہ ہے۔ اور (یہ ایسی) برکت وخوش نصیبی ہے جو کہ مسلسل ہے۔ (یعنی اس میں انفعال نہیں ہے)

Marfat.com

حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج نورانی خاکی ہے (یعنی عالم خاکی میں داخل ہونے والا ہے) اور وہ زہرۃ کا گھر ہے، اور قمر کی بلندی اور شرف اُس میں سے تین درجہ پر ہے، اور مریخ اُس کی مصیبت اور وبال ہے، اور اس ستارہ کے ساتھ کسی بچے کی پیدائش، ستاروں میں سے کسی ناخوشگوار تاثیر کی حامل نہ ہوگی، (وہ بچہ) بڑی رفعت وشوکت والا اور بلند قدر ومنزلت والا ہوگا، درمیانہ قد وقامت والا ہوگا، کشادہ پیشانی والا ہوگا، سفیدی مائل ہوگا، بڑے سر والا، کتابی چہرہ والا، سیاہ آنکھوں والا، خم دار ابروؤں (بھوؤں) والا، چوڑے کندھوں والا، پتلی کمر والا اور پتلے سرین والا، پتلی پنڈلیوں والا، اور چھوٹے پاؤں والا ہوگا، اور کھیل کود کو پسند کرے گا، اور اسی طرح خوشی ومزاج بھی نیز عورتوں سے جماع کو پسند کرے گا، خوش باش ہوگا، نیز صاحب ہیبت وصاحب وقار ہوگا، لوگوں کے ساتھ اُن کی عقل وسمجھ کے مطابق بات کرے گا، وہ خوش لباس وصاحب زینت ہوگا، نیز پاکیزگی وصفائی والا ہوگا، اسی طرح کھانے، پینے و عیش وعشرت کو پسند کرے گا، نیز فراخ دست ہوگا، اُس کے دوستوں میں اُس کے لئے کوئی فائدہ مند نہ ہوگا، وہ اُن کا بھلا چاہے گا اور وہ اُس کے لئے بُرا چاہیں گے، اور اللہ تعالیٰ اس کو صاف وخالص نیت کی بناء پر اُن (ساتھیوں اور دوستوں) کے مکر وفریب اور شر سے محفوظ رکھے گا، اور (کھانے کا) نوالہ جو اس کے ہاتھ میں ہے وہ دوسرے کو کھلانے کی حرص رکھے گا، (یعنی اُس کے دل میں اس بات کی طمع ہوگی کہ وہ اپنا کھانا دوسرے آدمی کو دے دے)، بزرگ وبلند رتبہ شخصیت کا مالک ہوگا، دنیا کے بدنصیب اور بدبخت لوگ اُس سے حسد کریں گے، اُس کے سر میں علامتیں ہوگی، اور اُس کی پیٹھ پر نشانات ہوں گے، اُس کے پیٹ پر تل (چاند کا داغ یا کسی رنگ) کا دھبہ ہوگا، صاف اور پاکیزہ جسم والا ہوگا، اچھی صورت وشکل والا ہوگا، طبیعت کے لحاظ سے سوداوی مزاج والا ہوگا، اور قمر میں سے اُس کے لئے منازل الثریا[1] اور الدبران[2] ہیں، جو شخص بھی اس کے ساتھ رہے گا، یہ اُس کی نگاہ میں وہ محبوب نظر ہوگا، وہ

اس کے ساتھ اچھے طرز زندگی سے تنگ نہیں ہوگا، اور زمین میں اُس کا رزق ہے، اُس پر جب بھی سخت قسم کے معاملات پیش آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ اُس کے لئے آسانی کی راہ پیدا کر دیں گے وہ لوگوں کی حاجت برآری کرے گا، اور خود اپنے کام کے بارے میں (یا حاجت کے بارے میں) سست روی اختیار کرے گا، اپنے بعض بھیدوں کو چھپانے میں مبالغہ اختیار کر لے گا، اور بعض اوقات دوسروں کے ساتھ بعض بھیدوں کا انکشاف کر دے گا، بذاتِ خود عمدہ اخلاق کا مالک ہوگا۔

(۱) ''الثریا'': لغوی معنی ''پروین'' کے ہیں علم الفلکیات میں ''ستاروں کے جھمکے'' کو کہتے ہیں، برج ثور کے گردن کے ساتھ ستارے، جھاڑ ملاحظہ کیجئے۔ ''المنجد'' عربی واردو، تحت مادہ (ث ری) صفحہ ۱۲۳ نیز یہ بھی چاند کی ایک منزل ہے۔ (۲) ''الدبران'': چاند کی ایک منزل جو برج ثور کے پانچ ستاروں پر مشتمل ہے، ملاحظہ کیجئے ''المنجد'' عربی واردو، تحت مادہ (د ب ر) صفحہ ۳۱۰

اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو شخص عطارد کی تاثیر کا حامل ہو، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ اچھی طبیعت اور مزاج کا آدمی ہوگا، کشادہ پیشانی والا، گندم گوں رنگ والا، بڑی ٹھوڑی والا، گول چہرہ کا، طویل ابروں (بھوؤں) والا، آنکھیں ایسی گویا سرگیں آنکھ والا ہو، صنعتِ لفظی والا (یعنی کلام میں بناوٹ رکھنے والا، آراستہ پیراستہ کلام اور الفاظ کی نشست و برخاست کو پیشِ نظر رکھ کر گفتگو کرنے والا) نیز شیریں کلام، اور اُس کی آنکھوں سے رفعت و بزرگی نیز علوِ مرتبت ٹپک رہی ہوگی، اور سعادت و خوش بختی بھی (اُس کی غمازی کر رہی ہوگی) اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

دوسری وجہ:

جو شخص قمر کی تاثیر کا حامل ہو۔ حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ! وہ سفید رنگت والا، ہلکی پھلکی ومختصر بھوری مائل داڑھی والا ہوگا، اُس کی آنکھوں کی سیاہی اور سفیدی بہت نمایاں ہوگی، اُس کے چہرہ پر تِل (خال) ہوگا، خوبصورت ودلکش چہرے والا، اورخم دار ابروؤں (بھوؤں) والا ہوگا، اُس کے چہرہ پر آثارِ بزرگی ہوں گے، طویل القامت (سروقد) ہوگا، اوراللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو شخص زحل کی تاثیر کا حامل ہوگا، گندم گوں رنگت والا، بزرگی والا ہوگا، طویل القامت (سروقد) ہوگا، بڑی اور گھنی داڑھی والا اور سیاہ آنکھوں والا ہوگا، اُس کے پیٹ پر ایک تل ہوگا، مال ودولت کو اکٹھا کرنا پسند کرے گا، اوراُس کا خرچ کرنا اُس پر آسان ہوگا، اوراللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

﴿فصل دوم﴾

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی اپنی جان اور حیات کا گھر:

(اُس کی اپنی جان اور حیات کے گھر) ''اَلثَّوْرَۃُ'' اور ''اَلزُّھْرَۃُ'' ہیں حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اِن ستاروں کی تاثیر کا حامل اپنی اوائل عمری میں شان وشوکت سے مگر پاکیزہ زندگی بسر کرے گا۔ پھر عمر کے درمیانِ حصہ میں کچھ مشقت وتکلیف دیکھے گا، پھر اُس کی آخری عمر میں خوشحالی کے دِن لوٹا دیئے جائیں گے، اور وہ (شخص) طویل العمر ہوگا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال ودولت اور کسب کا گھر:

(اُس کے مال ودولت اور کسب کے گھر) ''اَلْجَوْزَاء'' اور ''عُطَارِدْ'' ہیں حکیم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کو یقیناً ہاتھوں کی محنت ومشقت اور پیشانی پر پسینہ لائے بغیر رزق عطا کرے گا (یعنی اللہ تعالیٰ اُس کو بغیر محنت ومشقت کے مال ودولت سے سرافراز فرمائیں گے) یا تو وہ مال ودولت ورثہ میں پائے گا یا پھر زمین کے دفینہ سے پائے گا، اور اُسے بہتر اور اچھے حالات کا سامنا ہوگا، اور اللہ تعالیٰ اُس کے لئے معاملات کو کھول دے گا، اور کشادگی عطا کرے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے بھائیوں اور بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور بہنوں کے گھر) ''اَلسُّرْطَانَ'' اور ''اَلْقَمَر'' ہیں حکیم

Marfat.com

رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اُس کے بھائی اُس سے محبت کا سلوک کریں گے، اور اُس کو اپنے بھائیوں سے کثرت سے خیر اور بھلائی حاصل ہوگی، جس کی بناء پر اُس کا مال اور اُس کی وجاہت عام ہو جائے گی، اور اُس کو اپنے بھائیوں میں سے کسی سے تکلیف و مصیبت کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی اُمہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی اُمہات کے گھر) ''اَلْاَسَدْ'' اور ''اَلشَّمْس'' ہیں حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! ان ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کو والدین سے برکت اور خیر حاصل ہوگی، لیکن اُس کو اپنے بچپن کی عمر میں والدین میں سے کسی ایک کی موت کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''اَلسُنْبَلَة'' اور ''عُطَارِدْ'' ہیں ان ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کے ہاں بیٹے اور بیٹیاں (اولادِ ذکور و اناث) دونوں ہوں گے، اور وہ ان کے ساتھ زندگی کا کچھ وقت گزارے گا، اور اُس کی اولاد میں سے کوئی فوت ہوگا، یعنی اُس کی اولاد میں سے ایک بیٹا مر جائے گا، جس کے سبب سے وہ شدید غم و حزن محسوس کرے گا، یہ اپنی اولاد سے محبت کرنے والا ہوگا، اور اُس کو اپنی اولاد میں سے ایک بیٹے سے مسرت و خوشی بھی حاصل ہوگی اور اُس کی اولاد میں سے اکثر بچے چھوٹی عمر میں مر جائیں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل اسباب کے گھر) ''المیزان''

اور ''الزھرۃ'' ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کا حامل شخص اپنے عہدِ طفلی میں کثرت امراض کا شکار ہوگا، یہاں تک کہ مرنے کے قریب پہنچ جائے گا، اور (اس کے بعد) اس کی حالت درست ہوجائے گی (یعنی وہ تندرست ہوجائے گا) پھر اُس کی روح یعنی بدن کی روح حیوانی جو کہ خون میں نفوذ کئے ہوتی ہے اور حیات جسمانی کو قائم رکھنے میں ممد ومعاون ثابت ہوتی ہے، لوٹ آئے گی، اور اُس کو دورانِ سر (سر درد) و دردِ کمر اور گھٹنوں کے درد کی تکلیف ہوگی، اور (اس کے ساتھ) خفقانِ قلب کی بھی شکایت ہوگی، اور اس کا سبب ریح طبعی ہے اور (اس کے علاوہ) دیگر ریاح غلیظہ بھی ہیں، پس یہ امراض کثرت سے شہد کھانے، گائے کا گھی استعمال کرنے، گردن پہلو کا (گوشت) کھانے سے ہوتا ہے، اور سفوف الاصول ہے، اگر مرض سوداء قوی ہوجائے تو پھر اھلیلج، ھندی شعیری، لسان ثور اور عودِ قرح، ان میں سے ہر ایک تین درہم لے لیجئے اور طین ارضی ایک درہم لے لیجئے (ان تمام ادویہ مذکورہ بالا کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں) اور یہ سفوف (آنچ) پر گرم کئے ہوئے دودھ کے ہمراہ لیں۔ (اس کے لئے دودھ تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے) کہ سرخ رنگ کی مادہ بھیڑ کا دودھ دو رطل لیں اور اس کو دو لکڑیوں کی آنچ پر جوش دیں اور اُس میں ایک درہم کی مقدار میں خالص سرکہ ڈال دیں اور اُس میں سے پیا جائے، تو پس وہ سوداوی امراض کے تمام اسباب کے لئے نفع بخش ہے، (یعنی سوداوی امراض کسی سبب سے بھی ہوں نفع دیتا ہے) اس کے بعد بھیڑ، دنبے اور مرغے کے گوشت کی یخنی کا پینا بھی مفید ہے، وہ اس مرض کی سب سے بڑی دوا ہے، اور اگر مرض کا آغاز ہفتہ کے دن اس بیت کے مہینہ میں شروع ہوا تو اس شخص کے بارے میں موت کا خوف ہوگا، اگر اس کے سیارے سنبلہ، زہرہ اور میزان ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

اُس کی قباحت و برائی نیز اُس کی خالص دوستی کا گھر:

(اُس کی قباحت و برائی نیز اُس کی خالص دوستی کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کا حامل شخص چار عورتوں سے شادی بیاہ کرے گا، اور جوانی میں وہ عورتوں کی محبت میں گرفتار ہوگا، اور اُس کو اپنی کسی عورت سے لاچاری اور مجبوری کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اکثر و بیشتر (دوسری بیوی لانے کے لئے) پہلی کو طلاق دے دیا کرے گا، اور وہ اس حال میں مرے گا کہ اس کے ساتھ سفید رنگت والی عورت ہوگی، جس کے سینہ پر کالے تل کا نشان ہوگا، اور وہ غیر منکوحہ عورتیں کثرت سے رکھے گا، اور ان کے سبب سے اُس کا مال و دولت ضائع ہو جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے خوف و ڈر نیز اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف و خطر نیز اُس کی موت کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کی موت کا کیھک کے مہینہ میں خوف ہوگا، اگر وہ جمعرات کے روز بیمار ہوا اور وہ دو برس کا بچہ ہو، یا تین سال کا، یا پانچ برس کا یا پھر پندرہ برس سے لے کر پینتیس برس کی عمر تک (موت کا خطرہ ہوگا) پھر اگر وہ ان عمروں کے مذکورہ بالا تمام درجات یا مقداروں سے نکل جائے تو پھر وہ اتنی عمر پائے گا کہ اپنی اولاد کو دیکھ لے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے سفروں اور حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور حرکات کے گھر) ''الجدی'' اور ''زُحَلْ'' ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کا حامل انسان رویائے صالحہ دیکھے گا، سفر کم کرے گا، اُس کا بہترین سفر ہفتہ کے دن، آغاز صبح کے وقت جانب قبلہ اور جانب مغرب ہوگا، اور بحری سفر اُس کے لئے بری

Marfat.com

سفر کی بہ نسبت بہتر رہے گا، اور اُسے بیت اللہ الحرام کی زیارت اور حج نصیب ہوگا، اور اُس کو بری (خشکی) کے سفر سے پرہیز اور احتیاط کرنی چاہیے، اور اُس کو اپنے سفر میں کثرت سے خیر و بھلائی نصیب ہوگی اور اُس کی ملاقات ایک ایسی قوم سے ہوگی جو کہ اُس کو اپنا ساتھی اور دوست بنالے گی، اور اُس کا اکرام و اعزاز کرے گی، اور وہ اُن کے ہاں اُن کے بھائیوں کی مانند ہو جائے گا، پھر وہ وہاں سے صحیح وسالم اور مال و دولت سے لدا پھندا واپس لوٹے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے اعزاز واکرام نیز اُس کی حکومت و بادشاہی کا گھر:

(اُس کے اعزاز واکرام نیز اُس کی حکومت و بادشاہی کے گھر) ''الدالی'' یعنی ''دلو'' اور ''زحل'' ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کا حامل شخص جہاں کہیں بھی جائے گا اکابرین اور صاحب منصب لوگوں کے ہاں صاحب عزت ہوگا، اُس کا انجام کار بہتر ہوگا، اور اُس کو عمر کے آخری حصہ میں ایک جلیل القدر انسان سے برکت و سعادت نصیب ہوگی وہ اس سے شدید محبت کرے گا، اور اس کو اُس سے کثرت سے خیر و بھلائی نصیب ہوگی، اور وہ غیروں کے ہاں محبوب و محترم ہوگا، اور خویش و اقارب اُس سے بغض رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے سچے دوستوں اور اُس سے محبت و مروت رکھنے والے لوگوں کا گھر:

(اُس کے سچے دوستوں اور اُس سے محبت و مروت رکھنے والے لوگوں کے گھر)، ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کا حامل شخص اپنی تمنا اور امید میں

Marfat.com

ثابت قدم اور پختہ ہوگا، اور اُس کی امید وخواہش پوری ہو کر رہے گی، اور وہ کثرت سے سچے خواب دیکھے گا، اُس کا انجام کار قابل تعریف اور پسندیدہ ہوگا، اچھی عادت والا ہوگا، وہ اللہ کے حضور توبہ وانابت کے بعد دُنیا سے اُٹھے گا، اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

﴿فصل سوم﴾ اس فصل میں نقش خاتم زہرۃ اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اس کے حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، اُس کے عزیز واقارب، پڑوسیوں اور جاننے والوں میں سے کثرت سے اُس کے دشمن اور مخالف ہوں گے، اور ہر وہ شخص جو کہ اُس کا دوست ہوگا اُس کا دشمن اور مخالف بھی ہوگا، اور اُس کے متعلق زرد عورت (یعنی زرد رنگت والی عورت) سے خوف کیا جائے گا، وہ اس کے ساتھ مکر وفریب کرے گی، اور وہ اُن سے نجات پائے گا، وہ اُس کے لئے سحر کرے گی اور (سحر والی چیزوں کو پرانی قبروں میں دفن کرے گی) اور وہ شخص اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُن تمام چیزوں سے محفوظ رہے گا، اور عورتوں میں سے وہ عورت اُس کے موافق ہوگی جس کا ستارہ خاکی ہوگا، مثلاً ''الجدی''، ''السنبلۃ'' اور ''الثور'' وغیرہ، اور اُس کو اس عورت سے پرہیز کرنا چاہیے کہ جس کا ستارہ ہوائی ہو، مثلاً، ''الجوزا''، ''المیزان'' اور ''دلو'' وغیرہ، پس بے شک ہوا، مٹی کو اڑا لے جاتی ہے، اور پراگندہ کر دیتی ہے، اور انگوٹھیوں میں سے اُس کے موافق تانبے اور چاندی کی انگوٹھی ہے، اور نگینوں میں سے زمرد اور فیروزہ اُس کے موافق نگینہ ہے، اور اگر اس کے خون میں حرارت ہو جائے تو پھر اُس کو چاہیے کہ موسم بہار میں بدھ کے روز، مریخ کی ساعت میں دائیں ہاتھ کی رگ اکمل (رگ ہفت اندام) کو فصد کروائے (یا کرے) اور اس کے ساتھ چاند پر بھی نگاہ رکھے جب اُس کے چہرہ (چاند کے چہرہ) پر عورت ہوا تو پس وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، اور اُس کے سواری کے جانوروں میں

Marfat.com

سے بہترین جانور (سواری) خاکستری اُونٹ ہے، اور عورتوں میں سے بہترین عورت اُس کے لئے نرم مزاج اور نازک طبیعت والی عورت ہے، وہ حمام میں کثرت سے جایا کرے گا، اور مغلظات (یعنی مواد کو گاڑا اور غلیظ کرنے والی اشیاء مثلا) چنے اور مسور سے پرہیز کیا کرئے، اور اس طرح کی دوسری اشیاء سے بھی پرہیز لازم ہے، کیونکہ یہ اشیاء اُس کے مرض سودا کو مقوی کر دیں گی، اور اگر اُس کو کسی بڑے یا چھوٹے شخص سے کوئی حاجت درپیش ہو تو اُس کو حاجت برآری کے لئے جمعہ کے دن آغاز صبح کے وقت کا انتخاب کرنا چاہیے، اور نقش زہرۃ کی انگوٹھی کو پہن لے، اُس کی حاجت پوری ہو جائے گی، اور اُس کے لئے دنوں میں سے موافق دن ہفتہ کا ہے، اور اگر وہ چاہے کہ اُس کو ہر چیز سے امن وحفاظت رہے، اور وہ جہاں کہیں بھی جائے عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے، تو پھر اُسے چاند کا انتظار کرنا چاہیے جب اُس کا نزول برج ثور میں ہو اور اُس کی روشنی زیادہ ہو جائے، اور جمعہ کے دن ساعت مقررہ کا قصد کرے اور اُس کے مطابق انگوٹھی تیار کرے، اور اُس پر یہ اسماء تحریر کروائے، اور پھر کندر، جاوی اور عود کی دھونی دے، اور اُس کو دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے، پس اُس شخص کو (ہر جگہ) عزت ودبدبہ حاصل ہوگا، اور ہر چیز سے پناہ حاصل ہوگی، اور وہ خاتم یہ ہے:

نقش خاتم زہرۃ

۲۶	۱۱۱	۶	۱۱
۳۳	۲۸	۷۱	۱۴
ح	۲۰	۴۵	۱۲
۱۱۲	۲۱	۴۱	۱۰

اور اگر وہ شخص غریب ہو اور اُس میں یہ خاتم تیار کرنے کی طاقت نہ ہو تو پھر جیسا کہ

Marfat.com

ہم نے (اوپر) بیان کیا ہے، چاند کا انتظار کرنا چاہیے، تو اس کے لئے جمعہ کے روز الزہرۃ کی ساعت میں ان اسماء کو مشک، زعفران اور ماء ورد (عرق گلاب) سے لکھا جائے اور اوپر بیان کئے گئے بخورات کی دھونی دی جائے، پس وہ لوگوں کے ہاں مقبول ہو جائے گا، اور اُس کو اپنے دشمنوں سے امن ہو جائے گا، اور اس طرح جنوں سے بھی مجموعی طور پر امن میں رہے گا، اور وہ اسماء یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ يَا مَنْ هُوَ اَحْوَنُ قَافِ آدَمَ لحم هَا آمِين اِحْفِظْ حَامِلَ كِتَابِیْ هٰذَا بِحَقِّ هٰذِا الْاَسْمَاءِ وبَحِقِّ كهيعص حمعسق يٰس لحم وَبَحِقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، اَللّٰهُ حَفِيْظٌ، اللّٰهُ لَطِيْفٌ قَدِيْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَيُّوْمٌ لَايَنَامُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اور اس برج کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے اشکال رمل میں سے شکل روایت الفرح ہے، اللہ ربّ العزت نے ارشاد فرمایا:

﴿قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِی بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ﴾

تو اے سائل! میں تم کو پاکیزہ قلب اور حسنِ نیت کے اخلاص کے ساتھ کامیابی اور دشمنوں کے مقابلہ میں قدرت اور ٹھہراؤ (ثابت قدمی) کی خوشخبری دیتا ہوں، نیز یہ کہ وہ ظالموں کے ہاتھوں سے اور دشمنوں کے قہر سے اور بغض رکھنے والوں سے محفوظ رہے گا، اور

Marfat.com

تیرے پاس رایت الفرح، اشکال میں سے آئی ہے، اور وہ عزت، راحتوں اور سرور وانبساط کا گھر ہے، اور اُس کے لئے ستاروں میں سے المشتری، سائل کی فرحت اور اُس کی حاجات کے پورا ہونے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

پس اے سائل! میں تم کو تنگی کے بعد آسانی (یعنی اچھے دنوں) کی خوشخبری دیتا ہوں، اور تیرے کام تیری مرضی کے مطابق سرانجام ہوں گے، اور تیری حاجات پوری ہو کر رہیں گئیں، اور تیرے پاس خوش بختی بغیر کسی تکلیف کے آئی ہے، پس تو حاسدوں کے مکرو فریب سے مت ڈر! اور تو اپنے پروردگار اللہ ربّ العزت کے لئے شکر کرنے والوں میں سے ہو جا، اور یہ خوش نصیبی (کی ساعت) مراد کو پہنچنے، فائز المرام ہونے، مطلوب کے حصول اور محبوب لوگوں میں سے کسی کے ساتھ ملاقات کرنے کی طرف اشارہ کرتی ہے، اور اس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، اور تیری تگ وتاز (یعنی جدوجہد) مبارک و کامیاب ہوگی، اور جن چیزوں کی آرزو تُو دل میں چھپائے ہوئے ہے اس کا تیرے پاس اکٹھے ہو جانا ناگزیر ہے، اور قریب ہے کہ تیرے پاس حاضر ہو جائے، اور یہ کہ تجھے ایک بڑے آدمی سے خیر و بھلائی حاصل ہو جائے، اور جب تُو کسی سفر کا پختہ ارادہ کر لے تو بے شک اس میں نفع ہوگا، اور اگر تُو نقل مکانی کا پختہ ارادہ کر لے تو پھر یہ امر تیرے لئے سہل ہے، پس اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر، اور شاعر کا قول بھی سن لے!

☆ تیرے پاس وہ (ساعت) آئی ہے کہ جس نے (رایت الفرح) یعنی فرحت کا جھنڈا نصب کر دیا ہے وہ تجھ کو خوشی بختی اور مراد کے حصول کی خوشخبری دیتی ہے۔

☆ پس اُٹھ اور جلدی کر (دوڑ) تجھ کو وہ چیز ملے گی جس کا تو متلاشی ہے۔ جو اُس نے (رایت الفرح) نصب کیا (پھینکا) ہے، دشمنوں کے برخلاف تیری حاجت کو پورا کر دے گا۔

Marfat.com

باب سوم فصل اول:

برج سوم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' کا برج ہے

اس کے بارے میں اشعار ہیں:

☆''الجوزا'' کے فلک کا صاحب، اُس کا ساتھی ہے۔ اُس کو علم و عمل دونوں میں مہارت تامہ حاصل ہے۔

☆ اُس کا ستارہ عطارد ہے، اور اچھی چیز میں سے حصہ عطا کرنا اُس کا احسان ہے (یا پھر اچھی طرح سے خبر گیری کرنا اُس کا حصہ ہے)۔

☆ اس کو بلندی اور بزرگی کا نام دیتے ہیں اور (یہ بلندی اور بزرگی) قدر و منزلت کے ساتھ ملی ہوئی ہے، یعنی بلندی اور بزرگی کے ساتھ قدر و منزلت کی خوشخبری بھی دیتا ہے۔

☆ شیریں کلام ہے، ذکاوتِ عقل والا اور صاحبِ ادب ہے۔ غیرت مندی والا ہے، صاحبِ حرص (لالچ والا) ہے اس کو حیلوں والا کہتے ہیں۔

☆ حساب شمار کرنے کا رجسٹر ہے، اُس پر کسی کو اختیار نہیں ہے، دغابازوں کا سردار ہے، مکر و فریب و حیلہ جوئی کو چھپائے ہوئے ہے۔

چاند کی تاثیر کے بارے میں گفتگو (یعنی اس برج کے چاند کی تاثیر کے بارے میں گفتگو) اور انسان کے لئے اُس میں جو تاثیرات پائی جاتیں ہیں اُن کی وجوہات کا

Marfat.com

اختلاف نیز جوتا ثیرات طبائع انسانی کے خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو، حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج مذکر ہے، دو جسموں والا ہے، اُس کی طبیعت میں حرارت و رطوبت ہر دو پائی جائیں گئیں۔

حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اس برج (یعنی برج ثالث) کی تاثیر کا حامل بچہ (یعنی جو بچہ اس برج کے تحت جنم لے گا) خوبصورت چہرے والا ہوگا، وہ ایسی سفید رنگت والا ہوگا کہ جس میں زردی یا سرخی کی جھلک ہوگی، کشادہ دہن والا ہوگا، متوسط القد ہوگا، (یعنی اُس کا قد درمیانہ ہوگا) اُس کے ابرو خوبصورت ہوں گے، خوبصورت آنکھوں والا ہوگا، اُس کے کام باعث فخر ہوں گے، کاتب ہوگا، حساب دان ہوگا، علم النجوم کا ماہر ہوگا، صاحب عقل و فراست ہوگا، درست رائے والا ہوگا، اُس کے چہرہ پر نشان ہوگا، یا پھر چیچک کے نشانات ہوں گے، اُس کے دونوں پاؤں میں زخم ہوں گے، صاحبِ مزاج ہوگا (یعنی تیز طبیعت وغیرہ۔ اُس کے سر میں تل کا نشان ہوگا، وہ اکابر اور صاحب اقتدار لوگوں کے ساتھ ملاپ رکھے گا) غور و تکبر کرے گا، (یعنی فخر کریگا) اولاد کے ساتھ قوت و شوکت والا ہوگا، اُس کے دوست کثرت سے ہوں گے، مکر و فریب والا ہوگا، وہ ایک ہی حالت پر قائم نہ رہے گا، اور اُس پر جب کہ وہ تین سال، پانچ سال، ستائیس سال سے لے کر تیس سال تک کا ہوگا اس کو موت کا خوف ہوگا (یعنی ان عمروں میں اس کی موت کی توقع ہوگی) پس اگر وہ ان مذکورہ بالا تمام عمروں سے متجاوز ہو جائے تو وہ اسی سال تک کی عمر تک زندہ رہے گا اور مہینوں میں سے اُس کا بہترین مہینہ ''بؤونہ'' ہے اور بدترین مہینہ ''طوبہ'' ہے، اور اگر وہ بادشاہوں کی خدمت سرانجام دے گا تو مال کثیر حاصل کرے گا اکثر و بیشتر وہ جولاہے کا کام کرے گا یا پھر وہ درزی کا کام کرے گا، یا پھر نجومی ہوگا، لیکن یہ تمام پیشے اُس وقت اختیار کرے گا جبکہ عطارد حالت نحس میں ہو، اور جب عطارد مبارک حالت میں ہو تو وہ قاضی، حاکم یا وزیر اور

Marfat.com

عہدوں سے ملتے جلتے عہدوں پر ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں، اور حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اس کی تین وجوہات ہیں۔

پہلی وجہ:

جو شخص مشتری کی تاثیر کا حامل ہو، وہ شخص زردی مائل سفید رنگت والا ہوگا، حسین شکل وصورت والا ہوگا، خوبصورت اور عمدہ بالوں والا ہوگا، اُس کی بھویں (ابرو) خمدار ہوں گے، پُر گو ہوگا (یعنی گفتگو کثرت کے ساتھ کرے گا) جواب تیزی سے دے گا، سرو قد (بلند قامت ہوگا) دین دار اور صاحب صلاح وتقویٰ ہوگا، جب وہ اپنی عمر کے پچاس برس پورے کرے گا، تو اس کو بیت الحرام کا حج اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک کی زیارت نصیب ہوگی، اور وہ فقراء اور مساکین پر صدقہ وخیرات کرے گا، اُس کے گھٹنوں اور ریڑھ کی ہڈی میں درد ہوگا، اُس کے چہرے پر نشان ہوگا، یا کسی رنگ کا دھبہ ہوگا یا سیاہ رنگ کا تل ہوگا، اُس کو اولاد میں سے کم حصہ ملے گا، اُس کو جائیداد یا باغ ملے گا۔ یعنی جائیداد یا باغ اُس کی ملکیت میں ہوں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو شخص مریخ کی تاثیر کا حامل ہو، اُس کا رنگ گندم گوں سرخی مائل ہوگا، (یعنی سرخی مائل شگفتہ رنگت والا ہوگا) اور اکثر وبیشتر اُس کی آنکھوں میں نیلاہٹ یا ارغوانی رنگ کی جھلک ہوگی، تیزی سے غصہ میں آجانے والا، سخت گیر، خون ریزی کی طرف مائل ہوگا، سخت غضبناک اور لہو ولعب میں شغف رکھنے والا ہوگا، وہ کسی بھی شخص کو خاطر میں نہ لائے گا، (یعنی کسی ایک شخص کی بات کو نہ سنے گا) اُس کا سر مضبوط ہوگا، اُس کے ابرو چھوٹے ہوں

Marfat.com

گے، یا کم بالوں والے ہوں گے، وہ شخص مال و دولت والا ہوگا، اُس کے چہرے پر چیچک کے نشانات ہوں گے، اور اُس کے سینہ پر ایک نشان ہوگا، اُس کے متعلق خوف کیا جاتا ہے کہ کسی عالی شان یا بلند عمارت میں وہ کسی مصیبت میں پڑ جائے گا، اور اکثر و بیشتر وہ حاکم یا امیر ہوگا، وہ آتش بہ جان ہوگا (یعنی سخت اشتعال میں آجانے والا ہوگا) سخت خونریزی کرنے والا ہوگا، اور مشاورت قلبی والا ہوگا، اور اسی طرح کی دوسری عادات و اطوار کا حامل ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو شخص سورج کی تاثیر کا حامل ہوگا، وہ زردی مائل سفید رنگت والا ہوگا، اُس کے بال کناروں سے بھورے ہوں گے، اُس کے سر میں مرض صداع (دردسر) کا غلبہ ہوگا، وہ میانہ قد کا ہوگا، بادشاہ یا امیر ہوگا، یا پھر کسی جماعت کا شیخ ہوگا، وہ اکابر سے محفوظ ہوگا، (یعنی اکابر سے ملنے سے گریز کرے گا) مال کو محنت سے کمائے گا، اور آدمیوں پر قہر و غضب سے پیش آئے گا، اُس کے اہل و عیال اور خویش و اقارب اُس کے ساتھ مکر و فریب کریں گے، اور اس کے ساتھ کراہت و بیزاری کریں گے، اور وہ اُن پر کامیاب و کامران ہوگا، اور جب کبھی وہ بڑی عمر کا ہو جائے گا تو اُس کا رزق وافر ہو جائے گا، اور اس کا مرتبہ اور بلند ہو جائے گا، اور وہ گول چہرہ کا ہوگا، کشادہ سینہ کا ہوگا، اُس کو مشرق کی جانب تجارت سے حظِ وافر ملے گا، اور اسی طرح جانب قبلہ تجارت یعنی فائدہ دے گا، اور اُس کی اولاد میں سے بیٹے بھی ہوں گے اور بیٹیاں بھی، جو کہ حسن و خوبصورتی اور عادات و اطوار کے لحاظ سے یکتا ہوں گے، اور جہاں تک ہو سکتا ہے اُس کی اولاد اُس کے موافق اور مفید مطلب ہوگی، اور اُس کی اولاد اُس کی دل جوئی کی تمنا اور آرزو کرے گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

﴿فصل دوم﴾

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اس کی معیشت کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دوستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، اُس کی نیت میں صفا ہوگی، اور یہ صفا اللہ ربّ العزت اور اس کی مخلوق ہر دو کے ساتھ ہوگی، وہ اپنا بھید اُس شخص پر ظاہر کر دیا کرے گا، جس کو چھپانا آتا نہ ہوگا، اور وہ نیکی اُس شخص سے کرے گا جو اُس کیق ابل نہ ہوگا، لیکن اُس نیکی کا اجر اللہ کے ہاں پائے گا، اور اُس کا انجام قابل تعریف ہوگا، اور جب وہ کبیرۃ السن (یعنی بڑی عمر کا) ہو جائے گا، تو اُس کا رزق وافر ہو جائے گا، اور اُس کے حالات پر شوکت ہو جائیں گیعنی اُس کے حالات درست ہو جائیں گے، اور اکابر کے ہاں اُس کا مقام بلند ہو جائے گا، اور وہ موت کے وقت صاحب نعمت ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال اور اُس کے کسب کا گھر:

(اُس کے مال اور اُس کے کسب کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دوستاروں کی تاثیر کا حامل شخص اپنی صغیرۃ السن میں قلیل المال ہوگا، اور کبیرۃ السن میں کثیر المال ہوگا، وہ تیل سے بنی ہوئیں چیزیں اور دیگ کا کھانا پسند کرے گا، وہ تجارت سے یا کسی اور سبب سے مال اکٹھا کرے گا، اور وہ اس مال کے سبب اپنے عزیز و اقارب سے مستغنی ہو جائے گا، یعنی امیر ہو جائے گا، وہ کثرت سے لہو و لعب اور ہنسی مزاح میں اوقات صرف کرے گا، اُس کو ایک خزانہ ملے گا، لیکن یہ اُس کو لہو و لعب اور سرور میں ضائع کر دے گا، وہ

Marfat.com

شراب پیئے گا، اُس کی تجارت اور جدوجہد، بے ہودگی، ہنسی مذاق اور خسارے میں چلی جائے گی، پھر اس کے بعد وہ توبہ کرے گا، اپنے حال کی اصلاح کرے گا، اور دین دار ہو جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کے بھائی اور بہنیں بھی ہوں گے، اور اگر اس پر ''المشتری'' کی بھی قدرے تاثیر ہو تو اُس کے بھائی نہیں ہوں گے، اور اگر اُس کے بھائی ہوں گے تو اُس کے ساتھ متفق نہ ہوں گے، اور اُس کے اور اُن کے درمیان عداوت پڑ جائے گی، اور اُن میں سے اکثر کو وہ دفن کرے گا، (یعنی اکثر و بیشتر اُن میں سے اُس کی زندگی میں مر جائیں گے) اور وہ اپنے وطن اور اہل وعیال سے دور چلا جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی اُمہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ''الـ نبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کو اپنے عہدِ طفلی میں اپنے والدین سے حظ وافر ملے گا، لیکن اُن کے بڑھاپے کی عمر میں اُن سے شقاوت (سخت دلی) پیدا ہو جائے گی، اور اکثر و بیشتر اُن سے جدائی اختیار کرے گا، اور اُن کی رائے سے نکلے گا، (یعنی ان کی حکم عدولی کرے گا) اگر اس کی پیدائش کی ساعت میں ''زحل'' کی بھی کچھ تاثیر ہو تو اُس کی والدہ اس کے والد سے قبل وفات پا جائے گی، اور اگر اس کی پیدائش کی ساعت میں ''المشتری'' کی بھی کچھ تاثیر ہو تو اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل وفات پا جائے گا، وہ اُن دونوں

(والدین) سے جائیداد اور باغ بطور ورثہ کے پائے گا، اور اُس کو اپنے بھائیوں سے اچھی خاصی برائی اور شر نیز نقصان برداشت کرنا پڑے گا، پس اگر وہ کسی مال کو ورثہ میں پائے گا تو اُس میں سے کوئی چیز باقی نہ رہے گی، اور اُس میں سے کسی چیز سے بھی لطف اندوز نہ ہو سکے گا اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اولاد اور اُس کے خوش کرنے والوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کے خوش کرنے والوں کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کو اپنی اولاد سے کم حصہ ملے گا، اکثر و بیشتر اُس کے ہاں اولاد نرینہ ہوگی اور اُس کو اکثر و بیشتر اُن سے قوت و مدد حاصل ہوگی، اور اُن کو اولاد میں سے ہر ایک سے علیحدہ علیحدہ فائدہ حاصل ہوگا، اور اُن میں سے اکثر اُس کی زندگی میں مر جائیں گے اگر اُس کی پہلی اولاد لڑکی ہوگی تو پھر اُن میں سے یعنی اُس کی اولاد میں سے، کوئی زندہ نہ رہے گا، اور وہ اُن میں سے ایک بیٹے کی موت پر زیادہ غم کرے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی بیماریوں اور اُن کے اسباب و علیل کا گھر:

(اس کی بیماریوں اور اُن کے اسباب و علیل کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص پر حرارت اور رطوبت کا غلبہ رہے گا، اُس کو چاہیے کہ موسم بہار میں اکثر و بیشتر ساگ و سبزی کے ساتھ سرکہ کا استعمال کرے، وہ بدھ کے روز ''مریخ'' کی ساعت میں دائیں ہاتھ کی طرف سے ''عرق القیفال'' (ہاتھ میں کہنی کے پاس ایک رگ ہے جس کی فصد لی جاتی ہے) کی فصد کرے، اور اگر اُس کے ساتھ بلغم قوت

Marfat.com

پکڑ جائے تو ''بزرحرمل'' (رائی کا دانہ) پانچ درہم ''بزرشبت'' (یعنی سویا کے بیج) پانچ درہم، ''شونیز'' (یعنی کلونجی) پانچ درہم، ''لبان ذکر'' (ایک قسم کا گوند، صنوبر) پانچ درہم، پھران تمام ادویہ کواتنے پانی میں کہ جس میں ڈال کر ڈوب جائیں آگ پر جوش دیا جائے، اوراس میں تین تولہ ملٹھی کا صاف پانی ڈال دیا جائے، اوراُس میں سے حسب ضرورت پیا جائے اوراُس کو بچا کر رکھا جائے، اوراس کے پینے کے بعد اطریفل الکبیر کا استعمال کیا جائے، پس وہ اُس کے لئے فائدہ بخش ہوگی، اور بہترین پینے والا شربت وہ ہے جو کہ برج السرطان اور قمر میں نوش کیا جائے، پس سنا مکی دو درہم، اہلیلج (پلیلہ) دو درہم، تمرھندی چھ درہم اور سکر چھ درہم، پھر پانچ پیالی پانی میں اُن کو آگ پر قہوہ کی طرح جوش دے یہاں تک کہ تہائی پانی باقی رہ جائے، اور صبح کے وقت بلغم کے لئے استعمال کیا جائے۔ پس انڈے یا سبزی کو آگ پر پانی سے جوش دے کر نکالے ہوئے شوربہ میں سے پیئے، تو پھر عجیب صورت کا مشاہدہ کرے گا، اوراللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عورتوں اوراُس کے میل ملاپ کا گھر:

(اُس کی عورتوں اوراُس کے میل ملاپ کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، وہ کنواری عورتوں سے شادی کرے گا، وہ ایک سے لے کر سات عورتوں تک علیحدہ علیحدہ (یعنی یکے بعد دیگرے) شادی کرے گا اور اُس کی بہترین عورت (بیوی) وہ ہوگی کہ ستاروں کے لحاظ سے جس کا معدن سونا ہوگا، (یعنی سونے کی دھات کی حاملہ ہوگی) پس وہ مرد جو کہ ان ہر دو کی تاثیر کے حامل ہیں، اس عورت کے علاوہ کسی اور عورت کی جانب راغب نہ ہوں گے، اور اکثر و بیشتر پہلی عورت سے اُس کی مفارقت اُس عورت کی موت یا طلاق پر ہوگی، اور اُس کے ہاں ایک ایسا بیٹا جنم لے گا جو کہ بہت زیادہ خوبصورت ہوگا، جو کہ

Marfat.com

عورتوں میں بہت محبوب ہوگا، اور اُس کو یقیناً ایک ایسی عورت سے سامنا ہوگا، جو کہ اس پر سحر کرے گی، یا پھر اُس کے کھائے جانے والے طعام میں سحر زدہ چیز ملا دے گی، پس اُس شخص کو ان (مبارک) آیاتِ شریفہ کی احتیاج وضرورت ہوگی، جو کہ اُس عورت کے سحر کے اثر کو اٹھا دیں گے، پس ان اسماء وآیات شریفہ سے اُس شخص کو تمام ضرر رساں اشیاء اور ایذا دہی کی چیزوں سے امان اور حفاظت مل جائے گی، اور اُس شخص پر کوئی حرج (تنگی یا تکلیف) نہ ہوگی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ ''البسملة'' و ''الفاتحة'' و ''آية الكرسى'' و ''المعوذتين'' اور یہ آیات مبارکہ.....

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهٗ خَاشِعًا، وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُحِيْطٌ، بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ

اُس کی موت اور اُس کے خوف وڈر کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف وڈر کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، اُس شخص پر اُس سال موت کا خطرہ ہوگا کہ جس سال ان دونوں ''الجدی'' اور ''زحل'' کا طلوع اکٹھا ہوگا، اور اُس کی عمر اُس وقت سات سال کی ہوگی، یا پھر اُس کی عمر بالترتیب گیارہ سے پچیس سال کی عمر تک کی ہوگی، پس اگر وہ عمر کے ان تمام مراحل میں اس خوف سے نکل گیا، تو پھر اُس کی عمر اسی (۸۰) برس تک یا اُس سے بھی زیادہ ہوگی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے سفروں نیز اُس کے خوابوں کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کے خوابوں کے گھر) ''الدالی'' یعنی دلو اور ''زحل'' ہیں

Marfat.com

ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص کثرت سے سفر کرے گا، اور اُس کو اپنے سفر میں فائدہ ہوگا، اور اُس کا بہترین سفر ہفتہ کے دن آغازِ صبح کے وقت مغرب کی جانب یا جانب قبلہ ہوگا، اور اُس کا سمندری سفر اُس کے بری سفر کی بہ نسبت دوست اور بہتر رہے گا، اُس کو جلیل القدر آدمی سے فائدہ حاصل ہوگا، اور اُس کو اپنے سفروں میں کم مشقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ ان سے نجات بھی پالے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عزت وشوکت نیز اس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت وشوکت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کو صاحب قلم مثلاً قضاۃ، صاحبِ دیوان (یعنی دفاتر اور حساب کے لوگوں) سے فائدہ پہنچے گا، وہ اُن لوگوں کے ہاں مقبول ہوگا، اور وہ لوگ کثرت سے اُس کی حاجت برآری کریں گے، اور اس سے قبل اُس کو ایک جلیل القدر انسان سے عزت کا مقام ملے گا، پس اس کو اس (جلیل القدر آدمی) سے خیر و بھلائی و رفعت و بلند منزلت حاصل ہوگی، اور (ان باتوں کے پیش نظر) اُس کے حاسدین بھی ناگزیر ہیں، پس اُس کو حاسدوں سے بچنا چاہیے تاکہ وہ اُس کی ایذا دہی اور ضرر رسانی کی کوشش نہ کریں، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اُمید اور اُس کی آرزوؤں کا گھر:

(اُس کی اُمید اور اُس کی آرزوؤں کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص عقل کی پختگی والا ہوگا، اُس کا انجام اچھا ہوگا، قابل تعریف زندگی کا حامل ہوگا، وہ کثرت سے خواہشات اور آرزو کرے گا، اور جس چیز کی خواہش و آرزو کرے

Marfat.com

گا، اُس کو پا بھی لے گا، اور وہ اس حال میں مرے گا کہ وہ اللہ ربّ العزت کی نعمت سے محظوظ ہو رہا ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل سوم: اس فصل میں خاتم عطارد کے نقش نیز اسماء کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے دشمن کثرت سے ہوں گے، ہر رنگ میں چاہے وہ سیاہ رنگ کے ہوں چاہے وہ سفید رنگ کے ہوں، اور جو شخص اُس کا نمک کھائے گا وہ اُس شخص سے نمک حرامی بھی کرے گا، اور وہ شخص ہمیشہ اُن پر مظفر منصور ہوگا، اور اپنے وقت پر ان کی تائید بھی حاصل کرے گا، اُس کے بارے میں ایک موٹے تازے جسم والے آدمی سے جس کے چہرے پر نشان ہوگے قتل کیا جائے گا، وہ شخص اُس کی ہلاکت کی کوشش کرے گا، پس ایسے شخص سے اُس کو اجتناب کرنا ہوگا، اور اُس کو اُس شخص سے اجتناب کرنا چاہیے کہ جس کا ستارہ خاکی ہو مثلاً ''الجدی''، ''السنبلۃ'' اور ''الثور'' وغیرہ۔ کیونکہ ان ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص کے کثرت سے دشمن ہوتے ہیں، اور وہ اگر اُن کے ساتھ طویل عرصہ تک مصاحبت اختیار کرے گا تو پھر اُن عورتوں اور مردوں میں سے لوگ اُس سے موافقت کریں گے جس شخص کا ستارہ ہوائی ہو مثلاً ''الجوزاء''، ''المیزان'' اور ''الدالی'' (یعنی دلو) وغیرہ انگوٹھیوں میں سے چاندی کی انگوٹھی اس کے موافق ہوگی، اور نگینوں میں سے فیروزہ اور زمرد اُس کے موافق ہیں، پھر چاند کی طرف نگاہ رکھے اگر اُس کے چہرہ پر چاند کی شبیہہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس پر برکت والا اور مبارک ہوگا، اور اُس کے لئے بہترین سواری خاکستری اونٹنی ہے، اور اُس کے لئے بہترین لباس سبز اور نیلے کتانی ہیں، اور وہ اگر کسی چھوٹے یا بڑے

Marfat.com

آدمی سے اپنی کوئی حاجت پوری کرنا چاہے تو پھر اُس کو بدھ کے روز آغاز صبح کے وقت جب کہ عطارد کی انگوٹھی (یعنی عطارد کے موافق دھات کی انگوٹھی) اُس کے دائیں ہاتھ میں ہو تو قصد کرنا چاہیے، پھر اُس کی حاجت برآری جلدی سے ہو جائے گی، اور اپنے دشمن پر غالب آجائے گا، اور فصل ربیع کے موسم (یعنی موسم بہار) میں کثرت سے بذریعہ فصد خون کا اخراج کرے، اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ جو شخص بھی اُس کو دیکھے اُس کے ہاں وہ مقبول ہو اور وہ ہر چیز سے محفوظ اور امن والا ہوگا، پس اُس کو قمر کا انتظار کرنا چاہیے، جب اس کا نزول برج الجوزاء پر ہو اور بدھ کا روز ہو اور وہ اختتام پذیر ہونے کے قریب ہو جائے، اور اُس کے لئے چاندی کی انگوٹھی بوزن تین درہم کی بنوائے، اور اُس انگوٹھی پر یہ نقش کندہ کروائے اور اُس کو فلفل کی دھونی دے اور اُس کو سنبھال کر رکھے پھر اُس کو ہر چیز سے امن رہے گا، اور وہ خاتم مبارک یہ ہے، اور اگر وہ مفلس اور غریب آدمی ہو اور اس میں یہ انگوٹھی تیار کروانے کی طاقت نہ ہو تو پھر جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے اُس کو چاند کا انتظار کرنا چاہیے، اور اُس کے لئے یہ اسمائم شک، زعفران اور ماء ورد (عرق گلاب) سے بدھ کے روز عطارد کی ساعت کو لکھے جائیں۔ یہ اس کے لئے تمام دشمنوں سے بچاؤ کے لئے جائے امن ہوگی اور وہ یہ ہے۔

نقش خاتم عطارد

۲۱۵ ۲۲ ۵۱ ۶۱ ۱۱۱ ۵
۱۵۱ ل ۱۱۱ ھ ۱۹۸۶
۱۷ م ۱۱۱ ل رم ال م
۸۱۶۶۷ بحق هذه

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ

طاش طیوش طیشی أم هالش هُوَ هُوَ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ ٤مـــ ح ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ه لا مه ج ج ج ١١١ ح ل

٦٩٦ص ١١٩٩٩٢ م ط ل ٢ ٢ و ١ ٢ ١ ٩ ح ط

ل llblllb ل ل ١١١ م ا ل ح ا ع ٩ ل وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

(اس برج والے آدمی کے لئے) اشکالِ رملیہ میں سے شکل البیاض ہے، اللہ ربّ العزت نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اُس (پروردگار) کے لئے ہیں جس نے کہ ہم سے حزن (غم) کو دور کردیا، بے شک ہمارا ربّ بڑا غفور اور شکور ہے۔''

تو اے سائل! میں تم کو فرط وانبساط اور تمام امور میں خوشی ومسرت کی خوشخبری دیتا ہوں، اور تمام امور میں تمہارا ارادہ اور قصد کیا ہے، تو پس تیرے پاس اشکال البیاض میں سے آئی ہیں، اور وہ تمام کی تمام اچھی وبہتر حرکات وجدوجہد کے ساتھ سعید ومبارک ہیں، پس اپنے نفس کو پاک وصاف کرے، اور حاجات کے پورا ہوجانے پر (اُن کے نتائج کو دیکھ کر) اپنی آنکھوں کو تازگی دے، اور مال ودولت پر ہاتھ رکھ، اور جو معاملہ (آئندہ) پیش آنے والا ہے، وہ غائب ہے، (یعنی ابھی نامعلوم ہے) تو پس اپنے پروردگار کو کارساز بنا لے اپنی تمام جدوجہد میں اور اپنے امور کی کامیابی میں اور جو کوئی تجھ سے عداوت کرتا ہے

Marfat.com

اس کے خلاف مدد میں (اللہ ہی کارساز اور بہترین مددگار ہے) لیکن تجھ سے ایک ایسا شخص ہے، جو اجنبیت رکھتا ہے، اور لیکن تیرے لئے خیر و بھلائی، اور قلب کی مسرت وخوشی کا حصول بھی کرتا ہے، ضرر کے زوال سے اور طبیعت کی مسرت کے لئے۔

اور اے سائل! تو ایسے شخص سے ملاقات کی خواہش رکھتا ہے جو کہ تیرے قریب ہے یا غائب ہے، یا پیارا ہے اور یہ بات ناگزیر ہے کہ تو اس سے مل کر رہے گا، اور اگر تو نے خود کو کسی کام پر پختہ ارادہ کئے دیکھا ہے (یعنی کسی کام کا پختہ ارادہ رکھتا ہے) اور پھر آپ ہی آپ اُس پر عمل پیرا ہونے میں پس وپیش بھی کرتا ہے، اور تو کہتا ہے کہ پہلے میں یہ کروں گا، یہ وہ کروں گا، پس تو اپنے مطلوب کے بارے میں پختہ عزم کر لے، تو کامیاب ہوگا اور اللہ ربّ العزت کی ذات کو اپنا کارساز بنا لے، پس حاجت پوری ہو کر رہنے والی ہے، اور تیرے کام تیری (طبیعت) کے موافق انجام پانے والے ہیں، اور تیرے لئے ایک (سعید وبابرکت) بیٹا ہے، پس میں تم کو خیر اور رزق کے ساتھ اُس کی خوشخبری دیتا ہوں، اور بغیر کسی دیر کے یہ بھلائی ناگزیر ہے اور (یہ سب) حضرت یوسف علیہ السلام کی برکت کے ساتھ ہے، پس یہ وہ امر ہے کہ فال نے اس پر اشارہ کیا ہے، اور تو سن جو کچھ فال نے کہا.....

''میں تم کو مبارک فال (شگون) کے ساتھ خوشخبری دیتا ہوں، اور اس کے ساتھ یہ کہ تو اپنی مراد کو پہنچ کر رہے گا''

''(اور اس کے ساتھ ہی تجھ کو) دشمنوں اور حسد کرنے والوں پر قہر کی بھی خوشخبری دیتا ہوں۔''

Marfat.com

باب چہارم: فصل اول

برج چہارم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''السرطان'' اور ''القمر'' کا برج ہے

ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے بارے میں شاعر نے یہ اشعار کہے ہیں۔

اشعار:

☆اور صاحب ''السرطان'' (یعنی سرطان کی تاثیر کے حامل شخص) کا ستارہ ''البدر'' (یعنی چودھویں رات کا چاند) ہے۔

☆اور اُس کے چہرے کی جبیں (پیشانی) مسلسل نور سے چمکدار اور روشن ہے (یعنی مسلسل خوش نصیب ہے)

☆(تو اے)! اس ستارے کی (تاثیر کے) حامل شخص، تیرے حسن و خوبصورتی کے کیا کہنے ہیں۔

☆بے شک! اُس کے لئے (یعنی تیرے لئے) اللہ ربّ العزت کی طاقت سے مجد و بزرگی اور ایسی قدر و منزلت ہے جو کہ بغیر تکلیف کے ہے۔

☆گول (یعنی چاند سے) چہرے والا، خمیدہ ابروؤں (بھوؤں) والا ہے۔

☆اُس کے لئے زمینوں (ملکوں) اور راستوں (یعنی تجارت کے سفروں) میں حظ اور فائدے ہیں۔

☆منظر والا ہے (یعنی اچھی خوبصورتی والا ہے) اور اسی طرح اچھی صفات والا ہے، (یعنی اچھی خوبیوں والا ہے)۔

☆اُس کی حفاظت نزدیک سے حسن اور احسان سے کی جاتی ہے۔

نئے طالع (یعنی چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی اُن وجوہات کے اختلاف جو انسان کے لئے ہیں، اور وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے خلاف ہیں۔

حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ لیلیٰ عورت کا برج ہے، سرد مرطوب ہے (یعنی اس کی تاثیر میں سردی اور رطوبت ہے) اُس کی طبیعت اور مزاج بلغمی ہے، اس کا طلوع موسم گرما کی پہلی فصل میں ہے، مردوں میں سے جس آدمی کی پیدائش اس برج کی تاثیر کی حامل ہوگی، وہ ایسی سفید رنگت والا ہوگا، جو زردی مائل سیاہ یا سبز ہو، حسین چہرے اور خوبصورت آنکھوں والا ہوگا، اُس کے چہرہ پر نشان ہوگا، طویل القامت ہوگا اور لمبی گردن والا ہوگا، نرم و نازک جسم والا ہوگا، ایک جگہ سے دوسری جگہ کثرت سے نقل مکانی کرے گا، بزرگی والا ہوگا، خود پر اترانے والا ہوگا، جس کا اثر فوری طور پر اُس کی آنکھوں سے جھلکے گا، مہینہ کے آغاز میں اُس کا بدن مضبوط ہو جایا کرے گا اور اُس کے آخر میں کمزور ہو جایا کرے گا، وہ اپنے عہد طفلی میں مردوں میں محبت اور پیار کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، کثرت سے جھگڑا اور فساد کرے گا، روح کے لحاظ سے ہلکا اور کمزور ہوگا، صاحبِ کسب ہوگا، اُس کو دردِ چشم ہوگا، اور پھر تندرست ہو جائے گا، اُس کو شرف اور بزرگی ملے گی، اُس کو باغوں، فرحت و انبساط اور شراب سے عشق کی حد تک لگاؤ ہوگا، اُس کے نفس کی اصلاح ہو جائے گی اور وہ مضبوط ارادے والا ہو جائے گا، اور وہ موٹے اور بھاری جسم والا ہو جائے گا، اور اس پر سفید رنگت غالب آجائے گی، اُس کے بچپن میں مشرقی سمت سے آنے والے پانی (سیلاب) کا خطرہ ہوگا، اور وہ اُس سے محفوظ رہے گا، اور اگر وہ رات کو سفر کرے تو اُس کو آسیب سے ہوشیار

Marfat.com

رہنا چاہیے کیونکہ اُس پر جن کا خوف ہوگا، اور اُس کے لئے بہترین مہینہ اُبیب کا ہوگا، اور بدترین مہینہ اُمیشر کا ہوگا، اور موت کے وقت اُس پر بلغم کا غلبہ رہے گا، وہ خاوند والی عورتوں (یعنی مطلقہ یا بیوہ عورتوں) سے شادی کرے گا، اور اگر قمر مبارک ساعت میں ہو تو وہ شخص امیر یا قاضی ہوگا، اور اگر قمر نحس ساعت میں ہوگا تو وہ اس کے برعکس حالت میں ہوگا، اور اس کی تین وجوہات ہوں گی۔

پہلی وجہ:

جو شخص ''الزہرۃ'' کی تاثیر کا حامل ہو، وہ روشن چہرے والا، خوبصورت قد وقامت والا، گول خدوخال والا، دلکش آنکھوں والا، اور خوبصورت ابروؤں (بھوؤں) والا ہوگا اور خوبصورت جسم والا ہوگا، اسی طرح اُس کا ڈبل ڈول دلکش ہوگا، وہ جہاں کہیں بھی متوجہ ہوگا، صاحب عشق ومحبت ہوگا، وہ پاکیزہ چیزوں کو پسند کرے گا، اسی طرح زیب وزینت، باغوں اور خوش آواز نغمات کو بھی پسند کرے گا، شراب نوشی کرے گا، اور اسی کینڈے کے لوگوں کے ساتھ نشست وبرخاست رکھے گا، اُس کے چہرے پر ایک سیاہ تل ہوگا، بخیل اور کنجوس ہوگا، کشادہ سینہ والا ہوگا۔ دلکش بدن والا ہوگا اور اس کے ساتھ ہی دلکش مسکراہٹ والا ہوگا، وہ عورتوں سے شدید طور پر الفت رکھے گا، اُس کی اولاد کثرت سے ہوگی، اُس کے بارے میں میں یہ خوف ہوگا کہ عورتوں میں سے کوئی اُس کو ایسی چیز پلا دے جو اُس کی ہلاکت کا سبب بن جائے، اور اُس کو ایک قوم پر منصب اور حکومت حاصل ہوگی، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی اور وہ اس حال میں مرے گا کہ اُس پر اللہ ربّ العزت کی نعمتیں اور انعام ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو شخص عطارد کی تاثیر کا حامل ہوگا، اور وہ گندم گوں رنگ کا آدمی ہوگا، ہلکے اور کمزور جسم کا آدمی ہوگا، طویل قد وقامت والا ہوگا، خوبصورت اُبروؤں (بھوؤں) والا ہوگا، سیاہ بالوں والا ہوگا، حساب وکتاب کرنے والا ہوگا یا وزیر ہوگا، اور یہ عطارد کے حالت سعد میں ہونے کی بناء پر ہوگا، اور اگر عطارد حالت نحس میں ہوگا تو وہ شخص غلام، نوکر چاکر یا غسل دینے والا، یا پھر ملاح ہوگا، اُس کے دونوں بازوؤں یا پیٹ پر نشانات ہوں گے، اور اُس کی آنکھ میں عیب ہوگا، (یعنی نقص ہوگا) اُس کے چہرے پر نشان ہوگا، پس اگر عطارد کے حالتِ سعد میں ہونے سے متاثر ہوتو پھر وہ عزت وشرف کے مقام پر پہنچے گا، اور وہ غنی ہوگا، وہ بوڑھی عورت سے شادی کرے گا، اور اُس کی اولاد نرینہ (بیٹے) کثرت سے ہوں گے، اُس کے بارے میں ایک ایسے آدمی سے جو گندم گوں رنگت والا ہوگا خوف ہوگا اور اُس کے چہرے پر نشان ہوگا ضرر پہنچانے کا خوف ہوگا، اور وہ اپنے والدین سے مفارقت اختیار کرے گا، اور وہ ان کے شہر کے علاوہ کسی اور شہر میں سکونت اختیار کرے گا، اور وہ وراثت میں مال حاصل کرے گا، اور قیمتی چیز (مال ودولت) پائے گا، اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی اور وہ اپنی اولاد کی اولاد دیکھنے سے قبل نہیں مرے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو شخص قمر کی تاثیر کا حامل ہو، تو وہ زردی مائل یا سرخی مائل سفید رنگت والا ہوگا، اُس کے چہرے پر علامات ونشانات ہوں گے، پتلے ہونٹوں والا اور حسین صورت والا ہوگا،

متوسط القد ہوگا، اُس کی اولاد میں سے زیادہ تر اولاد (اناث) لڑکیاں ہوں گی، اُس کے بارے میں سمندر میں غرق ہونے، آگ میں جلنے یا کتے کے کاٹنے کا خوف ہوگا، یا پھر اُس پر بلند عمارت گر پڑے گی، وہ اپنی ماں کے دودھ کے علاوہ بھی کسی اور عورت کا دودھ پیئے گا، ہر وہ شخص جو کہ کام میں اُس کی مصاحبت کرے گا اُس کا دشمن ہوگا، اُس سے اُس کے کام میں حسد کیا جائے گا، اور وہ ہر مہینہ کے آخری دس ایام میں نیند کی کثرت، بول چوک کے غلبہ، سستی و کسلاہٹ کا اثر قبول کرے گا، اور ان چیزوں کا اس پر غلبہ ہوگا، موسم سرما میں اُس پر بلغم کا غلبہ ہوگا، اُس کے لئے اکثر و بیشتر دواء اطریفل الکبیر بہتر ثابت ہوگی اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی طاقت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی طاقت کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت (کاروبار حیات) قابل تعمیر اور پاکیزہ ہوگی، اُس کا قلب اللہ ربّ العزت کے لئے صافی اور خالص ہوگا، یعنی خدا آشنا ہوگا، اور اسی طرح مخلوق کے ساتھ بھی مخلص اور باصفا ہوگا، وہ اپنے بھید اور راز کو ایسے شخص پر افشا کر دے گا جو اُس کو صیغۂ راز میں نہ رکھ سکے گا، وہ اپنے خویش و اقارب اور دوستوں کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک کا برتاؤ کرے گا اور اُس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا، اور اُس کی حالت اور زیادہ اصلاح پذیر ہو جائے گی، اور جب اُس کی موت کا وقت آئے گا تو وہ اس حال میں ہوگا کہ اللہ ربّ العزت کی طرف سے اس پر نعمتوں کی کثرت ہو گی اور خالص اور سچی توبہ کئے ہوئے ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال و دولت نیز تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز تجارت کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص اپنی ابتدائی عمر میں قلیل الحال ہوگا، اور کثرت سے تکلیف و مشقت میں مبتلا ہوگا، اگر اس کی پیدائش کا وقت وہ ہو جبکہ قمر، برج سرطان میں ہو تو اپنی عمر کی ایک مدت تک غنی ہوگا، اور اُس کو مال و دولت میں سے وہ حصہ ملے گا جو کہ اُس کی موت تک کافی و وافی ہوگا۔

Marfat.com

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کو اپنی بہنوں سے کم فائدہ ہوگا، اور اگر وہ دوسرے (عطارد) کی تاثیر کا حامل ہوگا تو وہ بھائیوں کے ساتھ ہوگا بھی تو وہ اُس کے ساتھ متفق نہ ہوں گے، اور اگر وہ تیسرے برج کی تاثیر کا حامل ہوگا، تو اُس کے ساتھ عورتیں ہوں گی، اور وہ اس کے روزی اور رزق میں اُس کے ساتھ ہوں گے، اور اکثر و بیشتر مال و دولت اور جائیداد کے سبب سے اُس کے اور اُن کے درمیان جھگڑا اور خصوصیات پیدا ہو جایا کریں گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اس کے آباؤ اجداد اور امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور امہات کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص جب کہ وہ صحیح طور پر ''الزہرۃ'' کی تاثیر کا حامل ہوگا تو وہ اپنے باپ سے قبل اپنی ماں کو دفن کرے گا (یعنی اُس کی ماں اُس کے باپ سے قبل فوت ہوگی) اور وہ اپنے عہدِ طفلی میں اپنے والدین کے ہاں بہت محبوب ہوگا، اور وہ ان سے میراث میں (مال و دولت) پائے گا، اور پھر (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) اُس میں سے کچھ باقی نہ رہے گا، اور وہ کثرت سے مختلف احوال و آثار کا مشاہدہ کرے گا، اور وہ اپنے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ بہت حسن سلوک والا اور شفیق و مہربان ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اولاد اور اس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان

Marfat.com

ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے ہاں اولاد میں کثرت سے اولاد اناث (یعنی بیٹیاں، لڑکیاں) ہوں گی، اور اگر اُس کے ہاں پہلی اولاد میں بیٹا ہوگا تو اس کے بارے میں نظر بد کا خوف ہوگا، پس اُس وقت اولاد ذکور (یعنی بیٹے) ہوں گے، اور اُس کو اُن سے کم فائدہ ملے گا، اور اُس کو اپنی اولاد سے محبت ہوگی،، وہ اُن کے ساتھ زندگی کا ایک حصہ بسر کرے گا، یہاں تک کہ وہ کنبہ والے ہو جائیں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل واسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل واسباب کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص پر حرارت اور رطوبت کا غلبہ ہوگا، پھر اس کے سبب سے صفراء اور دردِ سر، قلب کی تکلیف اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہوگا، نیز درد کمر، سر میں حفظان (دماغی کمزوری) اور درد چشم میں مبتلا ہوگا، اور خاص طور پر یہ تمام امراض موسم گرما میں جنم لیں گے، تو پھر ان امراض کے لئے شربت لیموں اور تمر ہندی (املی) کا شربت استعمال کرے، اور موسم گرما میں اس کے لئے بہترین شربت کھٹ مٹھا (جس میں ترشی اور مٹھاس ہر دو ذائقے پائے جائیں) ہے، اور اگر اُس پر بلغم کا غلبہ ہو تو پھر وہ ہر ہفتہ کو شبّت، سونف، مولی، زرپانج (زرنیخ) ان کو اُبال کر ان کا پانی نکال لے اور اُس کو پیئے اور کثرت سے قے کرے، اور پھر زنجبیل (سونٹھ) کا بلی استعمال کرے پس یہ اس کے علاج کی بہت اچھی دوا ثابت ہوگی، اور اصلاح معدہ کے لئے سفوف بھی ہے، کیۃ حبشیہ (بیر) کروایۃ (زیرہ)، زنجبیل ابیض (سونٹھ سفید) جوز طیب، سکر یہ تمام اجزاء مساوی لے اور انہیں باریک پیس لے اور سونے کے وقت اس کو استعمال کرے اور بوقت صبح بلغم آنے کے وقت استعمال کرے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلص دوستوں کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلص دوستوں کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص عورتوں میں سے گندم گوں رنگت اور سونے کے معدن (دھات) سے مناسبت کی حاملہ عورت کو پسند کرے گا، اور عورتوں میں سے یکتا عورت سے شادی کرے گا (یا ایک سے شادی کرے گا) اور اکثر اوقات اپنی عزت و ناموس (عقد) میں دو عورتیں بھی جمع کر لیا کرے گا، اور اُن عورتوں میں اکثر و بیشتر کنواری بھی ہوں گی اور شادی شدہ بھی ہوں گی (یعنی پہلے شادی شدہ ہونے کے بعد مطلقہ یا بیوہ ہوں گی) اور اُن میں سے ایسی عورت بھی ہوگی جو کہ اُس کے ساتھ عائلی زندگی میں ثابت قدم نہ رہے گی، اور اُس کو عورتوں کے ساتھ صحبت اور محبت ہوگئی، اور وہ اپنی ایک عورت پر اُس کا مال ضائع کر دینے کی بناء پر قہر و غضب میں آجائے گا، اور وہ کثرت سے غیر منکوحہ عورتوں میں شغل اختیار کر کے محبت کرے گا، اور اُس کے لئے ایک ایسی عورت ناگزیر (یقینی) ہے جو کہ اُس پر سحر کا عمل کرے گی اور سحر والی چیز کو پرانی قبروں میں دفن کر دے گی، اور وہ اس سحر سے نجات پا جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ''الدالی'' یعنی ''دلو'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو ستاروں کی تاثیر کے حامل شخص پر اس بات کا خوف ہوگا کہ جب کسی سال چاند کا طلوع ان دونوں (دلو اور زحل) کے ساتھ اکٹھا ہوگا اور ماہِ امشیر میں سوموار کے دن اُس پر ایک مرض کا ظہور ہو سکتا ہے، جب کہ وہ سات سال کی عمر کا ہو، یا چودہ سال کی عمر کا ہو،

Marfat.com

یا اٹھائیس برس کا ہو یا پھر چالیس سال کے پیٹے میں ہوگا، جو کہ اُس کی موت کا سبب ہوسکتا ہے، اور اگر اُس نے اپنی عمر کے ان ہندسوں میں ایسی نحس ساعت سے نجات پالی تو پھر وہ چوہتر سال تک زندہ رہ سکے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے سفروں اور اس کے خوابوں کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اس کے خوابوں کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص جب کبھی بھی سفر اختیار کرے گا تو وہ اُس کے لئے بہتر ثابت ہوگا، اور بحری سفر اُس کے لئے بری سفر سے بہتر ہوگا، اور اُس کا بہترین سفر جمعرات کے روز سمندر کی سمت ہوگا، اور اُس کو خرید و فروخت، لین دین میں فائدہ ہوگا، اور اگر وہ کھیتی کاشت کرے گا (یعنی فصل بوئے گا) تو اُس میں برکت ہوگی، اور وہ اُس میں خیر کثیر دیکھے گا، اور وہ کثرت سے سفر اختیار کرے گا، اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عزت اور اس کی بادشاہی کا گھر:

اُس کی عزت اور اس کی بادشاہی کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کو حکومت کے مراتب میں سے ایک مرتبہ (منصب) ملے گا، اور ارباب حکومت میں اُس کا ایک حصہ ہوگا، اور اگر وہ ایک سپاہی ہوگا تو وہ حکومت کے عہدہ پر پہنچے گا، وہ اس حال میں مرے گا کہ اللہ ربّ العزت کے انعامات و اکرامات سے مستفیذ ہو رہا ہوگا، اور وہ جہاں کہیں بھی ہوگا محبت اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، اُس کی بات کا اکابرین، صاحب اقتدار نیز دفاتر کے ہاتھ قبولیت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، اور اللہ تعالیٰ

Marfat.com

زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اس کی تمناؤں کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص اپنی امیدوں کا پختہ ہوگا، اور جن چیزوں کے حصول کی آرزو اور تمناء کرے گا وہ اس کو مل کر رہیں گی، وہ کثرت سے (اچھے) خواب دیکھے گا، اس کا انجام کار اچھا ہوگا، اچھی سیرت والا ہوگا، اور وہ توبہ وانابت کی حالت میں اس دنیا سے اٹھے گا۔ اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم القمر اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص عورتوں کے ساتھ کثرت سے اختلاط وتعلقات رکھے گا، اور اس کے عزیز واقارب اور اہل وعیال میں سے لوگ کثرت سے اُس کے مخالف ہوں گے، جو کوئی اُس کا نمک کھائے گا اُس سے بغض رکھے گا، اور اُس کے دوستوں اور عزیزوں میں سے کوئی ایک شخص بھی باقی نہ رہے گا جو اُس کا مخالف نہ ہو جائے، اُس کو اُن میں سے کسی ایک سے بھی اچھے سلوک اور محبت کی توقع نہ رہے گی، لیکن اُن میں سے کوئی بھی اُس کے خلاف کامیاب نہ ہوگا، اور وہ اُن پر شدائد اور آلام کے وقت منصور وکامیاب ہوگا، وہ کئی بار موافق ومخالفت حالات کو دیکھے گا، اور اللہ ربّ العزت کے حکم سے وہ ہلاکت سے نجات پائے گا، اُس کے دوست واحباب نیز عورتوں میں سے وہ شخص اُس کی موافقت کرے گا جو

Marfat.com

گلابی چہرہ والا ہوگا، اور جس شخص کا ستارہ آبی ہو جیسے ''السرطان''، ''العقرب'' اور ''الحوت'' وغیرہ ہیں، تو اُس کو اُس شخص سے بچنا اور پرہیز کرنا چاہیے جس کا ستارہ ناری (آتشیں) ہو، جیسے ''الحمل''، ''الاسد'' اور ''القوس'' وغیرہ، کیونکہ آگ اور پانی ایک جگہ اکٹھے نہیں ہو سکتے (یعنی آگ اور پانی میں ملاپ نہیں ہوسکتا) اور اُس کو ایسے آدمی سے پرہیز کرنا چاہیے جو زرد رنگت والا ہو، اُس کا سب سے بڑا دشمن ہوگا، اور جب اُس کو ''ہلال'' کے چہرہ پر عورت دکھائی دے تو پھر وہ مہینہ اُس پر مبارک ہوگا، اُس کی خرید وفروخت اور لین دین کے لئے سب سے بہتر دن سوموار کا ہوگا، اور وہ منگل کے دن وفات پائے گا، اُس کی بہترین سواری خاکستری رنگت کی اونٹنی یا گھوڑی ہے، اور کھانوں میں سے اُس کے لئے بہترین چیزیں تمام گرم خشک تاثیر رکھنے والی مثلاً، کھجور اور منقیٰ وغیرہ ہیں، اُس کے بہترین لباس سفید رنگ کے ہیں، (اُس کے علاوہ) سبز رنگ اور نیلا آسمانی رنگ بھی بہتر ہے، اور جب خون میں قوت (حرارت فاسد) پیدا ہو جائے تو موسم گرما میں سوموار کے روز ''قمر'' کی ساعت کو فصد لے، اگر اُس کو کسی بڑے یا چھوٹے مرتبہ کے آدمی سے کوئی حاجت پوری کروانی ہو تو سوموار کے دن آغاز صبح کے وقت جب کہ چاندی کی آنگوٹھی (یعنی چاند کی تاثیر کی حاملہ دھات کی انگوٹھی) اُس کے ہاتھ میں ہو قصد کرے، تو اس کی حاجت برآری ہوگی، اور انگوٹھی چاندی کی ہونی چاہیے، اور اُس میں نگینوں میں سے فیروزہ جڑا ہوا ہو، اور اگر اس بات کا ارادہ رکھتا ہو کہ وہ انسانوں اور جنوں کے شر سے محفوظ رہے، اور اس کے علاوہ جہاں کہیں بھی جائے (لوگوں میں) قبولیت کی نگاہ سے دیکھا جائے، تو پھر اُس کو ''قمر'' کا انتظار کرنا چاہیے، جب اُس (قمر) کا نزول برج سرطان میں ہو اور وہ زیادتی میں (بڑھاؤ میں) ہو، تو وہ چاندی کی ایک انگوٹھی تین درہم وزن کی تیار کرائے اور ''قمر'' کی ساعت کو اس پر یہ اسماء کندہ کروائے اور اُس کو فلفل ابیض، کافور اور جاوی کی دھونی دے اور اُس کو ہاتھ میں پہنے، پس وہ مقبول

Marfat.com

صورت ہوگا، جو شخص بھی دیکھے گا عزت وقدر سے پیش آئے گا، جہاں کہیں بھی جائے گا، مظفر ومنصور ہوگا، اور وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر شے سے امن میں رہے گا، اور وہ خاتم یہ ہے۔

نقش خاتم القمر

۱۸ ر ل ۱ ۲ ۱ ۱ ۸ ۱ ۱ ۷
ت ۱ ۱ ۱ ۵ ۱ ۱ ۲ ۱ ۸ ل ۲ ۱
۱ ۵ ۱ م ۱ ۱ ۱ ۱ ۸ ۷ ۱ ۱ ۱
۱ ۱ ۱ ۹ ۱ ۱ ۱ ابحق هذه

اور اگر وہ غریب ہو اور اُس میں انگوٹھی تیار کروانے کی استطاعت نہ ہو تو اُس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے، جب اُس (چاند) کا نزول برج سرطان میں ہو۔ تو ان اسماء کو مشک، زعفران، عرق گلاب یعنی ماء ورد سے سوموار کے دن لکھے اور اوپر بیان کئے گئے بخورات کی اُن کو دھونی دے، پھر دشمنوں سے پناہ ہوگی، اور ہر خاص وعام کی نگاہ میں وہ محبوب ہوگا، اور وہ اسماء یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ، نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ، لَا تَخَافَآ اِنَّنِىْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ اَرٰى

ى ص ص ص ص ص ص وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱ ۱ ۱ ۹ ۱ ۱ ۲۱ ۱ ۹ ۱ ۱ ۹ ۸ ۱ ۱ ۹ ۱ ۱

۱ ۱ ۱ ۱ ۲ ۲ ۶ ۱ ۹ ۱ ی ۱ ۱ ۱ ۹ ۷ ۱ ۹ ۱ ۹ ۱ ۱

۸ ۱ ۵ ۹ مـــــــة ولا ح ح ح ۳ قصه ۱۱۲

Marfat.com

۱۱۱۱ و ۹۲۱۲ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ
وَلَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
وَقَالَ صَوَابًا وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمُ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

(اور اس برج کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے) اشکال رملیہ میں سے خوبصورت، پاکیزہ خال والی شکل ''شکل نقی ابجد ہے اور ''العتبۃ الخارجۃ'' بھی ہے اور اللہ ربّ العزت نے ارشاد فرمایا:

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ .....

اور تجھ کو اے سائل! میں مسلسل اور غیر مختتم برکت کی اور عظیم مسرت کی خوشخبری دیتا ہوں، نیز اس بات کی خوشخبری دیتا ہوں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (خلیفہ اول) کی برکت کے وسیلہ سے تیرے غم وفکر زائل ہو جائیں گے، اور تو ہر قسم کی تنگی سے نجات پا جائے گا، اور تجھ سے نظر بد زائل ہو جائے گی، تو اپنی مراد کو پالے گا، اور جس چیز کا تو حصول چاہتا ہے، اس کے حصول میں کامیاب ہو جائے گا، اور تجھ سے تنگی ومشقت وتکلیف دور ہو جائیں گی، پس اللہ تعالیٰ نے ہر شے کی مقدار اور اندازہ مقرر کر دیئے ہیں، اور اس فال (شگون) یعنی جہاں تک اس فال کا تعلق ہے اسے کوئی ایسی فکر وغم کی بات ظاہر نہ ہوئی مگر اللہ تعالیٰ نے اُس کو دور کر دیا، اور کوئی ایسا قرضہ یا دَین نہ ہوا مگر اللہ تعالیٰ نے اُس کی ادائیگی کی راہ کھول دی، اسی طرح کوئی ایسی حاجت نہ تھی کہ جس کے پورا کرنے کی اللہ تعالیٰ نے سبیل پیدا نہ کر دی ہو، پس جس حاجت کو تو نے دل میں چھپا رکھا ہے اُس کو پورا کرنے کا عزم کرے، تو اپنے مطلوب کو پالے گا، اور تو اپنی حاجت کو پالے گا، پس تو مشقت میں نہ پڑ، کیونکہ حاجت تو پوری ہو کر رہے گی،

Marfat.com

اورتو غم وفکر اور تمام ایذاء دہی کی چیزوں سے نجات حاصل کرے گا، اور یہ بات یقینی ہے، کہ تو اپنے کسی حبیب اور صدیق مخلص (دوست) کو مل کرر ہے گا۔

☆ لیکن اے طالب! میں تیرے سینے میں تنگی اور وسوسے دیکھتا ہوں، پس عنقریب تیری مراد پوری ہو جائے گی اور تو حاسدین سے نجات اور چھٹکارا پالے گا، جیسا کہ شاعر نے کہا:

☆ پس تیری اُمید (برآنے کی کیفیت) ظاہر ہو رہی ہے۔

☆ اور (مبارک بیٹے) کے متعلق تیری مراد کا خوش بختی کے ساتھ پورا ہو جانا ظاہر و مشہور ہو چکا ہے۔

Marfat.com

باب پنجم: فصل اول

برج پنجم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''الاسد'' اور ''الشّمس'' کا برج ہے

ان کے بارے میں شاعر کے شعر ملاحظہ کیجئے۔

☆اور صاحب الاسد ناری (آتشیں، تاثیر کا حامل) ہے۔ بادشاہوں کے ہاں اُس کا مقام صداقت پر مبنی ہے۔ (یعنی بادشاہوں کے ہاں اُس کو بلند مقام ملنا صاف طور پر ظاہر ہے)

☆اور ''الشّمس'' (سورج) پر اُس کا ایک ستارہ ہے اور شرف (بزرگی) اُس کا چاند ہے، اور برکت (خوش نصیبی) سائے میں اور پہاڑ پر بھی (ہر دونوں جگہ یکساں) اُس کی خدمت گار ہیں۔

☆قوت و طاقت والا ہے (اور) یہ بات اُس کے عزم و ہمت سے واضح اور ظاہر ہو اور اُس کے بلند مرتبہ میں اُس کی رفعت و بلندی کی جھلک.....

☆بادشاہوں اور ارباب مناصب کے ہاں پہلی مرتبہ ظاہر ہوئی.....

وہ اپنے ارادہ اور اُمیدوں کو پورا کر دینے میں بزرگی والا ہے (یعنی پورا اُترنے والا ہے۔)

طالع (نئے چاند) کی طبع (تاثیر) کے بارے میں گفتگو، اور اس کی وہ تاثیرات

جوانسان کے لئے (مفید) ہیں اُن کا اختلاف اور اُن کی وجوہات، اور (اس طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جوانسان کے خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو، حکیم ابو معشر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ، وہ برج مذکر ناری (یعنی اُس کی تاثیر آتشیں) ہے اس برج کی تاثیر کا حامل بچہ فربہ، موٹے تازے (مضبوط) جسم والا ہوگا، وہ کثرت سے لوگوں کا مال کھا جایا کرے گا، گول چہرہ والا ہوگا، چھوٹی گردن والا ہوگا، طویل القامت ہوگا، مضبوط وتوانا ہاتھوں والا ہوگا، اُس کے چہرے پر واضح اور صاف نشان ہوگا، اور اکثر و بیشتر اُس کی آنکھ میں عیب (نقص) ہوگا یا اُس کی آنکھ کی بینائی میں ضعف ہوگا، اور اسی طرح اُس کے سر (دماغ) میں بھی ضعف ہوگا، اس سے مخلوق خدا کو ایذا رسانی کا خوف کیا جائے گا، اُس کا سینہ کشادہ ہوگا، اُس کے بال بھورے رنگ کے ہوں گے، بڑی ناک والا ہوگا، سخت غضب ناک ہوگا، اُس کی اولاد کم ہوگی اور اُن میں بھی صاحب شر ہوں گے، کشادہ دہن والا ہوگا، اُس کے پیٹ بازوؤں اور چہرہ پر نشانات ہوں گے، اُس میں ایک کالے رنگ کا تل ہوگا، یا پھر اُس کی نصف عمر میں اُس پر فقر (یعنی تنگی و بدحالی) کے آثار ظاہر ہوں گے، یہاں تک کہ اُس کے پاس ایک درہم بھی نہ ہوگا، اللہ تعالیٰ اُس کے بعد اس کو مال و دولت سے غنی کر دے گا، اور وہ اس حالت میں دنیا سے اٹھے گا کہ اُس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہوں گی، اور اُس کے لئے بہترین مہینہ ''مسری'' ہے، اور اُس کی عورتیں یکتا ہوں گی، اور اُس کو عورتوں کی جانب سے مکر و فریب کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کی عورتوں میں سے ایک عورت اُس کا مال کھا جائے گی، یا تو وہ اُس کے ساتھ ہوگی یا اُس کی رفیقۂ حیات ہوگی، اور وہ اُس کے ساتھ قہر کے ساتھ پیش آئے گا، اور حکام کی جانب سے بھی اُسے شدید صورت حالت کا سامنا کرنا پڑے گا، وہ مال و دولت جمع کرے گا اور اُس کو آگ میں ڈال دے گا، اور اُس کو اُن میں

سے کسی چیز سے بھی فائدہ نہ ہوگا، اور وہ موت کو اپنی آنکھ سے دیکھ لے گا، اور نا اُمید ہو جانے کے بعد اُس سے نجات پائے گا، اور اُس کی عمر کی انتہا ستر سال تک ہے، یا پھر اٹھاسی سال تک ہے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو شخص ''زحل'' کی تاثیر کا حامل ہوگا، وہ گندم گوں رنگ کا ہوگا، پستہ قد ہوگا، یا پھر طویل القامت ہوگا، اُس کا معدن یعنی (دھات) سونا ہوگا، یا پھر اُس کا رنگ سرخی مائل سفید ہوگا، اُس کے اَبرو خمیدہ ہوں گے، اُس کے ہونٹ موٹے ہوں گے، بڑی ناک والا ہوگا، اُس کا دہن (منہ) کشادہ ہوگا، اُس کے دانت کشادہ (الگ الگ) ہوں گے، اُس کے سرین بڑے اور بھاری ہوں گے، گول چہرہ والا ہوگا، اور اسی طرح گول ٹھوڑی والا ہوگا، اُس کے ہاتھ مضبوط ہوں گے، اگر غضب و غصہ میں ہوگا، تو اُس کو خود پر اختیار نہ ہوگا، وہ صاحب مکر و فریب نیز حیلہ جو ہوگا، اُس کے سر پر علامات ہوں گی، یا سر ٹوٹا ہوا ہوگا (یعنی سر پھوڑے جانے کا نشان ہوگا) یا پھر اُس کی آنکھ میں نقص ہوگا، یا پھر اُس کے پاؤں کی رگیں اُبھری ہوئی ہوں گی، یا پھر اُس کے پیٹ پر نشانات ہوں گے، وہ نکاح (شادی و بیاہ یعنی کثرت ازدواج) کو پسند کرے گا، اُس کی عورتیں یکتا ہوں گی، وہ محنت سے مال و دولت کمائے گا، اور لوگوں سے قہر سے پیش آئے گا، وہ رات کو مفلس ہوگا تو صبح کو مالدار ہوگا، اُس کو عورتوں کے ساتھ بذریعہ نکاح کے شدید تعلق ہوگا، سخت شہوانی ہوگا، اُس کی اولاد ذکور بیٹے کثرت سے ہوں گے، وہ بڑے بڑے لوگوں کے ہاں محبوب و محترم ہوگا، وہ دلیر اور صاحب رائے ہوگا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

دوسری وجہ:

جوشخص ''المشتری'' کی تاثیر کا حامل ہوگا، وہ زردی مائل سفید رنگ کا ہوگا، دیکھنے میں وہ چوڑے سینے والا ہوگا، اُس کے ہاتھ مضبوط گرفت کے ہوں گے، جلدی راضی ہو جانے والا ہوگا، اور تیزی سے غصہ اور حماقت میں بھی آجانے والا ہوگا، اور جب وہ غضب میں آجائے گا تو خود پر اُس کو اختیار نہ رہے گا، اُس کے چہرے یا سر پر نشان ہوگا، اور اُس کی آنکھ میں نقص ہوگا، اور اُس کے بال بھورے مائل رنگ کے ہوں گے، یا پھر سرخی مائل رنگ کے ہوں گے، لوگوں کے درمیان بیٹھ کر اُس کا کھانا پینا قابل مذمت ہوگا، (یعنی اُس کا کھانا پینا غلط طریقہ سے ہوگا) بڑی عمر میں وہ غنی اور مال و دولت والا ہوگا، اور حکام اس پر ظلم وستم کریں گے، اور اس سبب سے اُس کے بیٹوں اور بیٹیوں کو بھی ناگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑے گا، اور کھیتی باڑی سے اُس کو کچھ فائدہ یا تعلق نہ ہوگا، صنعت و مرمت اُس کے لئے مفید ہوگی، جس سے اُس کی گزر و بسر ہوگی، یہاں تک کہ وہ اپنی زندگی کا وقت پورا کرے گا، اور اگر ''المشتری'' بابرکت ہوگا، تو پھر اس کی تاثیر کا حامل شخص، قاضی، فقیہہ (ماہر قانون) یا پھر کاتب ہوگا، اور اس کے مشابہ دوسرے عہدوں پر فائز ہوگا، اور اگر ''المشتری'' حالت نحس میں ہوگا تو پھر وہ ہاتھ سے کام کرنے والے پیشے کو اختیار کرے گا، مثلاً کیمیاء گری کرنا، کشتی رانی کرنا، دھوبی کا پیشہ یا پھر مزدور، مستری کا پیشہ اختیار کرے گا، اور یا اسی طرح کے اور ملتے جلتے پیشے اختیار کرے گا، اُس کے لئے ایک ایسی عورت سے خوف و ڈر ہوگا جو کہ بھوری مائل رنگت یا سرخی مائل رنگت کی ہوگی، اُس کو اس سے بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کو ضروریات زندگی کے لئے اپنی اولاد میں سے ایک سے فائدہ ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

تیسری وجہ:

جوشخص ''المریخ'' کی تاثیر کا حامل ہو، وہ نہایت سفید مائل بہ سرخی رنگت والا ہوگا، اُس کے بالوں کی رنگت زردی مائل ہوگی، اوراگر ''مریخ'' کے ساتھ ستاروں میں سے بھی کسی کا بیک وقت قران ہوتو وہ شخص معدن (دھات) کے لحاظ سے سونے کی تاثیر کا حامل ہوگا، اُس کے چہرہ پر میلا سا دھبہ یا پھر چیچک کے نشانات ہوں گے، لمبی گردن والا ہوگا، طویل القامت ہوگا، صاف ستھرے جسم والا ہوگا، عمدہ اوراچھی نگاہ (یعنی بصیرت) والا ہوگا، نہایت اچھے قلب والا ہوگا، اگر غضب میں آجائے گا تو پھر امر درپیش کے لئے اُٹھ کھڑا ہوگا، دل کا مضبوط اورقوی ہوگا، خون بہانے والا ہوگا، اوروہ ''المریخ'' کی ساعت منحوس کی تاثیر کا حامل ہوگا، اوراگر وہ ''المریخ'' کی ساعت مسعود کی تاثیر کا حامل ہوگا تو پھر وہ سپاہی ہوگا، یا امیر ہوگا، یا پھر صاحب علم ونظر ہوگا، نیز صاحب صلاح ہوگا، پس وہ صاحب منصب بھی ہوگا، اوراگر وہ ''المریخ'' کی ساعت منحوس کا حامل ہوگا، تو پھر وہ پیشہ کے لحاظ سے قصاب یا حجام ہوگا، اور وہ یکتا عورت سے شادی کرے گا، اور اُس کو حکام سے اموالِ کثیر ملے گا، یہاں تک کہ حالات کے اعتبار سے موت اور ہلاکت کے پنجہ میں آجائے گا، اورآخر کار اللہ ربّ العزت کے حکم سے نجات اور چھٹکارا پا جائے گا، اوراللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور استقامت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور استقامت کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت پاکیزہ اور قابل تعریف ہوگی، اور اُس کو توبہ وانابت کی توفیق ہوگی، اور اُس کے ساتھ ہی تقویٰ وصلاح اور حسنِ عمل کی بھی توفیق ہوگی، اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ وہ حسنِ نیت اور صفار کھنے والا ہوگا، اور وہ اپنی حسنِ نیت کی بناء پر اُس شخص پر اپنے راز کو افشاء کر دے گا جو اُس کو ظاہر کر دے گا اور وہ لوگوں کے ساتھ نیکی اور بھلائی کے ساتھ پیش آئے گا، اور جب وہ کبیرۃ السن ہو جائے گا، تو اُس کا رزق وافر ہو جائے گا، اُس کے حالات بلند ہو جائیں گے اور اصلاح پذیر ہو جائیں گے، اُس کا انجام کابل تعریف ہوگا، اور وہ توبہ اور تقویٰ اور صلاح کی حالت میں دنیا سے اُٹھے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال ودولت اور کسب کا گھر:

(اُس کے مال ودولت اور کسب کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، وہ اپنے عہدِ طفلی میں غنی ہوگا، اُس کے بعد محنت سے مال ودولت کمائے گا، اور ایسے کاموں میں خرچ کرے گا کہ جس میں اُس کو کچھ نفع نہیں ہوگا، یہاں تک کہ وہ مفلس ومحتاج ہو جائے گا، اور وہ مال کے ضیاع کے سبب سے دلی طور پر مغمور ہو جائے گا، اللہ تعالیٰ اُس کو مشقت اُٹھانے کے بعد اس کا

عوض عطا کریں گے، اور وہ اپنی موت کے قریب زمانہ میں پھر غنی ہو جائے گا، اور وہ موت کے وقت اللہ تعالیٰ کے انعام واکرام سے مستفید ہو رہا ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے بھائیوں اور بہنوں کے گھر:

(اُس کے بھائیوں اور بہنوں کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے بھائی، باپ کی جانب سے (سگے) ہوں گے، اور بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ اُس کا کثرت سے جھگڑا اور خصومت ہوگی، اور وہ اپنی موت سے قبل اپنی زیادہ تر بہنوں کو دفن کرے گا، (یعنی وہ اُس سے قبل وفات پا جائیں گی) اور وہ اُن سے حصہ (مال و دولت) زیادہ پائے گا، اور اُن پر مال کو خرچ کرے گا، اور وہ اُن سے اس معاملہ میں نرم برتاؤ کرے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا ہوگا، اور وہ اُس کی بہترین اولاد میں سے ایک ہوگا، پس اگر وہ ''العقرب'' کی تاثیر کا حامل ہوگا، تو اُس کی ماں اُس کے باپ سے قبل وفات پا جائے گی، اور اُس کو ان دونوں کی میراث مثلاً مال و دولت، عمارت یا باغ میں سے کم اور قلیل حصہ ملے گا، اور اس سبب (میراث کے سبب) سے اُس کا اپنی بہنوں کے ساتھ خصومت اور جھگڑا پیدا ہو جائے گا، اور اُس کو میراث میں سے کوئی چیز بھی نفع نہ دے گی، اور وہ اس طرح اُس کے ہاتھ سے چلی جائے گی گویا کہ وہ تھی ہی نہیں اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اولاد اور اُس کو خوش کرنے والوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کے خوش کرنے والوں کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی اولاد میں بیٹے اور بیٹیاں دونوں ہوں گے، اور اُن میں سے اکثر و بیشتر اُس کی زندگی میں وفات پا جائیں گے، اور وہ اُن کے بعد بقیہ ایک بچے کے ساتھ اکیلے زندگی بسر کرے گا، اور وہ اس بچے کی اولاد میں سے وہ بچے دیکھے گا کہ جن سے اس کو مسرت اور خوشی ہوگی، اور پھر اُن میں سے ایک بچہ مر جائے گا کہ جس کے سبب سے اُس کو شدید طور پر غم و حزن ہوگا، اور وہ ان بچوں میں سے ایک کی طرف سے اُس کے بُرے اخلاق کی بناء پر شدید غم دیکھے گا، وہ اُس کو ایسے اکیلا چھوڑ دیں گے گویا کہ وہ مردہ شخص ہو اور اس کا اجر اللہ تعالیٰ دے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ''المشتری'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے بارے میں جبکہ وہ دو سال یا پانچ سال کا ہوگا موت کا ڈر ہوگا، اور اُس کے اکثر و بیشتر امراض خشکی، صفراوی اور سوداوی نیز دورانِ سر اور پیٹ کے درد وغیرہ کے ہوں گے، پس اُس کو سفوف الاصول استعمال کرنا چاہیے، اور غسل کے بعد حجام سے فارغ ہوتے ہی روغنی اشیاء میں سے دنبے کی چکّی وغیرہ لے (چکنائی استعمال کرے)، اگر اُس پر مرض صفراء کا غلبہ ہو تو اُس کے لئے سنا مکی اوراوقیہ (اونس)، خیارشنبر نصف اوقیہ (آدھا اونس) تمر ہندی تین اوقیہ (تین اونس) لے اور اُن تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر ایک دن رات پانی میں بھگو رکھے اور پھر ان ادویات میں سکرا بیض دو اوقیہ (دو اونس)

Marfat.com

صاف کر کے ڈال دے، پھران کو آگ پر جوش دے کر نیم گرم پیئے، پھر اُس کو ان ادویہ سے اسہال (پیچس) ہوں گے اور ان اسہال کے ذریعہ سے اخلاط صفراویہ کا اخراج ہو جائے گا اور پھر اس کے بعد بھیڑ یا دُنبہ کے گوشت کی یخنی یا شوربہ استعمال کرے، تو وہ اس کی سب سے بڑی دوا ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عورتوں اور میل ملاپ رکھنے والوں کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور میل ملاپ رکھنے والوں کے گھر) ''الدالی'' یعنی ''دلو'' اور ''زحل'' ہیں، اور ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص عورتوں میں سے ایک ایک (یعنی علیحدہ علیحدہ) شادی کرے گا، اور وہ چھوٹی عمر میں ایک عورت کے ساتھ بغیر نکاح کے ملوث ہو جائے گا، اور وہ پہلی کو طلاق دے دے گا، یا وہ مر جائے گی، اور اُس کے مال کو عورت کھا جائے گی، اور وہ اس سبب سے اُس عورت پر قہر سے پیش آئے گا یہاں تک کہ وہ حاکم یا کسی ظالم شخص کے پاس جا ٹھہرے گی اور عورتوں کے ساتھ کثرت ملاپ کی بنا پر اُس کو نقصان اٹھانا پڑے گا یا وہ مقروض ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے خوف وخطر نیز اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف وخطر نیز اُس کی موت کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے متعلق اس بات کا خطرہ ہوگا، کہ اگر ایک سال میں ان دونوں (الحوت اور المشتری) اکٹھے طلوع ہوں اور ''اُمشیر'' کے مہینہ میں سوموار کے روز اُس شخص کو کوئی مرض لاحق ہو جائے تو پھر وہ اس کی موت کا سبب ہوگا، اور یہ خطرہ عمر کے مندرجہ ذیل سنین میں ہوگا، سات سال کی عمر میں، چودہ سال کی عمر میں، اٹھائیس سال کی عمر

Marfat.com

میں یا پھر چالیس سال کی عمر میں، اگر وہ عمروں کے ان ہندسوں میں سے بچ کر نکل جائے تو پھر وہ چوہتر سال کی عمر تک پہنچ جائے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے سفروں اور سعی وعمل کا گھر:

(اُس کے سفروں اور سعی وعمل کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص سفر سے کراہت کرے گا (اور اگر وہ سفر کرے تو) اُس کو سفر میں سخت مشقت اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کو سفر میں خیر اور بھلائی نصیب نہ ہوگی، اور اُس کے لئے سفر کی بہ نسبت اقامت بہتر رہے گی، اور اگر سفر اُس کے لئے ناگزیر ہو تو پھر اُس کو منگل کے روز جانب مشرق یا جانب قبلہ سفر کرنا چاہیے اور سمندر کے سفر میں اُس کے لئے غرق ہو جانے کا خطرہ ہوگا، اور وہ موت کو اپنی آنکھ سے دیکھ لے گا، اور پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس سے نجات پالے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عزت ومنزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت ومنزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، وہ اپنے عہدِ طفلی میں، (صغیرۃ السن) عورتوں میں محبوب ہوگا اور بڑی عمر میں اکابرین، ارباب علم ودانش اور صاحب مناصب کے ہاں اس کا اعزاز واکرام کیا جائے گا اور اس کی تائید کی جائے گی، اُس کو ایک جلیل القدر آدمی سے عزت ومرتبہ حاصل ہوگا، اُس کے دوست کثرت سے ہوں گے، لیکن اپنے اہل خانہ اور اقارب کی نگاہ میں مبغوض ہوگا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

اُس کی امیدوں اور آرزوؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور آرزوؤں کے گھر) ''الجوزاء'' یعنی ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے اہل وعیال کثرت سے ہوں گے، جب وہ کسی کام کی فکر کرے گا یا کسی کام کا عزم کرے گا تو اُس کو پورا کئے بغیر نہ چھوڑے گا، اور رویائے صادقہ (سچے خواب) کثرت سے دیکھے گا، وہ اپنی رائے کے اظہار میں جلدی سے کام لے گا، انجام کے لحاظ سے محفوظ ومأمون ہوگا، اچھی اور قابل تعریف سیرت کا حامل ہوگا، اور وہ اس حال میں مرے گا، کہ اللہ تعالیٰ کے انعام واکرام سے محظوظ ہو رہا ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم الشمس اور اسماء کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور مخالف لوگوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور مخالف لوگوں کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے سفید رنگ کے مردوں اور عورتوں میں سے دشمن اور مخالف کثرت سے ہوں گے، اور اُس کے بارے میں سرخ خوبصورت رنگ والے یا گلابی زرد مائل بہ سرخی رنگت والے آدمی سے جس کے چہرے پر نشان ہوگا اس سے خوف ہوگا کہ وہ اُس کو ہلاک کرنے کی کوشش کرے گا، پس اُس کو اُس سے اجتناب کرنا چاہیے، اور اُس کے لئے کاروبار کی شراکت اور کھیتی باڑی میں کوئی فائدہ نہ ہوگا، عورتوں اور مردوں میں سے اُس کے ساتھ وہ موافقت کرے گا جس کا ستارہ ناری (آتشیں) ہوگا، مثلاً ''الحمل''، ''الاسد'' اور ''القوس'' وغیرہ اور اُس کو اُس شخص سے اجتناب کرنا چاہیے جس کا ستارہ آبی ہو مثلاً

Marfat.com

''السرطان''، ''العقرب'' اور ''الحوت'' وغیرہ کیونکہ ان ستاروں کی تاثیر کا حامل شخص اُس کے بدترین دشمنوں میں سے ہوگا، اگرچہ وہ اس کے ساتھ کتنی ہی طویل دوستی وصحبت اختیار کئے رکھے (وہ اُس کا دشمن ہی رہے گا) اور اگر اُس شخص کا خون ان ستاروں کی تاثیر سے حرارت میں ہو جائے تو پھر اُس کو رِگ باسلیق کا فصد کروانا چاہیے، اس کی خرید وفروخت اور لین دین کے لئے بہترین دن اتوار کا روز ہے اور اُس کے لئے بہترین انگوٹھی چاندی کی ہے، اور نگینوں میں سے یاقوت ہے اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے آدمی سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو اُس کو اُن کے ہاں طلب حاجت کے لئے جمعرات کے روز آغاز صبح کے وقت جانا چاہیے، تو اُس کی حاجت پوری ہو جائے گی، اور اُس کی بہترین سواری زردی مائل سرخ رنگ کا گدھا ہے، اُس کے لئے بہترین لباس کتان اور صوف کا ہے اور رنگوں میں سے اُس کے لئے سلطانی رنگ بہترین ہے، اور ''ہلال'' پر نگاہ رکھے اگر اُس کے چہرہ پر مرد کی شبیہہ دکھائی دے تو وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، اور اگر وہ اس بات کا ارادہ کرے کہ وہ جنوں اور انسانوں کے شر سے محفوظ رہے اور وہ لوگوں کے ہاں مقبول ہو تو اُس کو چاند کا انتظار کرنا چاہیے، جب اُس کا نزول برج الاسد پر ہو اور وہ بڑھنے کی حالت میں ہو اور الصاغہ کی طرف چال میں ہو تو پھر اُس کے لئے تین درہم وزن کی چاندی کی انگوٹھی تیار کروائے، اور شمس کی ساعت کو اس پر یہ اسماء نقش (کندہ) کروائے، اور اُس کو جاوی، کندر وغیرہ کی دھونی دی جائے اور اس انگوٹھی کو اپنے دائیں ہاتھ میں پہنے، پس اس طرح وہ ہر جگہ عزت والا ہوگا، اور تمام مضر اور نقصان رساں چیزوں سے امن میں رہے گا اور وہ خاتم اگلے صفحہ پر ہے:

نقش خاتم الشمس

۱۱۱	ول	۲رھ	۱۱۱	۳۹				
۹۹۵	۱۱ھ	۹۱	۸۱	۱۱	۹ل			
۸۱	۱۱۱	۵۲	۱۱۱	ل۶۱	۷۸			
۱۱	۸۹	بحق هذا						

اوراگر وہ شخص مفلوک الحال یا مفلس ہواور اُس کے پاس اس انگوٹھی کو تیار کروانے کی استطاعت نہ ہو، پس جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے نئے چاند کے طلوع ہونے کا انتظار کرئے ،اوراُس کے لئے یہ اسماء مشک ،زعفران ،عرق گلاب کے ساتھ اتوار کے روز شمس کی ساعت کو جبکہ ''قمر'' خوب روشن ہو لکھے، پس وہ ہر جگہ مقبول ہوگا ،اور ہر چیز سے محفوظ رہے گا ،اور وہ جس شخص سے بھی ملاقات کرے گا ،عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا ،اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ. شرعون ۲ میلا۲ حولا۲ حمیلا۲ طهولا۲ هولا۲ لاش ۲ لواش ۲ طیطل۲ طهول طماه۲

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَاخُدَّامُ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اِلَّا مَا حَفَظْتُمْ حَامِلَهَا مِنْ كُلِّ مَايُؤْذِيْهِ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰه عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اس برج کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے اشکال رمل میں سے شکل العتبۃ الخارجۃ ہے، اللہ ربّ العزت نے ارشاد فرمایا:

اَلَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ مُصِيْبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

Marfat.com

ترجمہ: ''وہ لوگ کہ جب کبھی اُن کو کسی مصیبت (امر ناگوار) کا سامنا کرنا پڑتا ہے (تو) کہتے ہیں، ہم تو (بس) اللہ ہی کے لئے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔''

تو اے سائل! صبر سے کام لو، اُس پوشیدہ بھید کے معاملہ میں جو تیری نگاہ میں بنا ہوا ہے، اور تو خود کو پریشان کن احوال میں مت ڈال (یعنی پریشان نہ ہو) اور (پریشانی) میں تو ایسا مت کر کیوں کہ اس طرح سے تو خود کو قیل وقال (کہنے سننے) میں ڈال دے گا (یعنی صرف سوچنے میں لگ جائے گا، اور قوت عمل مفقود ہو جائے گا، اور تو امر محال میں خود کو ڈال دے گا) اور منشاء و مقصود کے حصول کے بارے میں نا اُمیدی کی بناء پر تیرے سینے میں تنگی اور گھٹن سی پیدا ہو گئی ہے، اور تو اس مصیبت کی بناء پر اپنے حال میں پڑ گیا ہے، پس (تو غم مت کر) تجھ سے غم وفکر دور وزائل ہو جائیں گے، اور جو شخص انجام کار (یا نتائج) کا حساب نہ رکھے تو زمانہ اُس کے سامنے نتائج کو لانے والا ہے (یعنی وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کسی کام کے نتائج خود بخود سامنے آجاتے ہیں) تو اے سائل! تو صبر سے کام لے اور تو اُس حاجت کے پیچھے نہ پڑ جس کو تو نے دل میں چھپا رکھا ہے پس بے شک وہ اس وقت کے علاوہ کسی دوسرے وقت میں پوری ہونے والی ہے، اور اس میں تمہاری مرضی کے مطابق امور انجام پائیں گے، پس مخلوق کے ربّ پر بھروسہ کر اور اُسی کو کارساز بنا اور جو تو چاہتا ہے، صبر کے ساتھ وہ سب تجھ کو مل جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

شاعر نے کہا:.....

☆ نحس شکل تیرے پاس آئی ہے، چھوڑ دینے کے ساتھ (یعنی اس کے بعد وہ چلی جائے گی) وہ بلند آواز سے تجھ کو غم اور ہجوم افکار سے خبردار کرتی ہے۔

☆ پھر کہا کہ میں تم کو خوشخبری دیتا ہوں کہ، تنگی اور عذاب کے بعد، تیرے پاس خیر و بھلائی اپنے مکمل بھیدوں کے ساتھ آئے گی۔

Marfat.com

فصل اول:

برج ششم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' کا برج ہے

اس برج کے بارے میں شاعر کے اشعار ملاحظہ فرمائیں۔

ترجمہ اشعار:

☆اور فلک ششم معزز ومحترم السنبلۃ ہے اور عطارد اُس کا ستارہ ہے، اور بات (یہ ہے) کہ اس کے ساتھ طاقت، تونگری اور فراخی ہے۔

☆اس ستارہ کی تاثیر کے حامل شخص کو خوشخبری میں سے صاحب وزارت، حکام اور صاحبِ حکومت لوگوں کی جانب سے ہے۔

☆رائے کی تدبیر کرنے والے، صاحبِ عقل ودانش اور صاحب، معرفت (ہوگا)، اُس کے لئے قبول (عام) ہے، یہ کیسا اعزاز ہے، اور پھر ان صفات کا کیسا اجتماع ہے۔

☆ کیسا اچھا رفیق (ساتھی) ہے، اور پھر کیسا (نشان الیہ) اشارہ کیا جانے والا انسان ہے، طبیعت کا آزاد ہے، اور ظرافت طبع والا ہے (ایسے ہی انسان کی) مثال دی جاتی ہے۔

طالع (نئے چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی وہ تاثیرات جو انسان کے لئے (مفید) ہیں، اُن کا اختلاف اور اُن کی وجوہات، اور (اس طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے

Marfat.com

خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو۔

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج خاکی مونث لیلیٰ سرد خشک ہے طبیعت کے اعتبار سے سوداوی اور صفراوی ہے، دو جسموں والا ہے، اس برج کی تاثیر کا حامل شخص سفید رنگت والا ہوگا، دراز قد کا ہوگا، بوجھل پاؤں والا ہوگا، اُس کے لئے چلنا مشکل ہوگا، یا اُس کے پاؤں میں زخم ہوں گے، یا پھر کوئی اور عیب یا نقص ہوگا، وہ عورتوں سے بہت زیادہ محبت کرے گا، اُس کو سال میں دو مرتبہ تکلیف و دشواری کا سامنا کرنا پڑے گا، ایک بار گیہوں (گندم) بونے کے وقت اور دوسری مرتبہ گندم کی فصل کاٹنے کے وقت، اور جب وہ چلے گا تو اپنے دراز قد کی بناء پر نشانہ تضحیک بنے گا، اُس کے چہرے پر ایک نشان ہوگا، یا کالے رنگ کا تل ہوگا، اُس کے گھٹنوں میں درد ہوگا، حرکت کم کرے گا، اُس کی اولاد میں کثرت سے لڑکیاں (اناث) ہوں گی، اُس میں شہوت (خواہش نفسانی) کم ہوگی، چھوٹے کا نکاح چھوٹے سے کرنا اور بڑے کا نکاح بڑے سے کرنا پسند کرے گا، (یعنی نکاح میں عمر کے تناسب کا لحاظ کرے گا) ہوشیار اور صاحب عقل ہوگا، کھیتی باڑی (یعنی زراعت) اُس کے موافق ہوگی، اُس کا مال و اسباب کثرت سے حاصل ہوگا، وہ جب کبھی کسی چیز یا کام کی جانب متوجہ ہوگا تو وہ اپنے ہاتھ سے کرے گا، اور اگر وہ عطارد کی ساعت مبارک کی تاثیر کا حامل ہوگا تو (پھر) وہ فقیہہ (قانون دان) یا قاضی یا وزیر یا پھر صاحب اقتدار لوگوں میں سے یا پھر حساب دان، کاتب، حکیم یا پھر ان کے مشابہ عہدوں سے تعلق رکھے گا، اور اگر وہ عطارد کی ساعت نحس کی تاثیر کا حامل ہوگا تو (پھر) وہ ان (مذکورہ بالا) عہدوں کے برعکس پیشوں سے تعلق رکھے گا، اُس کے لئے بہتر مہینہ ''توت'' کا ہوگا اور بدترین مہینہ ''برمہات'' کا ہوگا، اور اگر اُس کو ''برمہات'' کے مہینہ میں منگل کے روز کوئی مرض ظاہر ہو جائے تو وہ مرض اُس کی موت کا سبب ہوگا، اور مرض سوداء کا اُس پر غلبہ ہوگا اور اسی طرح اُس کے

Marfat.com

گھٹنوں اور پاؤں میں درد رہے گا، اور وہ اکثر و بیشتر جولا ہے اور کیمیاء گری کا کام کرے گا، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو شخص الشمس (سورج) کی تاثیر کا حامل ہوگا، اُس کا رنگ سفیدی مائل زرد ہوگا، جیسا کہ سورج کا رنگ زرد ہوتا ہے، یا پھر اُس کے بال زرد رنگ کے ہوں گے، وہ دراز قد کا ہوگا، شدید غصہ وغضب والا ہوگا، (حالت غضب میں) اُس کو خود پر اختیار نہ ہوگا، (یعنی مغلوب) ہوگا اور پھر جلدی سے راضی ہو جانے والا بھی ہوگا، اُس کے امراء، اکابر اور عورتوں سے تعلقات ہوں گے، اُس کے چہرے پر چیچک یا داغ دھبہ کا نشان ہوگا، یا پھر سیاہی مائل نشان ہوگا، اور اُس کے دونوں کندھوں کے درمیان نشان ہوگا، اور پاؤں پر بھی نشانات ہوں گے، نکاح کے معاملہ میں شدید خواہش کرے گا، صفراوی مزاج کا ہوگا، اُس پر سر درد کے امراض کا غلبہ ہوگا، اُس کو امراء و حکام کے ساتھ اکثر ناخوشگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑے گا، اور پھر وہ اللہ کی مدد سے ایسے ناخوشگوار حالات سے نجات پالے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو شخص ''الزہرۃ'' کی تاثیر کا حامل ہوگا، یا تو وہ سفید رنگت کا ہوگا، یا پھر سبزی مائل سنہرے رنگ کا ہوگا، نسوانی خصوصیات کا حامل ہوگا، عہد طفلی میں مردوں کی نگاہ عشق میں رہے گا، اور بڑھاپے میں عورتوں کی نگاہ میں محبوب ہوگا، پاکیزگی اور زینت کو پسند کرے گا، شراب پیئے گا، صاحب فرحت وانبساط ہوگا، خوش آواز نغموں کو سننا پسند کرے گا، قوی النفس ہوگا، صاحب کسب ہوگا، ظرافت طبع والا ہوگا، خود پر اترانے (یعنی ناز وفخر) کرنے والا

Marfat.com

ہوگا، اُس کے چہرے، پنڈلی اور پیٹھ پر نشانات ہوں گے، اُس کو اپنے بڑھاپے میں کثرت سے ناموافق حالات کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کے کسب میں اُس سے حسد کیا جائے گا، اور اُس کی عورتیں یکتا ہوں گی، اور بڑھاپے میں اُس کو توبہ وانابت نصیب ہوگی اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو شخص ''عطارد'' کی تاثیر کا حامل ہوگا، وہ گندم گوں یا سنہری رنگت والا ہوگا، دراز قد، حسین چہرے والا، فربہ جسم کا ہوگا، اُس کے اُبرو (بھوئیں) خمیدہ ہوں گی، ماہر ہوگا اور اُس کی آنکھ میں اُس کی علامت ہوگی، اور ارباب قلم اور فقہاء کے ساتھ اُس کے مراسم ہوں گے، اور اکثر و بیشتر کاتب اور حساب دان کے فرائض انجام دے گا، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اور ظلم وستم کی بنا پر اُس سے تاوان لئے جائیں گے، اُس کے گھٹنوں اور پاؤں میں درد ہوگا، اور اگر اُس کے جسم میں خارش کا عارضہ لاحق ہو تو وہ نصف اوقیہ (نصف اونس) زعفران یا مصطگی (رومی)، پستہ، چلغوزے، بادام مقشر (یعنی اُن کے چھلکے اُترے ہوئے ہوں) ان میں سے ہر ایک ایک اوقیہ (ایک اونس) اور اُن کو اچھی طرح پیس لیا جائے یہاں تک کہ یہ تمام اشیاء اچھی طرح آپس میں مل جائیں اور ان میں سے ہر روز سات درہم استعمال کئے جائیں اور بھیڑ یا دنبہ کے گوشت کی یخنی پی جائے، پس وہ اُس کو نفع دینے والی ہوگی، کیونکہ اُس پر مرض سودا کا غلبہ ہے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور استقامت (قوت) کا گھر:

(اُس کی زندگی اور استقامت (قوت) کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کی زندگی طیب اور پاکیزہ ہوگی اور اُس کی معیشت صاف اور قابل تعریف ہوگی، اُس کو اللہ تعالیٰ سے محبت ہوگی اور لوگوں کے ساتھ اچھا تعلق ہوگا، اُس کو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے دین، صلاح وتقویٰ اور خالص توبہ نصیب ہوگی، اور وہ اپنے حسن نیت کی بناء پر اپنے راز کو ایسے شخص پر افشاء کر دے گا جو کہ اُس کی راز داری کو قائم نہ رکھ سکے گا، وہ نیکی کو واقف اور ناواقف ہر دو طرح کے اشخاص سے کرنے سے گریز نہ کرے گا، اُس کا انجام کار درست اور صحیح ہوگا، جب کبھی وہ کبیرۃ اُلسن ہوگا، اُس کے رزق میں اضافہ ہوگا، اور اُس کا حال اور زیادہ اچھا ہو جائے گا، اور اُس کی شان بلند ہو جائے گی، اور وہ اس حالت میں دنیا سے اُٹھے گا کہ اللہ ربّ العزت کے انعامات سے محظوظ ہو رہا ہوگا، اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال و دولت اور اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت اور اُس کی تجارت کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کو ایسا (وافر) رزق عطا کیا جائے گا کہ اُس کی زندگی میں وہ رزق اس کے لئے کافی ووافی ہوگا، لیکن یہ حالت اُس کے ساتھ مسلسل قائم نہیں رہے گی، اُس کو محنت ومشقت کا بھی سامنا کرنا پڑے گا، وہ شام کو غنی ہوگا تو صبح کو فقیر الحال ہوگا، اور اگر اس کے تال

Marfat.com

میں حرام کا ایک درہم بھی شامل ہوگا تو وہ درہم اُس کا تمام مال ضائع کر دے گا، اور اُس کو اپنی نصف عمر میں فقر و فاقہ کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اُس کو مال عطا کرے گا، اس کے بعد وہ آخری عمر تک غنی رہے گا، اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے بھائی اور بہنیں ہوں گے، اور وہ قول و فعل ہر دو میں اُس کے موافق ہوں گے، اور اگر وہ شخص ''الشمس'' کی تاثیر کا حامل ہوگا تو پھر صرف اُس کے بھائی ہوں گے، اور وہ اُس کے ساتھ متفق نہ ہوں گے، اور اُن میں سے اکثر اُس کی زندگی میں وفات پا جائیں گے، وہ اپنے وطن سے جدائی اختیار کرے گا، پھر اُس کے بعد واپس لوٹ آئے گا، اور اُس کو کثرت سے خصومت کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو اپنے والدین سے محبت و عزت اور اچھے سلوک کی سعادت نصیب ہوگی، اور اکثر و بیشتر اس حُسن سلوک میں اُس کی سب سے چھوٹی بہن بھی شریک ہوگی، اور اگر وہ ''الزہرۃ'' کی تاثیر کا حامل ہوگا، تو پھر اُس کا باپ اُس کی والدہ سے قبل وفات پا جائے گا، اور اگر وہ ''الشمس'' کی تاثیر کا حامل ہوگا، تو پھر اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل وفات پا جائے گی، اور اُس کو اُن دونوں سے کوئی چیز ورثہ میں نہ ملے گی، اور اگر وہ کوئی چیز ورثہ میں پائے گا تو پھر اُس کے بعد کوئی چیز بھی اُس کے پاس باقی نہیں رہے گی، اور اُس کو ورثہ دولت سے کوئی نفع حاصل نہ ہوگا، اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

اُس کی اولاد اور اُس کو خوش کرنے والوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کو خوش کرنے والوں کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کی اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوں گی، اور اگر اُس کے ہاں اولادِ ذکور (بیٹے) زیادہ ہوئے تو پھر اُس کو اولاد سے کم فائدہ ہوگا، اور اُس کا صرف ایک بیٹا زندہ رہے گا، اور اگر وہ ''الزہرۃ'' کی تاثیر کا حامل ہوگا، تو پھر اُس کی اولاد مفرد ہوگی اور اُس کو اولاد سے سخت مشقت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل اسباب کے گھر) ''الدالی''، (دلو) اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کو اکثر و بیشتر سرد اور خشک امراض کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اس کے ساتھ ہی ساتھ اُس کو پیٹ کے درد، ریاح غلیظہ، گھٹنوں کے درد اور دماغ کے خفظان کے عوارض لاحق ہوں گے، پھر اُس کو ان امراض کے لئے معجون اطریفل کبیر اور شہد نافع ہوگا، اُس کے علاوہ اھلیلہ، سفوف الاصول، اور قہوہ کا استعمال کرے۔ اگر یہ ادویہ اُس کو فائدہ نہ دیں تو پھر اُس کو فائدہ دینے والی دواؤں میں سے سب سے بڑی دوا، افیون اور نمک تمر ہندی ہے، ان میں سے ہر ایک، ایک ایک جزو لے کر کوٹ کر باریک کر کے ملا لے اور گرم پانی کے ساتھ استعمال کرے اور اُس کے بعد بھیڑ یا دنبے کے گوشت کی یخنی یا شوربہ استعمال کیا جائے، اور ایسا فصل خریف (موسم خزاں) میں کیا جائے، پس یہ اُس کے لئے بڑی (زود اثر) دواء ہوگی، اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلص احباب کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلص احباب کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری''

Marfat.com

ہیں،ان ہردو کی تاثیر کا حامل شخص دو سے زیادہ عورتوں سے شادی کرے گا،اُس کی پہلی بیوی موت یا طلاق کی وجہ سے اُس سے جدا ہو جائے گی،اور دوسری بیوی موت تک اس کے ساتھ زندگی بسر کرے گی،اکثر وبیشتر اُس کا مال عورت کھا جائے گی،اور اُس پر غالب آجائے گی،اورعورت کے ساتھ اختلاف کی بناء پر اُس کونقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں،ان ہردو کی تاثیر کے حامل شخص کو اُس وقت موت کا ڈر ہوگا جب کہ ان دونوں کا طالع سال میں ایک ساتھ ہوگا،اوراگر ''برھات'' کے مہینہ میں منگل کے روز اُسے کوئی مرض لاحق ہوگا تو وہ اُس کی موت کا سبب بن جائے گا،اور اُس وقت اُس کی عمر سات سال، چودہ سال یا اٹھائیس سال ہوگی پس اگر عمر کے ان تمام مدارج میں وہ ایسی صورت حال سے بچ گیا تو وہ پچھتر سال کی عمر تک زندہ رہے گا،اور یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ وہ تراسی سال کی عمر تک زندہ رہے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے سفروں اور اُس کے حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کے حرکات کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں،ان ہردو کی تاثیر کے حامل شخص کا بہترین سفر جمعہ کے روز آغاز صبح کے وقت جانب مشرق ہوگا، جو اُس کے لئے خیر اور بھلائی پر مبنی ہوگا،اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا،اُس کو کثرت سے سفر کرنے پڑیں گے اور اُن میں تکلیف ومشقت کا سامنا کرنا پڑے گا،اور وہ خشکی کا سفر اکیلا نہ کرے، کیونکہ اُس کو چوروں اور ڈاکوؤں سے خطرہ ہوگا، کہ کہیں اُس کے

Marfat.com

سامان سفر میں سے کوئی چیز چرا نہ لیں اور اُس کے لئے بحری سفر بہتر ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عزت وحرمت نیز اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت وحرمت نیز اقتدار کے گھر) ''الجوزا'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہردو کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے اکابر، امراء، وزراء اور ارباب قلم کے ہاں محبت ومودت ہوگی، وہ ایک جلیل القدر انسان کی مصاحبت اختیار کرے گا، جس کی بناء پر اُس کو عزت وبلند مرتبہ اور عظیم قدر ومنزلت ملے گی، اور اُس کا حال بہت بہتر ہو جائے گا، وہ غرباء کے ہاں محبوب ہوگا، اور اپنی مجلس کے لحاظ سے قابل تعریف ہوگا، اسی طرح اُس کا انجام کار لائق تعریف وتوصیف ہوگا، اور کوئی ایسا شخص نہیں ہوگا، جو اُس کی مصاحبت تو کرتا ہو مگر اُس سے محبت نہ کرتا ہو یا اُس کی عزت نہ کرتا ہو (یعنی اُس کے مصاحب اُس کے مخلص دوست ہوں گے) اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی اُمیدوں اور اُس کی آرزوؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی آرزوؤں کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہردو کی تاثیر کا حامل شخص کثرت سے آرزوئیں کرے گا اور جس بات کی آرزو اور خواہش کرے گا اور امید وابستہ رکھے گا، وہ اُس کو مل کر رہے گی، وہ اس حال میں مرے گا کہ اُس کو دائمی سعادت، دین سے تعلق، تقویٰ اور سچی توبہ اور حسن یقین نصیب ہوگا اور وہ رویائے صادقہ کثرت سے دیکھے گا، جن میں اُس کے لئے بھلائی اور بہتری ہوگی، اور جب وہ کسی کام کا پختہ ارادہ کرے گا تو پھر اُس کو کئے بغیر نہ چھوڑے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم عطارد اور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے دشمن غلام مرد اور عورتیں ہوں گے، اُس کے بارے میں ایک موٹے تازے جسم کے زرد رنگ کے آدمی سے فریب دہی اور ظلم کا ڈر ہوگا، اور وہ اُس کو اذیت پہچانے کی کوشش کرے گا، اللہ تعالیٰ اُن کے مقابلہ میں اُس کی مدد اور نصرت کرنے والے ہیں، اُس کے اقارب میں سے لوگ اس سے حسد و بغض رکھیں گے، اُس کے دوستوں میں سے اُس کا نمک کھا کر اُس کی مذمت کریں گے، اُس کی عورتوں اور اصحاب میں سے وہ لوگ اُس کی موافقت کریں گے، جن کا ستارہ خاکی ہوگا، مثلاً، ''الجدی''، ''السنبلۃ'' اور ''الثور'' وغیرہ تو اُس شخص کو چاہیے کہ ایسے شخص سے گریز کرے کہ جس کا ستارہ ہوائی ہو، مثلاً، ''الجوزاء''، ''المیزان'' اور ''الدالی'' (یعنی دلو) وغیرہ، پس ان ستاروں کی تاثیر کے حامل اشخاص اُس کے بدترین دشمن ہوں گے، اگر چہ کہ وہ ایک طویل عرصہ تک اُن کے ساتھ تعلقات استوار رکھے اور صحبت میں رہے، اُس کے لئے بہترین سواری کا جانور مادہ ہے، مثلاً نرم و نازک خاکی رنگ کی اونٹنی وغیرہ، اُس کے لئے بہترین انگوٹھی چاندی کی دھات کی ہے، اور نگینوں میں سے بہترین نگینہ زمرد کا ہے، اُس کے لئے ملبوسات میں سے بہترین سبز رنگ کا ہے علاوہ ازیں نیلے اور سبز رنگ کے لباس بھی عمدہ ہیں، اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ جو کوئی بھی اُس کو دیکھے یا اُس سے ملے تو اُس سے محبت کرے (یعنی مقبول خواص و عوام ہو) اور انسانوں اور جنوں کے شر اور برائی سے محفوظ و مامون رہے، تو پھر اُس کو چاند کا انتظار کرنا چاہیے، جب اُس کا نزول ''برج السنبلۃ'' میں ہو اور وہ نحوست سے خالی ہو (تو پھر اس مقصد کے لئے) ایک چاندی کی انگوٹھی تین درہم وزن کی تیار کروائے، پھر بدھ کے روز اُس انگوٹھی

Marfat.com

پر ''عطارد'' کی ساعت میں یہ نقش کندہ کرائے اور اُس کو عود اور جاوی کی دھونی دے، اور اس کو دائیں ہاتھ میں پہنے، تو پھر وہ جہاں کہیں بھی جائے گا تو اُس کو عزت حاصل ہوگی، اور اُس کو تمام ایذاء دہی اور ضرر رساں چیزوں سے حفاظت اور پناہ رہے گی اور یہ سب اللہ ربّ العزت کے حکم سے ہوگا، اور وہ خاتم عطارد یہ ہے:

نقش خاتم عطارد

ک ۵۱ ل ۵۹ مار ۹ 5b
ا ع ع و ل ع ۲ ۱ ۱ ۱ ص
ا م ۶ ۱ ۸ ۱ + ۱ ۱ ۱ ۵ ۲
۹ م ل ا ع م بحق هذه

اور جو شخص مفلوک الحال ہو اور اُس میں ایسی انگوٹھی اور خاتم نقش تیار کروانے کی استطاعت نہ ہو تو پھر اُس کو جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ اُس کو چاند کے ''برج السنبلۃ'' میں سعید ساعت یعنی نزول کا انتظار کرنا چاہیے، اور پھر ان اسماء کو مشک، زعفران اور ماء ورد (عرق گلاب) کے ساتھ لکھے اور پھر بدھ کے روز عطارد کی ساعت میں اُس کو بخورات کی دھونی دے، پس وہ اُس کے لئے جنوں اور انسانوں کے شر سے حفاظت کے لئے امان ہوگی، اور وہ (اسماء) یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ، وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ. كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَاوَرُسُلِىْ، اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ، اشیم ۲ ینیج ۲ مہروج ۲ شملوج ۲ اطیرو ۲۵ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اِلَّا مَااَجِبْتُمْ وَعَقَّدْتُمْ اَلْسِنَةَ اَوْلَادِ

آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَنَاتِ حَوَاءَ عَنْ حَامِلِ كِتَابِیْ هٰذَا،وَحَجَزْتُمْ قُلُوْبَ اَعْدَائِهٖ مِنْ كُلِّ اُنْثٰی وَذَكَرٍ،وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

اوراس برج کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے اشکال الرمل میں سے شکل الحمرۃ ہے،اوراللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایا:.....

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ

تواے سائل!میں تم کومشقت وتکلیف کے بعد حاجت کے حصول کی خوشخبری دیتا ہوں،لیکن (اس کی شرط یہ ہے کہ) جو چیز تو نے قلب میں چھپا رکھی ہے اُس پر سختی سے ڈٹ جا،اورتو خودکو حالات کے سہارے پر نہ چھوڑ دے۔(بلکہ عمل میں لگ جا) اورتو سستی نہ کر اس طرح تو کہنے سننے (ٹال مٹول) میں پڑ جائے گا،اورتو اس کام کواپنے لئے ناممکن بنالے گا،اور میں تم کوایسی بُری چیز کے بارے میں خبر دیتا ہوں کہ جس کا شدید قلق تیرے قلب میں ہےاور تیرے سینے میں تنگی پیدا ہوچکی ہے،پس اللہ تعالیٰ تیرے کرب اور بے چینی کوختم کردے گا،اوراے سائل!تو صبر سے کام لے،اوراپنی اُس حاجت سے جو کہ تو نے اپنے دل میں چھپا رکھی ہے نہ اُمیداور بے چین نہ ہوپس وہ تو اس وقت کے علاوہ کسی اوروقت میں پوری ہوکر رہے گی،اور تیرے امور تیرے حسب منشا پورے ہوکر رہیں گے،اوراب شاعر کا قول بھی سن لے:

☆ بے شک،صبر میں،قلب کی راحت ہے،اُس چیز کے بارے میں جوتو چاہتا ہےاور جس کی تو امید رکھتا ہے۔

Marfat.com

باب ہفتم: فصل اول

برج ہفتم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' کا برج ہے

اس برج کے بارے میں شاعر کے اشعار ملاحظہ فرمائیں۔

ترجمہ اشعار:

☆ اور فلک (ہفتم) ''المیزان'' ہے (اور) ''زہرۃ'' (اُس کا ستارہ ہے) (اس ستارہ کی تاثیر کا حامل شخص) خوبصورتی اور حسن کے قریب ہے، قد وقامت والا ہے اور گھمبیر شخصیت کا حامل ہے۔

☆ اس کی صورت میں کیسا حسن اور (پھر کیا ہی) خوبی ہے۔ (لیکن ان سب کے ساتھ) وہ کھیل کود (تفریح کرنے والا ہے) اور کاروباری بھی ہے۔

☆ وہ اپنی عمر کو لہو ولعب اور خوشی میں قطع (بسر) کرے گا (نیز) وہ کسی خوبصورت اور خوب سیاہ اور کشادہ آنکھوں اور بھری موٹی چشم والی محبوبہ کی یاد میں زندگی بسر کرے گا۔

طالع (نئے چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی وہ تاثیرات جو انسان کے لئے (مفید) ہیں، اُن کا اختلاف اور اُن کی وجوہات، اور (اسی طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے خلاف ہیں اُس کے بارے میں گفتگو اور وہ تین ہیں:

حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج مذکر ہے اُس کی طبع گرم مرطوب ہے، اس برج کی تاثیر کا حامل بچہ گرم مرطوب خون کی تاثیر والا ہوگا، سفید رنگ والا آدمی ہوگا، عقل مند ودانا

Marfat.com

ہوگا، صاحب کسب ومعاش ہوگا، غالب آنے والا ہوگا، خوبصورت شکل وشباہت والا ہوگا، متوسط القد ہوگا، اُس کے ہونٹ خوبصورت ہوں گے، گول چہرہ کا ہوگا، اُس پر تل کا نشان ہوگا، اور اُس کے دونوں کندھوں کے درمیان نشانی ہوگی، اُس کے سینہ پر کالے رنگ کا تل ہوگا یا پھر آنکھ کی پتلی کی مانند سیاہ نشان ہوگا، وہ ہر خاص وعام کی نگاہ میں محبوب ہوگا، اُس کو نظر بد کثرت سے ہوا کرے گی، اس کی وجہ اُس کی پرکشش شخصیت ہوگی وہ باغوں میں لہوولعب کو پسند کرئے گا، نیز زیب وزینت کا دلدادہ ہوگا علاوہ ازیں وہ عاشق ومعشوق ہوگا، وہ ایک ہی بات پر قائم نہ رہے گا، اُس کے بارے میں لوہے کی چیز کے زخم یا آگ سے جلنے یا کسی حیوان کے کاٹنے کا خوف ہوگا، اُس کے لئے بہترین مہینہ ''توت'' کا ہوگا، اور بدترین مہینہ ''دبشنس'' کا ہوگا، اگر ''دبشنس'' کے مہینے میں جمعرات کے روز یا بدھ کے روز اُس کو کوئی مرض لاحق ہوجائے تو وہ اُس کی موت کا سبب ہوگا، اُس کو موت کے وقت کے قریب ایک شدید مرض لاحق ہوگا، اور اُس میں شدت اور تیزی آجائے گی، جو موت کا سبب ہوگی، اور سات سال، چودہ سال، بہتر سال کی عمر کے سالوں میں اُس کے متعلق موت کی توقع ہوگی، اگر وہ عمر کے ان سالوں میں محفوظ رہا تو وہ اتنی عمر پالے گا کہ اپنی اولاد کی اولاد دیکھ لے گا، اور اُس کے لئے بہترین مکانات ومساکن میں وہ مسکن ہوگا کہ جس کا دروازہ جانب مغرب ہوگا، اُس کے لئے بہترین دن جمعہ کا ہوگا، اور بدترین دن جمعرات کا ہوگا، بدھ کی رات کو اُس کو اپنے طرز معاشرت کی بناء پر نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اگر ''الزہرۃ'' کا قران ''بدر'' (یعنی چودھویں رات کے چاند) کے ساتھ ایک ہی وقت میں ہو تو پھر اس بات کا ڈر ہوگا، کہ ہر دو کے قرآن کی تاثیر کا حامل بچہ مونث ہوگا، یا پھر صغیرۃ السن میں مردوں کے ساتھ فاسد حالت میں ہوگا، اس کی وجہ یہ ہے کہ ''القمر'' کی تانیث اُس پر اکٹھی ہوجائے گی، اور مردوں کے ہاں اُس کے لئے حظ وافر ہوگا، اُس پر مرض افشاء الدم (بلڈ پریشر) صفرۃ اور صداع (دوران سر) اور آدھے سر کے درد کا غلبہ ہوگا، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

Marfat.com

پہلی وجہ:

جو شخص ''القمر'' کی تاثیر کا حامل ہوگا، وہ نہایت سرخی مائل سفید رنگت اور خوبصورت چہرے والا ہوگا، نیز دلکش اور پرکشش آنکھوں اور خوبصورت ابروؤں (بھوؤں) والا ہوگا، گول چہرے اور خوبصورت دانتوں والا ہوگا، ایسی شکل وصورت والا ہوگا، جس سے عقل وذہانت ٹپک رہی ہوگی، خوش گفتار اور شیریں زبان ہوگا، ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کثرت سے کیا کرے گا، ''الہلال'' کے نقص (کم) ہونے کی بناء پر اُس کے بدن میں نقص (کمی، کمزوری) ہو جایا کرے گی، اور اسی طرح ''الہلال'' کے بڑھنے سے اُس کا بدن بھی بڑھتا جائے گا، اس دوران اُس کے قلب میں غصہ کی سی کیفیت طاری ہو جایا کرے گی، شادی کو پسند کرے گا، اولاد سے اُس کو کم حصہ ملے گا، اُس کو بیت اللہ الحرام کی زیارت نصیب ہوگی، وہ اپنی کبیرۃ السن میں حکام کی طرف سے سخت مشکلات کا سامنا کرے گا، اور اُن کے ہاتھوں اُس کا مال چھن جائے گا، اُس کے متعلق ایک ایسے آدمی سے جو کہ فطرت کے لحاظ سے کمینہ اور گھٹیا ہوگا، زرد رنگ کا ہوگا، اور اُس کے چہرے پر واضح نشان ہوگا، خوف کیا جائے گا، کیونکہ وہ اُس کے بدترین اور بڑے دشمنوں میں سے ہوگا، پس اُس کو اُس سے اجتناب کرنا ہوگا، کیونکہ وہ اُس کی ہلاکت کی کوشش کرے گا، اور اُس کے ساتھ برائی اور نقصان رسانی کی تمنا اور ارادہ کرے گا، اور اللہ تعالیٰ اُس کی اُس سے اور اُس کے سوا دیگر دشمنوں سے حفاظت کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو شخص ''زحل'' کی تاثیر کا حامل ہوگا، اُس کا رنگ گندم گوں سنہری مائل ہوگا، یا پھر اس کا رنگ سیاہی مائل ہوگا، میانہ قد کا ہوگا، بھاری سرین والا اور خمیدہ اَبروؤں والا ہوگا، بہت عمدہ اخلاق والا ہوگا، مال ودولت محنت سے کمائے گا اور لوگوں سے غصے سے پیش آئے گا، اُس کو جوانی میں کثرت سے امراض کا سامنا کرنا پڑے گا، اور بعد میں پھر اُس کو اس سے

Marfat.com

نجات حاصل ہوگی (یعنی ٹھیک ہو جائے گا) اکثر و بیشتر وہ یا تو بلند عمارت پر سے گر پڑے گا، یا پھر اُس کو کوئی حیوان کاٹ لے گا، کثرت سے حیلہ تراشی کرے گا، دھوکہ باز اور مکار ہوگا، اُس کو کثرت سے حکام وقت کی جانب سے ناخواشگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑے گا، اور بعد میں چھٹکارا بھی پالے گا، اور وہ حرمت والے رشتوں میں کثرت سے شادیاں کرے گا، اور اُس کے ہاں ایک بدکردار بچہ پیدا ہوگا، جو اپنے والدین سے مفارقت اختیار کرے گا، جو کوئی اُس کو دیکھے گا اُس سے محبت کرے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو شخص ''المشتری'' کی تاثیر کا حامل ہوگا، اُس کا رنگ زردی مائل سفید یا پھر سرخی مائل ہوگا، خوبصورت اور پرکشش آنکھوں والا ہوگا، اُس کے ہونٹ پتلے ہوں گے، کثرت کے ساتھ جھگڑا و فساد کرے گا، اپنے دوستوں اور ساتھیوں کے ساتھ اُس کے مخلصانہ روابط ہوں گے، اُس کو اپنی کبیرۃ السنی میں توبہ و انابت، دین کے ساتھ رغبت اور صلاح نصیب ہوگی، اُس کو خرید و فروخت (یعنی کاروبار) اور لین دین میں فائدہ اور منافع جات ہوں گے، اُس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی، اُس کی ایک بیوی اُس پر غلبہ پالے گی، اور اُس کے سبب سے وہ سخت مصائب و آلام دیکھے گا، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اور اگر ''المشتری'' ساعت سعد میں ہوگا تو اس ساعت کی تاثیر کا حامل بچہ فقیہہ، قاضی، امیر یا پھر شیخ ہوگا اور اسی طرح کے دیگر مناصب پر فائز ہوگا اور اگر ''المشتری'' ساعت نحس میں ہوگا تو اس ساعت کی تاثیر کا حامل بچہ ان مناصب کے برعکس کاموں کو اختیار کرے گا، مثلاً غسال ہوگا یا پھر جولاہا یا نوکر و خدمت گار ہوگا، اور اسی طرح کے دیگر کاموں سے اُس کو تعلق ہوگا، شہد سفید، زنجبیل مربی اور ہلیلہ کابلی وغیرہ اُس کے مزاج کے موافق ہوں گے، وہ مکان یا باغ کا مالک ہوگا، وہ صنعت کاری کے کاموں سے جو کہ اُس کو (ورثہ) میں ملیں گے پورا کرنے سے مستغنی رہے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی قوت وشوکت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی قوت وشوکت کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف اور پسندیدہ ہوگی، اُس کی نیت میں خلوص اور سچائی ہوگی، وہ ہمیشہ صدق بیانی سے کام لے گا، وہ اپنے بھید کو اُس شخص پر ظاہر کر دیا کرے گا جو اُس کو ظاہر کرے گا، اور وہ لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کیا کرے گا، اُس کا انجام کار درست ہوگا، وہ جب کبیرۃ السن ہوگا تو اُس کی قدر ومنزلت زیادہ ہو جائے گی اور اُس کی شان بلند ہو جائے گی، اور اُس کا حال درست ہو جائے گا، وہ اس حالت میں مرے گا کہ اُس پر اللہ ربّ العزت کے انعام واکرام ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال ودولت اور تجارت کا گھر:

(اُس کے مال ودولت اور تجارت کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص اپنی کبیرۃ السنی میں مال ودولت اکٹھی کرے گا اور اس سبب سے اُس پر حسد کیا جائے گا، وہ جب کبیرۃ السن ہوگا تو اُس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا، اور اُس کی سیرت اچھی ہو جائے گی، اپنی نصف عمر میں اُس کو کچھ دن مفلسی اور قلاشی کے دیکھنے پڑیں گے، یہاں تک کہ اُس کے پاس ایک درہم بھی نہیں رہے گا، اس کے بعد اللہ تعالیٰ اُس پر پھر پہلی حالت کو لوٹا دے گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

اُس کے بھائیوں اور بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور بہنوں کے گھر) ''القوس'' اور المشتر ی'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے بھائی کم ہوں گے، اور اگر وہ ''القمر'' کی تاثیر کا حامل ہوگا تو اُس کی بہنیں کثرت سے ہوں گی، اگر وہ ''زحل'' کی تاثیر کا حامل ہوگا تو اُس کے بھائی زیادہ ہوں گے، اور وہ اس کے ساتھ تقریباً ناانفاقی کا سلوک کریں گے، اُن میں سے بعض اُس کے ساتھ چالاکی اور ہوشیاری کا سلوک روا رکھیں گے جو کہ جلتی پر تیل کا کام کرے گا (یعنی دشمنی اور عداوت کو بھڑکائے گا) اور وہ تمام اُس کے ساتھ حسد اور بغض روا رکھیں گے نیز اُس سے دوری اختیار کریں گے اور یہ حالت اُس کے لئے خیر اور بہتری پر مبنی رہے گی، اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کے گھر) ''الجدی'' اور ''زُحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص اپنے دیگر بھائیوں کے سوا اپنے والدین کا منظور نظر ہوگا، اور وہ اُن (بھائیوں) کی بہ نسبت زیادہ عزت وقدر والا ہوگا، اکثر و بیشتر اس حالت میں اس کا والد اُس کی والدہ سے قبل وفات پا جائے گا، اور اگر وہ ''زحل'' کی تاثیر کا حامل ہوگا تو پھر اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل وفات پا جائے گی، اور وہ اپنے والدین سے کافی میراث ورثہ میں پائے گا، اور وہ کثرت سے جھگڑا اور فساد دیکھے گا، اور جو کچھ وہ ورثہ میں پائے گا وہ اُس کے پاس مستقل طور پر نہ رہے گا، وہ اس کو اس طرح ضائع کر دے گا گویا کہ وہ اُس کے پاس تھا ہی نہیں اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''الدالی'' یعنی (دلو) اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے ہاں اولاد ذکور غالب ہوگی اور اکثر و بیشتر اُس کے ہاں ایک اولاد ہوگی، اُس کا ایک بیٹا مر جائے گا جس کی بناء پر وہ شدید غم وحزن میں مبتلا ہو جائے گا، اور اُس کے لئے اولاد میں سے کوئی حصہ نہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل واسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل واسباب کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے اکثر امراض بلغمی، ریح اور زکام وغیرہ ہوں گے نیز وہ امراض قلب اور جوڑوں کے درد کا مریض ہوگا، تو پھر ایسے شخص کو موسم سرما میں رگِ باسلیق (رگِ ہفت اندام) کے فصد کے ذریعہ سے خون کا اخراج کثرت سے کرنا چاہیے، اور اُس کو گرم معجونوں کا استعمال کرنا چاہیے، اور مسور، پنیر اور دودھ اور تمام مغلظات منی والی چیزوں کو استعمال میں لائے، تو اُس کے لئے مفید ہوگا، اور اگر اُن کے ساتھ اُس کا بلغم قوت اختیار کر جائے تو پھر اس کے لئے سویا، (سوئے کا ساگ) نیز مولی کا استعمال کرے اور عرقسوس بھی پیئے اس کے بعد زنجبیل، مربی اور ہلیلہ جات کو استعمال میں لائے، اس مقصد کے لئے یہ اعلیٰ ترین ادویات ثابت ہوں گی، اگر وہ ان ادویات کو کم کرنا چاہئے تو پھر خاص طور پر سفوف الاصول کو استعمال کرے، تو وہ اُس کے لئے نفع بخش ثابت ہوگا، نیز پیٹ کے امراض میں بھی مفید ہوگا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عورتوں اور خالص دوستی (تعلقات) کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور خالص دوستی (تعلقات) کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں،

Marfat.com

ان ہردو کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے بہترین عورتیں سرخی مائل سفید رنگ کی ہوں گی، اور وہ یکتا عورت سے شادی کرے گا، اکثر و بیشتر وہ عورتیں یا تو کنواری ہوں گی یا پھر شادی شدہ، باکرہ (کنواری) عورت اُس کے ساتھ زندگی بسر کرنے میں ثابت قدم نہ ہوگی، البتہ شادی شدہ عورت سے امید کی جاسکتی ہے، اور اُس کو ان عورتوں کی طرف سے امر ناخوشگوار کا سامنا کرنا پڑے گا، اس لئے اُس کو عام طور پر عورتوں سے احتیاط کو بروئے کار لانا چاہیے، کیونکہ ایک عورت اس کے مال کو کھا جائے گی، اور وہ اس سبب سے مغلوب ہو جائے گا، پھر وہ حاکم وقت کے زیر عتاب آجائے گا، لیکن اس کے بعد اُس کو ان شدائد اور آلام سے نجات نصیب ہوگی، نیز غم و فکر سے نجات پا جائے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہردو کی تاثیر کے حامل شخص کو کسی ایک سال میں جب کہ ان دونوں کا قران ہو جائے اور اُس کی عمر سات سال یا بیس سال کی ہو تو اُس کے متعلق موت کا خوف ہوگا، یا اسی طرح اس کو یہ خوف بائیس یا پھر تینتیس سال کی عمر تک ہوگا، اگر وہ عمر کی ان تمام منازل میں موت کے ہاتھ سے بچ نکلا تو پھر وہ سینتالیس سال یا اُس سے زیادہ عمر پائے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے سفروں اور رویائے صالحہ کا گھر:

(اُس کے سفروں اور رویائے صالحہ کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے بہترین سفر بدھ کے روز طلوع صبح کے وقت جانب مغرب ہوگا، اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اُس کا بہترین سفر بحری ہوگا، اور اُس کا سمندر کا سفر اُس کے خشکی کے سفر کی بہ نسبت بہترین ثابت ہوگا، اُس کو ایک جلیل القدر اور

Marfat.com

معزز انسان کی جانب سے سعادت اور خوش بختی نصیب ہوگی، وہ اُس کی نگاہ میں معزز و مکرم ہوگا، اور اُس کو اس شخص سے خیر کثیر ملے گی، اور وہ مال و دولت سے بھرا ہوا صحیح و سالم وطن واپس لوٹ آئے گا اور یہ تمام اللہ ربّ العزت کے حکم سے ہوگا۔

اُس کی قدر و منزلت اور اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت اور اس کے اقتدار کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کا حامل شخص بادشاہوں کے امراء، وزراء اور دیگر اصحاب دولت کے مرتبہ کو پہنچے گا، اور اگر چاند حالت سعد میں ہو تو پھر وہ سپاہی، بادشاہ یا پھر شیخ ہوگا، یا پھر قوم پر حکومت کرے گا، اور اگر چاند حالت نحس میں ہوگا، پھر وہ ان عہدوں کے برعکس عہدوں (یعنی گھٹیا قسم کے عہدوں) پر فائز ہوگا، وہ اکابرین اور حاکم وقت کے ہاں معزز و محترم ہوگا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی امیدوں اور خواہشات کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور خواہشات کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، اس ستارے کی تاثیر کا حامل شخص (دل میں کثرت سے) خواہشات اور آرزوئیں لئے ہوئے ہوگا، اور وہ جب کسی چیز کی خواہش اور آرزو کرے گا تو پھر وہ اُس کو پورا کئے بغیر نہ رہے گا، وہ رویائے صالحہ کثرت سے دیکھے گا، اپنی رائے کو ظاہر کرنے میں جلدی سے کام لے گا، وہ انجام کار کے لحاظ سے محفوظ و مامون ہوگا، عمدہ طرز زندگی کا مالک ہوگا، اور وہ اس حالت میں مرے گا کہ اللہ تعالیٰ کی اُس پر نعمتیں اور انعامات ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم الزہرۃ اور اسماء مبارک کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کے حامل شخص کے عورتیں اور مرد کثرت سے دشمن ہوں گے، جو کہ اُس کا نمک کھائیں گے مگر اُس کے خلاف مکر وفریب کے جال بچھائیں گے، اور وہ ان سے محفوظ رہے گا، اُس کے اکثر و بیشتر دشمن اُس کے عزیز و اقارب میں سے ہوں گے، اور اُس کے متعلق ایک گندم گوں رنگت والے آدمی سے نقصانات پہنچ جانے کا خطرہ ہوگا جس کے چہرہ پر نشان ہوگا، پس اُس کو ایسے شخص سے احتیاط لازم ہے، پس جس شخص کا ستارہ ہوائی ہوگا مثلاً الجوزاء اور المیزان، نیز ''الدالی'' (دلو) وغیرہ تو وہ اُس کے موافق ہوگا، اور اُس کو ایسے شخص سے احتیاط کرنی چاہیے کہ جس کا ستارہ خاکی ہو، مثلاً ''الجدی''، ''السنبلۃ'' اور ''الثور'' وغیرہ، اُس کے لئے بہترین سواری خاکستری رنگ یا خاکستری مائل رنگ کی اونٹنی ہے، اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اُس کو جمعہ کے دن طلوع سورج کے وقت حاجت برآری کے لئے جانا چاہیے، اُس کی حاجت پوری ہو جائے گی، اور اُس کو ہلال پر نگاہ رکھنی چاہیے اگر اُس میں مرد کی شبیہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس کے لئے بہتر ہوگا اور اس کے لئے نیلا، سبز اور زرد رنگ بہتر ہوگا، انگوٹھیوں میں سے اُس کے لئے زرد تانبے اور چاندی کی دھات کی انگوٹھی بہتر ہوگی، اور جب وہ انسانوں اور جنوں کے شر سے محفوظ رہنے کا ارادہ کرے نیز یہ کہ وہ ہر شخص کی نگاہ میں مقبول و معزز و مکرم ہو تو پھر اُس کو چاند کا انتظار کرنا چاہیے، جب اُس کا نزول برج میزان میں ہو تو پھر اس مقصد کے لئے تین درہم وزن کی انگوٹھی تیار کروائے اور پھر اُس پر یہ اسماء جمعہ کے دن الزہرۃ کی ساعت میں نقش (کندہ) کروائے اور اُس کو عود اور جاوی کی دھونی دے، پھر اُس کو دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن لے،

Marfat.com

تو پھر وہ تمام مکروہات اور اُن تمام اشرار سے جن سے اُس کو خوف وڈر ہو امان و پناہ میں رہے گا اور محتاط رہے گا، اور وہ خاتم مبارک یہ ہے:

نقش خاتم الزہرۃ

۱۱ ۲ ال ۱۶ ۸م ۲ر ل ک
۹ ۲ ۱ ت ۱ ۹ ۵ ۷ ۵۱۱۵
۹ ۲ آ ۱۱۱۱ ۵ ۶ ۵ ۵ ۹ ۱ b
۱ ۵ ۶ ۷ بحق هذه

اور اگر وہ شخص مفلس ہو اور اُس میں ایسی انگوٹھی تیار کروانے کی استطاعت نہ ہو تو پھر اُس کو القمر کا انتظار کرنا چاہیے جیسا کہ ہم نے اس سے قبل ذکر کر دیا ہے، اور ان اسماء کو اس کے لئے ہرن کے چمڑے پر مشک، زعفران اور ماء ورد (عرق گلاب) سے لکھے، اور اُس کو مذکورہ بالا بخورات کی دھونی دے، اور یہ کام جمعہ کے روز الزہرۃ کی ساعت میں کیا جائے گا، وہ اس کو اپنے پاس رکھے، اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو پھر وہ اپنے مقصود و مطلوب کو پہنچ کر رہے گا، اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، بسطوش طارش طرشه هاله ۲ تَوَكَّلُوْا يَاخُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِحِفْظِ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا، مِنْ كُلِّ مَايُؤْذِيْهُ بِأَلْفِ أَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

(اور اس برج کے حامل شخص کے لئے) اشکال رملیہ میں سے شکل الانکیس ہے

Marfat.com

اور شکل العتبۃ الخارجۃ ہے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا.....

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا

تو پھر اے سائل! میں تم کو خوشخبری دیتا ہوں کہ یہ ضمیر جو غم وفکر کا اظہار نہیں کرتی ہے مگر اللہ تعالیٰ اُس غم وفکر کو ختم کر دیتا ہے، یا پھر دَین (قرض) کہ اللہ تعالیٰ اُس قرض کو چکا دیتا ہے، تو پھر تُو اس حاجت کو پالے گا، پس تیری حاجات پوری ہو کر رہنے والی ہیں، اور تیرا قرض اُتر کر رہے گا، نیز تیرا دشمن مصیبت کو پہنچ کر رہے گا، اور تجھ سے تمام ایذاء رسانیاں زائل ہو جانے والی ہیں، اور تیری عنقریب ایسے شخص کے ساتھ ملاقات ناگزیر ہے جو کہ تیرا سچا دوست ہے، اور تیرا پیارا محبّ ومحبوب ہے، جو کہ تیرے کام کی چارہ سازی کے لئے ایسی تدبیر کرے گا جس کو (اللہ کے ہاں) شرف قبولیت حاصل ہوگی۔

لیکن اے سائل! میں تجھ کو دیکھتا ہوں کہ تیرے سینے میں (حاجات کے غم وفکر کی) تنگی ہے، پس ایسی تنگی عنقریب تجھ سے زائل ہو جائے گی، اور تیری قدر ومنزلت بلند وبالا ہو کر رہے گی، اُن تمام لوگوں میں کہ جن میں تو قدر ومنزلت چاہتا ہے، جیسا کہ ایک شاعر نے کہا ہے:

☆ پس تیرے لئے امان کا (نیک فال) شگون ظاہر ہو چکا ہے۔ اور تیری مراد (خواہش کی تکمیل) سعادت اور خوش نصیبی کے ساتھ مشہور ہو چکی ہے۔

☆ اور تیرے پاس دشمنوں کیلئے (اشکال رملیہ میں سے) انکیس کی شکل آئی ہے۔ اور تیری سعادت اور خوش بختی کا ستارہ، آسمان کے کھلے کناروں سے ظاہر ہو چکا ہے۔

Marfat.com

العتبۃ الخارجۃ کے بارے میں گفتگو

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اَلَّذِیْنَ اِذَا أَصَابَتْھُمْ مُصِیْبَۃٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ.

تو پھر اے سائل! اس ضمیر ﴿اشارہ﴾ کے پیش نظر صبر وتحمل سے کام لے، اور اپنے نفس کو حالات کی تنگیوں، ترشیوں پر محمول کر کے پریشانی اور مصیبت میں نہ ڈال، اور تو ایسا مت کر، کیونکہ اس طرح تو پھر قیل وقال یعنی کہنے سننے میں پڑ جائے گا (یعنی تیرے عزم وہمت میں ناپختگی پیدا ہو جائے گی) اور میں تیرے ہاں تنگ دلی پاتا ہوں اُس چیز کی خاطر کہ جس کی فکر میں تو نے اپنے دل ودماغ کو مشغول کر لیا ہے، پس عنقریب غم وفکر زائل ہو جائیں گے، اور جس شخص نے اپنے امور کے انجام کار کا حساب نہ رکھا ہو (تو اُس کو جاننا چاہیے) کہ زمانہ اُس کے نتائج کو ظاہر کر دینے والا ہے اور لیکن اے سائل! تو صبر سے کام لے، اور اُس امید کے پورا ہونے کے بارے میں نا اُمید نہ ہو کہ جس کو تو نے اپنے (دل) میں چھپا رکھا ہے، پس تیری یہ حاجت اس وقت کے سوا کسی اور وقت میں پوری ہو کر رہنے والی ہے، اور تیرے امور تیری مرضی کے مطابق اللہ ربّ العزت کے حکم سے جو کہ مخلوق کا ربّ ہے پورے ہو کر رہنے والے ہیں، اور جیسا شاعر نے کہا ہے:

☆ نحس مشکل تیرے پاس رخصت ہونے کے لئے واضح طور پر آئی ہے۔ (وہ) تجھ کو کثرت افکار وہجوم غم کی اطلاع دیتی ہے.....

☆ پھر کہا! میں تم کو خوشخبری دیتا ہوں کہ تنگی اور تکلیف کے بعد تیرے پاس خیر وبھلائی مکمل بھیدوں کے ساتھ آئے گی۔

Marfat.com

باب ہشتم: فصل اول

برج ہشتم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''العقرب'' اور ''المریخ'' کا برج ہے

اوران کے بارے میں اشعار ہیں:

☆ ''العقرب'' اور ''المریخ'' کا صاحب ایسا ہے کہ اُس سے ابوالزعارع نے نشوونما پائی، جو کہ جنگ اور خوف ودہشت کا دیوتا ہے۔

☆ اور اُس کے لئے جنگوں میں مکروفریب اور عزم اس طرح، (دل میں پوشیدہ ہے) کہ جیسے بڑے بھاری پتھر یا چٹانیں جو کہ پہاڑی کے اندر رہ کر اُس کو قوت دیتے ہیں۔

☆ وہ سالار لشکر ہے، (ایسا سالار ہے) جو کہ معرکہ میں غالب آنے والا ہو (اور) ایسی تلواروں والا ہے جو کہ صقیل ہونے کی بناء پر چلتے وقت اپنی چمک سے جنگ کے شعلوں کو بھڑکانے والی ہوں۔

طالع (نئے چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی وہ تاثیرات جو انسان کے لئے (مفید) ہیں، اُن کا اختلاف اور اُن کی وجوہات، اور (اسی طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو.....

پہلی وجہ:

جو شخص المریخ سے تاثیر کی مناسبت کا حامل ہوگا، اُس کی رنگت گلابی زردی مائل

Marfat.com

ہوگی، نیلی آنکھوں والا ہوگا، گول چہرہ کا ہوگا، سرخ ہونٹوں والا ہوگا، متوسط القد ہوگا، حسین واجیہہ ہوگا، اُس کے پیٹ پر ایک علامت ہوگی، اُس کے مردانہ عضو پر تل یا کسی رنگ کا دھبہ ہوگا، اُس کے اکثر و بیشتر امراض گرمی سے متعلق ہوں گے، پھر اگر المریخ حالت سعد میں ہوگا، تو وہ امیر یا حکیم ہوگا اور اگر المریخ حالتِ نحس میں ہوگا تو وہ قصاب یا پھر حجام ہوگا، سختی سے مخالفت کرنے والا اور تکلیف میں مبتلا کر دینے والا ہوگا، اُس کی زبان تکلیف دہ اور ناگوار ہوگی، اکثر و بیشتر تنگ دلی کا مظاہرہ کرنے والا ہوگا، اُس کی بیویاں اُس کے ساتھ رہیں گی۔

دوسری وجہ:

جو شخص الشّمس کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، وہ سفید مائل زرد رنگ کا ہوگا، وہ لہو ولعب اور بزم عیش کا دلدادہ ہوگا، اُس کے بارے میں امراض چشم کا خوف ہوگا، اُس کے دشمن کثرت سے ہوں گے، پستہ قد کا ہوگا، اُس کے چہرہ پر علامت ہوگی، وہ ایسی عورتوں کو پسند کرے گا جن کی آنکھیں گول ہوں گی اور اُن کی سیاہی اور سفیدی واضح ہو، اُس کی اکثر و بیشتر اولاد نرینہ ہوگی، اگر الشّمس اچھی حالت میں ہوگا تو صورت مذکورہ بالا ہوگی، اور اگر الشّمس حالت نحس میں ہوگا تو صورت برعکس ہوگی، اس کے متعلق ایک ایسے آدمی سے خوف کیا جائے گا جو کہ اُس کو ہر قسم کی ایذاء دہی کی کوشش کرے گا، اور اللہ تعالیٰ اُس کو ہر قسم کی بلاو مصیبت سے نجات دے گا۔

تیسری وجہ:

جو شخص الزہرۃ کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، وہ سرخ رنگت والا ہوگا، خوبصورت اَبروؤں (بھوؤں) والا ہوگا، نغمہ وسرور کو پسند کرے گا، اور شراب کا دلدادہ ہوگا، اُس کی یہ حالت زیادہ تر ابتدائی عمر میں ہوگی، اگر الزہرۃ حالت سعد میں ہو تو پھر وہ غنی و

Marfat.com

مالدار ہوگا، اور اُس کو ہر وہ چیز ملے گی جس کی وہ خواہش کرے گا، اور اگر الزہرۃ حالت نحس میں ہو تو پھر اُس کے حالات مذکورہ بالا حالت کے برعکس ہوں گے، لیکن اُس کی موت نعمت و ثروت کی حالت میں ہوگی۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی زندگی طیب و پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت متوسط ہوگی، یعنی نہ تو اُس کو غنی (مالدار) کہا جا سکے گا اور نہ ہی فقیر (غریب)، جب کبھی وہ کبیرۃ السن ہوگا تو اُس کا رزق وافر مقدار میں ہو جائے گا، اُس کی حالت اچھی ہو جائے گی یعنی صاحب شان و شوکت ہو جائے گا۔

اُس کے مال و دولت اور اُس کے کسب کا گھر:

(اُس کے مال و دولت اور اُس کے کسب کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی دولت نیز کسب و معاش، لہو و لعب میں ضائع ہو جانے کا خطرہ ہوگا یہاں تک کہ وہ فقیر اور محتاج ہو جائے گا پھر دوبارہ اُس پر دولت و ثروت کی حالت لوٹ آئے گی۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی

تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی بہنیں اُس کے بھائیوں پر غالب ہوں گی، اُس کے بھائی کم ہوں گے، لیکن اُس کے ساتھ اچھے نہ ہوں گے، وہ اکثر و بیشتر اُس کو فراموش کر دیا کریں گے۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ''الدالی'' یعنی (دلو) اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو اپنی صغیرۃ السن میں اپنے والدین سے کچھ بھی فائدہ نہ ہوگا اور اکثر و بیشتر ایسے شخص کی والدہ کا انتقال اس کے والد سے قبل ہوگا اور وہ میراث میں کچھ بھی نہ پائے گا۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے ہاں اولاد ذکور زیادہ ہوں گے، پہلے اُس کے ہاں بیٹی ہوگی، اور اکثر و بیشتر اُن میں سے اُس کی زندگی میں مر جائیں گے، وہ اپنی بیویوں کی طرف زیادہ مائل ہوں گے پھر وہ اُن میں سے کسی ایک کی مدد سے باقی بچوں سے مستغنی ہو جائے گا۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو سردی، خشکی، گرمی، صفراوی اور دوران سر کے امراض کا سامنا ہوگا، تو اس مقصد کے لئے اُس کو موسم بہار میں شربت لیموں اور شربت تمر ہندی کا استعمال کرنا چاہیے نیز سفوف الاصول کو صبح و شام استعمال کرنا چاہیے۔

Marfat.com

اُس کی عورتوں اور اُس کے خالص تعلقات کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور اُس کے خالص تعلقات کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص پہلے سے خاوند والی عورتوں میں سے کسی عورت کے ساتھ شادی کرے گا پھر اُس کو طلاق دے دے گا، اور دوسری عورت اگر وہ اچھی عادات کی حاملہ ہوگی اگر چہ کہ اُس کا رنگ سیاہ ہو تو پھر بھی وہ اُس کے لئے بہتر ہوگی، وہ اُس پر غلبہ پالے گی اور اس کے لئے تکلیف کا موجب ہوگی، یہ اپنی صغیرۃ السن میں عورتوں کے ہاں محبوب و پسندیدہ ہوگا۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے جب کہ وہ تیس سال کی عمر سے لے کر چالیس سال تک ہو ایک ایسے سال میں جبکہ ان ہر دو کا قران اکٹھا ہو موت کا خوف ہوگا، پس اگر وہ عمر کی ان حدود سے متجاوز ہو جائے تو پھر وہ چوہتر سال کی عمر پالے گا۔

اُس کے سفروں اور حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص کثرت سے مشقت والا سفر کرے گا، اور اُس کا بہترین سفر منگل کے دن ہوگا، اور وہ بیت اللہ الحرام کا حج کرے گا۔

اُس کی قدر و منزلت اور اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت اور اُس کے اقتدار کا گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان

Marfat.com

ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اکابرین، حکام اور ارباب قلم کے ہاں قدر و منزلت پائے گا، اور ایک بڑے آدمی کے ہاں وہ بلند رتبہ حاصل کر کے رہے گا۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی خواہشات کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی خواہشات کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنی خواہشات کی تکمیل کرنے پر ثابت قدم رہے گا، اور وہ جس چیز کی خواہش کرے گا، اُس کو حاصل کر کے رہے گا، نیز جس بات کی اُمید رکھے گا وہ پوری ہو کر رہے گی، وہ حسنِ سیرت والا ہوگا، اور اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم المریخ اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدین کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے زیادہ تر دشمن اُس کے اہل و عیال اور عزیز و اقارب میں سے ہوں گے، اُسے ایک ایسے آدمی سے خوف ہوگا جو گندم گوں رنگ کا ہوگا اور اُس کے چہرہ پر نشان ہوگا اور اُس کے ایک پاؤں پر آگ سے جلنے کا نشان ہوگا، اُس سے وہ عورتیں اور لوگ موافقت کریں گے، جن کا ستارہ آبی ہوگا، اور اُس کو اُن لوگوں سے پرہیز کرنا چاہیے کہ جن کا ستارہ ناری (آتشیں) ہو، اور اُس کے لئے بہترین سواری خاکستری رنگ کی اونٹنی یا سفید رنگ کا گھوڑا ہوگا، اور انگوٹھیوں میں سے اس کے لئے چاندی کی دھات کی انگوٹھی بہتر رہے گی، اور اس مقصد کے لئے اُس کو چاند پر نظر رکھنی چاہیے کہ اُس پر عورت کا چہرہ ہو، اور اُس کے لئے بہترین لباس سفید رنگ کا یا نیلے رنگ کا ہوگا،

Marfat.com

اگر اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر اُس کو رگ باسلیق (رگ ہفت اندام) کی فصد کروانی چاہیے، اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت ہو تو پھر اُس کے لئے منگل کے دن کو اختیار کرے، اور خاتم المریخ اُس کے دائیں ہاتھ میں ہونی چاہیے اور اگر وہ اس بات کا ارادہ کرے کہ وہ جن وانسان کے مکر وفریب سے محفوظ و مامون رہے اور لوگوں کے ہاں محبوب ہو تو پھر اُس کو چاند کا انتظار کرنا چاہیے کہ جب اُس کا نزول ''برج العقرب'' میں ہو اور اس کی چال ''الصاغہ'' کی جانب ہو تو پھر اس کے لئے چاندی کی انگوٹھی تیار کروائے اور اُس پر یہ خاتم، نقش (کندہ) کروائے اور اُس کو عود اور جاوی کی دھونی دے اور اُس کو گلے میں رکھے، تو وہ اُن سے امن میں رہے گا، اور وہ یہ ہے:

نقش خاتم المریخ

۱۲۵ د ۹۸ ح د ۴۲
۱۸۱۱۱۱۹۸۷۶۱۱۱۱
۶ ۹۹۲۹ ح ۱۲ b ل
بحق هذه الاسماء

اور اگر وہ شخص مفلس اور تنگدست ہو اور اُس میں خاتم کے تیار کروانے کی استطاعت نہ ہو، تو پھر اُس کو ''القمر'' کا (چاند) کا انتظار کرنا چاہیے جیسا کہ ہم نے اوپر ذکر کر دیا ہے، اور ان اسماء کو لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَا
شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ طهشور طهير طهور
قسموش قَسَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَاخُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ

Marfat.com

وَالْآيَاتِ أَنْ تُحْفِظُوْهُ مِنْ كُلِّ مَايُؤْذِيْهِ وَتُعَظِّمُوْهُ فِيْ عُيُوْنِ نَاظِرِيْهِ بِحَقِّ آه هوه آلِ شَدَایَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

(اوراس برج کی تاثیر سے مناسبت رکھنے والے شخص کے لئے) اشکال رملیہ میں سے شکل العقلۃ ہے۔

وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا

تو پھر اے سائل! اس ضمیر (اشارہ) پر صبر کر کیونکہ اس سے جو کچھ ظاہر ہوا ہے اُس سے ایسا لگتا ہے کہ اُس پر ایسا حال ہے جو کہ دھندلا ہو اور (ابھی اس راہ پر چلنا) اُس کے لئے مشکل ہے، کیونکہ تمام چیزیں چلی ہی جانے والی ہیں، اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، پس تو اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگ اور توبہ کر، اور تو اپنی پوشیدہ خواہش میں اُسی کو کارساز بنا اور اس معاملہ میں نبی ﷺ کو وسیلہ بنا یہ کہ تجھ سے میل و کدورت تیری خواہش کے معاملہ میں دور ہو جائے اور یہ کہ تیرے کام سہل اور آسان ہو جائیں اور اپنے بھیدوں کو مخفی رکھ اور پھر شاعر نے جو کہا ہے اُس کو بھی سن لے:

☆ تیرے بارے میں شکل (یعنی سزا، عذاب، رسوائی) کے ساتھ واضح طور پر ''عقلۃ'' آئی ہے۔

☆ (اور وہ ایسی صورت ہے) کہ جس کیلئے خیر اور بھلائی کے ساتھ یگانگت نہیں ہے۔

Marfat.com

باب نہم: فصل اول

برج نہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''القوس'' اور ''المشتری'' کا برج ہے

اوران کے بارے میں اشعار ہیں:.....

فلک نہم ''القوس'' سعید اور مبارک ہے
(اور) اس کا ستارہ ''المشتری'' سعد و خوش بختی پر مشتمل ہے
اس کی تخلیق میں عجیب و غریب قسم کی صفات مجتمع ہیں
(اس کی تخلیق میں) نبیذ کے نشہ اور عسل (شہد) کے ساتھ تزئین کی گئی ہے
آزاد اور عقل و دانش میں قد و کاٹھ کا مالک ہے
اُس کے احکام فضیلت، علم اور عمل کے ساتھ ظاہر ہو چکے ہیں

طالع (چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی وہ تاثیرات جو انسان کے لئے (مفید) ہیں، اُن کا اختلاف اور اُن کی وجوہات، اور (اسی طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو.....

پہلی وجہ:

جو شخص ''عطارد'' کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، اُس کی رنگت گندم گوں ہوگی، ہلکی پھلکی داڑھی والا ہوگا، اُس کا چہرہ گول ہوگا، متوسط القد ہوگا، اُس کے بال سیاہ

Marfat.com

ہوں گے، اُس کا سینہ کشادہ ہوگا، رائے اور عقل کا پختہ اور ماہر ہوگا، اُس کے چہرہ اور سینہ پر نشانات ہوں گے، اور اس کے پیٹ پر بھی علامت ہوگی، اُس کے دونوں کندھوں کے درمیان نشانی ہوگی، اور اگر ''عطارد'' حالت سعد میں ہو تو پھر وہ کاتب وزیر، منجم یا حکیم ہوگا اور اسی طرح کے دوسرے عہدوں پر بھی فائز ہو سکتا ہے، اور اگر ''عطارد'' حالتِ نحس میں ہو تو پھر وہ ان مذکورہ بالا عہدوں کے برعکس عہدوں پر ہوگا، وہ کئی دفعہ حکام کے پنجہ استبداد میں آجائے گا اور کئی بار قتل ہوتے ہوتے بچے گا، اُس کی شخصیت مقبول و روشن ہوگی، اُس کے ساتھیوں میں اُس کی قدر و منزلت نہایت بلند ہوگی، اور جو شخص اُس سے کوئی چیز ادھار لے گا تو وہ اُس کو سخت جد و جہد و جھگڑا کئے بغیر واپس نہ لوٹائے گا۔

دوسری وجہ:

جو شخص ''القمر'' (چاند) کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، وہ سفید رنگت والا ہوگا، خوبصورت چہرہ والا ہوگا، چوڑے سینہ والا ہوگا، اُس کے چہرہ پر نشان یا کالے رنگ کا تل ہوگا، ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر کی جانب کثرت سے نقل مکانی کرے گا، وہ مضبوط سر والا ہوگا، اُس پر نیند کا غلبہ ہوگا، اُس کو نسیان کا عارضہ ہوگا، وہ ایک ہی حالت پر قائم نہ رہے گا، اُس کے دوست کثرت سے ہوں گے، پس اگر ''القمر'' (چاند) حالتِ سعد میں ہو تو پھر وہ مملکت میں صاحبِ امر و اقتدار ہوگا اور اسی طرح کے دیگر عہدہ جات پر ہوگا، اور اگر ''القمر'' (چاند) حالتِ نحس میں ہو تو پھر وہ ان عہدوں کے برعکس عہدہ جات پر ہوگا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو شخص ''زحل'' کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، وہ صاف رنگت والا یا پھر گندم

گوں زردی مائل رنگت والا ہوگا، گھنی بھوؤں (اُبروؤں) والا ہوگا، اُس کے ہونٹ فربہ ہوں گے، اُس کی کلائیاں مضبوط ہوں گی، پختہ عقل والا ہوگا، بااطمینان اور صاحب عزت و وقار والا ہوگا، اُس کا سر مضبوط اور قوی ہوگا، صاحب مکر وفریب احیاء جو نیز چال باز ہوگا، اس کے چہرہ پر نشان اور سر پر علامات ہوں گی، اُس کو اپنے دوستوں اور ساتھیوں سے تکلیف دہ صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کے دوستوں میں سے کوئی اس پر سحر کرے گا، اور وہ اُس سے نجات پا جائے گا، اور اکثر و بیشتر اُس کا باپ اُس کی ماں سے قبل انتقال کر جائے گا، اور وہ اُن دونوں (والدین) سے جائیداد یا باغ ورثہ میں پا جائے گا، اُن میں سے کوئی چیز بھی ہمیشہ اُس کے پاس نہیں رہے گی، وہ (ایک سمندری سفر میں) غرق ہونے کے قریب پہنچ جائے گا لیکن محفوظ رہے گا، اور وہ جدا ہو جائے گا، کثرت مال کی بناء پر مستغنی ہو جائے گا، اُس کو خرید و فروخت یعنی کاروبار میں کافی منافع حاصل ہوگا، اسی طرح لین دین اور ہر وہ کام جو وہ کرے گا اس کے لئے نفع بخش ثابت ہوگا۔

Marfat.com

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اقامت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اقامت کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی زندگی طیب و پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، اور ہر کام جو وہ کرے گا اُس میں برکت ہوگی، وہ نیت کا خالص اور صاف ہوگا، وہ ہر خاص و عام سے حسن سلوک روا رکھے گا، چاہے اُس کی نیکی کا کوئی اعتراف کرے یا نہ کرے، لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا اجر ضائع نہ پائے گا، اور اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، وہ جب کبھی کبیر ۃ السن ہوگا اُس کی قدر و منزلت زیادہ ہو جائے گی، اُس کی شان و شوکت بلند ہو جائے گی، اور اُس کا حال بہتر ہو جائے گا، اور وہ مرتے دم تک اللہ ربّ العزت کی نعمت سے سرفراز رہے گا اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال و دولت نیز کسب کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز کسب کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو ایسا مال عطا ہوگا جو اُس کے لئے کافی ہوگا، اور وہ اس کے جمع کرنے میں کافی تکلیف اور مصیبت اٹھائے گا، تیس سال کی عمر کے بعد وہ کثرت سے مال دار ہو جائے گا، اور وہ اپنے اہل و عیال اور عزیز و اقارب سے مستغنی ہو جائے گا۔

اُس کے بھائیوں اور بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور بہنوں کے گھر) ''الدالی'' یعنی (دلو) اور ''زحل'' ہیں،

ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے بھائی ہوں گے، لیکن وہ تقریباً اس کے ساتھ متفق نہ ہوں گے، اور اُس کا اُن سے دور رہنا اُس کے لئے بہتر ہوگا، اُس کو اپنے بھائیوں کے سبب سے جھگڑے اور نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ ان کے مکر وفریب سے نجات پا جائے گا، اور اُن پر کامیابی حاصل کرے گا، اور اُن میں سے زیادہ تر اُس کی زندگی میں مر جائیں گے۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنے بھائیوں کی بہ نسبت زیادہ دولت وثروت والا ہوگا، اور وہ اپنے والدین کی نگاہ میں زیادہ عزت وقدر والا ہوگا، وہ بھی اُن کے ساتھ حسن سلوک روا رکھے گا پس اگر وہ ''زحل'' کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا تو پھر اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اگر وہ ''القمر'' چاند کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا تو پھر اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، وہ تقریباً والدین سے ورثہ میں کچھ بھی نہ پائے گا، اور اگر اُس کو ورثہ میں سے کچھ مل بھی جائے گا تو اُس میں سے کوئی چیز بھی اس کو نفع نہ دے گی۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی پہلی اولاد نرینہ ہوگی، اور اُن میں سے اکثر وبیشتر اُس کی زندگی میں مر جائیں گے، اُس کو اپنی اولاد میں سے ایک بچہ کی موت پر شدید غم وحزن

Marfat.com

ہوگا، اور اُس کے ہاں ایک ایسا بیٹا پیدا ہوگا جو اُس کے لئے باعث مسرت ہوگا۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل واسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل واسباب کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو پیدائشی طور پر سردی اور خشکی کے امراض کا سامنا کرنا پڑے گا، اُس کو جوڑوں کے درد کا بھی سامنا کرنا پڑے گا، ان امراض کے ازالہ کے لئے اُس کو افیون اور نمک ہندی کو گرم پانی کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے، اور اس کے بعد اُس کو بھیڑ کے گوشت کی یخنی کا استعمال کرنا چاہیے، نیز شہد کا کثرت سے استعمال کرنا چاہیے۔

اُس کی عورتوں اور اُس کی خالص دوستی کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور اُس کی خالص دوستی کا گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے بہترین عورت وہ ہوگی جو کہ سونے کی دھات اور سبز رنگ سے مناسبت رکھتی ہوگی۔

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے بارے میں جبکہ اس کی عمر تیس سال کی ہوگی کسی ایک سال میں ان ہر دو کے قران کے سبب موت کا خطرہ ہوگا، اگر اُس نے عمر کے اس حصہ میں اس آفت سے چھٹکارا پالیا تو پھر وہ ساٹھ سال کی عمر تک زندہ رہے گا۔

Marfat.com

اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشّمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کا سفر نحس ہوگا اُس کے لئے اس میں کوئی بھلائی نہ ہوگی، اور ایسے سفر میں زیادہ تر اُس کی موت غرق ہونے سے ہوگی۔

اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص تمام لوگوں میں معزز و محترم ہوگا اور اکثر و بیشتر اُس کے مراسم و روابط ملوک و سلاطین کے ساتھ ہوں گے۔

اُس کی امیدوں اور تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور تمناؤں کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنی امیدوں اور تمناؤں کے پورا کرنے کی خواہش میں صاحب عزم و ہمت ہوگا، اور جس چیز کی خواہش و آرزو کرے گا وہ اُس کو حاصل کر کے رہے گا، اور وہ موت کے وقت اللہ کی نعمتوں سے مستفید ہو رہا ہوگا۔

اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے عورتوں اور مردوں میں سے کثرت سے دشمن ہوں گے، چاہے وہ گلابی سرخی مائل رنگت والے ہوں یا زردی مائل رنگت کے ہوں، گلابی

مائل سرخ رنگت والے یا زردی مائل سرخ رنگت والے مرد وعورتیں اکثر وبیشتر اُس پر سحر کا عمل کریں گے، عورتوں اور مردوں میں سے وہ لوگ اُس کے موافق ہوں گے جن کا ستارہ ناری (آتشیں) ہوگا، اور اُس کو اُن لوگوں سے اجتناب کرنا چاہیے جن کا ستارہ آبی ہو، اُس کو اُن کے ساتھ اختلاف سے گریز کرنا چاہیے تا کہ بعد میں اس کو پشیمان نہ ہونا پڑے، اگر وہ ان کے ساتھ شرکت کرے گا تو پھر اُس کو نقصان اٹھانا پڑے گا، اور اگر وہ اُن میں سے کسی کے لئے بھی کوئی چیز خریدے گا تو پھر خسارہ میں رہے گا، اُس سے مناسبت کی بہترین انگوٹھیاں قزدیر اور چاندی کی دھاتوں کی ہیں۔ اس کے لئے بہترین دن جمعرات کا ہے، اور بدترین دن منگل کا ہے، دنبہ کا گوشت اُس کے لئے بہتر ہوگا، اور اسی طرح شراب نوشی اُس کے لئے پرکشش ہوگی، اور یہ عادت اُس کے خاندان میں ہوگی، سفید غلہ کا پانی (نبیذ کی صورت میں) اور الجوارش الکمونیہ اُس کے لئے مفید رہیں گے، مسور، چنا، باقلا، حالوم اور گائے کا گوشت کھانے سے اجتناب کرے، کیونکہ ان کا کھانا اُس کو پانچ قسم کے امراض کا وارث مریض بنا دے گا، ان کے استعمال سے سودا اور صفراء پیدا ہوں گے نیز دردِ سر، درد کمر اور گھٹنوں کے درد کے امراض لاحق ہوں گے، تو ان امراض کی دواء سفوف الاصول ہے، اور سفید غلہ کی نبیذ خاص طور پر درد کمر اور گھٹنے کے درد کے لئے مفید ہے، اُس کے لئے لباس نیلے اور زرد رنگ کے ہیں، نیز کتان کا لباس بھی مفید ہے، اور اُس کو ''چاند'' پر نگاہ رکھنی چاہیے، جب اُس پر مرد کی شبیہہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، اور جب اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو اُس کو جمعرات کے روز آغاز صبح کے وقت اس کا قصد کرنا چاہیے اور ''المشتری'' کے خاتم کی انگوٹھی اُس کے دائیں ہاتھ میں ہو، تو پھر اُس کی حاجت برآئے گی، اور اگر اُس کے خون میں گرمی کی بناء پر ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر اُس کو چاہیے کہ دائیں ہاتھ میں کہنی کے پاس کی رگ کی فصد کرائے، جب سوئے تو اپنے

Marfat.com

سر کو جانب قبلہ رکھے، جنون کی بیماری سے محفوظ رہے گا، اور اگر وہ چاہے کہ وہ ہر چیز سے امن میں رہے، اور لوگوں کی نظر میں پر کشش چہرہ والا ہو جائے تو پھر اُس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے یہاں تک کہ وہ برج قوس میں نزول کرے، پھر اس مقصد کے لئے چاندی کی تین درہم کی انگوٹھی تیار کروائے، اور اُس پر یہ خاتم کندہ کرے یا کروائے اور اُس کو کندر اور جاوی نیز عود کی دھونی دے اور اُس کو اپنے پاس رکھے، نقش خاتم المشتری یہ ہے۔

نقش خاتم المشتری

۱۸۲۷ و ح ۱۱۱۱۹۱۱۹
۸ ۱ ۶ ۶ ۱ ۱ ۷ ھ ۱ ۷
۷۹۹ ھ ل ۲۲۲ ح ۱۱۱۲۹
ام ۱۱ام بحق هذه

اور اگر وہ مفلس اور تنگدست ہو اور اس میں انگوٹھی مذکورہ بالا تیار کروانے کی استطاعت نہ ہو تو پھر اُس کو جیسا کہ ہم نے اوپر بیان کر دیا ہے نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے، اور پھر یہ اسماء لکھے:

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ. مطروحين مطرودين عَنْ حَامِلِ هٰذَا فيعوج سيعوج ذاعوج اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ الْعُظَّامِ احم حَامِلَ هٰذَا مِنْ كُلِّ مَايُؤْذِيْهِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

Marfat.com

(اوراس برج کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے) اشکال الرمل میں سے شکل الجماعۃ ہے،

مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ.

تو پھر اے سائل! میں تم کو مطلوب کے حاصل ہونے اور محبوب سے ملنے کی خوشخبری دیتا ہوں، اور تیرے پاس اشکال الرمل میں شکل الجماعۃ آ پہنچی ہے، پس وہ خوش نصیبی کی ساعت سے تعلق رکھتی ہے، اُس کے لئے اب اگر کوئی بھی غم یا پریشانی ظاہر ہوگی تو اللہ تعالیٰ اُس کو دور کر دیں گے، اور خوشخبری کا پیغام اُس کو مل کر رہے گا۔

تو پھر اے سائل! میں کسی آدمی کے ساتھ ملاقات کے لئے تیرے دل میں نفرت اور تیرے سینے میں تنگی دیکھتا ہوں، پس (تو آگاہ رہ) کہ ایک باوفا دوست (اپنے) باوفا دوست سے مل کر رہے گا، اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو پھر ایسا ہی ہوگا، اور ایک قول عقلمند کا بھی سن لے:

☆ تیرے پاس وہ جماعت آئی کہ جس سے تو نے (ملنے کی) خواہش کی، (اور یہ نعمت) زمین کے پیدا کرنے والے اور اُن کو تیرے تک پہنچانے والے کی قدرت سے ہے۔

Marfat.com

باب دہم: فصل اول

برج دہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''الجدی'' اور ''زحل'' کا برج ہے

ان کے بارے میں اشعار ملاحظہ فرمائیں:

☆اور ''الجدی'' اُن میں کا دسواں ہے (دسویں برج کی مناسبت سے)، جو کہ طبیعت میں انقلاب پیدا کرنے والا ہے۔

وہ ''التراب'' مٹی ہے (یعنی خاکی ہے)، اور ''زحل'' کی طرف نسبت دیا گیا (ہے)

☆وہ ایسے سخی (کشادہ) ہاتھوں والا ہے، جو کہ ہر نائب (یعنی مناسبت رکھنے والے) کو کامیاب لوٹانے والا ہے۔

(اور اس کے ساتھ ہی ساتھ) ہر ضرر اور خوف و دہشت کے مقام پر صابر اور شاکر ہے۔

☆(اس برج سے مناسبت رکھنے والے کے) اعمال میں سعادت اور خوش بختی دیکھی جاتی ہے اور اُس کے اعمال کے لحاظ سے اُس کو خاص و عام میں درجہ قبولیت حاصل ہے۔

☆وہ عزم میں ایسا پختہ ہے کہ جیسے نشانہ پر پھینکا جانے والا وہ تیر ہو۔ کہ جس کو پھینکنے والا اُس وقت تیار کھڑا ہو جبکہ اُس کے دشمن، ضد رکھنے والے اور بُرا ارادہ رکھنے والے (جنگ) کے لئے اُتر پڑیں، اور (اُس کے لئے اُس تیر کا نشانہ پر پھینکنا ناگزیر ہو)

Marfat.com

طالع (چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی وہ تاثیرات جو انسان کے لئے (مفید) ہیں، اُن کا اختلاف اور اُن کی وجوہات، اور (اسی طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو۔ اور یہ تین وجوہات ہیں۔

پہلی وجہ:

جو شخص ''المشتری'' کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، وہ سفید رنگت والا اور خود شکل ہوگا، وہ طویل القامت ہوگا، مضبوط جسم والا ہوگا، شدید قوت مردمی کا حامل ہوگا، عورتوں کے ہاں محبوب ہوگا اور اُس کی بات کو اُن کے ہاں پذیرائی حاصل ہوگی، اگر ''المشتری'' حالت سعد میں ہو تو اس کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص فقیہہ، قاضی یا کاتب وغیرہ ہوگا، وہ صاحب امر ہوگا اور صاحب مجلس ہوگا، وہ مال و منال نیز اقتدار کا حامل ہوگا، اُس کی اولاد میں بیٹے بیٹیاں ہوں گی، اُس کے چہرہ پر دو نشانات ہوں گے، نیز سر میں تل کا نشان ہوگا اور اسی طرح پاؤں پر نشانات ہوں گے، حکام و صاحب اقتدار لوگوں کی جانب سے اُس کو نقصان کا اندیشہ ہوگا،، اور اُس کے مال و دولت میں نقصان ہوگا، اور وہ موت کے خطرہ میں پڑ جائے گا پھر اُس سے نجات پا جائے گا، اُس کا انجام کار درست ہوگا، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی اور اگر ''المشتری'' حالت نحس میں ہوگا تو پھر وہ جولاہا، درزی یا تاجر ہوگا۔

دوسری وجہ:

جو شخص ''المریخ'' کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، تو وہ سفید رنگت والا یا پھر سرخی مائل خوبصورت رنگت والا ہوگا، اور اکثر و بیشتر ایسے آدمی کے موئے زیر ناف کا رنگ بھی سرخی مائل ہوگا، اُس کے سر کے بال زردی مائل ہوں گے جن میں بھوری رنگت کی جھلک

Marfat.com

ہوگی، خون میں تحریک کے وقت نہایت سرخ رنگت کا ہوگا، مخالفت اور گرفت میں سخت ہوگا، کثیر العیال ہوگا، صاحب مکروفریب ہوگا، اُس کے ہونٹ سرخ ہوں گے، پتلے اور نازک جسم کا ہوگا، اُس کی پیشانی کشادہ ہوگی، وہ بڑے بڑے لوگوں کے ہاں سے شادیاں کرے گا، اُس کی اولاد میں زیادہ تر لڑکے ہوں گے، اُس کے چہرہ پر جھائیاں یا سیاہ وسفید داغ ہوں گے، اور اکثر و بیشتر ایسے آدمی کے چہرہ یا خال (گال) پر تل ہوگا اس کے بارے میں درد چشم یا پھر صداع (دردسر) کے مرض کا امکان ہوگا، عورتوں کے معاملہ میں غیرت مند ہوگا اور سزا دہی میں سخت ہوگا، اُس کو عہدہ داران اور حکام کی جانب سے تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اکثر و بیشتر ایسے آدمی کو آشوبِ چشم کی شکایت ہو جایا کرتی ہے جو درست ہو جاتی ہے۔

تیسری وجہ:

جو شخص ''الشمس'' کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، وہ زردی مائل سفید رنگت کا ہوگا، ہلکی پھلکی داڑھی والا ہوگا، اُس کے اَبرو خوبصورت ہوں گے، حسین آنکھوں اور خوبصورت ناک والا ہوگا، اُس کے چہرہ یا سینہ یا پھر پیٹ پر نشان ہوگا، اور اُس کی پنڈلی پر زخم ہوگا، مغلوب الغضب ہوگا، اُس کو امراض صفراوی نیز سر درد کے مرض کا سامنا کرنا پڑے گا، اُس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اُس کو اقتدار اور علم وحکمت نصیب ہوں گے، اگر ''الشمس'' حالت سعد میں ہوگا تو پھر مزکورہ بالا حالات ہوں گے، اور اگر ''الشمس'' حالت نحس میں ہوگا تو پھر وہ برعکس حالت میں ہوگا، وہ قدر ومنزلت کے مرتبہ پر پہنچے گا، اُس کے بارے میں ایسے سال میں کہ جس کا پہلا مہینہ ''برمھات'' ہو خوف کیا جائے گا، اُس کے بھائی ہوں گے لیکن وہ اُس کے ساتھ راضی نہ ہوں گے، وہ اپنے بڑھاپے میں قابل تعریف سیرت کا حامل ہوگا۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اُس کی معیشت قابل تعریف ہو گی اور اُس کا انجام کار بہتر ہوگا اور وہ موت کے وقت اللہ تعالیٰ کی نعمت سے محظوظ ہو رہا ہوگا۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کے کسب کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اس کے کسب کے گھر) ''الدالی'' یعنی (دلو) اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسب کا حامل شخص اپنی صغیرۃ السن میں قلیل المال ہوگا اور کبیرۃ السن میں کثیر المال ہوگا، وہ اپنے مال و دولت کو ہر اُس شخص پر خرچ کرے گا جو اُس کا احسان نہ مانے گا۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، مشتری کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی بہنیں، بھائیوں کی بہ نسبت تعداد میں زیادہ ہوں گی، اور وہ اس کے ساتھ راضی نہ ہوں گی، اُن میں سے زیادہ تر اُس کی زندگی میں فوت ہو جائیں گئیں۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ''الاسد'' اور ''المریخ'' ہیں،

Marfat.com

ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنے بھائیوں کے سوا اپنے والدین کی نظر میں محبوب ومقبول ہوگا، اور اکثر و بیشتر اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل فوت ہو جائے گا، اُس کو ان سے ایسی میراث ترکہ میں ملے گی جو اُس کو کچھ نفع نہ دے گی۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے ہاں زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی، اور وہ اپنی بیٹیوں کے ساتھ خوش رہے گا، اور اس کو اپنی آخری عمر میں ایک بیٹا نصیب ہوگا۔ اور اکثر و بیشتر ایسے شخص کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

اُس کے امراض اور اُس کے اسباب وعلیل کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے اسباب وعلیل کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص پر صفراوی اور دوران سر کے امراض کا غلبہ ہوگا، پس ان ہر دو امراض سے اُس کے جسم میں خرابی پیدا ہو جائے گی، تو پھر اُس کو گھی، شہد، دودھ اور روٹی کا استعمال کرنا چاہیے اور گائے کے گوشت سے پرہیز کرنا چاہیے، کیونکہ ان ہر دو سے (مرض) سوداء پیدا ہوتا ہے، اور وہ جب کبھی حمام میں جائے (یعنی غسل کرے) اُس کو سفید غلہ کی نبیذ استعمال کرنی چاہیے۔

اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلصانہ روابط کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلصانہ روابط کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے بہترین عورت سفید رنگت والی

Marfat.com

ہوگی، وہ پھر دوسری شادی کرے گا، اُن دو میں سے ایک مر جائے گی جبکہ دوسری کو طلاق ہو جائے گی، اور وہ ہمیشہ مصیبت اور نقصان میں زندگی بسر کرے گا۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے بارے میں موت کا خطرہ ہوگا، جبکہ ان ہر دو کا قوان کسی ایک ہی سال میں ہو اور وہ شخص ایک سال سے چھتیس سال کی عمر تک کا ہو، پس اگر وہ عمر کے ان سنین میں موت سے بچ نکلا تو پھر وہ اسی برس کی عمر تک زندہ رہے گا۔

اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے بہترین سفر بدھ کے روز کو ہوگا، اور اکثر و بیشتر ایسے شخص کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص جہاں کہیں بھی ہوگا اپنے دوستوں اور ساتھیوں کے ہاں معزز اور محترم ہوگا، وہ اکثر و بیشتر جلیل القدر لوگوں کی مصاحبت کرے گا۔

اُس کی امیدوں اور تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور تمناؤں کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی

Marfat.com

تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو ہر وہ چیز ملے گی جس کی وہ خواہش وتمنا کرے گا، اور اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، جب کبھی وہ کبیرۃ السن ہوگا زیادہ عزت وقدر کا مالک ہو جائے گا۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم زحل اور اسماء مبارک کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کا گھر:

(اس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے زیادہ تر دشمن اربابِ قلم وارباب اختیار میں سے ہوں گے، اور عورتوں میں سے گندم گوں عورت اُس کے لئے نقصان دہ ہوگی، اجنبی آدمی اُس کے لئے قریبی آدمی سے بہتر ہوگا، اور اُس کے متعلق ایک ایسے آدمی سے جس کا رنگ سفید ہوگا اور اُس کے چہرہ پر ایک نشان ہوگا سے خطرہ ہوگا، پس اُس کو ایسے آدمی سے اجتناب کرنا چاہیے، مردوں اور عورتوں میں سے اُس کے لئے وہ لوگ موافق ہوں گے کہ جن کا ستارہ خاکی ہوگا، اور اُس کو ان لوگوں سے احتیاط کرنی چاہیے کہ جن کا ستارہ ہوائی ہوگا، اُس کے لئے بہترین سواری جنس کے اعتبار سے مادہ ہوگی، اُس کے لئے بہترین لباس کتان کا ہوگا، اور بہترین انگوٹھی رصاص (سیسہ) کی دھات کی ہوگی، اُس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے اور اُس میں سونے کی دھات سے مناسبت رکھنے والی عورت کی شبیہہ ہونی چاہیے، اگر اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر اُس کو کہنی کے پاس رگ (رگِ قفال) کی فصد کروانی چاہیے، اور اس کو کثرت سے حمام میں جانا چاہیے، اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اُس کو اس مقصد کے لئے ہفتہ کا دن اختیار کرنا چاہیے، اور اُس وقت خاتم زحل اس کے ہاتھ میں ہونی چاہیے، تو پھر اُس کی حاجت برآری ہو کر رہے گی، اگر اُس کا ارادہ یہ ہو کہ وہ جن اور انسان کے شر سے محفوظ رہے

Marfat.com

نیز یہ کہ وہ مقبول خاص وعام ہو جائے، تو پھر اُس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے، جب اُس کا نزول برج جدی میں ہو تو پھر اُس کو تین درہم وزن کی انگوٹھی تیار کروانی چاہیے اور پھر اُس کو عود کی دھونی دینی چاہیے۔

نقش خاتم زحل

۱۱۹۸ال	۲ص ص واو
۱ ۱ ۱ ۷ ۲ ۲ ل و ۱ ۳ ی د	
۱ ۱ آ ۹ ۸ خ م ۱ ۱ ۲ ۸ ی	
ل ا د ر ھ ۱ ۱ آ ۷ ۱ ۷ ۱ ۱ ۸ ۱	
بحق هذه الاسماء	

اور اگر وہ شخص مفلس ہو اور اُس میں ''خاتم زحل'' تیار کروانے کی گنجائش نہ ہو تو پھر اس کو جیسا کہ ہم نے اوپر ذکر کیا ہے، نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے اور پھر یہ اسماء اور آیات لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ. طوه هيه ثموه اِحْفِظُوْا حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدَنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اور اس برج کی تاثیر کے حامل شخص کے لئے اشکال الرمل میں سے ''شکل النصرة الداخلة'' اور اجتماع ہے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

اَجْرَالْمُؤْمِنِيْنَ.

تو پھر اے سائل! میں ان آیات واسماء کے ساتھ تجھ کو تنگی کے بعد آسانی اور کشادگی کی خوشخبری دیتا ہوں، اور تیرے پاس اشکال میں سے ''شکل النصرۃ الداخلۃ'' آ پہنچی ہے، اور وہ خوش بختی کی شکل ہے، کوئی ایسا قرض نہ رہے گا کہ اللہ تعالیٰ اُس کو پورا کر دے گا، اور کوئی ایسا قیدی نہ ہوگا مگر عنقریب وہ رہا ہو کر اپنے مالک سے آملے گا، پس تیرے لئے اس شکل میں فائدہ ہے۔ شعر ملاحظہ فرمائیں:

☆ (شکل) نصرت داخل ہوئی ہے، اس حال میں کہ خوش بختی اُس کے جلو میں ہے۔ اے خوب! کیا کہنے ہیں ان دونوں کے، کہ پروردگار نے تم کو عطا کی ہے۔

شکل الاجتماع کے بارے میں گفتگو:

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ.

تو اے سائل! میں تجھ کو حاجت برآری کی گرہ کھلنے کی خوشخبری دیتا ہوں، اور اس آیت کے ساتھ تجھ کو امور میں آسانی کی نوید سناتا ہوں، میری اس بات پر شکل الاجتماع نے اشارہ کیا ہے، کیونکہ وہ شکل سعید ہے، جو کہ سائل کی حاجات کے پورا ہو جانے پر اشارہ کرتی ہے، جیسا کہ کسی کہنے والے نے کہا:

☆ (اے سائل) تو نے ان ہر دو کے اجتماع کو پالیا، کہ جن کی خواہش تو اپنے دل میں لئے ہوا تھا۔

☆ اور زمانہ تیرے لئے (پُر نعمت) خوان ہے، عنقریب رحمٰن تجھ کو زمانہ سے امن دے گا۔

Marfat.com

برج یازدہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''الدالی''، یعنی دلو اور ''زحل'' کا برج ہے

اس برج کے بارے میں شاعر کے اشعار ملاحظہ فرمائیں۔

☆الدالی ''دلو'' کا صاحب خفیہ تدبیر کرنے والا اور بہانہ ساز ہے۔اور اُس کا ستارہ ''زحل'' ہے۔

☆ اُس کی ہمت مضبوط پہاڑوں سے مناسبت (مماثلت) رکھتی ہے۔اور بے شک اس کی میزان (عدل) پہاڑوں سے زیادہ مضبوط رکھتی ہے۔

☆ وہ گندم گوں چہرہ کا ہے، (اس کے ساتھ ہی) صاحب عقل اور صاحب ادب بھی ہے۔(نیز) اولین اور آخرین کے علوم وفنون کا جامع بھی ہے۔

☆ اور اُس کی رائے اپنے تمام مطلوب ومقصود کے بارے میں پختہ اور ٹھوس ہے۔اکابرین کے ہاں، وہ اپنی رائے اور بھید کو ظاہر کرنے میں عجلت پسند نہیں ہے۔

طالع (نئے چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی وہ تاثیرات جو انسان کے لئے (مفید) ہیں، اُن کے اختلاف اور اُن کی وجوہات، اور (اسی طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو، اور وہ تین وجوہات ہیں۔

Marfat.com

پہلی وجہ:

جو شخص ''الزہرۃ'' کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، اُس کا رنگ سرخ ہوگا، میانہ قد کا ہوگا، رمز کے ساتھ گفتگو کرے گا، (یعنی اشارہ کنایہ کے ساتھ کلام کرے گا) حسین چہرہ والا ہوگا، متناسب اُبروؤں والا ہوگا، مردوں کے ہاں محبوب ہوگا، بھاری بھرکم سرینوں والا ہوگا، اُس کے چہرہ پر نشان ہوگا، وہ پاکیزگی اور زیب وزینت کو پسند کرے گا، نیز نغمہ سرائی اُس کا محبوب مشغلہ ہوگا، تیزی سے غصہ میں آجانے والا ہوگا اس کے ساتھ ہی جلد ہی راضی بھی ہوجانے والا ہوگا، اگر ''الزہرۃ'' حالت سعد میں ہوتو پھر وہ کثرت سے مال حاصل کرے گا، اور اگر ''الزہرۃ'' حالتِ نحس میں ہوتو پھر معاملہ برعکس ہوگا۔

دوسری وجہ:

جو شخص ''عطارد'' کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، گندم گوں رنگت کا ہوگا، دُبلے پتلے جسم کا ہوگا، صاحب عقل اور صاحب وقار ہوگا، اُس کے سر میں چوٹ ہوگی، وہ مختلف قسم کی مخفی تدابیر کا حامل ہوگا، اگر ''عطارد'' حالت سعد میں ہوتو پھر وہ کثرت سے مال حاصل کرے گا، اور اگر ''عطارد'' حالت نحس میں ہوتو وہ معاملہ برعکس ہوگا۔

تیسری وجہ:

جو شخص ''القمر'' کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، اُس کا رنگ سفید ہوگا، اُس کا قد متوسط ہوگا، مضبوط گردن والا ہوگا، اور اسی طرح اُس کے سرین مضبوط ہوں گے، پرگو ہوگا، وہ ایک جگہ پر مستقل قیام نہ کرے گا، وہ شادی شدہ عورتوں سے شادی کرے گا، وہ پہلی عورت سے حظِ وافر پائے گا، کثرت سے فساد کا خوگر ہوگا، لیکن اپنی موت سے قبل سچی توبہ کرے گا۔

Marfat.com

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور معیشت کے گھر) ''الدالی'' دلو اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف ہو گی، وہ نیت کا خالص اور سچا ہوگا، وہ اپنے بھید کو اس شخص پر ظاہر کر دیا کرے گا، جو اُس کو چھپا نہ سکے گا، اچھے افعال والا ہوگا اور اُس کا انجام کار درست ہوگا۔

اُس کے مال و دولت اور تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت اور تجارت کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے خرید و فروخت نیز لین دین میں حظِ وافر ہوگا، اُس کے بعد پھر وہ مفلس اور محتاج ہو جائے گا، پھر اللہ تعالیٰ اُس کو میراث یا چھپے خزانہ کے ذریعے سے مال دار کر دے گا۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو اپنے بھائیوں سے کم حصہ ملے گا، اور وہ اکثر و بیشتر اُس سے ایک دوسری ماں سے پیدا ہونے والے بھائی کی وجہ سے جدا ہو جائیں گے (یعنی اُس کے بہن بھائی دوسری ماں سے پیدا ہونے والے سوتیلے بھائی کا ساتھ دیں

Marfat.com

گے اور اُس کو چھوڑ دیں گے)۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان پر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنے والد کی بہ نسبت اپنی ماں کو زیادہ محبوب و پیارا ہوگا، اور اکثر و بیشتر اُس کا باپ اُس کی ماں کی بہ نسبت پہلے انتقال کر جائے گا۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے ہاں اولاد ذکور (بیٹے) زیادہ ہوں گے، اور ان میں سے اکثر اُس کی زندگی میں انتقال کر جائیں گے نیز اُس کو اپنے ایک بیٹے کے سبب سے خوشی و مسرت نصیب ہوگی۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص پر برودت اور رطوبت کا غلبہ ہوگا، اُس کے پیٹ میں ریح پیدا ہو جائے گی، نیز جسم میں درد اٹھنے لگے گا، اور اس کا سبب مغلظ اشیاء کا یا خوراک کا استعمال ہوگا، پس اس کے علاج کے لئے اُس کو سونف، سویا اور مصطگی کا استعمال کرنا چاہیے، (اس کا طریقہ یہ ہے کہ) ان تمام ادویہ میں سے ہر ایک تین تین درہم لے اور ان سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ لے پھر ان تمام کو تین گنا زیادہ پانی میں بھگو کر جوش دے اور جب ایک تہائی رہ جائے تو اُس کو صاف کر کے اُس میں شہد کو حل کر دے اور اُسے پیئے اُس بعد

Marfat.com

دنبے کے گوشت کا شوربہ یا یخنی استعمال کرے جو کہ اس کی بہترین دوا ہے۔

اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلصانہ تعلقات کا گھر:

(اُس کی عورتوں اور اُس کے مخلصانہ تعلقات کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی عورتیں یکتا ہوں گی، وہ عورتوں میں محبوب ہوگا اور اُن سے فعل حرام کا مرتکب ہوگا، وہ اُس کو ایسی چیز پلا دیں گی جو اُس کو ایذاء دئے گی پس اُس کو اُن سے پرہیز کرنا چاہیے۔

اُس کے خوف اور موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور موت کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے ہاں پریشانی ہوگی، اور جب کسی ایک سال میں ان دونوں ستاروں کا قران ایک ساتھ ہو اور اس کی عمر ایک سال سے لے کر چونتیس سال تک ہو تو اس کو موت کا خوف ہوگا، اگر وہ عمر کے ان سالوں میں موت سے بچ نکلا تو پھر وہ عمر کی ستر بہاریں دیکھے گا۔

اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکت کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص کثرت سے سفر کرے گا، اور اُس کو خیر اور بھلائی نصیب ہوگی، اور اکثر و بیشتر وہ بیت اللہ الحرام کی جانب سفر کرے گا (یعنی اُس کو حج نصیب ہوگا) اُس کے لئے سمندر کا سفر خشکی کے سفر کی بہ نسبت بہتر ہوگا۔

Marfat.com

اُس کی قدر ومنزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر ومنزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص مقبول صورت ہوگا، لوگوں کے ہاں معزز و مکرم ہوگا، اور وہ اکثر و بیشتر بلند مرتبہ کا حامل ہوگا۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص کثرت سے خواہشیں اور تمنائیں رکھے گا اور اُن کی طلب میں جلدی کرے گا، وہ جس چیز کی تمنا کرے گا اُس کو حاصل کر کے رہے گا، اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم زحل اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے حاسدوں اور اُس کے دشمنوں کا گھر:

(اُس کے حاسدوں اور اُس کے دشمنوں کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے ساتھ تمام دنیا عداوت و دشمنی کا مظاہر کرے گی اور اُس کو اس سے کچھ فرق نہ پڑے گا، وہ اُن پر مظفر و منصور ہوگا، اگر وہ ہفتہ کے دن کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرے گا تو وہ اُس شخص پر غالب آجائے گا جو اُس کے ساتھ جھگڑا کرے گا، عورتوں اور مردوں میں سے وہ لوگ اُس کے ساتھ موافقت کریں گے کہ جن کا ستارہ ہوائی ہو، اور جن لوگوں کا ستارہ خاکی ہوگا، تو اُس کو ان کے سیاہ و سفید سے خطرہ ہوگا، اگر اُن کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو، تو پھر اس مقصد کے لئے اُس کو ہفتہ کا دن اختیار کرنا چاہیے جبکہ آغاز صبح کا وقت ہو، اور خاتم زحل اُس کے ہاتھ میں ہو تو

اُس کی حاجت پوری ہو کر رہے گی، اور اگر اُس کے خوف میں ہیجان پیدا ہو جائے تو اُس کو رگ باسلیق (یعنی کہنی کے پاس ہاتھ کی رگ) کی فصد لینا چاہیے، انگوٹھیوں میں سے اُس کے لئے سیسہ اور چاندی کی انگوٹھیاں موافق رہیں گی، کھانے پینے والی چیزوں میں سے تمام گرم اشیاء اور شربت لیموں اور خوشبویات میں سے چنبلی کا (روغن) وغیرہ اور اُس کو ''ہلال'' پر نگاہ رکھنی چاہیے کہ اُس پر مرد کی شبیہہ ہو، جب وہ سوئے تو اُس کا سر سمت قبلہ ہونا چاہیے اور اگر وہ ارادہ کرے کہ وہ جن وانس کے شر سے محفوظ رہے نیز لوگوں کے ہاں مقبول الصورت ہو، تو پھر اُس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے، کہ جب اُس کا نزول برج الدالی (دلو) میں ہو اور اُس وقت اُس کی روشنی نہایت قوی اور تیز ہو تو پھر اس کے لئے ایک چاندی کی انگوٹھی تیار کروائے اور اُس پر یہ خاتم نقش کروائے اور اُس کو جاوی کی دھونی دے، نیز اُس کو پہن کر رکھے تو پھر جو کچھ ہم نے کہا ہے ایسا ہی ہوگا۔

نقش خاتم زحل

۱ ۳ ۸ ۴ ۲ ۲ ھ ۲ ۱ ۱ ۴ ۱
۳ ۱ آ ا ل ۲ ۸ ۴ ۱ ۱ ۴ ۸ ۲
ل م ل ۴ ۹ ۷ ۲ ۶ ۲ ۱ ل
۸ ۵ ۷ ۹ ۶ ۹ ۸ ۷ ۰ ۷
بحق هذا الاسماء

اور اگر وہ شخص مفلس اور تنگدست ہو تو پھر اس طلسم اور ان اسماء کو مشک، زعفران، اور عرق گلاب سے لکھے اور بخورات سے اُس کو دھونی دے اور یہ کام ہفتہ کے روز پہلی ساعت میں ہونا چاہیے اور اُس کو پاس رکھے، پس دشمنوں کی جانب سے اور جس بات کا اُس کو خوف ہو محفوظ رہے گا اور وہ اگلے صفحہ پر ہے:

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَاتَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ
اَسْمَعُ وَ اَرٰی لم لم دم سم سم سد سم مرسم مرسم
ح ح ح ح ح ح ح سوط طو بیمھوش دوہ موت ھاء
آہ اہ ھواہ اھواہ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ اَحْفِظُوْا حَامِلَهَا
وَبِحَقِّ اَهْيًا شَرَاهِيًا اَدْونَای أَصْبَاتُ اال شَدَایَ وَلَا
حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اوراس برج کے حامل شخص کے لئے اشکال الرمل میں سے شکل العتبۃ الداخلۃ ہے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ .

تو پھر اے سائل! میں تجھ کو بغیر مشقت و تکلیف کے حاجات کے حصول کی خوشخبری دیتا ہوں، اورتم کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہر چیز یا ہر کام اپنے علیل واسباب کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے، پس تیرے پاس اُشکال الرمل میں سے شکل العتبۃ الداخلۃ آ پہنچی ہے، اور وہ متوسط الحال ہے، جو کہ اپنے صاحب کے مال کے جمع کرنے اور لوگوں پر دبدبہ وہیبت پر اشارہ کرتی ہے، لیکن میں تجھ کو خوف اور وسوسہ کی حالت میں دیکھتا ہوں۔ اور تو سن اُس بات کو جو لوگ کہتے ہیں:

☆ تو اپنے کام کے بارے میں صبر (انتظار) سے کام لے تا کہ تو اس کے نتائج سے آگاہ ہو جائے۔

☆ (تو پھر) تیرے پاس ایسی بھلائی آئے گی کہ جس کی وجہ سے تیرے دل میں وابستہ امیدیں مسرت میں بدل جائیں گی۔

Marfat.com

برج دوازدہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''الحوت'' اور ''المشتری'' کا برج ہے

اس برج کے بارے میں شاعر کے اشعار ملاحظہ فرمائیں:

☆ ''الحوت'' کے صاحب کے لئے خوش نصیبی ہے۔ (اور) ''المشتری'' ایک ایسا ستارہ ہے جو کہ خوش نصیبی کے ساتھ وابستہ ہے۔

☆ اور اُس کا کلمہ (بات) حکم میں نافذ ہونے والا ہے۔ اور اُس کی موجودگی میں نہ تو دہشت وخوف ہے اور نہ ہی جنگ وجدل ہے۔

طالع (نئے چاند) کی طبع (تاثیر) اور اُس کی وہ تاثیرات جو انسان کے لئے مفید ہیں، اُن کا اختلاف اور اُن کی وجوہات اور (اس طرح) اُس کی وہ طبائع (تاثیرات) جو انسان کے خلاف ہیں اُن کے بارے میں گفتگو اور وہ تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو شخص ''زحل'' کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا وہ گندم گوں رنگت والا ہوگا، مضبوط جسم والا ہوگا، اکابر کے ہاں وہ قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، اسے اُس شخص سے خطرہ ہوگا، جس کا برج آبی ہوگا اور وہ برودت کا حامل ہوگا۔

Marfat.com

دوسری وجہ:

جو شخص ''المشتری'' کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا، وہ سفید رنگت والا اور طویل القامت ہوگا، بڑے ناک والا ہوگا، وجیہہ وشکیل نیز روشن چہرہ والا ہوگا، اُس کا طرز تکلم خوش ادا ہوگا۔

تیسری وجہ:

جو شخص ''المریخ'' کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص نہایت سفید مگر گلابی مائل سرخ رنگ کا ہوگا، اُس کے چہرہ پر سیاہ یا سفید نشان ہوگا یا پھر چیچک کے نشان ہوں گے، طویل القامت ہوگا، اوراگر ''المریخ'' کے ساتھ ''زحل'' کا بھی ملاپ ہو جائے تو پھر اُس کا رنگ یا تو گندم گوں ہوگا، یا پھر اُس کے رنگ میں نیلاہٹ کی جھلک ہوگی، سخت غضبناک مزاج کا ہوگا، گرفت میں سخت ہوگا، شریف النفس ہوگا، فربہ ہونٹوں والا ہوگا، وہ ایسی دستکاری کا کام کرے گا کہ جس کی مانگ ہوگی، اُس کا چہرہ روشن ہوگا، اُس کے پیٹ اور پاؤں پر نشانات ہوں گے صاحب جاہ وحشمت لوگوں سے ملاپ کی بناء پر وہ بلند منصب پر پہنچے گا، کثیر المال ہوگا، اُس کے لئے بہترین دن منگل اور جمعرات کے ہوں گے، وہ ایک وقت میں مفلس ومحتاج ہو جائے گا، اور پھر بعد میں غنی ہو جائے گا، اور ایک صنعت سے کثرت سے روپیہ کمائے گا اور یہ حالت اللہ تعالیٰ اُس پر پچیسویں سال کی عمر میں لائے گا۔

Marfat.com

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، اللہ کی مخلوق کے ساتھ اُس کی نیت سچائی اور خلوص پر مبنی ہوگی، وہ اُس شخص پر اپنا بھید ظاہر کر دیا کرے گا کہ جو راز داری کا خوگر نہ ہوگا، اور وہ تمام لوگوں کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک روا رکھے گا، اور جب کبھی وہ کبیرۃ السن ہوگا تو اُس کے اعمال اچھے ہو جائیں گے اور وہ بلند رتبہ پر پہنچے گا، وہ اس حال میں دنیا سے اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہا ہوگا۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کے کسب کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کے کسب کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنی صغیرۃ السن میں قلیل المال ہوگا، اور وہ جب کبیرۃ السن ہوگا، تو اس کے پاس مال و دولت کی کثرت ہو جائے گی اور اُس کا حال اچھا ہو جائے گا، اُس کو اللہ تعالیٰ وسیع رزق سے نوازے گا اور وہ اپنی آخری عمر میں مال دار ہو جائے گا۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اس کی بہنوں کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر

Marfat.com

سے مناسبت کے حامل شخص کے بھائی اور بہنیں ہر دو ہوں گے اور زیادہ اس کے ہاں بھائی ہوں گے اور وہ ان کے ساتھ راضی نہ ہوگا۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنے والدین کی نظر میں محبوب ہوگا اور وہ اُن کے ساتھ اچھا معاملہ کرے گا، پھر وہ اُن کے پاس سے جدا ہو کر جانب مغرب ایک شہر کی طرف چلا جائے گا، اُس کے بعد پھر وہ اُن کے ساتھ اکٹھا ہو جائے گا، اور اگر وہ ''زحل'' کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا تو پھر اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اگر وہ ''المشتری'' کی تاثیر سے مناسبت کا حامل ہوگا تو پھر اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، اور اُس کو اُن سے مال ورثہ میں ملے گا، لیکن اُس کو اس مال سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے ہاں زیادہ تر بیٹیاں پیدا ہوں گی، اور اُس کو اِن کی جانب سے ناگوار امر کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کا ایک بچہ فوت ہو جائے گا، جس کی بناء پر اُس کو دلی رنج و صدمہ کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص پر صفراوی اور دردِ سر کے امراض کا غلبہ ہوگا۔ تو پھر

Marfat.com

پھراس کواس کے علاج کے لئے ،سفوف الاصول اورترش میٹھے ذائقہ کا شربت پینا چاہیے،اور یہ علاج موسم گرما اور موسم بہار میں ہونا چاہیے اگر اس کو ان امراض کے ساتھ ریح طبعی کا عارضہ بھی ہوتو وہ پھرلبان ذکر (گوندھ صنوبر) نصف اوقیہ (ڈیڑھ تولہ) مصطگی ،۹ ماشہ اور عرقسوس ۳ تولہ ،ان تمام ادویہ کومناسب پانی کی مقدار میں جوش دے کر پیئے انشاءاللہ صحت یاب ہوگا۔

اُس کی عورتوں نیز اُس کے خلوص کا گھر:

(اُس کی عورتوں نیز اُس کے خلوص کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں،ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے بہترین عورت وہ ہوگی جو کہ سونے کی دھات سے مناسبت کی حاملہ ہوگی ،اور یہ عورتوں کی طرف حد سے زیادہ مائل ہوگا۔

اُس کی موت اوراُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اوراُس کے خوف کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں،ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کو جبکہ وہ ایک سال سے لے کر پینتیس برس کی عمر تک ہوگا موت کا خوف ہوگا، پس اگر وہ عمر کے ان سالوں میں موت سے بچ نکلا،تو پھر وہ پچاسی برس کی عمر تک زندہ رہے گا۔

اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکات کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کا بہترین سفر منگل کے روز ہوگا، اُس کو حج اور زیارتیں نصیب ہوں گی ،اور بحری سفر اُس کے لئے خشکی کے سفر کی بہ نسبت اچھا رہے گا۔

اُس کی قدر ومنزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر ومنزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص ارباب حکومت کے ہاں معزز اور محترم ہوگا، اُس کا انجام کار درست ہوگا، اچھی سیرت والا ہوگا، مخلص دوستوں والا ہوگا، اُس کو ایک گندم گوں رنگت والے آدمی کی عداوت کا سامنا کرنا پڑے گا، جو کہ اُس کو ایذاء دہی کی کوشش کرے گا، پس اُس کو ایسے شخص سے اجتناب کرنا چاہیے۔

اُس کی امیدوں اور تمناؤں کا گھر:

(اُس امیدوں اور تمناؤں کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کا حامل شخص اپنی تمناؤں کو پورا کرنے کے معاملہ میں ثابت قدم ہوگا، اور وہ جس چیز کی تمنا کرے گا اُس کو حاصل کر کے رہے گا، وہ اس حالت میں دُنیا سے اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات سے محظوظ ہو رہا ہوگا۔

فصل سوم: اس فصل میں خاتم المشتری اور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کے گھر) ''الدالی'' (دلو) اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے اکثر و بیشتر دشمن ارباب اقتدار میں سے ہوں گے، اُس کی وہ شخص موافقت کرے گا کہ جس کا ستارہ آبی ہو، اور اُس کو ایسے شخص سے احتیاط برتنی چاہیے جس کا ستارہ آتشیں ہو، وہ اُن پر مظفر و منصور ہوگا، اُس کے لئے بہترین لباس سفید یا نیلے رنگ کا ہوگا، اور اُس کے لئے انگوٹھیوں میں سے بہترین انگوٹھیاں القزدیر اور

Marfat.com

چاندی کی دھات کی ہیں، اس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے کہ جب صاف وشفاف سفیدی پر عورت کی شبیہہ نمودار ہو، اور اگر اُس کے خون میں خرابی پیدا ہو جائے تو پھر ہاتھ کے پاس کہنی کی رگ (رگِ قفال) کی فصد کرائے، اور کثرت سے حمام میں جائے، اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اُس کو اپنے دائیں ہاتھ میں خاتم المشتری جمعرات کے روز پہن کر حاجت برآری کے لئے جانا چاہیے، اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ انسانوں اور جنوں کے شر سے محفوظ رہے تو پھر اُس کو القمر (نئے چاند) کا انتظار کرنا چاہیے کہ جب اُس کا نزول برج الحوت میں ہو تو پھر اس مقصد کے لئے چاندی کی انگوٹھی تیار کروائے اور وہ یہ ہے، اور اس انگوٹھی پر نقش کندہ کروائے اور اس کو عود اور جاوی کی دھونی دئے، تو پھر وہ خاص وعام کے ہاں مقبول صورت ہوگا، نیز انسانوں اور جنوں سے شر سے محفوظ رہے گا۔

نقش خاتم المشتری

ح ۸۸۱۱۱۷۹۹۱۱۱۶
۶۲۳۹۹۹۲۹۲۹۶۲۱۱
۸۳۶۵۱ رل ک م ۱۴۸۱۱
۳۳۱۱۳ بحق هذه

اگر وہ اور مفلس اور تنگدست ہو اور اُس میں مذکورہ بالا انگوٹھی اور نقش تیار کروانے کی استطاعت نہ ہو تو پھر اُس کو مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے اور اُس پر یہی اسماء لکھنے چاہیں اور وہ مذکورہ بالا نقش ہی ہے اور یہ انہیں اسماء کے حق میں ہے، اور (اس برج کی تاثیر سے مناسبت کے حامل شخص کے لئے) اشکال الرمل میں سے شکل

Marfat.com

الطریق اوراور النصرۃ الخارجۃ ہے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

تو پھر اے سائل! میں تجھ کو بغیر کسی مشقت اور تکلیف کے حاجات کے حصول کی خوشخبری سناتا ہوں، اور اس ساتھ یہ بھی خوشخبری دیتا ہوں کہ تو (عنقریب) آہی پہنچنے والا ہے، نیز تجھ کو ایسے احوال وآثار کی خبر دیتا ہوں کہ جو تیرے دل کو طمانیت دے، تو پھر یہ فال (شگون نیک) شعر کی صورت میں گویا یہ ہے:

☆ (اے سائل) میں تجھ کو بھلائی اور نصرت کی خوشخبری دیتا ہوں۔ یہ ہر دو ظاہر ہو چکی ہیں، گویا کہ ان دونوں کا اجتماع دائمی اور ہمیشگی کے لئے ہو چکا ہے۔

نوٹ: اس کے ساتھ ہی ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب میں سے مردوں کے بروج نیز اُن کی پیدائش کے بروج اور نجوم پر گفتگو اور چاند کی تاثیرات کے متعلق بیانات ختم ہو چکے ہیں، اس کے بعد عورتوں کے طوالع (چاند) اور بروج پر گفتگو ہو گی اور تمام تعریفیں اوّل وآخر اللہ ربّ العزت کے لئے ہی ہیں۔

Marfat.com

شرف ستارگان کی الواح

اپنے نام یا ستارے کے مطابق لوح بنوا کر کامیاب زندگی بسر کریں!

لوح شمس

جیسا کے ہر کوئی جانتا ہے کہ سورج نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے تمام سیارگان اسی کے ماتحت چلتے ہیں۔ ہر ایک اس کے تابع ہے۔ ہر ایک اس سے خوراک یعنی روشنی لے کر چلتا ہے۔ یوں کہہ لیں کے یہ بادشاہ ہے اور باقی سب اس کے محتاج ہیں اسی طرح جو کوئی اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا وہ تمام مخلوق میں نمایاں حیثیت سے اُبھرے گا یہ ایک ایسی لوح ہے جو انسان کو بعض اوقات تو تحت مرگ سے اُٹھا کر تحت شاہی تک لے جاتی ہے۔ تسخیر حکمران وافسران کے لیے قوی الاثر ہے آپ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ لوح ایک خوش بختی کی لوح ہے حامل لوح اپنے اندر ایک عجیب سی قوت محسوس کرتا ہے۔ اس لئے لوح شمس بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح شرف مشتری

مالی خوش بختی، حصول دولت آمدنی کے مختلف ذرائع کو ترقی دینا انعامی اسکیموں میں فائدہ، مستقبل کی بہتری کیریئر اور ترقی کے استحکام کیلئے لوح مشتری بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح شرف زحل

کاموں میں رکاوٹ، جائیداد کے تنازعات پرانے امراض ضدی امراض نحوست

Marfat.com

جادووآسیب سے نجات، دشمن سے حفاظت کیلئے بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح شرف مریخ

دل کی گھبراہٹ، ڈپریشن مردانہ امراض خواتین کے امراض، خون کی کمی آسیب سے نجات افسران بالا کی توجہ اور رجوع خلق کیلئے لوح مریخ بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح زہرہ

لوح زہرہ تسخیر کی بہت بڑی قوت اپنے اندر محفوظ رکھتی ہے۔ جس کے پاس یہ لوح ہوگی لوگ واقف ناواقف، چھوٹے بڑے، مرد وخواتین سب اُس کی طرف کھنچے چلے آئیں گے وہ لوگ جن کا کاروبار عوام الناس سے متعلق ہے مثلاً حکیم، ڈاکٹر، وکلاء، دکاندار اور دیگر اس طرح کے کاروباری حضرات اس لوح مبارک کو پاس رکھیں تو گاہک خود بخود کھنچے چلے آئیں گے۔ کنوارہ لڑکا یا لڑکی پاس رکھے تو جلد مناسب رشتہ ملے۔ یہ ایک عجیب لوح مبارک ہے جو کوئی اس کو استعمال میں لائے گا وہ خود اس کے کمالات دیکھے گا بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح شرف سبع ستارگان

سات ستاروں کی یکجا لوح خیر و برکت مالی خوش بختی تسخیر خلق مرد اور عورتوں کے پرانے امراض شادی میں تاخیر اور رکاوٹ علمی ترقی، تعلیم میں کامیابی، گھریلو پریشانیوں سے نجات اور ہر کام کیلئے لوح سبع ستارگان بنوا کر پاس رکھیں۔

Marfat.com

لوح رشتہ

بچوں کی شادی میں تاخیر، شادی نہ ہوتی ہو یا ہو کر ٹوٹ جاتی ہو نیز بچوں میں پیار و محبت کیلئے اور جلد نیک رشتہ کے اسباب کیلئے لوح صالحہ رشتہ بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح عطارد

علمی ترقی حافظے میں اضافہ تعلیم میں کامیابی یاداشت اور باغبانی کیلئے اور روحانی علوم اور ٹرانسپورٹ تجارت اور کمیونیکیشن سے منسلک افراد کیلئے بنوا کر پاس رکھیں۔

میں نے اس کتاب میں الواح کا ذکر کر دیا ہے۔ پھر بھی اگر کسی کو نہ سمجھ آئے تو مجھ سے اس پتے پر رابطہ کرے۔

رابطہ کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت اور ٹیلی فون کریں۔

سیّد ذیشان نظامی عفا اللہ عنہ،

نزد انکم ٹیکس آفس نظامی ہاؤس سول لائن جہلم

0544-623643

0300-5421086

Marfat.com

حصہ سوم: باب اوّل

فصل اوّل:

اَبو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اب یہاں عورتوں کے طوالع (چاند) اوران کے بروج کا ذکر کیا گیا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ ربّ العزت کے لئے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

(اوراس کے بعد) فرماتے ہیں کہ ان بروج میں عورتوں کی پیدائش اوراُن کے طوالع (چاند) کے بارے میں گفتگو ہے، اور بیان کرنے کی توفیق دینے والا اللہ ربّ العزت ہی ہے۔

برج اول کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''الحمل'' اور ''المریخ'' کا برج ہے

حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج مذکر مائل بہ حرارت (آتشیں) ہے اوراس میں حرارت، خشکی، صفراء اور دورانِ سر کے امراض ہیں، اس برج کی تاثیر کی مناسبت سے جنم لینے والی عورت، نہایت سفید اور سرخی مائل رنگت والی ہوگی، خوبصورت اور متناسب ناک والی ہوگی، عقلمند، دانا اور ذہین وفطین ہوگی، بزرگانہ شخصیت کی حاملہ ہوگی، اُس کے بال سرخی

Marfat.com

مائل زرد ہوں گے، ہر انسان کی نگاہ میں محبوب ہوگی، مزاج کی تیز ہوگی گفتگو میں ترش رو ہوگی، سریع الغضب والی ہوگی، نیز تیزی سے راضی بھی ہو جایا کرے گی جو شخص اُس سے ملاطفت سے پیش آئے گا وہ اُس کی زیر نگین ہوگی، اپنی عقل اور مشورہ کی بناء پر غالب آجایا کرے گی، وہ اپنے خاوند کے ساتھ پیار اور شفقت کی بناء پر زندگی بسر کرے گی، کیونکہ وہ تون بان کی مرہون منت ہوگی، وہ کسی دوسرے انسان کی خوبصورتی کے بارہ میں کوئی بات سننا گوارہ نہ کرے گی، روشن چہرہ کی ہوگی، اور اُس کے ساتھ ہی ہیبت و وقار کی حاملہ ہوگی، عظمت نفس والی ہوگی اُس کی ناک خوبصورت ہوگی، اُس کے بالوں میں زردی کی جھلک ہوگی، اُس کے دانت پر کشش ہوں گے، نشیلی اور گلابی آنکھوں والی ہوگی، متوسط القد ہوگی، اُس کے چہرہ پر یا تو چیچک کے نشانات ہوں گے یا پھر میلا کچیلا داغ یا دھبہ ہوگا، اور اُس کے پیٹ پر بھی نشان ہوگا، اکثر و بیشتر اُس کے ہاتھ پر زخموں کے نشانات ہوں گے، اور اُس کے سینہ پر تل کا نشان ہوگا، اُس کا سر مضبوط ہوگا، بڑے بازوؤں والی ہوگی، وہ نکاح کی شدید طور پر خواہش کرے گی، وہ ایک سے زیادہ مردوں کو پسند کرے گی، اُس کے ہاں اولاد قلیل ہوگی، اُس کی آنکھوں میں بلا کی آفت ہوگی، مکر و فریب والی ہوگی، نیز حیلہ ساز ہوگی، لین دین بہت کم کرے گی، جوانی کی ابتداء میں کثیر الشر (یعنی آفت کی پرکالا) ہوگی، جب کسی سے جھگڑے گی تو پھر وہ اپنی خصوصیت کو ظاہر نہ ہونے دے گی، لیکن نگاہ میں خصومت رکھے گی، اُس کے متعلق پندرہ برس کی عمر سے لے کر پینتالیس سال کی عمر تک موت کا خوف ہوگا، اگر وہ عمر کے ان سالوں میں موت سے محفوظ رہے گی تو پھر وہ اتنی عمر پائے گی کہ اپنی اولاد کی اولاد بھی دیکھے گی، وہ یکتا مرد سے شادی کرے گی، اس پر ایک سحر کی بنا پر ایک مرد قابو پالے گا، اور اُس کے بعد وہ اُس سحر سے نجات پالے گی، بحری سفر میں اُس کے لئے نقصان کا ڈر ہوگا، جو کوئی بھی اُس کی مصاحبت کرے گا وہ اُس سے عداوت کرے گی، وہ بڑے بڑے

Marfat.com

لوگوں کے ہاں محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، مردوں کے ہاں حظِ وافر اٹھانے والی ہوگی، اُس کا نکاح اچھا ثابت ہوگا، گرم مزاج ہونے کی بناء پر اُس میں صفراء کا ہیجان پیدا ہو جائے گا، اور اگر وہ دن کے اول وقت میں پیدا ہوئی ہو اور المریخ حالت سعد میں ہو تو پھر کثرت سے مال و دولت کی مالکہ ہوگی، اور اگر اُس کی پیدائش کی ساعت میں المریخ حالت نحس میں ہو تو پھر وہ کافی حد تک مفلس اور محتاج ہوگی، کثرت سے فساد کرے گی، نیز جھوٹ اور چغلی کی خوگر ہوگی، اور اُس کو خرید و فروخت اور لین دین میں کافی اثر و رسوخ حاصل ہوگا، نیز اجتماعات میں بھی کافی اثر و رسوخ کی حاملہ ہوگی، اُس کے لئے بہترین مہینہ برمھات اور بدترین مہینہ اُبیب ہوگا، اور اُس کے لئے بہترین دن منگل کا ہوگا، اور بدترین دن سوموار کا ہوگا، اُس کے لئے بہترین گھر وہ ہوگا جس کا دروازہ مشرقی سمت میں ہو، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت المریخ کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اُس کا رنگ نہایت سفید ہوگا، خم دار ابروؤں والی ہوگی، خوبصورت اور عمدہ ناک والی ہوگی، نشیلی اور گلابی آنکھوں والی ہوگی، سرو قد ہوگی نہ تو زیادہ دبلی پتلی ہوگی اور نہ ہی زیادہ موٹی تازہ ہوگی، وہ نکاح کو پسند کرے گی، اس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اُس کے بارے میں کسی واقع کے مشہور ہو جانے کا خوف ہوگا، عظمت نفس والی ہوگی، لوگوں کے مال کثرت سے کھایا کرے گی، وہ ہمیشہ ایک ہی حالت پر قائم نہ رہے گی، اُس کے چہرہ پر علامت ہوگی اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو عورت ''الشمس'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ زردی مائل سفید رنگ

Marfat.com

کی ہوگی، یا پھر سفیدی مائل نقری رنگت کی ہوگی، چوڑے چکلے قد وقامت والی ہوگی، ایسی عورت اکثر و بیشتر کم اولاد والی ہوگی، جس کی بناء پر اُس کے قریبی عزیز واقارب اُس پر اور اُس کے مال و دولت پر تسلط حاصل کرلیں گے، اُس کے چہرہ پر نشان ہوگا، یا پھر تل ہوگا، اور اُس کے زیر ناف نشان ہوگا، یا اُس کے بازوؤں پر نشان ہوگا، جس شخص کے ساتھ زندگی بسر کرے گی اُس پر حکمرانی کرے گی، عورتوں میں محبوبہ سمجھی جائے گی، جب وہ غصہ میں ہوگی تو مغلوبۃ الغضب ہوگی، وہ مشورہ میں عقل وفراست کی بنا پر غالب آجایا کرے گی، جو شخص اُس کے ساتھ شفقت کے ساتھ پیش آئے گا، وہ اُس پر حکمرانی کرے گی، اپنے کاموں میں جلد بازی کرے گی، عظمت والی ہوگی، کثرت رزق والی ہوگی، وہ ہم نشین آدمی کے ساتھ شادی کرنا پسند کرے گی، اور مردوں کے ہاں اُس کو درجہ قبولیت حاصل ہوگا، اور اُن کے ہاں عزت وقدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو عورت ''الزہرۃ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ یا تو زردی مائل سفید رنگ کی ہوگی، یا پھر گندم گوں نقری رنگت والی ہوگی، جو شخص بھی اُس کو دیکھے گا، اُس سے محبت کرنے لگے گا، اُس کے سینہ پر علامت ہوگی، اور اُس کے کندھوں کے درمیان علامت ہوگی، وہ عشق کرنا پسند کرے گی، نیز فرحت وانبساط، زیب وزینت اور خوشبویات کو پسند کرے گی، عاشقہ اور معشوقہ ہوگی، دانشورہ ہوگی، مال و دولت جمع کرے گی نیز کام کاج والی ہوگی، نکاح کرنا اس کو بہت پسند ہوگا، باغوں اور باغیچوں میں قہوہ نوشی نیز سریلے نغموں سے محظوظ ہونا پسند کرے گی، اُس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی، لوگ اُس پر سحر طاری کر دیں گے، وہ خود اپنی نگاہ سے ہی مسحور ہو کر رہ جائے گی، وہ اپنے روزگار میں لوگوں کے حسد کا

Marfat.com

باعث بن جائے گی، پھر اُس کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ پردہ میں رہے تا کہ لوگوں کی آنکھوں اور نگاہوں سے محفوظ رہے، کیونکہ یہ ہر دو اُس پر تیزی سے اثر کر دیں گے۔

فصل دوم:

بیوت کے بارے میں گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی استقامت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی استقامت کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اُس کی معیشت اچھی اور قابل تعریف ہوگی، اُس کی نیت صاف ہوگی، صاحبہ دل ہوگی، وہ رؤیائے صالحہ کثرت سے دیکھے گی، جس چیز کی خواہش و آرزو کرے گی وہ اُس کو مل کر رہے گی، بہت ہنسیلی طبیعت کی ہوگی، وہ بخیلہ نہ ہوگی، امانت دار ہوگی، اُس کے ہاں کسی کی بھی امانت ضائع نہ ہوگی، وہ ہنسی مزاح اور لہو ولعب پسند کرے گی، کشادہ ظرف ہوگی، ہاتھ کی سخی ہوگی، تمام لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے والی ہوگی اور لڑائی جھگڑے سے اُس کو کچھ مناسبت نہ ہوگی، کم بخت آور ہوگی، لیکن اس کے لئے تاریک جگہوں میں داخل ہونا خطرناک ثابت ہوگا، الہلال کے بڑھنے کے ایام میں اُس کی طبیعت اور مزاج میں کشادگی ہو جایا کرے گی، اور اسی طرح اُس کے گھٹنے کے ایام میں اُس کی طبیعت و مزاج میں تنگی اور سختی پیدا ہو جایا کرے گی اور اُس کی حالت بہتر ہو جائے گی اور اُس کی شان و شوکت بلند ہو جائے گی اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور وہ اس حال میں مرے گی کہ اس زمین پر اپنی اولاد کے درمیان ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے محظوظ ہو رہی ہوگی۔

Marfat.com

اُس کے مال اور کسب کا گھر:

(اُس کے مال وکسب کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے مردوں کے ہاں زیادہ عزت ہوگی اور وہ مال و دولت جمع کرے گی، اور اُس کو بغیر کسی نفع کے فاسد کاموں میں خرچ کرے گی، اور اکثر و بیشتر ایسی عورت کا مال ایک آدمی کھا جائے گا جس کی بناء پر وہ غربت و افلاس کی لپیٹ میں آجائے گی، اور پانچ سال کی عمر سے لے کر بیس سال کی عمر تک اُس کے متعلق غربت و افلاس کا خوف ہوگا، یا پھر تیس سال کی عمر تک بھی ایسی حالت ہو سکتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اُس کو ایسی جگہ سے مال و دولت دے گا جس کا اُس کو علم بھی نہ ہوگا۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی بہنوں میں منفرد ہوگی، اور اُس کے بھائی اُس کے موافق ہوں گے۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی والدہ کے ہاں محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اور اسی طرح اکثر و بیشتر اپنے والد، بھائیوں اور بہنوں میں بھی محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اور اگر وہ ''الزہرۃ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، تو پھر اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل وفات پا جائے گا، اور اگر اس کے برعکس ہو تو پھر اُس کی والدہ اُس کے

Marfat.com

والد سے قبل وفات پا جائے گی۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں زیادہ تر اولاد ذکور (بیٹے) ہوں گے، اور اگر اُس کے ہاں پہلی اولاد بیٹی پیدا ہو تو پھر اُس کو باقی اولاد سے کم فائدہ نصیب ہوگا، اور اکثر و بیشتر وہ اُن (بچوں) میں سے ایک کے ساتھ زندگی بسر کرے گی۔

اُس کے امراض اور اُس کے اسباب و علیل کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے اسباب و علیل کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی کبیرۃ السن میں زیادہ امراض کا شکار ہو جائے گی، تو پھر اسے ان امراض کے علاج کے لئے موسم بہار اور موسم گرما میں شربت لیموں اور شربت تمر ہندی (املی) کا استعمال کرنا چاہیے، اُس کے لئے بہترین شربت وہ ہوں گے جن کا ذائقہ کھٹ مٹھا (ترش اور میٹھا) ہو، اور اگر اُس کو درد قلب کا عارضہ لاحق ہو جائے تو پھر اُسے سفوف الاصول کا استعمال کرنا چاہیے۔

اُس کے مردوں اور اُس کے ہم نشین لوگوں کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کے ہم نشین لوگوں کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت مردوں میں سے یکتا مرد سے شادی کرے گی، اُس کی شادی صغیرۃ السن میں ہوگی، اور یہ شادی کامیاب ثابت نہ ہوگی، اور اکثر و بیشتر اُس کی یہ شادی یا ازدواجی زندگی پہلے خاوند کی موت پر یا طلاق ہونے کی وجہ سے مفارقت پذیر ہوگی

Marfat.com

اس کے لئے بہترین خاوند وہ ہوں گے، جو سونے کی دھات سے مناسبت رکھتے ہوں، اور سفید رنگت والے ہوں، وہ اُس کی نگاہ میں محبوبہ ہوگی اور اُن کے ہاں عظمت وقدر ومنزلت کی حاملہ ہوگی، اور اس بنا پر اکثر وبیشتر عورتوں کی نظر میں وہ محسود ہوگی (یعنی اُس سے حسد کیا جائے گا)۔

اُس کے خوف نیز اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف نیز اُس کی موت کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر کی مناسبت کی حاملہ عورت کے متعلق جنوں، اُن کے ساتھیوں اور اُن کی زیردست (سفلی) طاقتوں کے اثرات کا خوف ہوگا، پس اس مقصد کے لئے اس کے لئے ان شیطانی قوتوں کی رکاوٹ کے لئے ''حجاب العمور السلیمانیہ'' یعنی حضرت سلیمان علیہ السلام کے ساتھ اُن (جنوں) کے عہد وپیمان کو بطور حجاب (رکاوٹ) کے لکھا جائے گا، پس یہ اُس عورت کی حفاظت کے لئے ہوگا اور اگر ''العقرب'' اور ''المریخ'' کا قران کسی ایک ہی سال میں اکٹھا ہو اور اس حال میں ایسی عورت کو دردِ نمونیہ کا عارضہ ہو یا پھر دردِ جگر تو وہ اس کی موت کا سبب بن جائے گا، اور یہ خطرہ اُس کی عمر کے ساتویں سال سے لے کر چوالیسویں سال تک ہوسکتا ہے، پس اگر وہ عمر کی ان حدود میں موت سے بچ نکلے تو پھر اسی سال کی عمر تک زندہ رہے گی۔

اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اس کی حرکات کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت بیت اللہ الحرام کی جانب سفر کرے گی (یعنی اُس کو حج یا عمرہ نصیب ہوگا) اور اُس کو اس سفر میں خیر وبھلائی نیز مسرت وانبساط حاصل ہوں گے، اور اُس کی خشکی کا سفر جمعرات کے روز بہتر ثابت ہوگا، اُس کو بحری سفر سے گریز

کرنا چاہیے، کیونکہ بحری سفر اُس کے لئے خدشات سے پُر ہوگا، اور اُس کا بہترین سفر جانب مغرب اور جانب قبلہ ہوگا۔

اُس کی قدر و منزلت اور اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت اور اُس کے اقتدار کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو اکابرین، صاحب اقتدار اور بلند مرتبہ لوگوں کے ہاں حظِ وافر نصیب ہوگا، وہ اکثر و بیشتر یہ ایک بڑے آدمی کی مصاحبت اور ہم نشینی کرے گی، اور اِس کو اُس شخص سے قدر و منزلت اور محبت کے برتاؤ کا سامنا ہوگا، کیونکہ ہر وہ شخص جو اُس کو دیکھے گا اُس سے محبت کرنے لگے گا۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ''الدالی'' یعنی (دلو) اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اکثر خواہشات کی عادی ہوگی، اور ہر گھڑی کسی نہ کسی کام کے بارے میں کوئی ارادہ کئے رکھے گی، اور وہ جب کبھی بھی کسی کام کا پختہ ارادہ کرے گی تو اُس کو پورا کئے بغیر نہ چھوڑے گی، اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، اور وہ موت کے وقت نعمت خداوندی سے محظوظ ہو رہی ہوگی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم مریخ اور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور حاسدوں کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے دشمن اور حاسدین کثرت سے ہوں گے، اُس کی

Marfat.com

مذمت ان کے ہاتھوں زبان زد عام ہوگی، اور لوگوں کے ساتھ میل جول اور رہن سہن میں اُس کو کثرت سے شدائد و آلام کا سامنا کرنا پڑے گا، اللہ تعالیٰ ان کے مقابلہ میں اس کی مدد کرے گا، اس کے لئے لوگوں سے دور رہنا بہ نسبت نزدیک رہنے کے زیادہ بہتر ہوگا، اور اگر اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے گا تو اُس کو رگ ہفت اندام سے فصد کروانا چاہیے، اور اُس کی خرید و فروخت کے لئے بہترین دن منگل ہوگا، اور سوموار کا دن اُس کے لئے بدترین ہوگا، اسی طرح بدھ کی رات بھی اُس کے لئے بہتر نہ ہوگی، ان ہر دو اوقات میں خاوند کے ساتھ اُس کا جماع لا حاصل اور بے فائدہ ہوگا، اُس کے لئے بہترین لباس زرد اور زعفران رنگ کے ہوں گے، نیز حریر اور اطلس وغیرہ کے لباس بھی اچھے رہیں گے، مردوں، عورتوں اور اُس کے شریکوں (خویش و اقارب) میں سے وہ لوگ اُس کے موافق ہوں گے، جن کا ستارہ ''الحمل''، ''الاسد'' اور ''القوس'' کی مانند ناری (آتشیں) ہوگا، اور اُس کو ان لوگوں سے گریز کرنا چاہیے کہ جن کا ستارہ ''العقرب''، ''الحوت'' اور ''السرطان'' کی مانند آبی ہو، کیونکہ ان ستاروں کی تاثیر کے حامل لوگ اُس کے سب سے بڑے دشمن اور حاسدین ہوں گے، اگرچہ کہ وہ اُن کے ساتھ طویل مراسم ہی کیوں نہ استوار رکھے، اور اگر اُس کو ''ہاتور'' کے مہینہ میں سوموار کے دن کسی مرض کا سامنا ہو تو پھر وہ اُس کی موت کا سبب بن جائے گا، اُس کے لئے بھیڑ، دنبہ کا گوشت مفید اور بدن کی اصلاح کے لئے بہتر رہے گا، اور گائے کا گوشت اُس کے لئے نقصان دے ہوگا، اور اُس کو ماعز (بکرے کی ایک قسم کا گوشت) باقلا، چنا نیز مسور وغیرہ اور تمام وہ اشیاء جو زیادہ نمکین ہوں اُس کے لئے غیر مفید ہوں گی، کیونکہ یہ اشیاء مذکورہ بالا اُس کے بدن میں سودا پیدا کر دیں گی، خوشبویات میں سے اُس کے لئے بنفش، گلاب اور چنبیلی کے تیل یا عطریات مفید ہوں گے، اور وہ جب سوئے تو اپنے سر کو مشرق کی سمت رکھے تو پھر وہ حشرات الارض سے بچاؤ کے لئے مفید رہے گا، اور

اسی طرح جنون اور عشق سے بھی محفوظ رہے گی، اور وہ بغیر روشنی کے کسی تاریک جگہ پر اکیلی نہ سوئے اور اس سے احتیاط برتے، اگر اُس کی گردن اور کندھے کا پٹھہ اُتر جائے تو پھر اس مقصد کے لئے (تراب الدخان الجبلی) کو استعمال کرے، اُس کے بعد جدید ادویات کا استعمال کرے، مثلاً خونجان عقربی تین درہم، لہسن تین درہم لے پھر ان کو تھوڑی سی مقدار روغن زیتون میں جوش دے اور اس کو روئی کے اوپر لگا کر (فرج) میں بطور فرزجہ کے استعمال کرے اس فرزجہ کے استعمال سے حیض کے بعد آنے والے طہر میں خاوند کے ساتھ جماع میں اللہ کے حکم سے حاملہ ہو جائے گی، اور اگر اس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اس کو منگل کے روز آغاز صبح کے وقت اس کا قصد کرنا چاہیے، پس اُس کی حاجت پوری ہو کر رہے گی، اور اُس کے لئے بہترین انگوٹھیاں لوہے اور چاندی کی دھات کی ہیں، اگر اُس کا ارادہ یہ ہو کہ وہ انسانوں اور جنوں کے شر سے محفوظ رہے، اور مقبول صورت ہو تو پھر اُس کو چاند کے برج حمل میں نزول کا انتظار کرنا چاہیے، اس حال میں کہ وہ خوب روشن ہو پھر اُس کو یہ اسماء چاندی کی انگوٹھی پر منگل کے روز نقش کروانے چاہئیں، اور اُس کو عود اور جاوی کی دھونی دینے کے بعد اپنے دائیں ہاتھ میں پہن لے پھر ویسا ہی پیش آئے گا، جو کہ سطور مذکورہ بالا میں بیان کیا گیا ہے، اور وہ نقش خاتم یہ ہے:

نقش خاتم مریخ

۳ ۱ ۲ ۷ ۲ ۴ ۱ ۱ ۱ ۴ ۱ ۱ ۱ ۵ ۱
۱ ۱ ۱ ۵ ۷ ۱ ۱ ۴ ۱ م ۴ ر ما ح
ی ی ورای ۱ ۷ ۵ ھ
و ط م بحق هذه

اور اگر وہ تنگدست اور مفلسہ ہو اور اُس کے پاس ایسی انگوٹھی تیار کروانے کی

Marfat.com

استطاعت نہ ہو، تو پھر اُس کے لئے یہ اسماء لکھے جائیں تو تمام لوگوں میں اُس کے لئے محبت پیدا ہو جائے گی، اور اُس کی مخالفت میں تمام لوگوں کی زبانیں بند ہو جائے گی، اور وہ جن و انس کے شر سے محفوظ رہے گی، اور ان اسماء کی کتابت مشک، زعفران، عرق گلاب وغیرہ سے کی جائے اور اس کے بعد اس کو عود، جاوی و صندل کی دھونی دی جائے، اور یہ تمام کام منگل کے روز چاند کے برج حمل میں نزول پر ہوگا، اور وہ اسما یہاں لکھے جاتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ سوسم حوسم دراسم تَوَكَّلُوْا يَاخُدَّامَ هٰذِ الْاَسْمَاءِ بِعَقْدِ اَلْسِنَةِ جَمِيْعِ الْخَلْقِ وَالْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ حب ور حب رد بُدُوُّحُ رَحْمٰنْ رَحِيْمٌ عَطِّفْ قُلُوْبَ بَنِيْ آدَمَ و بَنَاتِ حَوَاءَ عَلٰى كَذَا وكَذَا كَمَا عَطَفْتَ قَلْبَ الْوَالِدَةِ عَلٰى وَلَدِهَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتَهَا لَدَيْكُمْ اَنْ تُعْقِّدَ اَلْسِنَةَ جَمِيْعِ اِلْخَلْقِ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا بِحَقِّ هٰذَا الطَّلِسَّمِ وَمَا فِيْهِ مِنَ السِّرِّ الْعَظِيْمِ ١ ه ١ ١ ١ ١ ٩ ٥ ٩ ٦ ١ ١ ل ل م

Marfat.com

برج دوم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج آبی ہے، تاثیر کے لحاظ سے سرد خشک ہے، اُس کا مزاج سوداوی ہے، اس برج کے تعلق رکھنے والی عورت اگر ''الثور'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو وہ پیدائشی طور پر مکروفریب نیز حیلہ جوئی کی خوگر ہوگی، اُس کے ہونٹ موٹے (بڑے) ہوں گے، بڑی ناک والی ہوگی، اُس کی گردن چھوٹی ہوگی، اور اگر وہ ''الزہرۃ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو وہ سروقد ہوگی، اسی طرح اُس کی گردن لمبی ہوگی، چھوٹی ناک والی ہوگی، اُس کے چہرے پر تل ہوگا، یا پھر چیچک کے نشانات ہوں گے، سرخی اور سفید رنگت والی ہوگی، خوبصورت اور پرکشش آنکھوں والی ہوگی، اُس کے بال اچھے اور عمدہ ہوں گے اُس کے دانت پرکشش ہوں گے گول چہرے والی ہوگی اُس کا نکاح عمدہ اور بہتر رہے گا، وہ اپنے خاوند سے شدید طور پر محبت کرے گی، اور اس کے علاوہ کبھی دوسرے کو نہ چاہے گی، وہ لوگوں میں گھل مل کر زندگی بسر کرے گی، اُس کے بارے میں ایک ایسی عورت سے خوف ہوگا جو گندم گوں رنگت والی ہوگی، اور سروقد ہوگی، وہ اُس کے گھر کو اُجاڑنے کی کوشش کرے گی، پھر اُس کو ہر ایسی عورت سے احتیاط برتنی چاہیے جو کہ مذکورہ بالا صفات کی حاملہ ہو، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

Marfat.com

نصیب ہوگی، اکثر و بیشتر وہ یا تو کسی لوہے کے آلہ سے زخمی ہوگی، یا پھر آگ سے جلے گی، وہ ماں کے دودھ کے علاوہ کسی اور کے دودھ پر پرورش پائے گی (یعنی وہ مویشیوں کے دودھ پر پرورش پائے گی) وہ کثرت سے امراض سر کا شکار ہوگی، اُس کی اولاد میں زیادہ تر لڑکیاں ہوں گی، اور وہ اُن میں سے ایک کے ساتھ زندگی بسر کرے گی اور اُس کی زندگی میں اُس کی زیادہ تر اولاد انتقال کر جائے گی، جس کی بناء پر اُس کو شدید رنج و قلق کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ مردوں میں کافی نشیب و فراز دیکھے گی، وہ اپنی اولاد سے مستغنیٰ ہو جائے گی، اور اُس کو مشقت و تکلیف کے بعد خیر اور بھلائی کا معاملہ پیش آئے گا، کثرت کے ساتھ مرد اُس کے ساتھ معاملہ میں ملوث ہو جائیں گے (یعنی مائل ہو جائیں گے) اور اس سبب سے اُس کے اوپر سحر کئے جانے کا خوف ہوگا، وہ سحر زدہ چیز یا تو پرانی قبروں میں دفن کی جائے گی، یا پھر مصنوعی پانی کے مقامات پر، اور ملبوسات میں سے اُس کو نیلا آسمانی رنگ، نیز سرخ رنگ کے علاوہ باقی جس رنگ کا لباس وہ پہنے گی وہ اس کے موافق ہوگا، سرخ رنگ کا لباس پہننے پر وہ نظر بد کا شکار ہو جائے گی، اور یہ بیماری اُس کو سرعت سے لگ جائے گی، لوگوں کے ہاں منظور نظر ہوگی، بلکہ اُس سے حسد بھی کیا جائے گا، لیکن اُس کے بہن بھائی اُس سے حسد نہیں کریں گے، اُس کے بارے میں ایک ایسے مرد سے جو گندم گوں رنگ کا ہو اور مضبوط جسم والا ہو اس سے اس بات کا خوف کیا جائے گا کہ وہ اُس (عورت) پر سرکشی اختیار کر لے گا، نیز اُس کا مال کھا جائے گا، اور ہر وہ چیز جو اُس (عورت) کے ہاتھ سے ضائع ہو جائے گی پھر اُس کو نصیب نہ ہوگی، وہ عقلمند، دانا اور نیکی کی خوگر ہوگی، وہ نیکی اور حسن سلوک میں واقف اور ناواقف سب کے ساتھ یکساں ہوگی، شراکت اور ذمہ داری کے کاموں میں اُس کے لئے کچھ حصہ نہ ہوگا، اُس کے لئے بہترین مہینہ ''دبشنس'' کا اور بہترین دن جمعہ اور منگل کی رات ہوں گی، اور اگر اُس کو ''کیھک'' کے مہینہ میں ہفتہ یا جمعرات کے روز کوئی مرض لاحق

Marfat.com

ہو جائے تو پھر وہ اُس کی موت کا سبب ہوگا، اور یہ خوف تین سال کی عمر سے لے کر پینتیس سال کی عمر تک ہوگا، اگر وہ عمر کی ان حدود میں اس خوف سے بچ نکلے تو پھر وہ ستر سال کے قریب عمر پائے گی اور اس کی تین وجوہات ہیں۔

پہلی وجہ:

جو عورت ''عطارد'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ گندم گوں سنہرے مائل رنگت کی ہوگی یا پھر سرخی مائل نقری رنگت کی ہوگی اُس کے سر کے بال نہایت سیاہ ہوں گے مگر کناروں سے سرخی مائل رنگ کے ہوں گے، سرو قد کی ہوگی، پُر گوشت جسم کی ہوگی، اُس کی گردن لمبی ہوگی، اُس کا چہرہ خوبصورت اور پر کشش ہوگا، دانشورہ ہوگی اور تمام عورتوں کے کاموں (یعنی گھریلو ہنر) میں مہارت تامہ رکھتی ہوگی، نشیلی اور گلابی آنکھوں والی ہوگی، حالات کے اُلٹ پھیر کی بناء پر اُس سے حسد کیا جائے گا، اور اُس کے خلاف جھوٹی باتیں مشہور کی جائیں گی، اور اکثر و بیشتر اُس کو تہمت طرازی کا سامنا کرنا پڑے گا، اس حال میں کہ وہ تہمت سے بری الذمہ ہوگی، اُس کے متعلق ایک سیاہ رنگت والی عورت سے خوف ہوگا، وہ عورت اُس کی زندگی کو خراب کرنے کے لئے مکر و فریب سے کام لے گی، اُن تعلقات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جو اُن دونوں کے درمیان ہوں گے، وہ تیزی سے گفتگو کرنے کی عادی ہوگی وہ کسی ایک ہی حالت پر ہمیشہ قائم نہ رہے گی، وہ اپنی خواہش کی تکمیل جلدی سے چاہے گی اُس کا نکاح اچھا رہے گا اُس کو ارباب قلم (یعنی ارباب اختیار) اور روساء کے ہاں حظِ وافر ملے گا، وہ اپنے ہاتھ کے کسی ہنر کی صنعت کی مالکہ ہوگی جس کی بناء پر وہ آخری عمر میں لوگوں نیز اپنے خویش و اقارب سے بھی مستغنیٰ ہو جائے گی، اور وہ اس حالت میں دنیا سے اُٹھے گی کہ اُس پر اللہ ربّ العزت کے انعام و اکرام ہوں گے۔

Marfat.com

دوسری وجہ:

جوعورت ''القمر'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اُس کا رنگ نہایت سفید ہوگا، اُس کا چہرہ وجیہہ وشکیل ہوگا، متوسط القد ہوگی، فربہ جسم کی ہوگی، پر گو ہوگی، ایک جگہ سے دوسری جگہ کثرت سے نقل مکانی کرے گی، اُس کا چہرہ پر کشش ہوگا، ''الہلال'' کے بڑھنے پر اُس کا بدن اصلاح پذیر ہو جایا کرے گا اور گھٹنے پر نقصان پذیر ہو جایا کرے گا، اُس کے چہرہ پر سیاہ تل ہوگا، یا کوئی نشان ہوگا، یا پھر آگ سے جلنے کا نشان ہوگا، تنگ منہ والی ہوگی، (یعنی اُس کا منہ چھوٹا ہوگا) اُس کی آنکھوں میں ملاحت ہوگی، (یعنی خوبصورتی ہوگی) نفیس الطبع ہوگی، اُس کی طبیعت میں ظرافت ہوگی، تیزی سے مغلوب الغضب ہو جایا کرے گی، اور پھر جلدی سے راضی بھی ہو جایا کرے گی، وہ کسی سے بھی اپنا بھید نہ چھپائے گی، کثرت سے سونے کی عادی ہوگی، اُسے تکان کا غلبہ ہوگا، اسی طرح نسیان کی مریضہ ہوگی، اُس کے سرین بڑے ہوں گے، اُس کے وجود میں بلغم کی کثرت ہوگی، اُس کی اولاد میں کثرت سے لڑکیاں ہوں گی، وہ دائیں اور بائیں جانب چہرہ کو گھماتے ہوئے چلنے کی عادی ہوگی، وہ نکاح کو پسند کرے گی، اُس کے پیٹ پر ایک علامت ہوگی، وہ نزاکت والی محبوبہ دکھائی دے گی، وہ جس جانب متوجہ ہوگی اُس سے اِس بات کا خوف ہوگا کہ اس کو دیکھنے والا اگر سوار کی پیٹھ پر سواری ہو تو اُس کو دیکھ کر بے خودی میں سواری سے گر پڑے، یا پھر اسی طرح بلند مکان سے دیکھنے والا اُس کو دیکھ کر بے خودی میں مکان سے گر پڑے، وہ قہوہ کا استعمال پسند کرے گی، اور باغوں سے اُس کو عشق کی حد تک لگاؤ ہوگا، وہ ایک فحش کام کی بنا پر مشہور (بدنام) ہو جائے گی، پس اُس کو ایسے کام سے اجتناب کرنا چاہیے، اُسے ارباب قلم (یعنی ارباب اقتدار) سے خوف ہوگا کہ کہیں اُس پر سحر نہ کر دیں۔

تیسری وجہ:

جوعورت ''زحل'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ گندم گوں زردی مائل رنگ کی ہوگی اُس کے ہونٹ فربہ ہوں گے، اُس کی پنڈلیاں لمبی ہوں گی دبلے پتلے بدن کی ہوگی، گول چہرہ کی ہوگی اُس کی بھوئیں گھنی ہوں گی، اُس کو دردِ چشم کا عارضہ ہوگا، وہ مغلوب الغضب ہوگی، مکروفریب نیز حیلہ جوئی کی خوگر ہوگی، نیز بھاری سرینوں والی ہوگی، اُس کو نکاح سے رغبت ہوگی، اُس کے پاؤں میں جل جانے کا نشان ہوگا، اُس کے سر میں نشان ہوگا، اُس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اُس کو حمام میں زیادہ غسل کرنا موافقت کرے گا، گائے کے گوشت کا استعمال اس کے مزاج کو بدل دے گا، جس کی بناء پر اُس کے بدن میں امراض سوداوی جنم لینے لگیں گے، پس اُس کو گائے کے گوشت سے اجتناب کرنا چاہیے، اور اسی طرح اس کو باقلا، چنا، مسور اور حالوم (یعنی پنیر یا گاڑھے دودھ سے جو پنیر کے مشابہ ہو) کے استعمال سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ عمر کے شباب کے زمانہ میں اُس کو کثرت سے مال و دولت نصیب ہوگا، لیکن عمر کے نصف میں وہ تنگدست ہو جائے گی، لوگ اُس کا مال کھا جائیں گے، اور عورتیں اُس سے عداوت اختیار کر لیں گی، پھر اس کے بعد اُس کا حال اصلاح پذیر ہو جائے گا۔

Marfat.com

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی استقامت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی استقامت کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت صاف اور پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، بلحاظ قلب ونیت باصفا ہوگی وہ سچے خواب کثرت سے دیکھے گی وہ پورے ہو کر رہے گے، ہنس مکھ ہوگی، وہ بخل اور کنجوسی کی خوگر نہ ہوگی، امانت دار ہوگی، اُس کی امانت میں کسی بھی شخص کی کوئی چیز ضائع نہ ہوگی، وہ ہنسی ومسکراہٹ کو پسند کرے گی، اور اسی طرح لہو ولعب کی دلدادہ ہوگی، ان کاموں میں کشادہ قلبی سے دلچسپی لے گی، سخی دست ہوگی، ہر انسان کے ساتھ احسان وسلوک سے پیش آئے گی، لڑائی جھگڑے کی طرف بھی کسی قدر مائل ہوگی، جس کے ساتھ نیکی کرے گی اُس سے کم فائدہ اٹھا سکے گی، لوگوں سے اُس کا دور رہنا بہ نسبت قربت اختیار کرنے کے بہتر رہے گا، اندھیری اور تاریک جگہوں میں داخل ہونا اُس کے لئے باعث خوف اور خطرہ ہوگا، ''الہلال'' کے بڑھنے سے اُس کے قلب میں سکون اور کشادگی ہوگی، اور ''الہلال'' کے گھٹنے پر اُس کی حالت برعکس ہوگی، وہ جب کبیرۃ السن ہوگی تو اُس کی قدر ومنزلت بڑھ جائے گی، اور اُس کی حالت درست ہو جائے گی، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور وہ اس حالت میں دنیا سے اٹھے گی کہ اللہ ربّ العزت کے انعام واکرام سے محظوظ ہو رہی ہوگی۔

اُس کے مال ودولت نیز اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال ودولت نیز اُس کی تجارت کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں،

Marfat.com

ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو مال و دولت سے بہت کچھ ملے گا، لیکن وہ اُس کے لئے کافی نہ ہوگا، وہ زیورات اور بناؤ سنگار کی چیزوں کی مالکہ ہوگی، وہ نہایت خوش بخت ہوگی، اس کی خوش بختی کا زمانہ تیس سال کی عمر میں ہوگا، اُس کے بعد اس کو مفلسی کا خوف ہوگا، یہاں تک کہ ایک درہم بھی بمشکل پائے گی، اس کے بعد اللہ تعالیٰ اُس پر پھر پہلی حالت لوٹا لائے گا، اور اُس کو وہ مال دولت عطا کیا جائے گا جو کہ اُس کو عمر بھر کے لئے کافی ہوگا، اُس کو تجارت میں نفع ہوگا اور شراکت میں ندامت ہوگی۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بھائی اور بہنیں ہر دو ہوں گے، اور وہ ان سب کی نسبت صغیرۃ السن میں اپنے والدین سے زیادہ فائدہ اٹھانے والی ہوگی، اُس کے بھائی اُس سے حسد کریں گے، اور وہ بھی اُن کے ساتھ موافقت نہ کرے گی، اُس کے بھائیوں کا اُس سے دور چلے جانا اُس کے لئے بہتر ہوگا اگرچہ کہ وہ اُس سے کتنی ہی محبت کیوں نہ کریں، اگر اُس کے بھائی ''زحل'' کی برعکس تاثیر سے مناسبت کے حامل ہوں گے تو پھر اُن کی تعداد قلیل ہوگی۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں اپنے والدین کی نظر میں پیاری اور پسندیدہ ہوگی، اور اُن کے بڑھاپے میں اُن کے ساتھ حسن سلوک اور نیکی کا برتاؤ کرے گی، اور وہ اُن سے دور جانب مغرب یا ایک شہر سے دوسرے شہر چلی جائے گی، اور اگر

Marfat.com

''زحل'' کی برعکس تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا اور اگر وہ ''القمر'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اُس کو اپنے والدین سے میراث ملے گی، لیکن وہ اُس کو اس طور سے ضائع کر دے گی کہ جیسے وہ اُس کے پاس تھی ہی نہیں، اور اُس کو اس میراث سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

اُس کی اولاد نیز اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد نیز اُس کی خوشیوں کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں زیادہ تر بیٹیاں پیدا ہوں گی، اور اکثر و بیشتر اُن میں سے زیادہ تر مر جائیں گئیں، اُس کو اپنی اولاد میں سے ایک بیٹے کی موت پر شدید غم و حزن کا سامنا کرنا پڑے گا، کیونکہ اُس کو وہ تمام اولاد کی بہ نسبت پیارا ہوگا، اور اکثر و بیشتر اُس کا ایک بچہ بصورتِ حمل ساقط ہو جائے گا۔ پھر اُس کے عوض میں اللہ تعالیٰ اُس کو ایک نیک اور صالح بچہ عطا کرے گا، جس کی بناء پر اُس کو مسرت اور خوشی نصیب ہوگی، اُس کی اولاد میں سے اُس کے ساتھ صرف ایک بچہ زندہ رہے گا۔

اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کا گھر:

(اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کثرت سے دردِ سر، دردِ قلب اور جوڑوں کے درد کے امراض کی مریضہ ہوگی، اور اُس کو یہ امراض صفراء کی بناء پر ہوں گے، اس صورت میں اُس کو سفوف الاصول صبح و شام ہر دو وقت استعمال کرنا چاہیے، اور اگر اُس پر صفراء اور سوداء کا غلبہ ہو تو پھر اس مقصد کے لئے اُس کو یہ شربت، خریف یعنی (خزاں) کے

Marfat.com

موسم میں استعمال میں لائے، پس اُس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل ادویات لے۔ مغات یا مغاث (مونگے کی جڑ)، تربل (تربد)، سنا مکی، زنجبیل (سونٹھ)، مصطگی، پستہ ان ادویات میں سے ہر ایک دواء ۲ مثقال یعنی (۷ ماشہ) لے اور شہد ان تمام ادویات سے دُگنا لے، پہلے ان تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان لے، پھر ان تمام ادویہ کو ملا کر شہد میں ڈال کر حل کر دئے، اور پھر اُن کو صبح تک پڑا رہنے دے، پھر اُس میں سے استعمال کرئے، اور اُس وقت اُس کے پاس بھیڑ یا دنبہ کے گوشت کا شوربہ یا یخنی ہونی چاہیے، جب طبیعت نرم ہو تو پھر شوربہ میں سے پیئے اور تین دن تک گوشت کا استعمال نہ کرے، اُس کے بعد مش حصیر کا استعمال کرے، اور ''مش حصیر'' کا طریقہ یہ ہے کہ تقریبا ایک سیر بکری کا دودھ لے اور اُس کو دو لکڑیوں کی آنچ پر گرم کرے پھر اُس کے بعد اُس میں تقریباً ڈیڑھ تولہ سرکہ انگوری ڈال دے، پھر اُس میں سے مناسب خوراک استعمال کرے تو وہ سوداوی اور صفراوی امراض کی سب سے بڑی دوا ہے، اور اگر وہ حاملہ (حمل سے) ہو، اور اُس کے لئے ''مش حصیر'' کے استعمال کی گنجائش نہ ہو تو پھر سونے کے وقت سفوف الاصول کا استعمال کرے، اور اُس کے بعد ''مش حصیر'' کا استعمال کرئے جیسا کہ ہم ذکر کر چکے ہیں، پھر اُس کے بعد فربہ بھیڑ یا دنبے کے گوشت کا شوربہ یا یخنی استعمال کرے، اور اسی علاج پر بس کر دے تو پھر یہ اُس کی شفاء کے لئے کافی ہے۔

اُس کے مردوں اور اُس کی رہائش یعنی سسرال کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کی رہائش یعنی سسرال کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت مردوں میں سے اکیلے مرد سے شادی کرئے گی، یعنی بہ یک وقت دوسروں مردوں سے تعلق نہ رکھے گی، پس اُس کا پہلا خاوند موت یا طلاق کی بناء پر اُس سے جدا ہو جائے گا، اور دوسرا خاوند اُس سے موافقت نہ

Marfat.com

کرے گا، اور پہلا خاوند اُس کو دوسرے خاوند کی بہ نسبت زیادہ موافق ہوگا، اور سفید رنگ کے مردوں سے اُس کے بارے میں خدشہ ہوگا، اُس پر اپنے مردوں میں سے کسی مرد کے سبب سے قہر وغلبہ پالیا جائے گا، چنانچہ کچھ وقت کے بعد اُس پر یہ غلبہ اور تسلط ختم ہو جائے گا، اُس کے بارے میں ایک عورت سے خدشہ کیا جائے گا جس کا رنگ گندمی ہوگا، اُس کے چہرہ پر علامت یا نشان ہوگا، وہ اُس کی بربادی کی کوشش کرے گی، اور وہ اُس پر سحر کرے گی، اور سحر زدہ چیز کو پرانی اور گمنام قبروں یا پھر مصنوعی پانی کی جگہوں میں دفن کرے گی، پس اُس کو ایسی عورت سے اجتناب کرنا چاہیے۔

اُس کے خوف نیز اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف نیز اُس کی موت کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت سے جبکہ وہ تین سال، پانچ سال یا پھر پینتیس برس کی ہو تو عمر کی بالترتیب ان منازل میں سے کسی ایک میں ''کیھک'' کے مہینہ میں جمعرات کے روز اُس کی موت کا خدشہ ہوگا، پس اگر وہ عمر کے ان سالوں میں محفوظ رہے گی تو پھر وہ ستر سال کی عمر تک زندہ رہے گی۔

اُس کے سفروں نیز اُس کے رویائے صالحہ کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کے رویائے صالحہ کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کا بہترین سفر ہفتہ کے روز آغاز صبح کے وقت مغرب کی سمت یا جانب قبلہ ہوگا، اُس کا بحری سفر اُس کے خشکی کے سفر کی بہ نسبت بہتر رہے گا اُس کو حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور اُس کو خشکی کے سفر سے اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ وہ سفر اُس کے لئے نقصان دہ اور خدشات سے پُر ہوگا۔

Marfat.com

اُس کی قدر ومنزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر ومنزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ''الدالی'' یعنی ''دلو'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے گندم گوں رنگ کے مردوں، ارباب اقتدار، علماء نیز حکماء کے ہاں حظ وافر ہوگا، اُس کو ایک ایسے مرد کے ساتھ ہم نشینی اور تعلق پیدا ہو جائے گا، کہ جس سے اُس کو بھلائی، رزق اور عزت نیز قدر ومنزلت حاصل ہوگی، وہ جہاں کہیں بھی جائے گی محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، عورتیں اس سے حسد وبغض رکھیں گی، لیکن اُس کو اس میں کچھ خدشہ نہ ہوگا، اور اُن عورتوں سے اُس کا دور رہنا بہتر ہوگا، اور مردوں اور عورتوں میں جو کوئی بھی اُس سے عداوت کرے گا تو پھر بھی نصرت اُس کے ساتھ ہوگی۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کثرت سے اُمیدیں رکھے گی، لیکن اُن کو پورا ہونے میں وقت لگے گا، اور وہ سچے خواب کثرت سے دیکھا کرے گی، اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، اور عمر کے آخر حصہ میں اُس کو ہر وہ چیز مل کر رہے گی، جس کی اُس نے تمنا کی ہوگی، اور وہ اس حال میں مرے گی کہ اُس پر انعام واکرام ہوں گے۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم ''الزہرۃ'' اور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں نیز اُس کے حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں نیز اُس کے حاسدوں کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں،

Marfat.com

ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے سفید رنگ کے مردوں اور عورتوں میں سے کثرت سے دشمن ہوں گے، جو عورت بھی اُس کی مصاحبت کرے گی یا ہم نشینی اختیار کرے گی، وہ اس کی دشمن نکلے گی، وہ اُس سے فائدہ اٹھالے گی اور اُس کے ساتھ حسد کا مظاہرہ کرے گی، اور اُس کے لئے بہترین مرد وہ ہوں گے کہ جن کا ستارہ ہوائی ہوگا، پس اُس کو ان لوگوں سے گریز کرنا چاہیے کہ جن کا ستارہ ناری (آتشیں) ہو، کیونکہ اگر وہ اُن کی کتنی ہی کیوں نہ مصاحبت کرے اور کتنے ہی کیوں نہ طویل مراسم استوار رکھے، پھر بھی وہ اُس کے سب سے بڑے دشمن ثابت ہوں گے، اور انگوٹھیوں میں سے اُس کے لئے زرد تانبے کی دھات کی انگوٹھی اور نگینوں میں سے عقیق یا پھر اچھی قسم کا سبز رنگ کا پتھر اُس کے موافق ہوگا، مہینوں میں سے اُس کے لئے بہترین مہینہ ''بشنس'' کا ہوگا، اور بدترین مہینہ ''کیھک'' کا ہوگا، اور اگر کیھک کے مہینہ میں ہفتہ کے روز یا پھر بدھ کے روز اس کو کوئی مرض لاحق ہو جائے تو وہ اُس کی موت کا سبب بن جائے گا، اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے آدمی سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اس مقصد کے لئے اُس کو جمعہ کے دن آغاز صبح کا وقت اختیار کرنا چاہیے، تو پھر اُس کی حاجت برآری ہو جائے گی، اور اُس کو ''الہلال'' پر نگاہ رکھنی چاہیے اگر اُس میں سفید رنگ کی عورت کی شبیہہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، اُس کے لئے بہترین سواری خاکستری رنگ کی اونٹنی یا پھر سرخ و سفید رنگت کے چوپائے ہوں گے، اور اگر اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر اُس کو ہاتھ کے پاس کہنی کی رگ کو فصد کروانا چاہیے، اور اُس کو کثرت سے حمام میں غسل کرنا چاہیے، اُس کو غسل کے بعد حمام سے نکلتے وقت اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی سفید غلے کے تیل سے مالش کرنی چاہیے، تو پھر وہ اُس کے لئے نافع ہوگا، اگر اُس کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو پھر اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویات مساوی لے، ''روغن قصبہ''، ''روغن بادام''، ''لونگ''، ''زعفران''، ''شہد'' وغیرہ پھر ان ادویات

Marfat.com

میں سے جوکوٹنے پیسنے کی ہوں اُن کوکوٹ پیس لے پھران تمام کوملا کران میں گھی مناسب حد تک اضافہ کرے، پھراُس کوروئی کے ساتھ لگا کر بطور فرر جہ کے حیض کے بعد آنے والے طہر میں وہ عورت استعمال کرے اُس کے بعد خاوند کے ساتھ مجامعت کرنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاملہ ہوجائے گی، اوراگراُس کا یہ ارادہ ہوکہ وہ جن وانس نیز نظر بد سے محفوظ رہے اورخاص وعام میں مقبول ہوتو پھراس کے لئے مذکورہ بالا دھات کی انگوٹھی بوزن تین درہم کی تیار کروائے اوراُس پر یہ نقش کندہ کروائے اوراُس کوعود، جاوی، عنبر اور کندر کی دھونی دے اوراُس کودائیں ہاتھ میں پہنے تو پھر ویسا ہی ہوگا، جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے:

نقش خاتم الزہرۃ

۵ ۱ ۸ ۱ ۱ ۱ ۷ ۱ ۲ ۱ ۱ ۹ ۱
۱ ۱ ۵ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۴ ۸ ۱ ۱ ۱
۸ ھ ۹ ۱ ۱ ۴ ۱ ۸ ۱ م ا ن
۱۵۱۱۱۲۱۱۹۱ م بحق هذه

اوراگر وہ اپنے اوراس شخص کے درمیان جس کووہ چاہتی ہے محبت پیدا کرنا چاہتی ہو، اور وہ دشمنوں اور تمام اُن لوگوں کی زبان بند کرنا چاہتی ہو کہ جن سے اُسے نقصان کا اندیشہ ہو، تو پھراُس کے لئے ''حرز الفاسلہ'' لکھا جائے، اور یہ اسماء بھی، اوران کو مشک، زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ جمعہ کے دن ''الزہرۃ'' اور ''القمر'' کی ساعت میں لکھے، اور بخورات مذکورہ بالا سے اُن کودھونی دے، پھراس کے لئے یہ فائدہ مند ہوگا، اوروہ اسماء اگلے صفحہ پر ہیں۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.وَصَلَّى اللّٰه وعَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ. فَهُوَ، طبيح ٢
يمشليخ٢اَجِبْ يَااَعْنَقُوْرٍ وَاعْقِدْ اَلْسِنَةَ الْجِنِّ
وَالْبَشَرعَنْ حَامِلَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْاٰيَاتِ،وَجَعَلْنَا مِنْ
بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ
لَايُبْصِرُوْنَ،وَلَايَتَكَلَّمُوْنَ عَنْ حَامِلَةِ كِتَابِىْ هٰذَا اِلَّا
بَخِيْرٍ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْعَظِيْمَةِ ٤
١١١١ ١ ١ ١٦ ٤ ١١ل ح١م ٢ ١ل ددده ١٧٣
٥ ٢٨٢ ل م ٩ ٩ ١ ١ ١ ٧ ١ ١ ٩ ١ ١ ٤ ١ ١ ١ ١
١ ١ ل ٢ ٩ ١ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ أَعْقِدُوْا اَلْسِنَةَ
الْجِنِّ وَالْبَشَرِ عَنْ حَامِلَةِ كِتَابِىْ هٰذَا وَبِحَقِّ هٰذَا الْوَقَقِ
الْعَظِيْم الْمِقْدَارِ اَنْ تَحْفِظُوْهَا مِنْ كُلِّ مَايُؤْذِيْهَا بِحَقِّ
ب وى ن ص ت ض وى ن ص ت ض ب ى ن ص ت
ض ب و ن ص ت ب وى وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

Marfat.com

باب سوم: فصل اوّل

برج سوم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' کا برج ہے

حکیم ابو معشر البلخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! یہ برج ہوائی مذکر ہے، اس کی طبع میں حرارت اور رطوبت ہے دو جسموں والا ہے ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت رکھنے والی عورت خوبصورت ہوگی، اور یہ عورت زردی مائل سفید رنگ کی ہوگی، یا پھر سرخی مائل سفید رنگ کی ہوگی، اُس کے ابرو خوشنماء ہوں گے، اس کی آنکھوں میں کشش اور خوبصورتی ہوگی، بھرے جسم کی متناسب قد و قامت والی ہوگی، لوگوں سے اُس کا دور رہنا اُس کے لئے بہتر ہوگا، اُس کی گردن لمبی ہوگی، فکر کرنے والی ہوگی، اس کے سرین بڑے ہوں گے، وہ اپنے گھر کے لوگوں کی سردار ہوگی، اور ارباب اقتدار اور ارباب منصب کے ہاں اس کو حظِ وافر ملے گا، اُس کے چہرے پر علامت ہوگی، یا پھر چھائی کا نشان ہوگا، یا چیچک کے نشانات ہوں گے، اُس کے سر پر تل کا نشان ہوگا، اُس کی طبیعت میں نرمی اور برودت ہوگی یعنی مزاج کی سرد ہوگی، وہ اپنے خاندان میں سے بڑے آدمی سے شادی کرے گی، اُس کے خاندان میں سے اُس کے دشمن اور حاسد کثرت سے ہوں گے، وہ اپنے آپ ہی دل میں خوش و خرم رہا کرے گی، وہ عاقلہ، دانشورہ اور چالاک ہوگی، وہ جماع سے کبھی بھی سیر نہ ہوگی، اُس کی شادی نہایت اچھے و سادہ طریقہ پر ہوگی، وہ لوگوں کے مال کھا جایا کرے گی، اُس کو اپنی آخری عمر میں زراعت کے پیشے سے رغبت ہوگی، مگر اُس کے لئے اس میں خسارہ ہوگا،

Marfat.com

اورا کثر و بیشتر اُس کو جنون یا دماغی خشکی ہوگی اوراس کے لئے اس میں تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جوعورت ''المشتری'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی اُس کا رنگ ایسا زردی مائل سفید ہوگا کہ جس میں سفیدی کی نسبتاً زیادہ جھلک پائی جاتی ہو، عمدہ بالوں والی ہوگی، جاذب نظر شکل وصورت والی ہوگی، متوسط القد ہوگی، فربہ جسم کی ہوگی، اُس کا سینہ کشادہ ہو گا، اُس کے ہاتھ دستکاری سے آشناہ ہوں گے، ہنسلی طبیعت کی ہوگی، کپڑے سینے اور اُن پر بیل بوٹے بنانے میں مہارت تامہ کی مالکہ ہوگی، اُس کی خرید وفروخت اور لین دین میں بھی حظِ وافر ہوگا، حمیدہ ابروؤں والی ہوگی، گفتگو میں اچھی ہوگی، اور سرعت سے جواب دہی کرے گی، اُس کو عزت و وجاہت حاصل ہوگی، اس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور زیارت نصیب ہوں گے، اُس کے متعلق سفید اور گندم گوں رنگ کے مردوں اور عورتوں سے خدشہ ہوگا، اُس کے پیٹ پر علامت یا واضح نشان ہوگا، اُس کو کثرت بلغم کا عارضہ ہوگا، اور وہ درد کمر کی مریضہ ہوگی اوراس وجہ سے اُس کے ہاتھ کی ہتھیلیوں اور سینے میں بھی درد کی شکایت ہوگی، اس کے علاج کے لئے خونجان عقربی، یا پھر سفوف الاصول کا استعمال کرنا چاہیے، وہ بڑے لوگوں کے ہاں شادی کرے گی اور اُس کو قدر ومنزلت حاصل ہوگی، وہ جب کبیرۃ السن ہوگی تو اُس کا رزق زیادہ ہو جائے گا، مردوں کے مزاج اُس سے پھر جائیں گے، نیز عورتیں اُس پر سحر کر دیں گی، وہ اپنی ماں کے دودھ کے علاوہ کسی دوسرے کے دودھ پر پرورش پائے گی اُس کے متعلق ایسی عورت سے خدشہ کیا جائے گا، جو کہ زرد رنگت والی ہوگی، اور وہ سونے کی دھات سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، جس کے چہرہ پر نشان ہو اور اُس کی آنکھوں میں نقص ہو پس اُس کو ایسی عورت سے اجتناب کرنا چاہیے۔

Marfat.com

دوسری وجہ:

جوعورت ''المریخ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اُس کا رنگ سرخ وسفید ہوگا، دبلے پتلے جسم کی ہوگی، نشیلی آور گلابی آنکھوں والی ہوگی، اس کے بال زردی مائل بھورے رنگ کے ہوں گے، اس پر دوران سر صفراوی امراض کا غلبہ ہوگا، تو پھر ان امراض کے لئے اس کو شربت تمر ہندی اور شربت لیموں کا استعمال مستفید ہوگا، اس کے اُبرو ہلکے ہوں گے، اس کے ہاتھوں کی گرفت سخت ہوگی، سخت جھگڑالو ہوگی، اپنے دشمن پر غالب آجایا کرے گی، اس کے پاؤں، چہرہ اور کلائیوں پر نشانات ہوں گے، اس کے بارے میں سمندر میں غرق ہو جانے کا خدشہ ہوگا، اور اُس کی اکثر و بیشتر اولاد کے حمل ساقط ہو جایا کریں گے، اور اکثر اس کے اپنے بیٹے کم ہوں گے، اس کو مال و دولت کثرت سے حاصل ہوں گے، نیز صاحبہ اختیار ہوگی، وہ اس شخص پر خرچ کرے گی کہ جس سے اُس کو کچھ فائدہ نہ ہوگا، وہ اپنی اوائل عمری میں سریلی آواز نیز دف کے ساتھ گانے کی بناء پر مشہور ہوگی، اور اس کا خاوند کنبہ والا ہوگا اور خرید و فروخت میں اس کے لئے حظ وافر ہوگا۔

تیسری وجہ:

جوعورت ''الشمس'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اور سنہری مائل رنگت کی ہوگی، یا پھر ایسی رنگت والی ہوگی جس میں نقری رنگ کی جھلک ہو، یا پھر اس کا رنگ سورج کی شعاع کی مانند زردی مائل سفید ہوگا، اس کو دردسر اور درد جگر کے عوارض لاحق ہوں گے، متوسط القد اور بھرے جسم کی ہوگی، وہ دبلی پتلی اور لاغر ہوگی صفراوی مزاج کی ہوگی اور شہوانی مزاج کی ہوگی، اس کی اولاد میں اکثر بیٹے ہوں گے، وہ امر و نہی کرنے والے ہوگی، (یعنی لوگوں کو نیکی کی تلقین کرے گی اور بُرے کاموں سے روکے گی) وہ دانشورہ ہوگی، اور

Marfat.com

اختیارات کی حاملہ ہوگی، گول چہرے والی ہوگی، اس کا حمل ساقط ہو جایا کرے گا، اُس کے ہاں اولاد دیر سے ہوگی پس اُس کو حجاب القرنا کا عمل کرنا چاہیے اور فرزجہ برائے استقرار حمل استعمال کرنا چاہیے، تو پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل قرار پا جائے گا، اور سفوف الاصول، سفوف البزورات کا استعمال کثرت سے کرے، اور یہ ادویات اس کو مفید ہوں گی اور اس کو بخار اور درد چشم ہونے کا خدشہ ہوگا۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی طیب و پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، اُس کے قلب و نیت میں صفاء ہوگی، وہ عزت و قدر و منزلت کے مقام پر پہنچے گی، وہ رویائے صالحہ (خواب) کثرت سے دیکھے گی، وہ جس بات کی خواہش کرے گی، اُس کو پورا کر کے رہے گی اور جس چیز کی تمنا کرے گی اُس کو حاصل کر کے رہے گی، وہ بہت ہنسیلی اور ہنس مکھ ہوگی، بخل اور کنجوسی اُس کے قریب بھی نہ پھٹکیں گے، امانت دار ہوگی، اُس کے ہاں کسی کی امانت بھی ضائع نہ ہوگی، وہ ہنسی مزاح اور کھیل کود کو پسند کرے گی، اور کشادہ قلب ہوگی، جس کے ساتھ نیکی کرے گی اس سے اُس کو کم فائدہ حاصل ہوگا، لوگوں سے اُس کا دوری اختیار کرنا اُس کے لئے بہتر ہوگا، تاریک اور اندھیری جگہوں میں اُس کے لئے داخل ہونا نقصان دہ ہوگا، ''الہلال'' کے بڑھنے کے دنوں میں اُس کے قلب میں وسعت و کشادگی پیدا ہوگی، اور ''الہلال'' کے گھٹنے کے ساتھ اس کے برعکس حالت

Marfat.com

ہوگی، وہ جب کبیرۃ السن ہوگی، تو اُس وقت اُس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا، اور اُس کی حالت درست ہو جائے گی، اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور وہ اس حالت میں مرے گی کہ اس پر اللہ ربّ العزت کے انعامات واکرامات ہو رہے ہوں گے۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں قلیلۃ المال ہوگی، اور جب وہ تیس سال کی عمر کو پہنچے گی تو اس کے پاس مال و دولت کی کثرت ہو جائے گی، اور اس کی حالت درست ہو جائے گی، اُس کی ولادت کے وقت اگر ''القمر'' کا نزول ہو رہا ہو تو پھر یہ اس کے قلیلۃ المال ہونے کے خدشہ کی علامت ہوگی، وہ کبھی مالدار ہو جایا کرے گی اور کبھی تنگدست، اور اُس کو آخری عمر میں ایک آدمی سے مال و دولت ملیں گے، جن کی بنا پر وہ مالدار ہو جائے گی۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اس کی بہنوں کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشّمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی پیدائش کے وقت اگر ''الشّمس'' حالت سعد میں ہو تو پھر اُس کے بھائی ہوں گے، اور اُس کے اور اُن کے درمیان الفت اور محبت ہوگی، اور اگر وہ ''المشتری'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہو تو پھر اس کے ہاں بہنیں ہوں گی اور وہ اس کے ساتھ موافقت نہ کریں گی، اور ان میں سے اکثر و بیشتر اُس کی زندگی میں وفات پا جائیں گی۔

Marfat.com

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے اپنے والدین کے ہاں اپنی دیگر بہنوں کی نسبت زیادہ پیار ہوگا، اور جب وہ بڑی عمر کی ہو جائے گی تو پھر اپنی بہنوں کی بہ نسبت اپنے والدین کے ہاں زیادہ باعزت ہو جائے گی، اور اگر وہ ''المشتری'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، تو پھر اس کی والدہ اُس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اگر وہ ''المریخ'' کی تاثیر سے مناست کی حاملہ ہوگی، تو پھر اس کا والد اُس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، اور اُس کو ان سے جائیداد ورثہ میں ملے گی، جس کی بناء پر اُس کو لڑائی جھگڑے اور رنجش کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اگر اُس کے ہاں سب سے پہلے اولاد نرینہ ہو تو وہ اُن میں سے اکیلا زندہ رہے گا، پس اس کے ہاں پہلے (جریان) خون کی بناء پر کئی بچوں کے حمل ساقط ہو جائیں گے، پس اُس کو دواء کا استعمال کرنا چاہیے، پھر اس کے بعد اُس کے لئے ایک کاغذ پر آیات شفاء وسورۃ الاخلاص اور المعوذتین اور سورۃ الفاتحہ وغیرہ کو لکھا جائے، پھر اُس کو سر پر باندھ دیا جائے، تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفایاب ہوگی۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل واسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل واسباب کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ''

Marfat.com

ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے اکثر امراض موسم سرما میں ظاہر ہوں گے، اور ان کی وجہ ریڑھ کی ہڈی میں ٹھنڈک ہوگی، اور اسی کے سبب سے اُس کو درد کمر، گھٹنے کے درد، درد قلب اور دماغی خفقان کے عوارض لاحق ہوں گے، اور ان تمام کا سبب برودت (ٹھنڈک) ہوگی، اس مقصد کے لئے بہترین سفوف، ''سفوف الاصول'' ہوگا، اور اُس کو کلغ، عرقسوس، شبت (سویا) فجل (مولی یا مولی کے بیج)، شمر (سونف، بادیان) وغیرہ کو استعمال کرنا چاہیے، اس کا طریقہ یہ ہے، کہ ان تمام ادویات کو حسب ضرورت پانی کی مقدار میں رات کو بھگو کر رکھا جائے، صبح کو آگ پر اس قدر جوش دیا جائے کہ ایک تہائی پانی خشک ہو جائے، اور اُس میں سے چھان کر بقدر ضرورت ایک خوراک استعمال کی جائے اور باقی دوا کو سنبھال کر رکھا جائے اور بقدر ضرورت استعمال کی جاتی رہے، تو یہ دواء اس مقصد کے لئے نافع ہوگی اور سفوف الاصول کو صبح وشام استعمال کرے۔

اُس کے مردوں اور اس کے شرکاء کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اس کے شرکاء کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت یکتا مرد سے شادی کرے گی، اور اکثر و بیشتر وہ یا تو قاضی کی بیوی ہوگی، یا پھر بڑے امیر و کبیر آدمی کی رفیقۂ حیات ہوگی یا پھر حاکم وقت کی بیوی ہوگی، اُس کے بارے میں ایک سرخ وسفید رنگ کے آدمی سے خدشہ ہوگا، کہ وہ اُس پر کہیں سحر نہ کر دے، جس کے چہرہ پر نشان ہوگا اور وہ دبلے پتلے جسم کا ہوگا،، اور وہ پہلے خاوند سے طلاق یا موت کی وجہ سے جدا ہو جائے گی، اور اُس کے خاوندوں میں سے ایک اس کے ہاتھوں میں انتقال کر جائے گا، وہ کسی ایک آدمی کے غلبہ میں آجائے گی جس کی بناء پر وہ اُس کا مال کھا جائے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے خوف ہوگا، جبکہ وہ سات ماہ کی ہو، یا تین سال کی ہو، یا گیارہ سال کی ہو یا پچیس سال کی ہو یا پھر تینتالیس سال کی ہو، اور اگر ان ہر دو ''الجدی'' اور ''زحل'' کا ان مذکورہ بالا سالوں میں سے کسی ایک سال اکٹھا قران ہو گیا تو اس کے لئے خدشہ ہوگا، یا تو اس کے مال و دولت ضائع ہو جائیں گے یا پھر اس کی موت واقع ہو جائے گی، اور اگر وہ عمر کے ان سالوں میں محفوظ رہے گی تو پھر وہ اٹھاسی سال کی عمر تک زندہ رہے گی۔

اُس کے سفروں نیز اُس کے رویائے صالحہ کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کے رویائے صالحہ کے گھر) ''الدالی'' (دلو) اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کثرت سے سفر کرے گی، اس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اُس کا بہترین سفر جانب مغرب یا جانب قبلہ ہوگا، اُس کا بحری سفر اُس کے خشکی کے سفر سے بہتر ہوگا، اور وہ رویائے صالحہ کثرت سے دیکھے گی، جو کہ صبح صادق کی مانند سچے ہوں گے، اُس کو اپنے کسی سفر میں ایک بڑے آدمی سے خیر اور بھلائی نصیب ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی قدر و منزلت اور اُس کے اقدار کا گھر:

(اُس کی قدر و منزلت اور اُس کے اقتدار کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو ارباب قلم (صاحب اقتدار) کی جانب

Marfat.com

سے محبت وقدر ومنزلت کی نگاہ کا سامنا ہوگا، اور وہ اُن کی نگاہ میں محبوبہ اور پیاری ہوگی، اور عزت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، وہ ایک بڑے آدمی کے ساتھ زندگی بسر کرے گی اُس آدمی سے اُس کو کثرت سے خیر و بھلائی اور رفعت و بلندی حاصل ہوگی، اور عورتیں اُس سے حسد و بغض رکھیں گی، اُس کے متعلق ایک گندم گوں رنگت کی عورت سے خدشہ ہوگا، جس کے چہرہ پر نشان ہوگا کہ وہ اُس پر سحر کر دے گی، پس اُس کو ایسی عورت سے اجتناب کرنا چاہیے۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی امید میں پختہ اور ثابت قدم ہوگی، اور جس بات کی خواہش کرے گی اُس کو پورا کر کے رہے گی، اور وہ مردوں کے ساتھ قابل تعریف گھریلو زندگی بسر کرے گی، اور وہ اس حالت میں دنیا سے اٹھے گی کہ اللہ تعالیٰ کے اُس پر انعام واکرام ہوں گے۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم عطارد اور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی بہت عورتیں دشمن ہوں گی، وہ اُس سے سخت عداوت رکھیں گی، اور وہ عورتیں اس کے خاندان میں سے ہوں گی، لیکن یہ ان پر غالب آجائے گی، اُس کے لئے بہترین دن بدھ کا ہوگا، لیکن اُس کو اتوار کی رات اور سوموار کے دن احتیاط برتنی چاہیے، اور اُس کے لئے بہترین مہینہ ''بؤونہ'' کا ہوگا اور بدترین مہینہ ''طوبہ'' کا ہوگا، اُس کے لئے بہترین سواری مذکر ہوگی جس کا رنگ یا تو سرخ ہو یا پھر سیاہ

Marfat.com

مائل ہو، اُس کو مردوں اور عورتوں میں سے وہ لوگ موافق ہوں گے جن کا ستارہ ہوائی ہوگا، اور اُس کو اُن لوگوں سے احتیاط برتنی چاہیے کہ جن کا ستارہ خاکی ہو، کیونکہ اس ستارہ سے مناسبت رکھنے والے لوگ اُس کے بدترین دشمن ہوں گے، اور ایسے لوگوں کے ساتھ طویل مراسم رکھنا بھی اُس کو فائدہ نہیں دے سکتا اور اس کو ''الہلال'' پر نگاہ رکھنی چاہیے اگر اُس پر مرد کی شبیہہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے آدمی سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اُس کو بدھ کے روز آغاز صبح کے وقت اس کا قصد کرنا چاہیے تو اس کی حاجت برآری ہو کر رہے گی، اگر اس کو سوموار کے دن کسی مرض کا سامنا ہو تو پھر وہ مرض اُس کی موت کا سبب بن جائے گا اور اس کے لئے بہترین انگوٹھی چاندی کی ہے، اور نگینوں میں سے بہترین نگینے اُس کے لئے سبز زمرد اور سرخ عقیق ہیں۔ اور جب وہ سوئے تو اپنا سر جانب مغرب کو رکھے۔ پس وہ نیند میں شیطانی خوابوں سے محفوظ رہے گی، اور ملبوسات میں سے اُس کے لئے بہترین لباس نیلے رنگ کے ریشم اور زرد رنگ کے کپڑوں کے ہوں گے، کھانوں میں سے اُس کے لئے ترش اور میٹھے ذائقے کے کھانے مفید ہوں گے، کیونکہ وہ اُس کی اصلاح بدن کے لئے مفید ہوں گے، اگر اُس کو حمل نہ قرار پا سکے، تو پھر ''عرق حلاوۃ'' بقدر ضرورت لے اور اسے اچھی طرح سے کوٹ لے اور اُس کے بعد اُس کو تانبے کے ایک صاف (قلعی) شدہ برتن میں ڈال دے اور اس میں تھوڑا سا میٹھا اور صاف پانی ڈال دے، اور اس کے بعد اُس کو نرم آگ پر خشک کرے پھر اس پر بقدر تین درہم زیتون کا تیل ڈال دے پھر اس کو کھردرے صاف کپڑے پر لگا کر بطور فرزجہ کے استعمال کے بعد خاوند کے ساتھ جماع کرے تو پھر ان شاء اللہ حمل قرار پا جائے گا، اور اگر عورت کو حمل ٹھہر جائے تو پھر حیض کے بعد خشک میتھی کے تیل سے مالش کرے تو پھر وہ اگر بانجھ بھی ہوگی تو اس کو حمل قرار پا جائے گا، اور اگر وہ یہ چاہئے کہ وہ جن وانس کے مکر وفریب نیز سحر اور

Marfat.com

نظر بد سے محفوظ رہے اور لوگوں کے ہاں جہاں کہیں بھی ہو قبولیت کی نگاہ سے دیکھی جائے تو اُس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے کہ جب اُس کا نزول برج الجوزاء میں ہو رہا ہو اور وہ خوب روشن ہو اور وہ الصاغہ کی جانب منازل طِے کر رہا ہو، تو اس کے لئے ایک انگوٹھی وزن (تین درہم) کی تیار کروائے اور اُس پر نقش خاتم عطارد کندہ کروائے، اور یہ کام بدھ کے روز عطارد کی ساعت میں ہونا چاہیے، پھر اُس انگوٹھی کو جاوی اور کندر نیز حب الآس کی دھونی دے پھر اُس کو دائیں ہاتھ میں پہن لے اور وہ نقش خاتم یہ ہے:

نقش خاتم عطارد

ط ۱۱۱ ۱۱ ۸ ۱۱۱ ل ھ ۱۱ال ما
۷ ۸ ۶ ۱۱ للدع ۱۱۱۱ ۷۸ ار
۱۱۱ ۸۸ ۱ ۱ ۸ ۸ ۲ ۱ ۸۸
۹ ولا ورا ورا ولا رام ۱۷ ع

اور اگر اُس کا یہ قصد ہو کہ وہ اپنے خاوند نیز تمام لوگوں کے ہاں مقبولیت کی نگاہ سے دیکھی جائے تو اس کے لئے یہ اسماء، مشک، زعفران اور عرق گلاب سے لکھیں جائیں اور اُن کو میعہ سائلہ اور سندورس کی دھونی دے اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ. وَمَن يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا آه ۲هی ۲قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا كَذٰلِكَ فَلَان يُحِبُّ وَيَوْد فَلَا نَةً بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعُظَّامِ وَالْاٰيَاتِ الشَّرِيْفَةِ

Marfat.com

أَهْيَا شَرَاهَيَا أدوناى أصبَاوتُ آلِ شَدَايَ الوحا ٢
العجل ٢السماعه ٢هيا ٢يَاخُدَّامُ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اِفْعَلُوْا
مَاتُؤْمَرُوْنَ بِهٖ ١١١ ٢ ١ هولا واى ٢٦ ٨٨ ل ل
٦٩٢ ١١١ ٢١ ال ١١١١ ل ١١ ٩ ١١ ٣ل ١ ح
ل ل ى ٥٢ ١١٧٩ هل م١١١١ ١١١ج ف يُحِبُّوْنَهُمْ
كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّحُبًّا لِّلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَافِى
الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ
بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ.وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّى
bbbbbbbbbb ١٥١٥١٥١٥١٥١٥١٥١٥١ ص
ص ص ص ص ص ياء ياه ياء ياء ياء ياه ل خ ن
ف ش ل تَوَكَّلُوْا يَاخُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِمُحَبَّةٍ ٢٥٢
فِىْ قَلْبِ ١٥١ الوحا العجل الساعة فَاللّٰهُ خَيْرٌ
حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

Marfat.com

باب چہارم: فصل اوّل

برج چہارم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''السرطان'' اور ''القمر'' کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج آبی مونث لیلیٰ ہے، اس کی طبیعت بلغمی ہے، اس برج کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت نہایت سفید رنگت والی ہوگی، خوبصورت چہرہ والی ہوگی، اُس کے بال نہایت سیاہ رنگ کے ہوں گے، اُس کی آنکھوں کی سفیدی اُس کی آنکھوں کی سیاہی پر غالب ہوگی، اس کے چہرہ پر نشان ہوگا یا پھر کالے رنگ کا تل ہوگا، سرو قد کی ہوگی، معتدل فربہ جسم کی ہوگی، پُر گو ہوگی، وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کرے گی، کسب و ہنر والی ہوگی، اس کی طبیعت میں ظرافت ہوگی، جواب دینے میں تیز و قرار ہوگی، وہ خوش طبیعت کی ہوگی اس کے سینہ پر نشان ہوگا، وہ مردوں کی نگاہ میں محبت سے دیکھی جائے گی، وہ عورتوں کے ہاں مبغوض ہوگی، اُس کی اولاد میں بیٹیاں ہوں گی (یا زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی) وہ صغیرۃ السن میں سخت جھگڑالو ہوگی، ''الہلال'' کے بڑھنے کے دنوں میں اُس کے قلب میں کشادگی ہو جایا کرے گی، اور گھٹنے کے دنوں میں صورت حال اس کے برعکس ہوگی، اُس کے پستان (چھاتیاں) اور سرین بڑے بڑے ہوں گے، جو دیکھنے والے کی آنکھ کو تیزی سے اپنے جانب مائل کر لیں گے، وہ خود میں اترائے گی، اُس کے خلاف قرناء اور توابع کے اعمال کا خدشہ ہوگا، وہ تاریک جگہ میں بغیر چراغ کے نہ سوئے گی، اور اپنی کم عقلی کی بنا پر بے خبری میں پردہ میں اٹک جائے گی لیکن (گرنے سے) محفوظ

Marfat.com

رہے گی، اور وہ کثرت سے نشیب وفراز دیکھے گی، اور وہ اُن سے نجات پا جائے گی، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ''الزہرۃ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ سرخی مائل سفید متوسط القد ہوگی، وجیہہ وشکیل چہرہ کی ہوگی، ابھرے ہوئے سینہ والی ہوگی، اس کی آنکھیں پرکشش ہوں گی، خوبصورت اُبروؤں والی ہوگی، پرکشش وخوبصورت جسم والی ہوگی، عاشقہ اور معشوقہ ہوگی، وہ زیب وزینت اور باغوں کو پسند کرے گی، عمدہ اور بہترین (کلام) کا سننا اور قہوۃ نوشی کرنا اس کا بہترین مشغلہ ہوگا، وہ لوگوں میں گھل مل کر رہے گی، اس کی اولاد میں زیادہ لڑکیاں ہوں گی، وہ ہمیشہ ایک ہی حالت پر قائم نہ رہے گی، اس کا سینہ کشادہ ہوگا، جو شخص اس سے مجامعت کرے گا وہ کسی دوسری عورت کو پسند نہ کرے گا، کیونکہ اس (مرد) کو اس کے ساتھ مجامعت میں انتہا درجہ کی لذت محسوس ہوگی، اور وہ اونچے گھرانے کے لوگوں میں سے ہوگی، اُس کی صغیرۃ السن میں مشرقی جانب کے (سیلابی) پانی سے اُس کے نقصان کا خدشہ ہوگا، اور وہ اس سے محفوظ رہے گی، اُس کے لئے بہترین مہینہ ''اَبیب'' ہے اور بدترین مہینہ ''اَمشیر'' ہے، اُس کے لئے بہترین دن سوموار کا ہے، اور اگر اس کو منگل کے روز ''اَمشیر'' کے مہینہ میں کسی مرض کا سامنا ہو جائے تو وہ مرض اس کی موت کا سبب بن جائے گا، اور اُس پر بلغمی امراض کا غلبہ ہوگا۔

دوسری وجہ:

جو عورت ''عطارد'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ گندم گوں رنگ کی ہوگی، ہلکے پھلکے (دبلے پتلے) جسم کی ہوگی، سونے کی دھات سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، سر

Marfat.com

وقد کی ہوگی، خوبصورت آنکھوں اور اُبروؤں والی ہوگی، اُس کے ہونٹ پتلے ہوں گے، خمیدہ اُبروؤں والی ہوگی، عقل وفہم والی ہوگی، صاحب اختیار لوگوں کے ہاں اس کے مراسم ہوں گے، اُس کے متعلق تکلیف ومشقت کے سامنے کا خدشہ ہوگا، نیز نقصان کا اندیشہ ہوگا، اور اس کے متعلق ایک زردی مائل سفیدی رنگ کی عورت سے جس کے ہاتھوں میں نشانات ہوں گے ضرر پہنچانے کا خدشہ ہوگا، اس کی اولاد میں زیادہ تر لڑکیاں ہوں گی، اور لڑکے بھی ہوں گے، اس کو ارباب اقتدار کے ہاں عزت وقدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، وہ لوگوں کے ہاں محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے، اس کے متعلق آگ میں جلنے، حیوان سے کاٹے جانے، یا پھر کسی بلند مکان سے گرنے یا سواری سے گر جانے کا خدشہ ہوگا، وہ ہر مہینہ کے دس ایام تکلیف ومشقت سے بسر کیا کرے گی، وہ کثرت سے سونے کی عادی ہوگی اس پر سستی کا غلبہ ہوگا، اس کی بہترین دوا، سفوف الاصول ہے، نیز اطریفل الکبیر ہے۔

تیسری وجہ:

جو عورت ''القمر'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ نہایت صاف جسم کی ہوگی، صاف ستھرے جسم کی ہوگی، اچھے قلب کی ہوگی وہ متناسب حد تک سرو قد کی ہوگی، (یعنی اُس کا قد متناسب طوالت کا ہوگا) وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے منتقل ہو جایا کرے گی۔ جو شخص بھی اس سے ہم نشینی کرے گا، وہ اس کا عظیم دشمن بن جائے گا، اُس کے کندھے کے جوڑ کشادہ ہوں گے، (یعنی چوڑے چکلے ہوں گے) اُس میں شدید حد تک قوت شہوانی ہوگی، وہ کثرت سے سونے کی عادی ہوگی، اور سست رو ہوگی، مردوں کے ہاں اس کے لئے حظِ وافر ہوگا، وہ ان کے ساتھ کثرت سے میل ملاپ رکھے گی، وہ مال ودولت جمع کرے گی، اور اُس کی خواہش کیا کرے گی، اور اس کو پا بھی لیا کرے گی، وہ مردوں میں سے شادی شدہ مرد سے شادی کرے گی، وہ زیب وزینت اور خوشبویات کو پسند کرے گی۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اس کی معیشت کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی پاکیزہ اور صاف ہوگی، اور اس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، اس کی نیت میں صفا ہوگی، وہ کثرت سے اچھے خواب دیکھے گی، اس کی طبیعت میں ظرافت ہوگی، کسی قدر کنجوسی کی خوگر ہوگی، امانت دار ہوگی اُس کے ہاں کسی شخص کی کوئی امانت بھی ضائع نہ ہوگی، وہ کھیل کود کو پسند کرے گی، کشادہ ظرف ہوگی، قہوہ نوشی پسند کرے گی، سخی دست ہوگی، کم بخت آور ہوگی، وہ جس شخص سے حسن سلوک سے پیش آئے گی اس سے کم فائدہ اٹھا سکے گی، اور لوگوں سے اُس کا دور رہنا اس کے لئے بہتر ہوگا، تاریک اور اندھیری جگہوں میں اس کا بغیر چراغ (روشنی) کے داخل ہونا نقصان رسان ثابت ہوگا، وہ جب کبیرۃ السن ہوگی تو اس کے ہاں رزق وافر ہو جائے گا، اور اس کے حالات نہایت اچھے ہو جائیں گے، اس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، وہ اس حال میں دنیا سے اٹھے گی کہ اس زمین کے اوپر اپنی اولاد کے درمیان ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے محظوظ ہو رہی ہوگی۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت، مال و دولت کو سخت کوشش اور محنت سے جمع

کرے گی، اور وہ لوگوں کے مال کھا جائے گی، وہ جب کبیرۃ السن ہوگی تو اس کے حالات درست ہو جائیں گے، اس کے بارے میں ایک ایسے آدمی سے خدشہ ہوگا جو کہ اُس کے مال و دولت کو ہڑپ کر جائے گا، اور اُس کو کچھ فائدہ نہ دے گا، وہ عمر کے نصف حصہ میں تنگدستی میں مبتلا ہو جائے گی، یہاں تک کہ اُس کے پاس ایک درہم بھی نہ رہے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس کو اس کے بدلہ میں مال کثیر سے نوازیں گے، جس کی بناء پر وہ اپنی آخری عمر میں لوگوں سے مستغنی ہو جائے گی۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بھائی اور بہنیں دونوں ہوں گے، لیکن اس کے لئے ان سے دور رہنا بہتر ہوگا اور اکثر و بیشتر اُس کا سب سے بڑا بھائی یا بہن اُس کی زندگی میں انتقال کر جائیں گے، اور اگر وہ ''القمر'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، تو پھر اس سے پیشتر اُس کی دو بہنیں ہوگی اور وہ ان میں کی تیسری ہوگی، اور وہ ان سب سے زیادہ مال و دولت اور عمر والی ہوگی۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنے والدین کے ہاں محبت اور پیار کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اور وہ بھی ان کے ساتھ حسن سلوک اور اچھے برتاؤ کی حاملہ ہوگی، اور وہ اکثر ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کی بناء پر اپنے والدین سے جدا ہو جایا کرے گی، پس اگر وہ ''القمر'' کی حالت سعد کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اس کی والدہ اس کے والد سے

Marfat.com

قبل انتقال کر جائے گی، اور اگر وہ ''عطارد'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، تو پھر اس کا والد اس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، اس کو اپنے والدین سے جائیداد اور مال و دولت ملیں گے، جن کی بناء پر دوسرے بہن بھائیوں کے ساتھ اس کا جھگڑا اٹھ کھڑا ہوگا اور رنجیدگی پیدا ہو جائے گی، اس جھگڑے اور رنجیدگی میں اُس کے مال و جائیداد تمام ضائع ہو جائیں گے۔

اُس کی اولاد نیز اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد نیز اُس کی خوشیوں کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں کثرت سے بیٹے اور بیٹیاں ہوں گی، اُس کی پہلوٹھی اولاد بیٹی ہوگی، اور اگر اس کی پہلوٹھی اولاد لڑکا ہوگا تو ان کے خلاف قرناء اور توابع کے اعمال کا خدشہ ہوگا، اور اُن میں سے اکثر فوت ہو جائیں گے، اور وہ ان میں سے ایک کے ساتھ زندگی بسر کرے گی، اور اکثر و بیشتر اس کے ہاں ایک بار جڑواں بچے پیدا ہوں گے، جس کی بناء پر اس کے جسم سے خون کا اتنا اخراج ہو جائے گا کہ اس کا جسم کمزور ہو جائے گا اُن میں سے ایک بچہ ضائع ہو جائے گا، اپنی اولاد میں سے ایک بچہ کی بناء پر اس کو شدید غم و حزن کا سامنا کرنا پڑے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس بچے کے بدلہ میں اُس کو ایک ایسا بچہ عطا کرے گا کہ جس کی بناء پر اُس کو نہایت خوشی ہوگی۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو اپنی کبیرۃ السن میں کثرت سے امراض کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ امراض صفراء کی بناء پر ہوں گے، اس طرح دوران سر اور بلغمی

Marfat.com

امراض کا سامنا ہوگا، اس کو دردِ قلب اور دردِ سر کا سامنا تیس سال کی عمر کے حصے میں ہوگا، اور اکثر اس کو دردِ چشم کا سامنا ہوگا، اور یہ مرض اس کو خاص طور پر موسم گرما میں لاحق ہوگا، تو اس مقصد کے لئے اس کو شربت لیموں اور شربت تمر ہندی کا استعمال کرنا چاہیے، اور موسم گرما میں اس کے لئے بہترین شربت وہ ہوں گے جو کھٹ مٹھے ذائقے کے ہوں گے، اور اگر اس پر مرض سر درد اور بلغمی کا غلبہ ہو تو پھر اس کو ہر ہفتہ سونف، سویا کے بیج، مولی کے بیج اور عرقسوس کے جوشاندہ سے کثرت سے قے لینی چاہیے اور اس کے بعد سفوف الاصول، کلخ اور اھلیلہ کا استعمال کرے تو وہ اس کے لئے نافع ہوں گے، اور اس کے لئے سفوف الاصول کا استعمال خاص طور پر مفید ہوگا۔

اُس کے مردوں اور اُس کے خاوندوں کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کے خاوندوں کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت مردوں میں سے یکتا سے شادی کرے گی، اس کو مردوں کے ساتھ تعلقات میں کثرت سے نشیب و فراز کا سامنا کرنا پڑے گا، اس کا پہلا خاوند اس کے لئے سب سے بہتر ہوگا، اور اس کے ساتھ جدائی صرف موت یا طلاق کی بناء پر ہوگی، اگر وہ سفید رنگ کے مرد کے ساتھ شادی کرے گی تو وہ اس سے موافقت نہیں کرے گا، اور ایک گندم گوں رنگت والا آدمی اُس پر غلبہ پالے گا، جو اس کا مال کھا جائے گا اور اس پر سحر کر دے گا، لیکن وہ اس سے نجات پالے گی۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ''الدالی'' (دلو) اور ''زحل'' ہیں، ان

Marfat.com

ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت جب تین سال، آٹھ سال، چوبیس سال یا پھر عمر کے پینتالیسویں سال میں ہوگی، اور ان ہر دو ''الدالی'' اور ''زحل'' کا قران ان مذکورہ بالا سالوں میں سے کسی ایک سال میں ہو جائے تو پھر وہ اس کی موت کا سبب بن جائے گا، اور اگر وہ اس سے نجات پا جائے گی تو پھر اسی سال کی عمر تک زندہ رہے گی۔

اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکات کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت ایک طویل اور لمبا سفر کرے گی اور اس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہو گی، اس کے لئے بہترین سفر خشکی کا ہوگا، اس کا آغاز جمعرات کے روز آغاز صبح کے وقت عین درست رہے گا، اور بحری سفر اس کے لئے خدشات سے پُر ہوگا، اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُس کو توبہ وانابت، دین و اصلاح کی توفیق ارزانی ہوگی اور وہ دنیا سے اس حال میں اٹھے گی کہ اللہ تعالیٰ کے اس پر انعام واکرام ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کی عزت قدر ومنزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت ومنزلت نیز اس کے اقتدار کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت جہاں کہیں بھی متوجہ ہوگی عزت ومنزلت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اس کے لئے ارباب اقتدار کے ہاں حظِ وافر ہوگا، اس کی ایک جلیل القدر آدمی سے ہم نشینی ہوگی کہ جس سے اس کو خیر و بھلائی نیز عزت وقدر اور محبت کے سلوک کا سامنا ہوگا۔

اُس کی امیدوں اور تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور تمناؤں کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی امید کی پختہ ہوگی اور جس چیز کی امید رکھے گی اُس کو حاصل کر کے رہے گی، اور پختہ عزم وارادہ کی مالکہ ہوگی، اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، وہ اپنی حاجات سے قبل اپنے تعلق والے لوگوں کی حاجات کو پورا کرے گی، امانت دار ہوگی اور اس کے ساتھ حسن نیت والی بھی ہوگی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم القمر اور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں نیز اُس کے مخالفین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں نیز اُس کے مخالفین کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے اکثر ارباب اقتدار اور گندم گوں رنگ کے مرد اور عورتیں دشمن اور مخالف ہوں گے، اس کے بارے میں ایک ایسی عورت سے جو گندم گوں رنگ کی ہوگی، اور سونے کی دھات سے مناسبت کی حاملہ ہوگی خدشہ ہوگا کہ وہ اُس کی ہلاکت کی کوشش کرے گی، پس اُس کو ایسی عورت سے اجتناب کرنا چاہیے، اُس کے مردوں، عورتوں اور قرابت داروں میں سے اُس کے ساتھ وہ لوگ موافقت کریں گے جن کا ستارہ آبی ہوگا، اور اس کو ایسے لوگوں سے احتیاط برتنی چاہیے کہ جن کا ستارہ ناری (آتشیں) ہوگا، کیونکہ یہ لوگ اس کے بدترین دشمن ہوں گے، اگرچہ کہ وہ ان کے ساتھ کتنے ہی کیوں نہ طویل مراسم برقرار رکھے، اس کے لئے بہترین مہینہ ''أبیب'' اور بدترین مہینہ ''أمشیر'' کا ہوگا، اس کے لئے بہترین دن سوموار کا ہوگا اور بدترین دن منگل کا ہوگا، اور اگر اُس کو

Marfat.com

''اُمشیر'' کے مہینہ میں منگل کے روز کسی مرض کا سامنا ہوگا تو وہ اس کی موت کا سبب ہوگا، جو کوئی اس سے محبت سے ملے گا وہ اس سے محبت کرے گی، اور جو کوئی اس کی مصاحبت کرے گا وہ اس سے بغض رکھے گی، اس کو جمعہ اور ہفتہ کی راتوں کو مردوں سے جماع سے پرہیز اور احتیاط کرنی چاہیے، اس کے لئے سواری خاکستری رنگ کی اونٹنی ہوگی، اور اگر اس برج اور ستارہ کی تاثیر کی بنا پر اس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر اس کو رگ اکمل (رگ ہفت اندام) کی فصد کروانی چاہیے، اس کو گائے اور ماعز (ایک خاص قسم کے بکرے یا بکری) کے گوشت سے اجتناب کرنا چاہیے، اس کے علاوہ تمام سرد تر تاثیر کی اشیاء سے بھی پرہیز کرنا چاہیے، اس کو موسم سرما میں شہد، سونٹھ اور قہوہ کا استعمال کرنا چاہیے، اس کے لئے بہترین لباس سبز و سفید رنگ کے ہوں گے، اور اس کے لئے بہترین انگوٹھی چاندی کی دھات کی ہوگی، جبکہ اس کا نگینہ سبز رنگ کا ہونا چاہیے، اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے آدمی سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اس کو سوموار کے دن آغاز صبح کے وقت اس مقصد کے لئے جانا چاہیے، اور اس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے اگر اس کے چہرہ پر سفید رنگ کی عورت کی شبیہہ ہو تو پھر وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ہوگا، سوتے وقت اس کو سمندر کی سمت اپنا سر رکھنا چاہیے تو پھر وہ سوتے میں شیطانی خواب سے محفوظ رہے گی، اور اگر اس کو حمل نہ ہوتا ہو تو وہ اس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل ادویات لے، مشک ایک رتی، شہد، زعفران، خرگوش کا پتا یا پھر گائے کا پتا (دونوں میں سے کسی ایک کا پتا لے)، زیتون کا تیل، یہ تمام ادویات ہم وزن لے پھر حیض کے بعد آنے والے طہر میں ان ادویات کے ساتھ روئی کو بھگو کر بطور فرزجہ کے استعمال کرے، پھر خاوند سے ہمبستر ہو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاملہ ہوگی، اور اگر اس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ جن وانس کے اثرات اور اس کے علاوہ بدنظری، اور سحر و جادو نیز لوگوں کے مکر و فریب سے محفوظ رہے، اور وہ جہاں کہیں بھی جائے تو مقبول و ہر دلعزیز ہو تو اس کو اس

Marfat.com

مقصد کے لئے نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے کہ جب اس کا نزول برج سرطان میں ہو اور وہ خوب روشن ہو تو پھر اس کے لئے دوہرے وزن کی چاندی کی انگوٹھی تیار کی جائے اور پھر اس پر سوموار کے روز قمر کی ساعت میں یہ خاتم، کندہ کیا جائے، اور اس کو کندر، فلفل اور جاوی کی دھونی دی جائے، اور اس کے لئے مختلف اقسام کے حرز لکھے جائیں اور وہ خاتم یہ ہے:

نقش خاتم القمر

٦١	٥١	وی	ادب	٦١
١١	ولال	ع	٢٩	١٢ ٥١
١١	١٥	اح	١١١١	٥٥ وی
بحق هذه الاسماء				

اور اگر اس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ اپنے خاوند کے ہاں عزیز ہو نیز ہر اس شخص کے ہاں جس کا وہ ارادہ کرے مقبول ہو تو پھر اس کے لئے یہ اسماء سوموار کے روز قمر کی ساعت میں مشک، زعفران اور عرق گلاب سے لکھے جائیں، اور اس کو مصطلگی، عود اور شہد کی دھونی دی جائے، اور وہ اسماء یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ وَاَلْقَيْتُ مَحَبَّةً مِّنِّى، اَللّٰهُمَّ يَامَنْ جَعَلْتُ فِى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ مَلَكًا نِصْفُهُ مِنْ ثَلْجٍ وَنِصْفُهُ مِنْ نَارٍ فَلَا النَّارُ تَصِيْبُ الثَّلْجَ وَلَا الثَّلْجُ يُطْفِئُ النَّارَوَا لْمَلَكُ يُنَادِىْ بِلِسَانِ الْحَالِ وَالْاِقْتِدَارِ

Marfat.com

يَا مَنْ اُلْفَتْ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ اِلِّفْ بَيْنَ ٢٥٢ قُلُوْبِ
عِبَادِكَ الصَّلِحِيْنَ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ وَالْاٰيَاتِ وَمَا فِيْهَا مِنَ
السِّرِ وَالْاَسْرَارِ يَالِلّٰهِ يَا لِلّٰهِ يَالِلّٰهِ ل١١ح ل ٥ ٢ ١١١
ل٢ل ١١١١٣ ١٩ ٢١ ٦ وىل٨٦مح١٥ ام ١ ٨٩
رح١م٩ ٢ل١ ال١١مح م حمل وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

Marfat.com

باب پنجم: فصل اوّل

برج پنجم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''الاسد'' اور ''الشّمس'' کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج ناری (آتشیں) مذکر نہاری (یعنی نہار بمعنی دن سے متعلق ہے) اور یہ شرقی ہے (یعنی مشرق کی سمت سے تعلق رکھتا ہے) اپنی حرکت پر قائم ہے (یعنی اپنے محور پر رواں دواں ہے اور گردش کر رہا ہے) اس برج کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت زردی مائل سفید رنگ کی ہوگی، اس کی پنڈلیاں چھوٹی چھوٹی ہوں گی، اس کا سینہ کشادہ ہوگا، طبیعت اور مزاج کی اونچی ہوگی، سخی دست ہوگی، اس کی آنکھ میں نقص ہوگا یا ضعف ہوگا، اس کے متعلق لوگوں سے شر کا خدشہ ہوگا، اس کے بال لمبے ہوں گے، بڑی ناک والی ہوگی، کشادہ دہن والی ہوگی، وہ اپنی عمر کے نصف حصہ میں تنگدست ہو جائے گی، یہاں تک کہ اُس کے پاس ایک درہم بھی نہ رہے گا، اس کے بعد اللہ اس کو بہتر بدلہ عطا کرے گا، وہ اپنے پہلے مرد پر غالب آجائے گی، اس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، وہ ان سے دل و جان سے محبت کرے گی، اس پر کسی ناکردہ بات کی تہمت لگا دی جائے گی، اس کے متعلق ایک گندم گوں رنگ کے آدمی سے خدشہ ہوگا کہ وہ اس کا مال ہڑپ کر جائے گا اور اس طرح اس کے ساتھ اس کا جھگڑا اور خصومت اٹھ کھڑی ہوگی، اکثر و بیشتر اس کے لئے خیر اور بھلائی ہوگی، اس کے لئے بہترین مہینہ ''مسری'' کا ہوگا، اور بدترین مہینہ

Marfat.com

''برمہات'' کا ہوگا، اور اس کو مردوں کے ساتھ کثرت سے سخت نشیب وفراز دیکھنے پڑیں گے، اس کے بارے میں سمندر میں غرق ہو جانے کا خدشہ ہوگا، اور وہ موت کو اپنی آنکھوں سے دیکھے گی، اور وہ نا میدی کے بعد اس سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو جائے گی، اس کی عمر ستر سال کی ہوگی یا پھر اٹھاسی سال کی ہوگی اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ''زحل'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ گندم گوں رنگت کی ہوگی یا پھر اس کے رنگ میں سنہری مائل رنگت کی جھلک ہوگی، اس کے بال نہایت عمدہ ہوں گے، اس کی آنکھیں پر کشش اور جاذب نظر ہوں گی، اس کے اُبرو خمیدہ ہوں گے، اونچے ناک والی ہوگی، اس کے دانتوں میں کھڑکیاں ہوں گی (یعنی دانتوں میں کشادگی یا خلا ہوگا) اس کے سر میں تل ہوگا، اس کو سرد پانی سے نقصان ہونے کا خدشہ ہوگا، اس کو وارثت میں مال یا جائیداد ملے گی، اس کے ہاں بیٹے ہوں گے، جو کہ اپنے وطن سے جانب مغرب چلے جائیں گے، اور اس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، وہ ایک شخص کے ساتھ شادی کرے گی، وہ حیلہ جو اور بہ تدبیر ہوگی اور مکر وفریب کی خوگر ہوگی، وہ مغلوبۃ الغضب ہوگی، جو کوئی بھی اس کا ہم نشین ہوگا اس کا دشمن بن جائے گا، اس سبب سے اس کو لوگوں میں زیادہ رہنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

دوسری وجہ:

جو عورت ''المشتری'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ ایسے سفید رنگ کی ہوگی جس میں نہایت شگفتگی پائی جاتی ہو، صفراوی مزاج کی ہوگی، اس کا سینہ کشادہ ہوگا، اس کے ہاں بیٹے اور بیٹیاں دونوں ہوں گے، اس میں بے وقوفی کوٹ کوٹ کر بھری ہوگی، وہ

Marfat.com

اپنے ہم نشین لوگوں کے ساتھ برائی سے پیش آئے گی، خوبصورت چہرے کی ہوگی، پر کشش اور جاذب آنکھوں والی ہوگی، اس کے بال زردی مائل سیاہ یا سرخی مائل سیاہ ہوں گے، باوجود مذکور بالا صفات کے وہ عاقلہ اور دانشورہ بھی ہوسکتی ہے، وہ ہنر مند بھی ہوگی، اور اگر اس کی پیدائش کے دن ''المشتری'' حالت سعد میں ہوتو پھر وہ اپنے گھر کے لوگوں پر حکمرانی کرئے گی، اور وہ اکثر و بیشتر حکام میں سے کسی جلیل القدر آدمی کی بیوی ہوگی، وہ ایک مرد سے عشق کرے گی، وہ مردوں پر سحر طاری کردے گی، اس کے متعلق سواری کی پیٹھ یا کسی بلند عمارت سے گر جانے کا خدشہ ہوگا، عورتیں اس کے خلاف ایک بہت بڑی چال چلیں گی، اس کے متعلق ایک اس عورت سے جو سنہرے رنگ کی ہوگی اور صفراوی مزاج کی ہوگی ہلاک کرنے کی کوشش کا خدشہ ہوگا، اور اس پر سحر کرنے کی کوشش کرے گی، پس اس کو اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

تیسری وجہ:

جو عورت ''المریخ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اس کا رنگ سفید ہوگا، اس کے بالوں میں زردی اور سرخی کی جھلک ہوگی، اس کے ابرو کم بالوں والے ہوں گے، دبلے پتلے جسم کی ہوگی، وہ شدت سے نکاح کی خواہش محسوس کرے گی، مردوں کے ہاں اس کے متعلق شہوانی جذبات کی شدت سے کشش ہوگی، اس کے چہرے پر نشان ہوگا، اس کی کلائیوں پر نشان ہوگا، اور اس کے سینہ پر تل کا نشان ہوگا، اس کے زیر ناف نشان ہوگا، اس کے ہاں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اور مزاج میں حرارت کی بناء پر وہ اکثر و بیشتر بے اولاد ہوگی، اس کو دردِ سر کا عارضہ لاحق ہوگا، اس کے بارے میں درد چشم کا خدشہ ہوگا، تو پھر اس مقصد کے لئے اس کو شربت لیموں اور شربت تمر ہندی کا استعمال کرنا چاہیے تو پھر ان

Marfat.com

مشروبات کے استعمال کی بناء پر یہ مرض ختم ہو جائے گا، وہ مردوں میں سے شادی شدہ مرد سے شادی کرے گی، جو اس سے موت یا طلاق کی بنا پر جدا ہو جائے گا جو کوئی اس کے ساتھ زندگی بسر کرے گا وہ اس کے ساتھ تکبر کے ساتھ پیش آئے گی، وہ باغوں اور تمام کھیل تماشے کے سامان کو پسند کرے گی، اس کو بڑھاپے میں توبہ وانابت نصیب ہوگی، نیز اس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا۔

فصل دوم:

بیوت کے بارے میں گفتگو

اس کی زندگی اور معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور معیشت کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی، اس کی معیشت قابل تعریف ہوگی اس کی نیت میں صفا ہوگی، وہ ہنس مکھ ہوگی، وہ بخل اور کنجوسی کی خوگر نہ ہوگی، امانت دار ہوگی، اس کے پاس سے کسی کی امانت ضائع نہ ہوگی، وہ طنز ومزاح، کھیل تماشہ کو پسند کرے گی، کشادہ دل ہوگی، سخی دست ہوگی، لیکن کم بخت آور ہوگی، اگر چہ کہ وہ لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے گی، اور لوگوں سے اس کا دور رہنا اس کے لئے بہتر ہوگا، گندم گوں اور سرخ رنگ کی عورتوں سے اس کے متعلق خدشہ ہوگا کہ وہ اس کو ضرر پہنچانے کی کوشش کریں گے، ''الہلال'' کے بڑھنے کے دنوں میں اس کی طبیعت میں کشادگی پیدا ہو جایا کرے گی، اور اس ''الہلال'' کے گھٹنے پر اس کی طبیعت میں تنگی پیدا ہو جایا کرے گی، وہ جب بڑھاپے کی عمر کو پہنچے گی تو اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا، اور اس کی حالت

Marfat.com

درست ہو جائے گی، اور وہ اس حال میں دنیا سے اٹھے گی کہ اس پر اللہ تعالیٰ کے انعام واکرام ہوں گے۔

اُس کے مال ودولت اور اس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال ودولت اور اس کی تجارت کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن کے ایام میں مالدار ہوگی، اور وہ مال ودولت کو محنت سے حاصل کرے گی، اور وہ اپنے مال ودولت کو ہر اچھے اور بُرے آدمی پر خرچ کر دیا کرے گی، اور اللہ تعالیٰ اس کو بہتر بدلہ دے گا، اور وہ موت کے قریبی زمانہ میں تنگدستی کے بعد مال دار ہو جائے گی، اور وہ جائیداد کی مالکہ ہو جائے گی اور اُس پر اللہ تعالیٰ کے انعام واکرام ہوں گے۔

اُس کے بھائیوں اور بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور بہنوں کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اگر ''المشتری'' کی تاثیر کی حاملہ ہوگی تو اس کے بھائی اس پر غالب اکثریت میں ہوں گے، اور اگر وہ ''المریخ'' کی تاثیر کی حاملہ ہوگی تو پھر اس کی بہنیں غالب اکثریت میں ہوں گی، وہ نہ تو اس کی موافقت کریں گے اور نہ ہی اس کی مصاحبت کریں گے، جائیداد اور مال ودولت کی بنا پر اکثر وبیشتر ان میں جھگڑا اور خصومت پیدا ہو جائے گی، تو پھر اس کو اپنے بھائیوں سے مکمل طور پر اجتناب کرنا چاہیے۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اس کی امہات کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں،

Marfat.com

ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں اپنے والدین کی نظروں میں ناگواری سے دیکھی جائے گی، اور وہ اپنی ماں کے علاوہ کسی دوسری عورت کے دودھ پر پرورش پائے گی، پس اگر وہ ''المریخ'' اور ''زحل'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اس کا والد اس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، اور اگر وہ ''المشتری'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اس کی والدہ اس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اس کو ان دونوں سے میراث ملے گی اور وہ میراث اس طرح اس کے ہاتھوں سے ضائع ہو جائے گی کہ جیسے وہ اس کے پاس تھی ہی نہیں۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اس کی خوشیوں کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں اولاد ہوگی، لیکن اکثر و بیشتر اس کے ہاں اولاد پیدا ہونے میں رکاوٹ ہوگی، اور اس کا سبب اس کے خلاف قرناء کا عمل ہوگا، جو کہ اس کے مخالف اس کے خلاف کریں گے، اس کے علاوہ اس کا ایک سبب اُمّ الصبیان کی بیماری بھی ہوگی، اولاد نہ ہونے کے سبب اس کے خاوند کے ساتھ تعلقات اچھے نہیں ہوں گے، جس کی بناء پر اس کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو پیٹ کے درد، سوداء، برودت (ٹھنڈک) اور ریاح طبیعی کے امراض کا خدشہ ہوگا، اس کو موسم سرما میں سفوف الاصول اور

کلخ نیز جوارش کمونی کا استعمال کرنا چاہیے، اوراس کے ساتھ ساتھ تمر ہندی اور شہد کا استعمال بھی کثرت سے کرنا چاہیے تو یہ ادویہ اس کے ان امراض مذکورہ بالا کے زائل ہونے کا سبب بن جائیں گی یعنی ان ادویہ سے اس کو صحت کلی حاصل ہو جائے گی اور جہاں تک ریاح غلیظ کی قسم کا تعلق ہے تو (آپ کو علم ہونا چاہیے کہ) وہ اخلاط سوداویہ کی بناء پر ہیں، تو اس کے علاج کے لئے یہ شربت استعمال کیا جائے، (نسخہ) اھلیلہ، ھندی شعیری (ھندی جو) ان میں سے ہر ایک پانچ درہم لیں، اوران کو اچھی طرح کوٹ لیں، اور پھر ان کو ایک رطل (تقریباً ۲½ سیر) پانی میں رات کو بھگو کر رکھیں، صبح کو اس میں سوا دو تولہ ''خیارشنبر'' اوراڑھائی تولہ ''سکر'' اوران ادویات پیہم ۳۳ رتی ''زراوند'' کا اضافہ کر دیں نیز روغن بادام (۷ ماشہ) کا اضافہ کر دیں، پھر اس میں سے دو درہم، پانچ تولہ شربت بنفشہ کے ساتھ ملا کر استعمال میں لائیں، پس ان ادویات کے استعمال سے اس کو اچھی طرح اسہال (پیچس) ہوں گے، جن کے ذریعہ اخلاط صفراویہ کا اخراج ہو جائے گا، اوراس کے بعد بھیڑ یا دنبہ کے گوشت کی یخنی اور شوربہ کا استعمال کیا جائے، پس یہ اس مرض کی سب سے بڑی دواء ہے۔

اُس کے مردوں نیز ہم نشین لوگوں کا گھر:

(اُس کے مردوں نیز ہم نشین لوگوں کے گھر) ''الدالی'' یعنی (دلو) اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کا بہترین خاوند وہ ہوگا جس کا رنگ سفید ہوگا، اس کے علاوہ ہر وہ شخص کہ جس کا رنگ گندم گوں ہو وہ بھی اس کے مزاج کے موافق ہوگا، وہ شادی شدہ مردوں سے شادی کرے گی، اور وہ اکثر و بیشتر اپنے پہلے خاوند پر غلبہ پالے گی اور اسی طرح دیگر مردوں پر غلبہ پالیا کرے گی، اوران کے دیئے جانے والے حق مہر کھا جایا کرے گی، اس کے بے شمار مردوں کے ساتھ تعلقات ہوں گے، وہ کثرت سے

Marfat.com

لوگوں کے مال کھا جایا کرے گی، اور اس کو مردوں سے میراث ملے گی، وہ عورتوں پر سحر کر دیا کرے گی۔

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بارے میں جبکہ اس کی عمر سات سال، چودہ سال یا پھر اٹھائیس سے لے کر چالیس سال تک کی ہو اور ''المشتری'' اور ''الحوت'' کا قران ان مذکورہ بالا سالوں کے ہندسوں میں سے کسی ایک ہندسہ کے سال میں ہو جائے تو پھر اس پر مشقت (تکلیفیں) مال و دولت کے ضائع ہونے اور مردوں کے ضائع ہونے نیز خود اس پر موت کا خدشہ ہوگا، پھر اگر اس نے عمر کی ان تمام منازل میں ان حوادثات سے چھٹکارا پا لیا تو پھر وہ پچھتر سال کی عمر تک زندہ رہے گی۔

اُس کے سفروں نیز اس کے رویائے صالحہ کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کے رویائے صالحہ کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے سفر میں کچھ حصہ نہ ہوگا (یعنی اس کے لئے سفر کی گنجائش نہ ہوگی) لیکن وہ جب کبھی سفر کرے گی تو گویا وہ سفر قدر قلیل ہوگا اور اس کے لئے بہتر ثابت ہوگا اور اس کا بہترین سفر منگل کے دن آغاز صبح کے وقت جانب مشرق ہوگا، اس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، وہ ایک بحری سفر میں تقریباً ڈوبنے کے قریب ہو جائے گی اور گویا کہ موت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گی، پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے بچ نکلے گی۔

Marfat.com

اُس کی قدر ومنزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی قدر ومنزلت نیز اس کے اقتدار کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت بڑے لوگوں (یعنی صاحب اقتدار لوگوں) کے ہاں محبت اور قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، عورتوں کے ہاں اس کے لئے کچھ فائدہ نہ ہوگا اور وہ اس کے ساتھ شدید حسد وبغض رکھیں گی، اس کے بارے میں ایک زردی مائل، سنہرے مائل یا پھر سرخی مائل رنگت والی اور متوسط القد کی عورت سے خدشہ ہوگا کہ وہ اس کے گھر کو اجاڑنے کی کوشش کرے گی، پس اس کو مذکورہ بالا صفات کی عورتوں سے احتیاط برتنی چاہیے۔

اُس کی امیدوں نیز اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں نیز اس کی تمناؤں کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت ہر روز بلکہ ہر ساعت اور گھڑی دل میں کوئی نہ کوئی امید اور تمنا لئے رکھے گی، وہ اپنی آخری عمر میں جس چیز کی تمنا اور خواہش کرے گی وہ اس کو مل کر رہے گی، اس کا انجام قابل تعریف ہوگا، جب کبھی اس کے دل میں کسی بات کی خواہش پیدا ہوگی، تو اس کو پورا کئے بغیر نہ ٹلے گی، اور وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے فیضیاب ہوتے ہوئے اس دنیا سے اٹھے گی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم الشمس اور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے حاسدوں کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اس کے حاسدوں کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں

Marfat.com

ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے دشمن اور حاسد لوگ کثرت سے ہوں گے، اور اس کے دشمنوں میں سے اکثریت عورتوں کی ہوگی، اور جو کوئی اس کا نمک کھائے گا اس کا مخالف ہو جائے گا، اس کے متعلق اس بات کا خدشہ ہوگا کہ عورتیں اس پر سحر کر دیں گی، کیونکہ اس کا بھید عورتوں پر ظاہر ہو جائے گا، اس کے بارے میں ایک ایسی عورت سے خدشہ ہوگا کہ جو اس کے اور اس کے مردوں میں سے کسی کے درمیان تفریق پیدا کر دے گی، اس کے لئے عورتوں کے ساتھ گھل مل کر رہنے میں کچھ فائدہ نہ ہوگا، اس کے لئے عورتوں اور مردوں میں سے وہ لوگ اس کے موافق ہوں گے کہ جن کا ستارہ ناری (آتشیں) ہوگا، اور اس کو ان لوگوں سے اجتناب کرنا چاہیے کہ جن کا ستارہ آبی ہو کیوں کہ اس ستارہ کی تاثیر کے حامل لوگ اس کے بدترین دشمن ہوں گے، اگر اس کو افشار الدم کا عارضہ ہو تو پھر اس کو رگِ باسلیق کی فصد لینی چاہیے، اور اس کو رگ باسلیق کی فصد موسم گرما، موسم خزاں اور موسم بہار میں لینی چاہیے، ان موسموں کے علاوہ کسی اور موسم میں ایسا نہیں کرنا چاہیے، اس کے لئے بہترین مہینہ ''مسری'' کا ہے اور بدترین مہینہ ''برمہات'' کا ہے، اور دنوں میں سے اس کے لئے بہترین دن جمعرات کا ہے، اور اگر سوموار کے روز اس کو کوئی عارضہ لاحق ہو جائے تو وہ اس کی موت کا سبب ہو سکتا ہوگا، اور اس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے اگر اس میں مرد کی شبیہ نظر آئے تو وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ہوگا، اور انگوٹھیوں میں سے اس کے لئے بہترین انگوٹھی چاندی کی ہوگی یا پھر چاندی کی وہ انگوٹھی ہوگی جس پر سونے کا کام کیا گیا ہو، اور نگینوں میں سے اس کے لئے بہترین یاقوت اور سرخ رنگ کا عقیق ہوں گے، اور اس کے لئے بہترین سواری سرخی مائل یا پھر سرخ رنگ کا اونٹ ہوگا، یا گھوڑا ہوگا، اور ملبوسات میں اس کے لئے بہترین لباس، الاطلس، سرخ رنگ، لیمونی رنگ اور زعفرانی رنگ کے ہوں گے، اور اگر اس کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو پھر وہ چھوٹے بکرے یا بکری کا پتا لے اور اسی طرح بیل کا پتا

Marfat.com

لے اور یہ دونوں پتے سرخ رنگ کے بکرے یا بکری اور بیل کے ہونے چاہیں پھران کو خشک کر کے کوٹ کران میں مناسب تعداد میں زعفران ملادے اور پھران سب کو روغن زیتون میں حل کردئے، اور پھراس کوروئی میں لگا کر حیض کے بعد آنے والے طہر میں بطور فرزجہ کے استعمال کرے، پھر خاوند کے ساتھ ہمبستر ہوتو ان شاءاللہ حاملہ ہوگی، اوراگر وہ یہ چاہے کہ وہ جن وانس کے مکروفریب سے اورنظر بد سے نیز سحر کرنے والے کے سحر سے محفوظ رہے اورلوگوں کے ہاں اس کی حاجات پوری ہوکرر ہیں نیز وہ لوگوں میں ہر دل عزیز ہواور جہاں کہیں بھی جائے محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے تو اس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے جب اس کا نزول برج اسد میں ہواور وہ خوب روشن ہوتو پھراتوار کے روز الشمس کی ساعت میں تین درہم کی انگوٹھی تیار کروائے اوراس پران اسماء کو کندہ کروائے اور پھراس کو کندر اور جاوی کی دھونی دے اوراس کو دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے تو پھر جو کچھ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں ان حالات کی صورت میں یہ انگوٹھی اس کے لئے بہت مفید ہوگی۔

خاتم الشمس

ا	ح	ا	ح	ااا	ح	ش	م	
اا	ط	ل	عزیزہ		۵ا		ا	
ط	ااا	ا	ااا	ا	ااا	۷	ا	
و	ہ	اا	ا	۹اا	اذ		ا	

اوراس کے لئے الانذرون کا حرز لکھا جائے اوراگراس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ خاوند کی زبان کو بند کردے نیز زوجین میں باہم الفت اور محبت پیدا کردے تو اس کے لئے یہ اسماء

Marfat.com

مشک اور زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ اتوار کے دن الشمس کی ساعت کو لکھے جائیں،
اوران کو کندر اور جاوی کی دھونی دی جائے ،اور وہ اسماء یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ شيقاب ٢ هياوب ٢
طبطوب ٢ طاطوب ٢ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ،جِبْرَائِيْلُ
اِذَا نَظَرَ لِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ ذَلَّ وَخَضَعَ،لِحَامِلِهَا عُقِدَتْ اَلْسِنَةُ
سَائِرِ الْخلْقِ عَنْ حَامِلِ (حَامِلَةِ) هَذِالْاَسْمَاءِ الْعُظَامِ الْمُبَارَكَةِ
١١١ ٥ ١١١ ٤ ١١١ ٦ ١١١ ٨ ٢٢٢ ١١١ ٥ ١١ان ال ١١١ ١١٨
ح ال ١٧٨ ح ل ٠٠٥٠٠ ٩٧٧٤٥٠٠ط ٠٠٢٠٠ ١ل ٠٠٢٠٠ ل
٠٧٩ ١١٠ ١ ١ ١ م٧ ورح ٦٩٩٧ ٤٠٧ ٣٥ ٤ ٠٠٥
٤٤٧ ١١ ١١ ٧٩٩٧ ٢٨ ١١١ ٩اط ٥١ ٧٢ ٨ ٠١٣٤٣٠٨
وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

Marfat.com

برج ششم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج ترابی (خاکی) مونث لیلیٰ ہے، دو جسموں والا ہے، اس کی طبیعت مائل بہ سردی و خشکی ہے، عورتوں میں سے اس برج کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت زردی مائل سفید رنگ کی ہوگی، متوسط القد ہوگی، اس کے گھٹنے اور قدم بھاری اور پُر گوشت ہوں گے، وہ نکاح کو پسند کرے گی اور خواہش نفسانی سے کبھی سیر نہ ہوگی، وہ تیزی سے متحرک رہے گی، وہ ایک سال میں دو مرتبہ بہ سخت تکلیف اور مصیبت کا سامنا کرے گی، ایک بار محبت کو ظاہر کرنے میں اور دوسری مرتبہ (محبت) کے نتائج بھگتنے پر، وہ جب چلے گی تو خوش طبعی کی بناء پر پھولے نہ سمائے گی (یعنی وہ اپنی چال ڈھال سے بجلیاں گرائے گی) اُس کے جسم میں حسن اور نزاکت ہوگی اس کے پستان نہ تو زیادہ بڑے ہوں گے اور نہ ہی زیادہ اُبھرے ہوئے ہوں گے، اُس کے بارے میں درد چشم اور دردِ سر کے امراض کا خدشہ ہوگا، اس کے سر اور چہرہ پر نشان ہوں گے اور اسی طرح اس کے پیٹ پر نشان ہوں گے، اُس کی شرمگاہ میں درد اٹھے گا (یعنی جماع کی متلاشی ہوگی) وہ اپنے حسین جسم کی بناء پر خاص و عام کے ہاں منظورِ نظر ہوگی، پختہ رائے والی ہوگی، اور باتدبیر ہوگی، وہ اپنی عقل و ذہانت نیز ملنسار ہونے کی بناء پر بچوں اور بوڑھوں غرضیکہ ہر ایک

Marfat.com

سے گھل مل جایا کرے گی، دانشوارہ ہوگی، اس کو مال و دولت نیز جائیداد ملے گی، اس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی اس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ''الشّمس'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ زردی مائل سفید رنگ کی ہوگی، میانہ قد کی ہوگی، اُس کے بال زردی مائل بھورے ہوں گے، یا پھر سرخی مائل بھورے ہوں گے، جیسے کے سورج کی شعاع نکلتی ہو، اس کے آبرو خوبصورت ہوں گے، اس پر صفراء کا غلبہ ہونے کی بناء پر اس کو درد چشم اور درد سر کے امراض کا خدشہ ہوگا، وہ مغلوبتہ الغضب ہوگی، وہ کثرت سے حساب و کتاب کرے گی (یعنی دنیاوی معاملات میں اس کو گہرا شغف ہوگا)، مکر و فریب سے کام لے گی اور حیلہ ساز کرے گی، اس کا ارباب اقتدار کے ہاں خاص تعلق ہوگا، اس کو مال و دولت نیز باغ ملے گا اور ایک قوم پر اس کو اقتدار حاصل ہوگا، وہ اپنے گھر کے لوگوں میں اقتدار کی حاملہ ہوگی۔

دوسری وجہ:

جو عورت ''الزہرۃ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ سرخی مائل سفید رنگ کی ہوگی، خوبصورت چہرہ کی ہوگی، اُس کی پنڈلیاں طویل ہوں گی، اس میں فصاحت لسانی ہوگی، ہلکی پھلکی مسکراہٹ والی ہوگی، وہ فرحت و انبساط نیز خوشبویات اور زیب و زینت کی اور قہوہ نوشی کی بھی دلدادہ ہوگی، وہ نغمہ و سرور کو پسند کرے گی، نفسانی خواہشات کا اُس پر غلبہ

Marfat.com

ہوگا، وہ جماع کی متلاشی ہوگی، اور وہ جماع سے کبھی بھی سیر نہ ہوگی، یہاں تک کہ شہوانی مزاج مشہور ہو جائے گی، عمدہ اخلاق والی ہوگی، وہ ایک حال پر قائم نہ رہا کرے گی، اس کی اولاد میں کثرت سے بیٹیاں ہوں گی، اُس کا خاوند اُس سے محبت ومروت کا سلوک کرے گا، اُس کے ایام شباب میں مرد اُس سے عشق ومحبت کریں گے، اور اس کے حسن و جمال کے اسیر ہو کر رہ جائیں گے۔

تیسری وجہ:

جو عورت ''عطارد'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اُس کا رنگ گندم گوں سفیدی مائل ہوگا یا پھر سنہری مائل سفید ہوگا، دبلے پتلے جسم والی ہوگی، اس کے اَبرو خوبصورت ہوں گے اس طرح اس کی آنکھیں جاذب نظر ہوں گی، وہ عاقلہ، بالغہ اور دانشورہ ہوگی وہ ''عطاردیۃ'' یعنی ''عطارد'' کی تاثیر سے مناسبت رکھتی ہوگی، وہ جس چیز کو دیکھے گی ویسے ہی تیار کر لے گی (یعنی وہ فنکارہ ہوگی) اُس کے چہرہ پر اور اُس کے پیٹ پر نشان ہو گا، مردوں کے دلوں میں اُس کے لئے جگہ ہوگی، وہ پختہ رائے والی ہوگی، وہ کپڑے سینے کا کام نیز کپڑوں پر کڑھائی کا کام عمدہ طور پر کرے گی، اس کے ہم نشین اور صاحب تعلق لوگ ارباب اقتدار اور اصحاب مناصب ہوں گے، اس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا۔

Marfat.com

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی، اس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، اس کی نیت میں خلوص اور سچائی ہوگی، وہ اپنے بھید اُس شخص پر ظاہر کر دیا کرئے گی کہ جوان کو چھپا نہ سکے گا، وہ خوش مزاج ہوگی، نیز کھیل تماشہ، زیب و زینت اور خوشبویات کو پسند کرئے گی، وہ قہوہ نوشی کو پسند کرئے گی، اس کے ہاں بخل اور کنجوسی کا نام و نشان تک نہ ہوگا، سخی دست ہوگی، وہ جس کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے گی وہ اس کے ساتھ بغض سے پیش آئے گا، لوگوں سے اس کا دور رہنا اس کے اپنے حق میں بہتر رہے گا، اُس کو ایک گندم گوں رنگ کی عورت سے خدشہ ہوگا کہ جس کی گردن چھوٹی ہوگی کہ وہ اس کے گھر کو اجاڑنے کی کوشش کرے گی، پس اس کے لئے اس سے اجتناب کرنا بہتر ہوگا اور عورتیں اس کے ساتھ مکر و فریب کریں گئیں۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اس قدر مال و دولت کی مالکہ ہوگی کہ وہ مردوں کی طرف سے مستغنی ہو جائے گی، وہ ایک ہی ساعت میں تنگدست ہو جایا کرے گی اور پھر مالدار بھی ہو جایا کرے گی، اگر اس کے مال و دولت میں مال حرام کا ایک درہم بھی

Marfat.com

شامل ہوگا تو پھر وہ درہم اس کے تمام مال و دولت کو ضائع کر دے گا، اور اکثر اوقات اس کے مال و دولت کو مرد ہڑپ کر جائیں گے، اور اس کو اپنی عمر کے نصف میں فقر و فاقہ مستی کا سامنا کرنا پڑے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس کو دوبارہ مال و دولت عنایت کریں گے، جو کہ اس کی عمر کے آخر وقت تک اس کو مستغنی کر دے گا۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اس کی بہنوں کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بھائی اور بہنیں غریب ہوں گے، اور وہ ان کی بہ نسبت زیادہ مالدار ہوگی اور وہ اس کے حکم بردار ہوں گے، اور اس کا کہنا سنیں گے، (یعنی اس کی بات کو مان لیا کریں گے) اور اگر وہ ''الشمس'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت ہوگی تو پھر اس کے بھائی اور بہنیں زیادہ ہوں گے لیکن وہ اس کے ساتھ موافقت نہ کریں گے، اور ان میں سے اکثر اس کی زندگی میں وفات پا جائیں گے، اور اس کے وطن سے جدا ہو جائیں گے، پھر اس کے پاس لوٹ آئیں گے، اور پھر ان میں کثرت سے خصومت اور جھگڑا اُٹھ کھڑا ہوگا اور وہ ان پر کامیاب رہے گی۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اس کی امہات کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنے بھائیوں کی بہ نسبت اپنے والدین کی نگاہ میں زیادہ عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اور وہ اپنی بہنوں کی بہ نسبت زیادہ بہتر زندگی بسر کرے گی، اور اگر وہ ''عطارد'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اس کی والدہ اس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اس کو اپنے والدین سے میراث ملے گی لیکن یہ میراث اس کو کچھ فائدہ نہ دے گی، اور اس سبب سے اُس کو قرض کا سامنا کرنا پڑے گا۔

Marfat.com

اُس کی اولاد اور اس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی اولاد ہوگی، اور غالب گمان یہ ہے کہ بیٹے ہوں گے، اُس کی اولاد میں سے بعض کو نظر بد کے مرض کا سامنا ہوگا۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل واسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل واسباب کے گھر) ''الدالی''، یعنی (دلو) اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو اپنی کبیرۃ السن میں کثرت سے بیماریوں کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اس کا سبب حرارت اور خشکی نیز بلغم، درد کمر اور جوڑوں کا درد ہوگا، پس ان امراض کے علاج کے لئے چار اوقیہ (یعنی ۱۰ تولہ) ''تمر ہندی'' لے اور اس کو اچھی طرح پیس لے، پھر اس سفوف کو چار گناہ پانی میں ڈال کر نرم آنچ پر اس قدر جوش دیا جائے کہ نصف پانی باقی رہ جائے اور سفید غلہ کا تیل ایک پاؤ، روغن بادام ایک پاؤ، سکر ایک پاؤ اور آدھ سیر شہد مصفّٰی اُس میں ڈال کر نرم آنچ پر جوش دے یہاں تک کہ پختہ ہو جائے اور اس دواء کو حیض کے بعد غسل کر کے استعمال کرے، اور باقی کو حفاظت سے رکھ دے اور پھر سویا کے بیج، سونف، مولی (بیج) اور عرقسوس یہ تمام ادویہ مساوی وزن لے کر ان کو مناسب مقدار پانی میں اس قدر جوش دے کہ یہ اپنا اثر چھوڑ دیں اور اس کے بعد اس پانی میں سے پیا جائے اور باقی پانی کو بچا کر بحفاظت رکھا جائے، اس کے بعد جوارش الکمونی، شربت لیموں اور زنجبیل کا استعمال کرے تو یہ اس کے امراض کے لئے سب سے بڑی دواء ہوگی، اور اگر اس پر بلغم کا غلبہ ہو تو پھر یہ شربت استعمال کرے، اور یہ شربت درد

Marfat.com

کمر، گھٹنے کے درد، پاؤں کے درداور جوڑوں کے درداور تمام اعضاء کے دردوں، نیز سردی، گرمی، پھوڑوں کے زخموں اور پرانے بلغم کے لئے مفید ہے، اس کے علاوہ مندرجہ ذیل ادویہ لے ''میدہ سک''، ''تربد''، ''سنامکی''، ''پستہ''، ''مصطگی''، ''زنجبیل'' ان میں سے ہر ایک کا وزن تین درہم ہونا چاہیے (تقریباً ایک تولہ) اوران تمام ادویہ سے دوگنا شہد لے پھر ہر ایک دواء کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان لے پھران تمام ادویہ کو ملا کر اچھی طرح حل کر لے پھران میں شہد کو ڈال کر حل کر لے پھران ادویات کو صبح تک کے لئے چھوڑ دے (یعنی رات کو پڑا رہنے دے) اور پھر صبح کے وقت اس میں سے ایک خوراک لے اور بہتر بات تو یہ ہے کہ جب وہ دوا کو استعمال کرنے لگے تو بھیڑ یا دنبہ کے گوشت کی یخنی چولہے پر پڑی ہونی چاہیے، جونہی اس کو دواء کے استعمال سے مسہل ہو تو پھر یخنی کی مناسب مقدار استعمال کر لے، اور سچی بات تو یہ ہے کہ یہ دوا بہت مجرب، درست اور نافع ہے اللہ تعالیٰ کامیاب کرے۔

اُس کے مردوں اور ہم نشین لوگوں کا گھر:

(اُس کے مردوں اور ہم نشین لوگوں کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت مردوں میں سے یکتا مرد سے شادی کرے گی، لیکن اس کے بعد کئی مرد اُس سے شادی کریں گے، اور اُس کی پہلی شادی کامیاب نہ ہوگی، اس کو مردوں سے فائدہ حاصل ہوگا، اس کو عورتوں سے خدشہ ہوگا کہ کہیں وہ اس پر سحر نہ کر دیں، اور وہ پہلے خاوند سے اُس کی موت یا طلاق دینے کے سبب سے جدائی اختیار کر لے گی اور اکثر مردوں میں سے کوئی اُس کا مال ہڑپ کر جائے گا، اور یہ بالآخر اُس پر غلبہ پالے گی اور اُس کے علاوہ کسی دوسرے مرد سے فائدہ اٹھائے گی۔

Marfat.com

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو جبکہ وہ سات ماہ کی عمر سے لیکر سترہ ماہ کی عمر تک یا پھر چودہ سال کی عمر کی ہو اور ان ہر دو ''الحمل'' اور ''المریخ'' کا قران ان مذکورہ مہینوں یا سالوں میں سے کسی ایک سال میں ہو تو موت کا خدشہ ہوگا پس اگر اس نے عمر کے مذکورہ بالا مدارج میں اس خدشہ سے نجات پالی تو پھر وہ پچھتر برس کی عمر تک زندہ رہے گی، اور اگر اُس کو ''برمہات'' کے مہینہ میں منگل کے روز کوئی مرض لاحق ہو جائے تو پھر وہ اس کی موت کا سبب ہوگا۔

اُس کے سفر نیز اس کے رویائے صالحہ کا گھر:

(اُس کے سفر نیز اُس کے رویائے صالحہ کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کا بہترین سفر بدھ کے روز آغاز صبح کے وقت جانب قبلہ ہوگا اور سفر کی بہ نسبت اس کا مقیم رہنا بہتر ہوگا، سفر کی حالت میں اس کو کثرت سے نشیب و فراز کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ کثرت سے سچے خواب دیکھے گی لیکن جاگنے سے قبل بھول جایا کرے گی، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا۔

اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے ارباب اقتدار اور اکابرین کے ہاں فوائد اور عزت و منزلت ہوگی، اور وہ ایک جلیل القدر آدمی کی مصاحبت اختیار کرے گی،

Marfat.com

جس کے سبب سے اُس کو محبت، عزت وقدر نیز بھلائی اور خیر نصیب ہوگی، اور وہ جہاں کہیں بھی جائے گی پر کشش شخصیت کی حاملہ ہوگی۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کثرت سے اپنے دل میں امیدیں اور تمنائیں وابستہ رکھے گی، وہ جس چیز کی امید وابستہ رکھے گی اُس کو پالے گی اور جس چیز کی خواہش و تمنا کرے گی وہ اسے مل کر رہے گی، اس کے قلب میں جب کسی چیز کی خواہش ہوگی تو وہ اس کو پورا کئے بغیر نہ ٹلے گی، اور اس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، اور وہ اس حال میں مرے گی کہ وہ اللہ ربّ العزت کے انعام واکرام سے محظوظ ہو رہی ہوگی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم عطارد اور اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اس کے مخالفین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اس کے مخالفین کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشّمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی تمام زردی مائل یا سنہری مائل رنگ کی عورتیں دشمن اور مخالف ہوں گی، وہ اُس کی ہلاکت و بربادی کی کوشش کریں گی، اور اُس کے ساتھ حسد کریں گی، نیز اس کے خلاف جھوٹی باتیں کریں گی اور غیبت وتہمت طرازی کریں گی، لیکن وہ ان جھوٹی اور تہمت طرازی کی باتوں سے بری الذمہ ہوگی، اس کے متعلق ایک گندم گوں رنگ کی عورت سے خدشہ ہوگا کہ وہ اس پر سحر کرے گی اور وہ اُس سحر کو پرانی قبروں میں یا پھر ٹھہرے ہوئے پانی میں دفن کر دئے گی، پس اُس کو ایسی عورت سے اجتناب کرنا چاہیے، اور مردوں اور عورتوں میں سے وہ لوگ اُس سے موافقت کریں گے کہ جن کا ستارہ خاکی

Marfat.com

ہوگا، اور جن لوگوں کا ستارہ ہوائی ہوگا اُن سے اُس کو پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ وہ لوگ اس کے بدترین دشمن ہوں گے، اگر چہ کہ وہ ان کے ساتھ کتنے ہی کیوں طول وطویل مراسم استوار رکھے، ان کا طرز عمل اس کے ساتھ دشمنی پر ہی مبنی ہوگا، حمام کا غسل، قہوۃ نوشی، اور بھیڑ یا دنبہ کا گوشت اور ہر گرم مرطوب چیز اس کے مزاج کے موافق ہوگی، اگر اس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر اس کو ''رگ اکمل'' (یعنی بازو کی رگ ہفت اندام) کی فصد لینی چاہیے، اس کے لئے بہترین مہینہ ''ہاتور'' کا ہوگا اور بدترین مہینہ ''امشیر'' کا ہوگا، اور اس کے لئے بہترین دن ''بدھ'' کا ہوگا اور بدترین دن ''منگل'' کا ہوگا، اور بہترین سواری خاکستری رنگ کی اونٹنی ہوگی، اور ملبوسات میں سے اُس کے لئے بہترین انگوٹھی چاندی کی دھات کی ہوگی، اور بہترین نگینے زمرد اور عقیق ہوں گے، اور اگر اس کا یہ ارادہ اور خواہش ہو کہ وہ تمام لوگوں اور اپنے خاوند کی نگاہ میں مقبول الصورت ہو اور جنوں اور انسانوں کے شر سے امن میں رہے، تو پھر اس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے جب اس کا نزول برج السنبلۃ میں ہو اور وہ خوب روشن ہو تو پھر چاندی کی ایک انگوٹھی تین درہم وزن کی تیاری کروائے، اور اس کو ''لبان ذکر''، ''جاوی'' اور ''حب رشاد'' کی دھونی دے اور پھر اس انگوٹھی کو اپنے داہنے ہاتھ میں پہن لے، اور پھر اس کے لئے ''حرزِ عکاشہ'' بھی لکھے اور وہ خاتم یہ ہے:

نقش خاتم عطارد

۴	۸	ا	ا	۲	ط	ااا
ااا	ھ	ااا	ی	ل	ااا
ھ	م	ھ	ل	ا	ا	ھ	ش
درا	ا	ا	ا	۹	ا	ھ	۱۱	ا	م

Marfat.com

اور اگر اُس کو کسی بڑے یا چھوٹے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اُس کو بدھ کے روز آغاز صبح کے وقت حاجت برآری کے لئے جانا چاہیے تو اس کی حاجت برآری ہو جائے گی، اور وہ سوتے وقت اپنا سر جانب قبلہ یا جانب مغرب رکھے تو پھر شیطانی خوابوں سے محفوظ رہے گی، اور اگر اس کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو پھر بچہ والی بکری یا گائے کا دودھ لے، اور سرخ رنگ کے بیل کا پتا، شہد، گائے کا گھی، زعفران، یہ تمام اشیاء مناسب مقدار میں لے کر ان کو ملا کر روئی سے لگا کر حیض کے بعد آنے والے طہر میں بطور فرزجہ کے استعمال کرے پھر جمعہ کی رات کو خاوند کے ساتھ ہم بستر ہو پس وہ اللہ کے حکم سے حاملہ ہو جائے گی، اور اگر اس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ انسانوں اور جنوں اور تمام ایذاء دہی والی چیزوں نیز نظر بد، سحر کرنے والوں کے سحر نیز فریب دہی کرنے والوں کی فریب دہی سے محفوظ رہے اور مردوں اور عورتوں کی نظروں میں مقبول اور دلعزیز ہو اور یہ کہ دشمنوں کی زبانیں بند ہو جائیں، تو پھر اس کے لئے یہ اسماء مشک و زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ بدھ کے روز عطارد کی ساعت میں لکھے جائیں اور اس کو میعہ سائلہ، لبان، اور جاوی کی دھونی دی جائے اور وہ اسماء یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَقْبِلْ وَلَاتَخَفْ اِنَّكَ مِنَ
الْاٰمِنِيْنَ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ. بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ١٥٧ ١٢٩ د٣ ١٢١٦ ار ١٩ل
١٨٨١٤٩١ ١ لل ٥٤١٤ ١٩ ل ٢٢٦١ ١١
١١٧٧١٧ ص ل ١١١١ ١٥آ١١ ٥٣٦٥١ ١ ١٦٦ ١ ١
٤ ٨٦ ٣ ٨٦٤ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

Marfat.com

برج ہفتم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج مذکر ہوائی ہے، اور مائل برحرارت ہے (یعنی اُس کی طبیعت گرم مرطوب ہے) اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت اس برج کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ سرخی مائل سفید رنگ کی ہوگی، عاقلہ، بالغہ، اور دانشورہ ہوگی، اور وہ اپنے گھر والوں پر اقتدار کی حاملہ ہوگی، ہنس مکھ ہوگی، کسب و معاش کی حاملہ ہوگی، اس کی معاشی زندگی بہت عمدہ ہوگی، خود پر قابو رکھنے والی ہوگی، نہایت خوبصورت شکل والی ہوگی، متوسط القد ہوگی، فربہ جسم کی ہوگی، گول چہرہ کی ہوگی، اس کے چہرہ پر آگ سے جھلسنے کا داغ ہوگا یا پھر تل کا نشان ہوگا، وہ جس چیز کو دیکھے گی اس کو پالے گی، اس کے ہونٹ سرخ ہوں گے (یعنی ہونٹوں پر شباب کی جھلک ہوگی) اس کے زیر ناف ایک تل کا نشان ہوگا، اور سینہ پر بھی ایک نشان ہوگا، جو کوئی اس کو دیکھے گا یا جن لوگوں میں وہ بیٹھے گی وہ اس سے محبت کا سلوک کریں گے، اس کو اس سے قبل کئی امراض کا سامنا کرنا پڑے گا، مثلاً خونی امراض، صفراوی امراض، دردِ سر کا عارضہ، درد قلب کا عارضہ اور اسی طرح

Marfat.com

درد جگر کا عارضہ وغیرہ، ان امراض کی اصلاح کے لئے (سب سے پہلے) خون کا اخراج (بذریعہ فصد) کروانا بہتر ہوگا، اس کے علاوہ شربت نیلوفر، سفوف الاصول کا استعمال مفید رہے گا، وہ خوشبویات، زیب وزینت اور تمام گانے بجانے اور کھیل تماشہ کی چیزوں کو پسند کرے گی، عاشقہ اور معشوقہ ہوگی، اور اکثر وہ حرارت خون کی بنا پر حمل سے محروم رہے گی، اس مرض کے لئے صوف کے ایک پرانے کپڑے پر زعفران لگا کر اور اس کو سرکہ میں بھگو کر بطور فرزجہ کے استعمال کرنا حمل ٹھہرنے کے لئے نافع ہوگا، اور اس کے اندر کثرت جماع کی قوت نہ ہوگی اور وہ مردوں پر غالب آجایا کرے گی، اور ان کے مال ہڑپ کر جایا کرے گی، اور اس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور وہ شادی شدہ مرد سے شادی کرے گی، اور اس کی شادی اپنے خاندان سے باہر درست رہے گی۔

دوسری وجہ:

جو عورت ''زحل'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اس کا رنگ گندم گوں ہوگا، اس کا جسم سونے کی مانند ہوگا، اس کے ہونٹ فربہ ہوں گے، اس کے سرین بھاری بھرکم ہوں گے، اس کا سینہ کشادہ ہوگا، متوسط القد ہوگی اس کے سر نیز پستانوں کے ابھار کے درمیان نشانات ہوں گے، اور اس کے کانوں کے نزدیک تل کے نشانات ہوں گے، وہ آگ سے جلے گی، یا بلند مکان سے یا پھر سواری سے گر پڑے گی، وہ مرد کو پسند کرے گی نیز اس کے ساتھ جماع کی متمنی ہوگی، اس کے پاس مال و دولت ہمیشہ نہیں رہیں گے، وہ کثرت سے فریب دہی اور حیلہ سازی کرے گی، نیز دل کی سخی ہوگی، وہ نمکین اور ترش اشیاء کو پسند کرے گی اس کو دفینہ اور جائیداد ملے گی۔

Marfat.com

تیسری وجہ:

جوعورت ''المشتری'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ سفید رنگ کی ہوگی، نیز اس کا بدن بھی سفید ہوگا، یا پھر ایسی سرخی مائل رنگت والی ہوگی کہ جس میں سرخی کی جھلک نمایاں ہوگی، نیلی اور گلابی آنکھوں والی ہوگی، دبلے پتلے جسم والی ہوگی، اس کے ہونٹ بھی پتلے ہوں گے، اس کے پاس کثرت سے مال و دولت ہوگا، اس کو ایک جلیل القدر آدمی یا ارباب اقتدار، قانون دانوں، نیز حساب دانوں یا پھر مشائخ سے حظ وافر ملے گا، اس کو ایک امیر و کبیر آدمی کی جانب سے محبت، عزت اور قدر کا سامنا ہوگا، اور اگر وہ تجارت کرے گی تو اس کی تجارت منافع بخش ہوگی اس کے گال (رخسار)، سینہ اور ناف پر نشانات ہوں گے، اور اس کے پاؤں پر بھی نشان ہوگا، اور یہ نکاح کرنے کی سخت خواہش کرے گی، مرد اس کے بارے میں ضرورت سے زائد گفتگو کیا کریں گے، اور وہ تیز ہونے کی بناء پر جلد سے جلد منزل پر پہنچ جایا کرے گی، وہ کثرت سے احمقوں والی باتیں اور کام کیا کرے گی، وہ اپنے راز کو نہ چھپایا کرے گی، جو شخص اُس کی تعریف کرے گا، یا اس کی غلطیوں کو نظر انداز کرے گا وہ اس کو پسند کرے گی، اور جو شخص نصیحت کرے گا اس سے بغض رکھے گی، اور جب کبھی وہ بڑی عمر کی ہوگی تو اس کے پاس کثرت سے مال و دولت ہو جائے گا، اور اس کو بڑھاپے کی عمر میں توبہ و انابت نصیب ہوگی نیز وہ دیندار خاتون بن جائے گی اور اپنی اصلاح کرے گی۔

Marfat.com

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی پاکیزہ ہوگی، اور اس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، باصفا ہوگی اس کے قلبی خیالات نہایت صاف اور پاکیزہ ہوں گے، ہنس مکھ ہو گی، اس کی طبیعت میں ظرافت ہوگی، اس کے ہاں بخل اور کنجوسی نام کی بھی نہ ہوگی، وہ اس شخص پر اپنا بھید ظاہر کر دیا کرے گی کہ جو اس کو ظاہر کر دیا کرے گا، وہ نغمہ وسرور کی شوقین ہوگی، اس کی طبیعت میں وسعت وکشادگی ہوگی، وہ زیب وزینت کی دلدادہ ہوگی، باغوں کو پسند کرے گی، قہوہ نوشی کی عادی ہوگی، کم بخت آور ہوگی، یعنی جس شخص سے نیکی اور حسن سلوک کا برتاؤ کرے گی اُس سے اُس کو کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا، اندھیری اور تاریک جگہوں میں بغیر روشنی کے داخل ہونا اس کے لئے نقصان رساں ہوگا، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، وہ جب بڑھاپے کی عمر کو پہنچے گی تو اس کے پاس مال ودولت کی کثرت ہو جائے گی، اور اس کی حالت اصلاح پذیر ہو جائے گی، اس کو توبہ کی توفیق ملے گی اور وہ اس حالت میں اس دنیا سے اُٹھے گی کہ اس پر اللہ تعالیٰ کے انعام واکرام ہوں گے۔

اُس کے مال ودولت نیز اس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اس کی تجارت کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت مال ودولت کو اکٹھا کرے گی، اور اس شخص

Marfat.com

پر خرچ کرے گی جس سے اُس کو کچھ فائدہ نہ ہوگا، اُس کے مال و دولت کو مرد ہڑپ کر جائیں گے، اور وہ محنت و مشقت سے روزی کمائے گی، وہ مفلسہ ہو جائے گی، پھر دن بدن وہ مالدار ہوتی جائے گی، یہاں تک کہ بڑھاپے کی عمر میں وہ اچھا خاصا مال و منال اکٹھا کرے گی، جس کی بناء پر اس کو قلبی مسرت ہوگی اور وہ مستغنی حالت میں اس دنیا سے اٹھے گی۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بھائی اور بہنیں ہر دو ہوں گے، اور وہ ان کی بہ نسبت اپنے والدین کے ہاں زیادہ فائدہ اٹھائے گی، اور اکثر اُس کے بھائیوں اور بہنوں میں کمی واقع ہو جائے گی اور وہ اس کے ساتھ موافقت نہ کریں گے، اور جب کبھی وہ ان سے دوری اختیار کرے گی تو اس کے لئے دوری اختیار کرنا بہتر ہوگا۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرے گی اور فرمانبرداری اختیار کرے گی، اور وہ اپنے والدین کی سب سے زیادہ عزیز اولاد میں سے ہو گی پس اگر وہ ''زحل'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اس کی ماں اس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اس کو ان سے جائیداد اور مال و دولت میراث میں ملیں گے، اور اس سبب سے اُس کو خصومت اور جھگڑے کا سامنا کرنا پڑے گا۔

Marfat.com

اُس کی شادی اوراس کی اولاد کا گھر:

(اُس کی شادی اوراُس کی اولاد کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''الزہرہ'' ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں بیٹے ہوں گے اوراکثر و بیشتر اولاد کے بارے میں وہ کم خوش ہوگی، اوراس کا حمل ساقط ہو جایا کرے گا، اوراس کے خاوند کی پہلی اولاد اُس کے ساتھ زندگی بسر کرے گی، اس کا ایک بیٹا مر جائے گا جس کی بناء پر اُس کو شدید غم کا سامنا کرنا پڑے گا، اُس کے بعد اُس کے ہاں ایک ایسا بیٹا پیدا ہوگا جو کہ اس کی مسرت اور خوشی کا باعث ہوگا۔

اُس کے امراض اوراُس کے اسباب وعلیل کا گھر:

(اُس کے امراض اوراُس کے اسباب وعلیل کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت پر بلغم، خون کی کمی کی بناء پر کمزوری، ریاح، دردشقیقہ، جوڑوں کے درد کے امراض کا غلبہ ہوگا ان امراض کے علاج کے لئے اُس کو چاہیے کہ پہلے تو گرمیوں کے موسم، اور موسم بہار میں رِگ قفال سے بذریعہ فصد خون کا مناسب حد تک اخراج کرے، پھر سرکہ اور شربت تمر ہندی کا استعمال کرے، اور سرد مرطوب اشیاء سے پرہیز کرے، جب اس پر بلغم کا غلبہ ہو تو پھر ترش اشیاء کا استعمال کرے نیز ہر ماہ میں ایک دفعہ فصد لے، اور سفوف الاصول کا استعمال کرے اور ساگ کے ساتھ سرکہ کا بھی استعمال کرے، اور اگر اس پر ریح کا غلبہ ہو تو پھر زنجبیل، زہرہ رومی، کنب (ایک گھاس ہے)، جوزطیب ان تمام ادویہ کو مساوی وزن لے کر ان تمام کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان لیا جائے اور ان میں (مناسب وزن کی حد تک) سکر کو شامل کر لیا جائے، اور اس سفوف کو تقریباً ایک ہفتہ تک استعمال کیا جائے، یہ سفوف یقیناً فائدہ بخش ہوگا۔

اُس کے مردوں اوراس کے شرکاء کا گھر:

(اُس کے مردوں اوراُس کے شرکاء کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے بہترین مردوہ ہوں گے کہ جن کا رنگ سفید ہوگا اورنقری مائل رنگت کی ہوگی، اورایک گندم گوں رنگ کی عورت کے ہاں اس کوقدر ومنزلت حاصل ہوگی، اس کے بعد وہ تنہا مسرت اورخوشی سے زندگی بسر کرے گی، وہ مردوں کو پسند کرے گی، پھر وہ اُن کے ساتھ سخت تکبر اورغرور کے ساتھ پیش آئے گی، وہ ایک سے لے کر پانچ اکیلے اکیلے مردوں سے شادی کرے گی۔

اُس کے خوف اوراُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اوراُس کی موت کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بارے میں جبکہ اس کی عمر سات ماہ، سات سال یا چودہ سال، یا پھر تیس سال کی ہو اوران دونوں ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' کا قران ان مذکورہ بالا سالوں میں کسی سال کے ہندسہ میں ہوتو موت کا خدشہ ہوگا، پس اگر وہ عمر کے ان مذکورہ بالا ہندسوں میں موت سے محفوظ رہے تو وہ تراسی سال تک زندہ رہے گی اوراپنی اولاد کی اولاد کو بھی دیکھے گی۔

اُس کے سفروں اوراُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اوراُس کی حرکات کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت ایک طول وطویل سفر اختیار کرے گی، اور پھر اپنے وطن کو صحیح وسالم واپس لوٹ آئے گی، اوراس کا بہترین سفر بدھ کے روز جانب مغرب یا

جانب قبلہ ہوگا علاوہ ازیں اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور بحری سفر اُس کے لئے خشکی کے سفر کی بہ نسبت بہتر ہوگا، اور سفر کے دوران اس کو ایک سوار شخص کے ساتھ کوئی واقع پیش آسکتا ہے۔

اُس کی عزت ومنزلت اور اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت ومنزلت اور اُس کے اقتدار کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اونچے گھرانے کے مردوں اور عورتوں میں عزت وقدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اپنے اہل خاندان میں اس کی زندگی نہایت عمدہ طور سے گزرے گی، اس کے سچے دوست کثرت سے ہوں گے، اُس کو ایک جلیل القدر آدمی کی جانب سے، محبت ومودۃ اور عزت ومنزلت کے سلوک کا سامنا ہوگا، وہ اس شخص سے خیر و بھلائی حاصل کرے گی، لیکن اس پر حسد کیا جائے گا اور وہ جہاں کہیں بھی جائے گی محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

اُس کی امیدوں اور تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور تمناؤں کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی تمنا اور اُمید میں نہایت ثابت قدم ہوگی، وہ جب کسی کام کی نیت کرے گی تو پھر اُس کو پورا کئے بغیر نہ چھوڑے گی، اس کا انجام کار اچھا ہوگا، اس کی سیرت نہایت عمدہ ہوگی، وہ رویائے صالحہ (خواب) کثرت سے دیکھا کرے گی، اور وہ اس حالت میں مرے گی کہ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام واکرام ہو رہے ہوں گے۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش الزہرۃ اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

Marfat.com

اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اس کے مخالفین کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی، عورتوں میں سے گندم گوں رنگ کی عورت دشمن ہوگی، اور وہ جس عورت کی بھی مصاحبت اختیار کرے گی وہ اس کی دشمن اور مخالف نکلے گی، اور اللہ تعالیٰ ان کے مقابلے میں اس کی مدد کرے گا، اور اس کے بارے میں ایک ایسی عورت سے خوف ہوگا جس کا رنگ گندم گوں سیاہ ہوگا، جو چھوٹے قد کی ہوگی اور اس کے چہرے پر ایک نشان ہوگا، وہ اس پر سحر کر دے گی اور سحر زدہ چیز کو ویران گھر میں دفن کر دے گی، پس اس کو اس عورت سے اجتناب کرنا چاہیے، اس کے مردوں، عورتوں اور شرکاء میں سے وہ لوگ اس کی موافقت کریں گے، کہ جن کا ستارہ ہوائی ہوگا، اور اس کو ان لوگوں سے اجتناب کرنا چاہیے کہ جن کا ستارہ خاکی ہو، کیونکہ وہ لوگ اس کے بدترین دشمن ہوں گے، اگرچہ کہ وہ ان کے ساتھ کتنے ہی کیوں نہ طول وطویل مراسم قائم رکھے، اس کے لئے بہترین مہینہ ''بابہ'' کا ہوگا، اور بدترین مہینہ ''ہاتور'' کا ہوگا، اس کے لئے بہترین دن جمعہ کا ہوگا اور بدترین دن بدھ اور سومور کی رات ہوگی، ان ایام میں وہ مرد کے ساتھ ہمبستر نہ ہو کیونکہ اگر اس نے ایسا کیا تو پھر اولاد کی ہلاکت کا خوف ہوگا، اور انگوٹھیوں میں سے اس کے لئے زرد تانبے اور سونے کی انگوٹھیاں ہوں گی، اور بہترین نگینہ سرخ عقیق ہوگا، اس کو نظر بد لگ جائے گی، اور قرناء کا عمل اس کے خلاف کیا جائے گا، اور اگر اس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو اس کو رگ باسلیق کی فصد لینی چاہیے، اس کے لئے بہترین سواری خاکستری رنگ کی اونٹنی ہوگی، اور اس کو ''الہلال'' پر نگاہ رکھنی چاہیے اگر اُس پر مرد کی شبیہہ ہو تو پھر وہ مہینہ اس پر مبارک ہوگا، اور اگر اس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو اس کو جمعہ کے روز آغاز صبح کے وقت اس مقصد کے لئے جانا چاہیے، تو اس کی حاجت برآری

Marfat.com

ہو جائے گی، سوتے وقت اپنا سر جانب قبلہ یا جانب مغرب کر کے سوئے تو شیطانی خوابوں سے امن میں رہے گی، اور اگر اس کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو پھر ایک رتی ''بعشر ان مکی'' لے اور اُس کو اچھی طرح پیس لے اور اس کو ایک برتن میں ڈال لے اور اس میں مناسب مقدار میں شہد ڈال دے اور برتن کو نرم آنچ پر رکھ دے جب یہ خشک ہو جائے تو اس میں قدرے روغن زیتون ڈال دے پھر اُس کو آگ سے اتار لے یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا پڑ جائے۔ پھر اس مواد کو صوف کے ایک پرانے صاف کپڑے کے ٹکڑے پر لگا دئے اور پھر حیض کے بعد آنے والے طہر میں بطور فرزجہ کے استعمال کرے، پھر مرد کے ساتھ ہمبستر ہو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاملہ ہو جائے گی اگر چہ کہ چالیس سالہ بانج عورت کیوں نہ ہو، اور اگر اس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ انسانوں اور جنوں، نظر بد، اور سحر سے محفوظ و مامون رہے اور جہاں کہیں بھی جائے تو مقبول ہو پسندیدہ ہو، تو اُس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے جب اس کا نزول برج میزان میں ہو اور وہ خوب روشن ہو اور اس کی چال ''الصائغہ'' کی جانب ہو تو پھر جمعہ کے دن ''الزہرۃ'' کی ساعت میں تین درہم وزنی زرد تانبے کی انگوٹھی تیار کروائے اور ان پر یہ اسماء کندہ کروائے اور اس کو عود اور جاوی نیز لبان کی دھونی دے اور اُس کو دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے تو پھر اُس کو مقصود کا حصول جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے ہو جائے گا، اور وہ خاتم مبارک یہ ہے:

نقش خاتم الزہرۃ

۱۱	۲	آ۱۱	۵	ھ	ل ۱۱۱۱
۱۱۱	ھ	د	۱	۹	ل ۱۱۱
۱	۹	ھ	م	۱۱۱۱	ل ۱۱
۱	د	۶	داما	۷	۲ ۱ ل ۲

Marfat.com

اوراگراُس کی یہ خواہش ہو کہ وہ اپنے خاوند کی نگاہ میں مقبولیت حاصل کر لے نیز تمام اولادِ آدم علیہ السلام کی نگاہ میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جائے اور اسی طرح حوا کی بیٹیاں اس کو عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھیں، تو اس کے لئے یہ اسماء، مشک، زعفران اور عرق گلاب سے لکھیں جائیں، یہ کام جمعہ کے روز اور الزہرۃ کی ساعت کو ہونا چاہیے اور اس کو لادن، میعہ سائلہ، اور مقل اُرزق کی دھونی دی جائے، اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَاَللّٰهُ مِن وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ. بدوح ۲ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ تَوَكَّلُوْا يَاخُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِعَطْفٍ وَّمُحَبَّةٍ ۲۵۲ اِلٰى ۲۵۲ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْاٰيَاتِ الشَّرِيْفَةِ وَاللّٰهُ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ ۱۹۸۸ ل ۱۱۱۵۱ ۷۲ ل ۷ ۱۱۱۱ ه ۲۵ ال ۱۱۱۱ ۱۹ ل ۱۱ ای حب ود حب ود بِحَقِّ اَهْيَا شَرَاهِيا أدونای أصْبَاوُت آلِ شَدَایَ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

برج ہشتم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''العقرب'' اور ''المریخ'' کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج آبی مونث لیلیٰ ہے، اس کی طبیعت بلغمی ہے، کیونکہ وہ سرد مرطوب مزاج کی حاملہ ہے، اس برج کی تاثیر سے مناسبت سے جنم لینے والی عورت کا رنگ زردی مائل سفید ہوگا، متوسط القد ہوگی، چغلی کی عادی ہوگی، اس کی آنکھیں پرکشش ہوں گی، وہ کثرت سے دوسری کی ضمانت دیا کرے گی، وہ دوسروں کے مال غضب کر جایا کرے گی، پُرگو ہوگی، تیز مزاجی کی بناء پر جھگڑالو ہوگی، اُس پر تکان، سستی اور نسیان کا غلبہ ہوگا، جس شخص سے بھی اس کو پالا پڑے گا وہ اس سے جھگڑا کیا کرے گی، وہ مردوں کو پسند کرے گی اور جماع کی متلاشی ہوگی، اس کی گرفت سخت ہوگی، اس سے حسد کیا جائے گا، عاقلہ اور بالغہ ہوگی نیز ذہین اور تیز طبع ہوگی، وہ کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، وہ آگ سے جلے گی یا پھر اس کو کوئی جانور کاٹ کھائے گا، وہ جب بڑی عمر کو پہنچے گی تو لوگ اُس سے بغض رکھا کریں گے، اس کو توبہ نصیب ہوگی، دین دار ہو جائے گی، اور تقویٰ و صلاح اختیار کرے گی، اور بلند رتبہ پر پہنچے گی، اور وہ اس حال میں مرے گی کہ اللہ تعالیٰ کی اس پر نعمتیں ہوں گی اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جوعورت ''المریخ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ ایسے گلابی رنگ کی ہوگی کہ جس میں سرخ رنگ کی جھلک نمایاں ہوگی، چاند سے چہرہ والی ہوگی، میانہ قد کی ہوگی، سخت جھگڑالو عورت ہوگی، جھوٹ، چغلی اور بداخلاقی کی خوگر ہوگی، اس کے ہاں پہلی اولاد میں بیٹا پیدا ہوگا، اس عورت کے چہرے پر چیچک کے نشانات ہوں گے یا پھر سیاہ وسفید دھبے ہوں گے، یا تل کا نشان ہوگا، اور اُس کی پنڈلیوں پر نشانات ہوں گے، اس کے سر میں چوٹ کا نشان ہوگا، اس کو دردسر اور درد جگر کے امراض کی شکایت ہوگی، یہ عورتوں کی نظر میں عزت والی نہ ہوگی۔ یہ مردوں کے ہاں محبت وقدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، وہ اپنی بداخلاقی یا بُرے مزاج کی بنا پر اپنی جان کو خطرہ میں ڈال دے گی، وہ اپنی حاجات کی طلب میں جلدی سے کام لے گی، وہ ایک نکاح پر صبر نہ کرے گی، وہ آتشیں ستارہ کی تاثیر کی حاملہ ہوگی، اس کے بارے میں عورتوں سے خوف کیا جائے گا کہ وہ اس کو زہر دے دیں گئیں یا پھر اس کے گھر کو اجاڑ دیں گئیں اس کا ان عورتوں سے دور رہنا بہتر ہوگا۔

دوسری وجہ:

جوعورت ''الشمس'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، تو اس کا رنگ زردی مائل سفید ہوگا، یعنی سورج کے رنگ کی مانند ہوگا، اس کو دردِ سر، دردشقیقہ، صفراء اور گرمی بخار کے امراض کی شکایت ہوگی، ان امراض کے علاج کے لئے شربت لیموں، شربت تمر ہندی اور شربت نیلوفر استعمال کرنا چاہیے، اس کی اولاد میں بیٹے ہوں گے، یا پھر اکثر وبیشتر یہ عورت کسی حاکم، قاضی، یا کسی جماعت کے شیخ اور صاحب امراء یعنی حاکم کی بیوی ہوگی، مردوں

Marfat.com

کے معاملہ میں وہ تکبر سے کام لے گی، وہ عاقلہ، بالغہ اور دانشورہ ہوگی، اس کے ہاں ایک اولاد ہوگی اور وہ ایک ہی مرد سے شادی کرے گی، اور اس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوں گی، وہ کثرت سے مال و دولت حاصل کرے گی، اور اس شخص پر خرچ کرے گی جس سے اس کو کوئی فائدہ نہ ہوگا، اور اس کے احسانات کا اچھے الفاظ میں شکریہ ادا نہ کرے گا۔

تیسری وجہ:

جو عورت ''الزہرۃ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ یا تو زردی مائل سفید رنگ کی ہوگی، یا پھر نہایت سرخی مائل رنگ کی ہوگی، وہ خوشبویات و زیب و زینت کو پسند کرے گی، اس پر خواہشات نفسانی کا غلبہ ہوگا، وہ ایک ہی حال پر قائم نہ رہ سکے گی، وہ خود پر اترائے گی، سرو قد کی ہوگی، اس کے چہرہ پر نشان ہوگا، شدید طور پر شہوانی مزاج کی ہوگی، نکاح کو پسند کرے گی، اس کو بے شمار لوگوں سے تعلق ہوگا، لوگ اس سے شدید بغض رکھیں گے، اور اس کے بارے میں جھوٹی باتیں کہیں گے، اور جو کچھ وہ کرے گی اس میں اس کو کچھ خطرہ یا ڈر نہ ہوگا، اس کو نظر بد لگ جائے گی۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی اور اس کی معیشت نہایت قابل تعریف ہوگی، وہ تنگدست اور مفلسہ نہ ہوگی، وہ متوسط الحال ہوگی یعنی نہ تو مال دار ہوگی اور نہ ہی محتاج، وہ ایک لمحہ میں مال دار ہو جایا کرے گی پھر دوسرے وقت میں محتاج ہو جایا کرے گی، ہاتھ کی سخی ہوگی، اس کے ہاں بخل اور کنجوسی کا نام بھی نہ ہوگا، وہ کثرت سے لوگوں کی جانب سے دھوکہ اور فریب کا شکار ہوگی، اور ان میں سے زیادہ تر عورتیں ہوں گی، اور عورتوں سے اس کا دور رہنا اس کے اپنے حق میں بہتر ہوگا، تنگ اور تاریک جگہوں میں اس کا روشنی کے بغیر داخل ہونا اس کے لئے نقصان رساں ثابت ہو سکتا ہے، کم بخت آور ہوگی جس انسان کے ساتھ نیکی کرے گی اس سے اس کو کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا، کم عقل ہوگی، طبیعت کی تند و تیز ہوگی، کسی کی بات کو نہ سمجھے گی، وہ جب بڑی عمر کو پہنچے گی تو اس کے رزق میں وسعت ہو جائے گی اور اس کی حالت درست ہو جائے گی، اور وہ اس حال میں اس دنیا سے اٹھے گی کہ اس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہوں گی، اور اس کو توبہ وانابت نصیب ہو چکی ہوگی۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اس کی امہات کے گھر) ''الدالی''، یعنی (دلو) اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں اپنے والدین سے فائدہ

Marfat.com

اٹھائے گی، اور ایک طویل مدت تک ان کے پاس سے جانب مغرب چلی جائے گی، اور پھر ان کے پاس واپس لوٹ آئے گی، اور ان کی فرمانبردار ہوگی اور ان سے حسن سلوک سے پیش آئے گی، پس اگر وہ ''المریخ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اس کی والدہ اس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اس کو اپنے والدین سے میراث ملے گی۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اور وہ اُن میں سے کسی ایک کے ساتھ زندگی بسر کرے گی، اور اس کو اپنی اولاد کی وجہ سے شدید تکلیف، دُکھ اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ اس میں سے ایک بیٹے کی وجہ سے خوشی و مسرت محسوس کرے گی، گویا کہ اس پر فرحت و انبساط کی انتہاء ہو جائے گی۔

اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کا گھر:

(اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی بڑی عمر میں کثرت سے امراض کا شکار ہو جائے گی، اس کو دردِ سر، دردِ قلب، آدھے سر کا درد نیز جوڑوں کے درد کے امراض کا سامنا ہوگا، اور ان تمام امراض کا سبب ٹھنڈک، خشکی، حرارت، صفراء وغیرہ ہوں گے. جہاں تک دوران سر کے مرض کا تعلق ہے تو پھر اس کے لئے شربت لیموں کا استعمال کرے علاوہ ازیں ترش اشیاء کا استعمال، انار دانہ، شربت تمر ہندی وغیرہ اس کے بعد ''ترب سفافیری'' کا استعمال کرے، اور اس کا استعمال اُس وقت کرے جب کہ وہ حائضہ ہو، اور اگر وہ حاملہ

Marfat.com

ہوتو پھر وہ سفوف الاصول اور بھیڑیا دنبے کے گوشت کی یخنی استعمال کرے، تو یہ اُس کے لئے بہترین ادویات ثابت ہوں گی، اور اگر اُس پر حرارت کا غلبہ ہوتو پھر ''لعبۃ مروجھان'' اور ''حنا'' لے اور ان کو اچھی طرح پیس لے پھر ان میں حسب ضرورت روغن زیتون ملا لے اور تمام اعضاء پر لیپ کرے پس اسی وقت آرام پکڑ جائے گی، اور صحت بخشنے والا اللہ تعالیٰ ہے، اور ہر ہفتہ میں اس لیپ کو استعمال کرتی رہے۔

اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے بہترین مرد وہ ہوں گے کہ جن کا رنگ سفید ہوگا، اور وہ شادی شدہ مرد سے شادی کرے گی، اور وہ عورتوں کی طرف سے شرم وحیاء اور غیرت اختیار کرے گی، اور اگر اُس کا دوسرا خاوند ہوگا تو پھر اس کے سینہ پر نشان ہوگا، اور وہ اُس کی زندگی میں مرجائے گی، اور اکثر و بیشتر اس کے مردوں میں سے کوئی ایک اس کی زندگی میں مرجائے گا، کیونکہ اُس کے بے شمار مردوں کے ساتھ تعلقات اور مراسم ہوں گے۔

اُس کی عزت ومنزلت اور اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت ومنزلت اور اس کے اقتدار کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت ارباب اقتدار اور حاکم کے ہاں محبت وقدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اور صاحب منصب لوگوں کی جانب سے اُس کو عزت ومنزلت کے سلوک کا سامنا ہوگا، وہ عظمت و دبدبہ والی ہوگی، وہ جہاں کہیں بھی جائے گی اس کو خیر و

Marfat.com

بھلائی نصیب ہوگی، اور عورتیں اُس کے ساتھ نہایت اچھے سلوک سے پیش آئیں گی، اور اس کو ایک بڑے اور صاحب عزت و مرتبہ نیز دین دار گھرانے کی عورت سے خیر اور بھلائی نصیب ہوگی، اور وہ طول طویل عرصہ تک اس عورت کی مصاحبت اور ہم نشینی کرے گی۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کثرت سے دل میں امیدیں وابستہ رکھے گی اور جس چیز کی امید کرے گی، اس کو مل کر رہے گی، اور جس چیز کی تمنا اور آرزو کرے گی وہ اس کو حاصل کر کے رہے گی، اُس کا انجام کار نہایت درست ہوگا اور وہ اس حال میں دنیا سے اٹھے گی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت اور خوشنودی کی سزاوار ہوگی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم المریخ اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور حاسدین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور حاسدین کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے تمام مردوں اور عورتوں میں سے نیز اس کے اہل و عیال اور عزیز و اقارب میں سے کثرت سے دشمن اور حاسد ہوں گے، اور جو کوئی شخص بھی اس کی مصاحبت اختیار کرے گا وہ اس کا دشمن بن جائے گا، اور وہ ان پر کامیاب و کامران رہے گی، اس کے بارے میں ایک زردی مائل سفید رنگ کی دبلی پتلی عورت سے خدشہ ہوگا کہ وہ اُس کو ایک ایسے سحر سے ہلاک کرنے کی کوشش کرے گی کہ جس کو اس نے ویران قبروں میں دفن کر رکھا ہوگا، اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرے گا، عورتوں اور مردوں میں سے وہ

Marfat.com

لوگ اُس سے موافقت کریں گے کہ جن کا ستارہ آبی ہوگا، اور اُس کو ان لوگوں سے اجتناب کرنا چاہیے کہ جن کا ستارہ ہوائی ہو، کیونکہ وہ لوگ اُس کے بدترین دشمن ہوں گے چاہے وہ ان کے ساتھ کتنے ہی طول وطویل مراسم کیوں نہ قائم رکھے، اس کے لئے بہترین سواری خاکستری رنگ کی اونٹنی ہوگی، اور ملبوسات میں سے آسمانی رنگ کا کتان کا کپڑا نیز سبز رنگ کے کپڑے کا لباس اس کے لئے بہتر رہے گا، اس کے لئے بہترین مہینہ ''توت'' کا ہوگا، اور بدترین مہینہ ''بُونہ'' کا ہوگا، اُس کے لئے بہترین دن منگل کا ہوگا، اور بدترین دن بدھ کا ہوگا، نیز سوموار کی رات بھی ہوگی، اور اگر اس کو بدھ کے روز ''بُونہ'' کے مہینہ میں کوئی مرض لاحق ہو جائے تو پھر وہ اس کی موت کا سبب ہوگا، انگوٹھیوں میں سے اُس کے لئے بہترین انگوٹھیاں، لوہے، سونے اور چاندی کی ہوں گی، اور نگینوں میں سے سبز اور نیلے رنگ کے نگینے بہتر ہوں گے، اور اس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے اگر اس پر عورت کی شبیہہ ہو اور اس سے کوئی حاجت آری مقصود ہو تو پھر اس کو منگل کے دن اس مقصد کے لئے جانا چاہیے تو اس کی حاجت پوری ہو کر رہے گی، اور اگر اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو اُس کو بائیں ہاتھ کی رگِ قفال (یعنی کہنی کے پاس کی رگ سے فصد لی جاتی ہے) کی فصد لے، اور وہ جب سوئے تو اپنا سر، سمندر کی سمت رکھے تو وہ شیطانی خواب سے محفوظ رہے گی، اور اگر اس کو حمل نہ قرار پاتا ہو، تو پھر ثوم افرنگی، ثوم شامی اور عود، یہ تمام ادویہ مساوی وزن لے اور ان کو اچھی طرح باریک پیس لے پھر اس کو مناسب مقدار شہد میں ملا لے اور انڈے کی سفیدی ڈال کر حل کر لے پھر صوف کے کپڑے کے ٹکڑے کو لگا کر حیض کے بعد آنے والے طہر میں بطور فرزجہ کے استعمال کرے اور خاوند کے ساتھ ہم بستر ہو پس اللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل قرار پا جائے گا، اور اگر وہ چاہے کہ وہ انسانوں اور جنوں کے مکر وفریب سے نیز نظر بد سے محفوظ رہے تو اس کو نئے چاند کا انتظار کرنا چاہیے، جب اس کا نزول برج العقرب میں

Marfat.com

ہواور وہ خوب روشن ہواور ''الصاغہ'' کی جانب رواں دواں ہوتو پھر منگل کے روز اُس کے لئے ایک چاندی کی تین درہم کی انگوٹھی تیار کی جائے، اوراس پر یہ اسماء کندہ کئے جائیں اور اس کو عود، جاوی اور لبان کی دھونی دی جائے اوراس کو بائیں ہاتھ میں پہن لے پس اُس کو اپنا مقصود حاصل ہو جائے گا:

نقش خاتم المریخ

ا ۸ ۴ ۱۱۱ و ۱۱۱ ۸۸ ا ۶
م ا ۸ ل ا ۲ ۱۱۱ ۶
م ا ا ھ ی ل ا ل ۱۱ ۵ ۱۱
م و ی ۱۱ ع د بحق هذه

اوراُس کے لئے ''حزب البر'' لکھا جائے، پس یقیناً وہ اُس کو نفع بخشنے والا ہوگا، اور وہ اپنے مطلوب اور مقصود کو پہنچ کر رہے گی، یا یہ حزب اُس کو اپنے مطلوب اور مقصود کو پہنچا کر رہے گا، اوراگر وہ یہ چاہے کہ وہ اولادِ آدم علیہ السلام اور حوا کی بیٹیوں کی نگاہ میں مقبول اور پسندیدہ ہو، اور اپنے خاوند کی نگاہ میں پسندیدہ ہو جائے، تو اس کے لئے یہ اسماء مشک، زعفران اور عرق گلاب سے لکھے جائیں اور اُن کو مذکورہ بالا بخورات کی دھونی دی جائے اور یہ کام منگل کے روز ''المریخ'' کی ساعت کو ہونا چاہیے اور وہ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُحْسِنُوْنَ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مُحَبَّةً مِّنِّيْ وَاِنَّهٗ لَحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ. سوسم ۲ حوسم ۲ براسم ۲

Marfat.com

دوسم ۲ عُقِدَتْ اَلْسِنَةُ اَلْخلْقِ وَالْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنثٰى
وَذَكَرٍ وَجَمِيْعِ النَّاظِرِيْنَ عَنْ حَامِلَةِ كِتَابِىْ هٰذَا اِنْ
شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى هَلْ تُحْسِنُ مِنْهُمْ مِنْ اَحَدٍ اَوْتَسْمَعُ
لَهُمْ رِكْزًا صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَايَتَكَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ
عُمْىٌ فَهُمْ لَايَنْطِقُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَايُبْصِرُوْنَ
وَلَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا
اَللّٰهُ حَفِيْظٌ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ قَدِيْمٌ اَزَلِىٌّ قَيُّوْمٌ حَىٌّ لَايَنَامُ

۲۸ ۱۱ ۵۳۵ ۹۱ ۱۸۵ ل ۱۱۱ م ۶۱۷ ۵ ۷ ل لھ ۹۷ ۱۱ ۱۱

را ۱۱ ۹۷ ال ال ت ۱۲۹ ۱۱ رك ال ال نا ۱۱ ۱۹ ل ۱۶۳

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

نوٹ: اصل کتاب میں آٹھ گھروں کا ہی ذکر ہے۔

Marfat.com

برج نہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''القوس'' اور ''المشتری'' کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج مذکر نہاری (یعنی دن سے متعلق ہے) دو جسدوں والا ہے اُس کی طبیعت اور مزاج میں گرمی و حرارت ہے، اور برج کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کا رنگ نہایت سفید ہوگا، چاند سے چہرہ والی ہوگی، کمزور ناک والی ہوگی (یعنی پتلی اور خوبصورت ناک والی ہوگی) اس کی آنکھیں پرکشش ہوں گی، اُس کے پاؤں چھوٹے چھوٹے ہوں گے، غصہ کی سخت ہوگی، وہ نفس پر قابو رکھے گی، جس کے ساتھ محبت کرے گی اس کے ساتھ جود و سخا کے ساتھ پیش آئے گی، وہ انتہا درجہ کی غیرت مند ہوگی، اس کے قلب میں شفقت و رحمت ہوگی، اس کو گھٹنوں، پاؤں اور جوڑوں میں درد کی شکایت ہوگی، درد قلب کا عارضہ اُس کی موت کا سبب بن جائے گا، اس کے چہرہ، کمر اور پاؤں پر نشانات ہوں گے، اس کے زیر ناف تل کا نشان ہوگا، ارباب حکومت کے ہاں اُس کو حظِ وافر ہوگا، اس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی، وہ زیب و زینت، سیر و تفریح و دعوت نیز باغات اور پھولوں کو پسند کرے گی اور شراب نوشی کرے گی، وہ سخت جھگڑالو ہوگی، اس کی طبیعت میں تر و تازگی نیز چہرہ پر رونق ہوگی، اس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، وہ اپنی عمر کے نصف حصہ میں تنگدست اور غریب ہو جائے

Marfat.com

گی، یہاں تک کہ اس کے پاس ایک درہم بھی باقی نہ رہے گا، پھر اُس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ اُس کو ایسی جگہ سے مال و دولت عطا فرمائیں گے کہ جہاں سے اس کو وہم و گمان بھی نہ ہوگا، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ''عطارد'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ ایسی گندم گوں رنگت کی ہوگی جس میں نقری رنگ کی جھلک ہوگی، یا پھر گندم گوں رنگت میں زردی کی جھلک ہوگی، وہ ہلکے پھلکے جسم والی ہوگی، اس کا چہرہ روشن اور چمکدار ہوگا، اس کے ہاتھ پر نشان ہوگا، اور اس کے رخسار پر بھی نشان ہوگا، اور اس کے سر پر تل کا نشان ہوگا، اس کے چہرہ پر چھائی کا نشان یا دھبہ ہوگا، اُس کی اولاد میں بیٹے اور بیٹیاں ہوں گے، صاحب اقتدار لوگوں کے ہاں اُس کو خاص اثر و رسوخ حاصل ہوگا، اور اُن کے ساتھ اچھی خاصی بے تکلفی اور گپ شپ ہوگی اور وہ ہنر مند، دانشورہ اور محنتی خاتون ہوگی (یعنی محنت سے کمائے گی) اور اس کے ساتھ ہی مکر و فریب اور حیلہ جوئی میں ماہر ہوگی، اور اگر ''عطارد'' حالت سعد میں ہو تو پھر وہ مال دار خاتون ہوگی، اور اگر حالت نحس میں ہو تو پھر اس کو سخت تکلیف اور مشقت کا سامنا کرنا پڑے گا، وہ کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، اور وہ ہلاکت خیز معاملہ میں پھنس کر بھی موت سے بچ نکلے گی۔

دوسری وجہ:

جو عورت ''القمر'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی اُس کا رنگ نہایت سفید ہوگا، کبھی کبھی اُس کے رنگ میں زردی کی جھلکی بھی ہو جایا کرے گی، خوبرو ہوگی، گھنے اَبروؤں

Marfat.com

والی ہوگی، فربہ اور مضبوط جسم والی ہوگی، اچھے مقدر و نصیب والی ہوگی، عاقلہ، بالغہ اور دانشورہ ہوگی، وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ کثرت سے نقل مکانی کرے گی، ''الہلال'' کے بڑھنے کے دنوں میں اُس کی طبیعت میں کشادگی پیدا ہو جایا کرے گی، اُس کو اپنے نفس پر قابو ہوگا، اس کی اولاد میں زیادہ لڑکیاں ہوں گی، وہ اپنی حاجات کے معاملہ میں لڑائی جھگڑے سے کام لے گی، پُر گو ہوگی، اُس کے سر اور پاؤں پر تل یا کوئی اور نشان ہوگا، اس کے پاؤں بڑے بڑے ہوں گے اور سرین بھاری اور بوجھل ہوں گے، شہوانی طبیعت والی ہوگی، اُس کو نظر بد بھی لگ جایا کرے گی۔

تیسری وجہ:

جو عورت ''زحل'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ گندم گوں سیاہ رنگ کی ہو گی یا پھر ایسے گندم گوں رنگ کی ہوگی کہ جس میں نیلاہٹ کی ہلکی سی جھلک ہو، اور اگر وہ ''القمر'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اُس کا جسم قدر و قیمت کے لحاظ سے سونے کی مانند ہوگا، اور اس کا چہرہ ہیرے اور یاقوت جیسی قدر و قیمت والا ہو گا (یعنی جسمانی اعضاء پرکشش اور خوبصورت ہوں گے) لمبے قد کی ہوگی، گھنے اُبروؤں والی ہوگی، اُس کی گردن فربہ ہوگی، اس کا چہرہ کھلتا ہوا اور کتابی ہوگا، اس کی اولاد میں زیادہ تر لڑکے ہوں گے، وہ مکر و فریب اور حیلہ جوئی میں ماہر ہوگی، اس کے ساتھ ساتھ وہ ہیبت و وقار نیز حکمت و تدبیر اور اقتدار والی ہوگی، وہ لوگوں کے ہاں محبت و قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، لیکن اس کے ساتھ ہی اس کے دشمن بھی کثرت سے ہوں گے، وہ حق بات کو پسند کرے گی اور جھوٹی بات سے کراہت اور نفرت کرے گی، اس کے سر پر ایک تل کا نشان ہوگا، اور سینہ پر بھی ایک نشان ہوگا، اور اس کی پنڈلی پر آگ سے جلنے کا نشان ہوگا، سرد پانی اس کے لئے نقصان دِہ

Marfat.com

ہوگا، اور گرم پانی اس کے موافق اور مفید ہوگا، حمام (یعنی غسل کرنا اُس کے لئے مفید ہوگا) ایک وقت میں وہ اپنے وطن سے غربت (یعنی مسافرت) اختیار کرلے گی اور اپنے اہل وعیال سے جدا ہو جائے گی، اور اپنے شہر کے علاوہ کسی دوسرے شہر میں سکونت اختیار کرے گی، وہ کثرت سے مال و دولت کو خرچ کر دیا کرے گی، جس کی بناء پر اُس کو تنگدستی اور احتیاج کا سامنا کرنا پڑے گا، جب اس کی عمر تیس سال کی ہوگی تو پھر اس کے پاس مال و دولت کی کثرت ہو جائے گی اور وہ دستکاری سے اچھی خاصی دولت کمائے گی جس کی بنا پر وہ دوسرے لوگوں اور اہل وعیال سے مستغنی ہو جائے گی۔

Marfat.com

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابل تعریف ہوگی، اس کی نیت اور قلب میں صفا ہوگی، اس کے ہاں بخل اور کنجوسی کا نام بھی نہ ہوگا، امانت دار ہوگی، اُس کے ہاں کسی ایک کی بھی کوئی چیز یا امانت ضائع نہ ہوگی۔ سخی دست ہوگی، حسن سلوک سے پیش آنے والی ہوگی، لڑائی جھگڑے میں اس کا مزاج بگڑ جایا کرے گا، وہ جس کے ساتھ بھی نیکی کا سلوک کرے گی اُس سے اُس کو کچھ فیض نہ ہوگا، اور لوگوں سے اُس کا دور رہنا اُس کے اپنے لئے بہتر ہوگا، تنگ اور تاریک جگہوں میں بغیر روشنی کے داخل ہونا اُس کے لئے نقصان رساں ہوگا، وہ جب بڑھاپے کی عمر کو پہنچے گی تو اُس کے رزق میں وسعت ہو جائے گی، اور اُس کی حالت درست ہو جائے گی، اور اُس کی شان بلند ہو جائے گی اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور زیارت نصیب ہوں گے، اور وہ اس حالت میں دُنیا سے اٹھے گی کہ اُس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام واکرام ہوں گے۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کی تجارت کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان پر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت محنت و مشقت سے ضروریات زندگی کو پورا کرے گی، اور اُس شخص پر خرچ کرے گی جس سے اُس کو کچھ فائدہ نہ ہوگا، اور وہ محبت کے

Marfat.com

لبادہ میں مردوں کے مال کو ہضم کر جایا کرے گی، وہ تیس سال کی عمر کے بعد تنگدستی اور مفلسی میں مبتلا ہو جائے گی، اس کے بعد اُس کے پاس ایک درہم بھی باقی نہ رہے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس پر حالت کو بدل دیں گے اور اُس کو دفن شدہ خزانہ اور میراث ملیں گے، کیونکہ ''زحل'' خزانوں اور چھپے ہوئے دفینوں کا گھر ہے۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ''الدالی'' یعنی (دلو) اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بھائی اور بہنیں ہوں گے، اور وہ مال و دولت، اہل وعیال نیز اقتدار کے اعتبار سے اُن کی بہ نسبت زیادہ بہتر ہوگی، وہ ان پر مال و دولت کو بے دریغ خرچ کرے گی اور اکثر اس کے بہن بھائی اُس کے ساتھ موافقت نہ کریں گے، اور جب کبھی وہ اُن سے دوری اختیار کرے گی تو اُس کے حق میں بہتر ہوگا، اور اکثر و بیشتر وہ (بہن بھائی) اُس کی زندگی میں انتقال کر جائیں گے۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنے باپ کی بہ نسبت اپنی ماں کی نگاہ میں زیادہ عزت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، پھر اگر وہ ''زحل'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، اور اگر وہ ''القمر'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اکثر و بیشتر اُس کو والدین سے مال و دولت نیز جائیداد ورثے میں ملے گی، لیکن اُن میں سے کوئی چیز بھی اس کو فائدہ نہ دے گی، اور اس میراث کی بناء پر اس کا اپنے بھائیوں سے جھگڑا اٹھ

کھڑا ہوگا، اور اس کے بعد اُس کو بھلائی نصیب ہوگی۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اس کے اور اس کی اولاد کے خلاف ''قرناء'' اور ''توابع'' کے اعمال کا خدشہ ہوگا، نیز اُمّ الصبیان وغیرہ کا بھی خوف ہو گا، اس کے نوکر یا غلام کے ساتھ تعلقات قائم ہو جانے کا بھی خدشہ ہوگا، پس اگر اس کے ہاں پہلی اولاد میں لڑکی ہو تو وہ زندہ نہ رہے گی، اور اُس کو اپنی اولاد کے سبب سے مشقت و تکلیف کا سامنا ہوگا، اور اُس کو ان کی موت کے سبب سے شدید غم و حزن کا سامنا ہوگا۔

اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کا گھر:

(اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے اکثر امراض خشکی اور سودا کی بناء پر ہوں گے، اُس کے گھٹنوں میں درد ہوگا، اس کو کثرت سے غم و فکر، رنج و سوچ کی بیماریاں لاحق ہو جائیں گی، پس ان کے علاج کے لئے وہ یہ شربت استعمال کرے، ترب سفافیری ڈیڑھ تولہ لے اور اُس کو اچھی طرح سے پیس لے پھر اُس کو تازہ دودھ میں ڈال کر آغاز صبح کے وقت استعمال کرے، اور ایسا موسم گرما میں کرنا چاہیے، اور اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ اس کے استعمال کے وقت بھیڑ یا دنبے کے گوشت کی یخنی چولہے پر تیار ہونی چاہیے جیسے ہی اوپر بیان کردہ دواء کے استعمال سے مسہل کی شکایت ہو تو فراغت کے بعد یخنی کی مناسب مقدار استعمال کرے، اور تین دن تک کوئی دوسری چیز استعمال نہ کرے ماسوائے یخنی

Marfat.com

کے،اوراگر وہ عورت حاملہ ہواور مذکورہ بالا دواء مسہل کے استعمال کی قدرت نہ رکھتی ہوتو پھر عرقسوس ڈیڑھ تولہ لے،لبان ذکر ڈیڑھ تولہ لے،اور مصطلگی رومی ۷ ماشہ لے،ان تمام ادویہ کو اچھی طرح کوٹ پیس لیا جائے اوراس کو مناسب مقدار پانی میں ڈال کر آگ دی جائے اور قہوہ کی مانند تیار کرلیا جائے، یہاں تک کہ آگ کی آنچ سے پانی خشک ہوکر ایک تہائی رہ جائے، پھر اس میں سے سوتے وقت مناسب مقدار میں استعمال کرے اور صبح سویرے اخراج بلغم کے وقت بھی استعمال کرے،اوراُس کے بعد بھیڑیا دنبے کے گوشت کی یخنی استعمال کرے اور جوارش الکمون، زنجبیل، شہد اور سفید غلہ کی نبیذ کا استعمال کرے نیز دودھ، اور تمام سرد مرطوب اشیاء سے پرہیز کرے کیونکہ وہ اُس کو نقصان پہنچادیں گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مردوں نیز اُس کے شرکاء کا گھر:

(اُس کے مردوں نیز اُس کے شرکاء کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت ایک سے لے کر چار مردوں تک یکے بعد دیگرے شادیاں کرے گی، اُس کا پہلا خاوند اس سے موت یا طلاق کے سبب سے جدا ہو جائے گا، اکثر و بیشتر دوسرا خاوند اُس کے لئے بہتر ثابت ہوگا، اور مرد اُس سے محبت، مودّت اور عزت سے پیش آئیں گے، اور اکثر اُس کے خاوندوں میں سے ایک اُس کا مال ہڑپ کر جائے گا، جس کی بناء پر وہ اُس کے ساتھ قہر کے ساتھ پیش آئے گی، اور اُس کو اپنے کسی خاوند سے سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا یا تاوان ادا کرنا پڑے گا، اُس کے قلب میں مردوں کے لئے محبت ہوگی، اور اس کے علاوہ وہ ان کے معاملہ میں سخت غیرت اور تکبر کا بھی مظاہر کرے گی۔

Marfat.com

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بارے میں جبکہ اس کی عمر تین سال، سات سال، نو سال یا پھر اکیس سال اور تینتالیس سال کی ہو، اور ان مذکورہ بالا ہندسوں میں سے کسی ایک ہندسہ کے سال میں ان دونوں ''السرطان'' اور ''القمر'' کا قران ہو جائے موت کا خوف وخدشہ ہوگا، اگر وہ سالوں کے مذکورہ بالا ہندسوں میں اس خدشہ سے نجات پالے تو پھر وہ اسی برس تک زندہ رہے گی۔

اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں نیز اُس کی حرکات کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت جانب مشرق سفر کرے گی، اور اپنے وطن سے نکل جائے گی، اور اُس کو سفر میں خیر اور بھلائی نصیب ہوگی، اُس کا بہترین سفر اتوار کے روز آغاز صبح کے وقت جانب مشرق یا پھر جانب قبلہ ہوگا، اور خشکی کا سفر اُس کے لئے بحری سفر سے بہتر رہے گا، کیونکہ بحری سفر میں اُس کے ڈوب جانے کا خطرہ ہوگا، اور اُس کی ایک بزرگ آدمی سے ملاقات ہوگی جس سے اُس کو خیر اور بھلائی نصیب ہوگی۔

اُس کی عزت ومنزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت ومنزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت حکام وصاحب اقتدار لوگوں کی نگاہ میں عزت وقدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اور عورتوں کی جانب سے اُس کے ساتھ محبت اور

Marfat.com

مودت کا اظہار کیا جائے گا، اس کے صاحب تعلق لوگ کثرت سے ہوں گے، اس کو ایک جلیل القدر آدمی سے خیر و بھلائی، رتبہ، مال و دولت اور عزت و منزلت حاصل ہوگی، اس کی شخصیت عزیز و اقارب کے ہاں قابل رشک ہوگی۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کثرت سے تمنائیں اور آرزوئیں کرے گی، اور وہ اپنی تمناؤں کو پورا کرنے کے بارے میں ثابت قدم نہ رہے گی، اور وہ جب بڑھاپے کی عمر کو پہنچے گی تو پھر اُس کی حالت درست ہو جائے گی، اُس کا انجام کار درست ہوگا نیز وہ دین دار ہو جائے گی اور تقویٰ و اصلاح اختیار کر لے گی، اور وہ اپنے شرکاء اور اولاد کے درمیان شہادت کی موت مرے گی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم المشتری اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے اکثر دشمن سفید رنگ کے مردوں اور عورتوں میں سے ہوں گے نیز اُس کے اہل و عیال اور عزیز اقارب میں سے بھی مخالف اور دشمن ہوں گے، اُس کے بارے میں ایک سرخی مائل سفید رنگت والی عورت سے خدشہ ہوگا جس کے چہرہ پر نشان ہوگا، وہ اُس کو ہلاک کرنے کی کوشش کرے گی، اور اُس کے گھر کو تباہ و برباد کرنے کی بھی کوشش کرے گی، پس اس کو اس عورت سے اجتناب کرنا چاہیے، عورتوں اور مردوں میں سے وہ لوگ اُس کے موافق ہوں گے کہ جن کا ستارہ آبی ہوگا، اور وہ لوگ اس

Marfat.com

کے بدترین دشمن ہوں گے جن کا ستارہ خاکی ہوگا، کیونکہ اگر وہ ان کے ساتھ کتنے ہی کیوں نہ طول وطویل مراسم قائم رکھے، وہ پھر بھی اُس کے مخالف ہی رہیں گے، اس کے لئے بہترین مہینہ ''کیھک'' کا ہوگا، اور بدترین مہینہ ''اُبیب'' کا ہوگا، اُس کے لئے بہترین دن ''جمعرات'' کا ہوگا، اور بدترین دن ''سوموار'' کا ہوگا، اور اگر اُس کو ''سوموار'' کے روز ''اُبیب'' کے مہینہ میں کوئی مرض لاحق ہو جائے تو پھر وہ مرض اُس کی موت کا سبب ہوگا اُس کے لئے بہترین ملبوسات، کتان، حریر، اور اطلس کے کپڑوں کے ہوں گے، اُن کے علاوہ زرد رنگ، اور آسمانی رنگ (نیلے رنگ) کے لباس بھی موافق ہوں گے، کھانے پینے میں اُس کے لئے تمام گرم مرطوب تاثیر کی اشیاء موافق ہوں گی، اُس کے لئے بہترین سواری خاکستری رنگ، سرخی مائل رنگ نیز سفیدی مائل سیاہ رنگ کی اونٹنی ہوگی، اس کے لئے بہترین انگوٹھیاں چاندی کی ہوں گی، اور نگینوں میں سے بہترین نگینہ سبز رنگ کا زمرد ہوگا، موسم گرما اور موسم بہار میں رگ باسلیق (کہنی کے پاس ہاتھ کی ایک رگ) کی فصد کر کے خون کا اخراج کرنا چاہیے، اور کثرت سے حمام میں غسل کرنا چاہیے، اور اُس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے، اگر اُس پر مرد کی شبیہہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو، تو اس مقصد کے لئے اُس کو جمعرات کے روز آغاز صبح کے وقت جانا چاہیے تو پھر اُس کی حاجت برآری ہو کر رہے گی، اور اگر اُس کو حمل نہ قرار پاتا ہو، تو پھر شب یمانی دو درہم (۷ ماشہ) اور زعفران، نصف درہم (تقریباً دو ماشہ) لے اور اُن کو پیس اور چھان لے اور ان دونوں کے ہم وزن ان میں طلع (کھرنی) کا اضافہ کر دے اور پھر مناسب مقدار شہد میں ملا دے، نیز انڈے کی سفیدی بھی ملا دے، اور صوف کے کپڑے کے تین ٹکڑوں کے تین فرزجے بنا دیں جن پر ان ادویات کو لگا دئے، اور حیض کے بعد آنے والے طہر میں یکے بعد دیگرے تین روز ان تین فرزجوں کو

Marfat.com

استعمال میں لائے اوراس کے بعد خاوند کے ساتھ ہم بستر ہواللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل قرار پاجائے گا، اور جب سوئے تو اپنا سر جانب مشرق یا سمندر کی جانب رکھے تو پھر وہ شیطانی خواب سے امن میں رہے گی، اوراگر وہ یہ چاہے کہ وہ انسانوں اور جنوں کے مکر سے محفوظ رہے نیز نظر بد سے محفوظ رہے تو پھر نئے چاند کا انتظار کرے جب اس کا نزول برج قوس میں ہو اور وہ خوب روشن ہو اور اُس کی چال الصاغہ کی جانب ہو تو پھر جمعرات کے روز المشتری کی ساعت کو اس کے لئے چاندی کی تین درہم وزن کی انگوٹھی تیار کی جائے، اور اُس کے اوپر ان اسماء کو کندہ کیا جائے اور اُس کو کندر اور حب بان کی دھونی دے، اور اُس کو بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے، تو پھر وہ امن میں رہے گی۔

نقش خاتم المشتری

۵ ۱۱۱ ل ۱۱ ھ ک ۱ ۱ ل
ھ ۱۱ ل ۸ ۸ ۲ ۱ ط ۷۱
۷ ۸ ۱۱ ر ۱۱ ۲ ۵ ۲ ۹ ۱ ۷
بحق هذه الاسماء

اوراگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ خاوند کے ہاں اُس کو محبت اور چاہت کی نگاہ سے دیکھا جائے تو اُس کے لئے یہ اسماء مشک، زعفران، عرق گلاب سے لکھیں جائیں، اور اُس کو عود، میعہ سائلہ اور سندرس کی دھونی دی جائے، اور وہ اسماء یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ اَنْ لَّاتَخَافُوْا وَلَاتَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ.

Marfat.com

١١ ٠ ١٠١٠ وه وه وه يتكة بتكفال صعى مميا آل

وَتَوَكَّلُوْايَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِمُحَبَّةِ ٢٥٢ وَعَقْدًا

اَلْسِنَةِ الْخَلْقِ وَالْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ بِحَقِّ

الْاَسْمَاءِ الْعَظِيْمَةِ ٢ ح ٥ ل ١ ٩ ط ٨ ١١١١ ح ل ١١ ٢

٩ ل ١١ ٥ ٠ ٩ ١١١ ٢ ١١ ٢٦ ع ٧٦١١١١ ام٤ ١١١ د ٢٢٢

ا ط ١ ٩ ١ ر ٥ ٢ ٢ ١١ م د ١١آ ام ١١١١١ هے وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

Marfat.com

برج دہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''الجدی'' اور ''زحل'' کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج خاکی، مونث لیلیٰ ارضی ہے، جنون کے تاثر سے تبدیل ہو جانے والا ہے، (یعنی جنون کے اثر سے اپنی حالت کو بدل دینے والا ہے) اُس کی طبیعت میں برودت اور پیوست (خشکی) ہے (یعنی وہ مزاج کے لحاظ سے سرد خشک ہے) اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ''المشتری'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہو گی، اس کا رنگ زردی مائل سفید ہو گا، خوبصورت ہو گی، اُس کے ہونٹ پتلے ہوں گے، اُس کے پاؤں طویل ہوں گے، اُس کا سینہ کشادہ ہو گا، اُس کے سرین بھاری بھرکم ہوں گے، اُس کی پنڈلیاں طویل ہوں گی، نفس پر غلبہ رکھنے والی ہو گی، اُس کی قوت شہوانیہ نہایت سخت ہو گی وہ جماع سے کبھی بھی سیر نہ ہو گی، اُس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی، اُس کے خلاف ''قرناء'' کا عمل کئے جانے کی وجہ سے وہ نظر بد کا شکار ہو جائے گی، سخت عنصیلی ہو گی، وہ کثرت سے مکر و فریب اور حیلہ جوئی کرے گی، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو گی، اور اُس کو اپنی آخری عمر میں توبہ و انابت، تقویٰ و صلاح کی توفیق ہو گی، نیز وہ

Marfat.com

دین کی طرف راغب ہو جائے گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

دوسری وجہ:

جو عورت ''المریخ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ ایسے سفید رنگ والی ہوگی کہ جس میں سرخی کی نمایاں جھلک ہو، دبلے پتلے جسم والی ہوگی، اُس کے ابرو خم دار ہوں گے، وہ میانہ قد و قامت کی ہوگی، با اخلاق ہوگی، لیکن گرفت میں سخت ہوگی اور اُس کے ساتھ مغلوبۃ الغضب بھی ہوگی، وہ ایک بڑے گھرانے میں شادی کرے گی، اُس کے چہرہ و کمر پر اور زیر ناف نشانات ہوں گے، اسی طرح اُس کی پنڈلیوں پر بھی نشانات ہوں گے، اُس کے بال زردی مائل سیاہ ہوں گے، وہ غیرت منداور متکبر مزاج ہوگی، وہ شہوت میں آتش بجان ہوگی، جو شخص اُس سے مجامعت کرے گا وہ اُس کے سوا کسی اور سے کبھی بھی لطف اندوز نہ ہو سکے گا، مردوں کے ساتھ اُس کے تعلقات ہوں گے، وہ کثرت سے شہوانی مزاج ہوگی، وہ اپنی صغیرۃ السن کے دور میں ہی جذبانیت سے آشنا ہوگی، اُس کو دردِ سر اور دردِ شقیقہ کی شکایت رہا کرے گی، اُس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹے ہوں گے، اُس پر صفراء کا غلبہ رہے گا، اُس کو ترش اور میٹھے ملے جلے ذائقہ کے مشروبات موافق ہوں گے، اس کے علاوہ شربت تمر ہندی اور سفوف الاصول وغیرہ بھی مفید ہوں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو عورت ''الشمس'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، تو اُس کا رنگ سورج کے رنگ کی مانند ہوگا، یعنی زردی مائل سفید ہوگا، اور اکثر و بیشتر ایسی عورت کی رنگت گندم گوں

Marfat.com

سنہری بھی ہوسکتی ہے، ہنس مکھ ہوگی، یعنی اُس کی طبیعت میں ظرافت ہوگی، وہ عاقلہ، بالغہ اور دانشورہ ہوگی، اُس کے بال ایسے سیاہ ہوں گے کہ جن کے کنارے یا تو سرخ ہوں گے یا پھر زرد ہوں گے، وہ کثرت سے شہوانی مزاج ہوگی، اُس کی طبیعت مائل حرارت نہ ہوگی، وہ مردوں کو پسند کرے گی، اور بڑے بڑے لوگوں کے ہاں اُس کے مراسم ہوں گے، اُس کے چہرہ پر تِل ہوگا، اور سینہ پر ایک نشان ہوگا، یا پھر اُس کے رخسار پر کالے رنگ کا تل ہوگا، اور اُس کے پاؤں پر بھی نشان ہوگا، اُس کی اولاد میں بیٹے اور بیٹیاں ہوں گے، اور اکثر و بیشتر ایسی عورت ''قرناء'' اور ''توابع'' کے اعمال کا نشانہ ہوکر بانج بھی ہوسکتی ہے، اور اُس کو اُمّ الصبیان کا عارضہ بھی ہوسکتا ہے، اور وہ حکام اور اصحاب اقتدار کے ساتھ کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، اُس پر ایسے افعال کی تہمتیں لگائی جائیں گئیں کہ جو اُس نے نہ کئے ہوں گے، وہ پسندیدہ صورت ہوگی، اُس کو کثرت سے مال و دولت ملیں گے، اور وہ اُن کو ایسے شخص پر خرچ کرے گی کہ جس سے اُس کو کچھ فائدہ نہ ہوگا، وہ امیر و کبیر آدمیوں سے شادی کرے گی، اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اور اس مبارک سفر میں ایک جلیل القدر آدمی بھی اُس کے ساتھ ہوگا، اور اُس کو اُس آدمی سے کثرت سے خیر اور بھلائی نصیب ہوگی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ''البجدی''، اور ''زحل'' ہیں، ان ہر

دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی اور صاف نیت ہوگی، سخی دست ہوگی، اُس کے ہاں بخل اور کنجوسی کا نام بھی نہ ہوگا، امانت دار ہوگی اُس کے ہاں کسی ایک کی بھی امانت ضائع نہ ہوگی وہ زیب وزینت کو پسند کرے گی، قہوہ نوشی کی خوگر ہوگی، نیز باغوں، چشموں اور نہروں کو پسند کرے گی، اُس کی حاضر جوابی اور شیریں کلامی کی بناء پر خوف ہوگا کہ کہیں وہ مردوں پر قابو نہ پالے یا مسحور نہ کر دے، ''الہلال'' کے بڑھنے کے دنوں میں اُس کے قلب میں کشادگی ہو جایا کرے گی، اور اُس کے گھٹنے کے دنوں میں اُس کی طبیعت میں تنگی ہو جایا کرے گی، اور وہ جب بڑی عمر کو پہنچے گی تو اُس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا اور اُس کی حالت درست ہو جائے گی اور بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور وہ اس حال میں مرے گی کہ اُس پر اللہ ربّ العزت کے انعام واکرام ہوں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال ودولت نیز اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال ودولت نیز اُس کی تجارت کے گھر) ''الدالی''، (دلو) اور ''زحل'' ہیں ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں قلیل المال ہوگی اور بڑی عمر میں کثرت سے مال ودولت والی ہوگی، اور یہ عمر وہ ہوگی کہ جب وہ تیس سال کی ہوگی، اور وہ مال ودولت کو ایسے شخص پر خرچ کر دے گی کہ جو اس کو کچھ فائدہ نہ دے گا، اللہ تعالیٰ اُس کو پھر مال ودولت عطا کر دیں گے، اور یہ مال ودولت یا تو اُس کو میراث میں سے ملیں گے یا پھر دفینہ کی صورت میں ملیں گے، کیونکہ ''زحل'' خزانوں کا گھر ہے، اُس کو آخری عمر میں مرتے دم تک سکون اور راحت وآرام حاصل ہوتے رہیں گے۔

Marfat.com

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں بہنوں کی تعداد کا غلبہ ہوگا، اور وہ اس کے ساتھ موافقت نہیں کریں گی، اور وہ جب کبھی اُن سے دور رہے گی تو اُس کے حق میں بہتر ہوگا، اور اگر وہ ''المریخ'' سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اُس کے بھائی زیادہ ہوں گے اور اُس کو اُن سے کثرت سے خوشی اور سرور نصیب ہوگا، اور اُن میں اکثر اُس کی زندگی میں مر جائیں گے۔

اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد نیز اُس کی امہات کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش آئے گی اور اُن سے حظ اٹھائے گی، وہ اپنی والدہ کے دودھ کے سوا کسی اور کے دودھ پر بھی پرورش پائے گی، پس اگر وہ ''المشتری'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اگر وہ ''المریخ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، اور اُس کو اپنے والدین سے مال و دولت اور جائیداد ورثہ میں ملیں گے، اور اُس کو اُن میں سے کسی ایک چیز سے بھی فائدہ نہ ہوگا، گویا کہ وہ میراث اُس کے لئے ایسے بے فائدہ ثابت ہوگی جیسے کہ اُس کے پاس کچھ تھا ہی نہیں، اس کے بعد اللہ تعالیٰ پھر اس کو مال و دولت سے سرفراز کریں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

Marfat.com

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں زیادہ تر بیٹیاں پیدا ہوں گی، اور اُس کو اپنی اولاد کی وجہ سے سخت مشقت و تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اُس کی اکثر اولاد اُس کی زندگی میں انتقال کر جائے گی، اُس کو خون کی کمی کی بنا پر کمزوری، یا پھر ''قرناء'' کے عمل کی بنا پر حمل کے ساقط ہو جانے کے خدشات ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ اُس کو ایک ایسا بیٹا عطا فرمائیں گے کہ جس کی وجہ سے اُس کو خوشی و مسرت نصیب ہوگی اور وہ اس کے ساتھ بمعہ اپنے خاوند کے زندگی بسر کرے گی۔

اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کا گھر:

(اُس کے امراض اور اُس کے علیل و اسباب کے گھر) ''الجوزاء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کو سرد چیزیں، سرد مشروبات، کے استعمال سے ریاح غلیظہ، درد چشم اور سردی سے دردِ سر کے امراض کا خدشہ ہوگا، پس ان کا علاج تمام گرم مرطوب اشیاء ہیں مثلاً شہد، زیتون، گھی اور تمر ہندی وغیرہ کا استعمال کرے اور ان اشیاء کا استعمال موسم گرما میں کرے، اور کثرت سے حمام میں غسل کرے اور ترب سفافیری کا بھی استعمال کرے، پھر اچھی طرح مسہل لے اور ساتھ ساتھ بھیڑ یا دنبے کے گوشت کی یخنی کا بھی استعمال کرے، پھر شمبر، شبت، مصطگی رومی لے اور ان ہر سہ ادویات کو پیس کر پانچ تولہ شہد میں ملا کر ان کا استعمال صبح کے وقت شروع کرے، پس ان کا استعمال اُس کو بیماری اور تکلیف سے بچا لے گا، اور اس سے مرض سوداویہ کا اخراج ہوگا، پس اس صورت میں سفوف

Marfat.com

الاصول کو استعمال میں لائے کیونکہ ریاح میں وہ نفع بخش ہے۔

اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے بہترین خاوند وہ ہوں گے جن کا رنگ سفید ہوگا اور وہ شادی شدہ آدمی سے شادی کرنا پسند کرے گی، اور وہ اکثر اوقات شادی کی خواہش کرے گی لیکن اُس کی خواہش پوری نہ ہوگی، اُس پر اپنے خاوند کی دوسری بیوی (سوکن) غلبہ حاصل کرلے گی، اُس کے رُخسار پر تِل کا نشان ہوگا، اور وہ اس سے مر کر ہی جدا ہوگی۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بارے میں جبکہ اُس کی عمر تین سال، گیارہ سال یا پھر چوبیس سال یا پینتیس سال کی ہوگی تو ان مذکورہ بالا ہندسوں کے سالوں میں اُسے موت کا خوف ہوگا اگر وہ ان ہندسوں کے سالوں میں بچ گئی تو پھر وہ ستر سال کے قریب عمر پالے گی یہاں تک کہ اپنی اولاد کی اولاد کو بھی دیکھے گی۔

اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہردو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کا بہترین سفر بدھ کے روز آغاز صبح کے وقت جانب قبلہ یا پھر جانب مشرق ہوگا، اور وہ کثرت سے سفر کرے گی، اور اُس کو اپنے سفر میں خیر اور بھلائی کا معاملہ پیش آئے گا، اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی

Marfat.com

زیارت نصیب ہوگی، اُس کا بہترین سفر بحری ہوگا، اور بحری سفر اُس کے بری سفر کی بہ نسبت بہتر ہوگا، وہ رویائے صالحہ کثرت سے دیکھا کرے گی لیکن اُن میں سے اکثر و بیشتر بھول جایا کرے گی۔

اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت مردوں اور بالخصوص اکابرین کے ہاں عزت و اکرام سے دیکھی جائے گی، وہ جہاں کہیں بھی جائے گی عزت و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اُس کی عزت و قدر کرنے والے لوگوں میں سے زیادہ تر ارباب اقتدار اور بڑے لوگ ہوں گے، وہ ایک جلیل القدر آدمی کی ہم نشینی اور مصاحبت کرے گی، اور اُس کو اُس آدمی سے عزت و منزلت، محبت اور اپنائیت اور کثرت سے خیر و بھلائی نصیب ہوگی، وہ اچھے نصیب والی ہوگی اور جس شخص سے بھی وہ ملے گی وہ اُس کو محبت اور عزت کی نگاہ سے دیکھے گا۔

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت دِل میں کثرت سے خواہشات اور اُمیدیں وابستہ رکھے گی، اور وہ جس بات کی امید رکھے گی، وہ پوری ہو کر رہے گی، اور جس چیز کی تمنا کرے گی وہ اُس کو مل کر رہے گی، وہ جس کام کی نیت کرے گی اُس کو پورا کئے بغیر نہ چھوڑے گی، وہ اپنی آخری عمر میں قابل تعریف ہوگی اور اُس کو توبہ و انابت، تقویٰ و صلاح نیز دین سے محبت نصیب ہوگی، اور وہ اس حال میں دُنیا سے اُٹھے گی کہ اللہ تعالیٰ کی اُس پر نعمتیں ہوں گی۔

Marfat.com

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم زحل اور اسما مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے دشمن عورتوں اور ارباب اقتدار میں سے ہوں گے، اور وہ اُس کے لئے عظیم مکر وفریب کے جال بنائیں گے، اُس کو اُن لوگوں سے مشقت اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا، اُس کے بارے میں ایک گندم گوں رنگ کی عورت سے خدشہ ہوگا جو کہ میانہ قد کی ہوگی اور اُس کے چہرہ پر نشان ہوگا وہ اُس کی ہلاکت کی کوشش کرے گی اور اُس کے گھر کو اُجاڑنے کی سعی کرے گی، پس اُس کو اُس عورت سے اجتناب کرنا چاہیے، مردوں، عورتوں اور شرکاء میں سے وہ لوگ اُس کے موافق ہوں گے جن کا ستارہ خاکی ہوگا، اور اُس کو ان لوگوں سے اجتناب کرنا چاہیے کہ جن کا ستارہ ہوائی ہو کیونکہ وہ لوگ اُس کے بدترین دشمن ہوں گے، اُس کو اپنے گھر کے لوگوں کی جانب سے کثرت سے حسد وبغض کا سامنا ہوگا، ملبوسات میں سے تمام سفید رنگ اور نیلے رنگ کے کپڑے اُس کے لئے موافق ہوں گے، اور اُس کے لئے بہترین مہینہ ''طوبۃ'' کا ہوگا، اور بدترین مہینے ''اَبیب'' اور ''مسری'' کے ہوں گے، اور اُس کے لئے بہترین دن ''ہفتہ'' کا ہوگا، اور بدترین دن ''اتوار'' کا ہوگا، اور اگر اُس کو ''اتوار'' کے روز ''اَبیب'' یا ''مسری'' کے مہینوں میں کوئی مرض پیش آجائے، تو وہ اُس کی موت کا سبب بن جائے گا، اور اس کو ''منگل'' کی رات میں خاوند سے ہم بستر نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس میں اس کے لئے کچھ فائدہ نہیں ہوگا، اور انگوٹھیوں میں سے اُس کے لئے سیسہ اور چاندی کی انگوٹھیاں بہترین ہوں گی، اور نگینوں میں سے اُس کے لئے سبز اور نیلے رنگ کے نگینے موافق ہوں گے، اور اُس کو نئے چاند پر نگاہ

Marfat.com

رکھنی چاہیے اگر اُس پر عورت کی شبیہہ نظر آئے تو وہ مہینہ اُس کے لئے برکت والا ہوگا، اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو اُس کو اس مقصد کے لئے ہفتہ کے روز آغاز صبح کے وقت جانا چاہیے تو اس کی حاجت برآری ہو کر رہے گی، اور وہ اپنے دشمنوں پر غالب آ کر رہے گی، اُس کو بہترین خواب جانب مغرب سر رکھ کر سونے سے نظر آئے گا، اور اگر اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر بائیں بازو کی رگ اکمل (یعنی بازو کی رگ ہفت اندام) کی فصد لینی چاہیے، اور اگر اُس کو حمل نہ قرار پاتا ہو، تو اُس کے لئے، حب الخلا، بزر الکتان، زفت بکر اور تراب فاخور، ان تمام ادویات کو مساوی اور مناسب وزن لیا جائے اور تمام ادویات کو اچھی طرح نرم پیس لیا جائے، اور پھر اس میں شہد اور انڈے کی سفیدی ملا لی جائے اور صوف کے کپڑے سے لگا کر بطور فرزجہ استعمال میں لائے اور اس فرزجہ کو حیض کے بعد آنے والے طہر میں استعمال کرے اور خاوند کے ساتھ ہمبستر ہو تو ان شاء اللہ حمل قرار پا جائے گا، اور اس کے لئے یہ نسخہ بھی مفید رہے گا، اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے پُر اثر ہوگا، تو اس کے لئے یہ ادویات مساوی وزن لے، ''نطرون''، ''شب یمانی'' مشک اور قرنفل وغیرہ ان تمام ادویہ کو نہایت اچھی طرح پیس کر ملائم کر لیا جائے پھر اُس میں مناسبت مقدار میں شہد اور انڈے کی سفیدی کو ملا لیا جائے اور صوف کے کپڑے کے ٹکڑے کے ساتھ لگا کر بطور فرزجہ استعمال میں لائے، اس فرزجہ کو حیض کے بعد آنے والے طہر میں استعمال میں لائے، بعد ازاں خاوند کے ساتھ ہم بستر ہو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل قرار پا جائے گا، اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ جن وانس کے مکر وفریب سے محفوظ رہے اور نظر بد سے بھی محفوظ رہے نیز سحر سے بھی حفاظت میں رہے تو پھر نئے چاند کا انتظار کرے جب اُس کا نزول برج جدی میں ہو اور وہ خوب روشن ہو تو اُس کے لئے چاندی کی انگوٹھی تین درہم وزن کی تیار کی جائے، اور ایسا ہفتہ کے روز آغاز صبح کے وقت کرنا

چاہیے، اور اُس پر یہ اسماء ''زحل'' کی ساعت کو کندہ کئے جائیں، جبکہ وہ بلندی پر ہو، پھر اُس کو مصطگی، عود اور میعہ سائلہ کی دھونی دی جائے اور اُس کو بائیں ہاتھ میں پہنا جائے، تو جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے اُس کے لئے امن ہو جائے گا، اور وہ یہ ہے:

نقش خاتم زحل

ا	ا	ا	و	ا	۳	م	آاا
۳	۵	ا	ا	ا	۶	۱	۵	ن	۷	۶
ک	۳	۷	ا	۵	ا	۹	۶	۷
ب	ن	م	ل	ج	ل
۱	۲	۵	۶	۰	۰	ا	۰	۵	۷	۶

اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ اکابرین اور اپنے خاوند اور تمام لوگوں کے ہاں عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے تو پھر اُس کے لئے یہ اسماء مشک، زعفران اور عرق گلاب سے لکھیں جائیں اور پھر اُن کو مذکورہ بالا بخورات کی دھونی دے اور ان اسماء کو ہفتہ کے دن ''زحل'' کی ساعت میں جب کہ وہ بلندی پر ہو لکھا جائے، تو وہ نحوست سے خالی ہو گا، اور اگر ان اسماء کو ''القمر'' کی ساعت میں جبکہ برج جدی میں ہو لکھا جائے تو نہایت عمدہ امر ہو گا، اور تمام مکروہات سے حفاظت کی دلیل ہو گا، اور وہ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ . فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ .وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ

Marfat.com

الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ. اقشا٢ اقش٢ عليون٢ طهورش٢
اَجِبْ يَامَيْمُوْنُ يَا اَ بَا نُوْحٍ وَاَنْتَ يَادنهش بِجَلْبٍ
وَّتَهْيِيْجٍ ٢٥٢ اِلٰى مَحَبَّةٍ وَّمَوَدَّةٍ ٢٥٢ بِحَقِّ هٰذِهِ
الْاَسْمَاءِ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ الوحا ٢ العجل٢
الساعة٢ وال لِ ١١ ٥ ١١١ ل ١٦ ١١ ٩ ٨ ٦ ١ ٩ ح ح
١١ ٢ ١ ٩ ٢ ٩ ١١ ل ل ٥ ذال م ٢٥٩ ١١٥ ٩ ارد
١٢ ل راح ٢ ١٢ ٩ ١١١ ١٢٧ ل٢ر ١١١ ل ١١ ١٩ ل ١٢
١٦ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

برج یازدہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''الدالی''، یعنی (دلو) اور ''زحل'' کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج مذکر نہاری (یعنی دن سے متعلق ہے) اُس میں نہ تو عروج ہے اور نہ ہی زوال ہے، اس کی طبیعت گرم مرطوب ہے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اس برج کی تاثیر کی مناسبت سے جنم لینے والی عورت کا رنگ یا تو سنہری ہوگا، یا پھر اُس میں نقری رنگت کا غلبہ ہوگا، وہ نہ تو فربہ ہوگی اور نہ ہی بلند قد ہوگی، اُس کی گردن پتلی ہوگی، میانہ قد کی ہوگی، (یعنی عورتوں میں اُس کا قد متوسط نظر آئے گا) گول چہرے والی ہوگی، وہ نمکین اور ترش نیز میٹھی اشیاء کو پسند کرے گی، اس کی وجہ یہ ہوگی کہ اُس کے اوپر خون کا غلبہ ہوگا، وہ مال اور دولت والی ہوگی اور میراث والی ہوگی، اُس کے پاس رزق کی فراوانی ہوگی، اُس کے بارے میں مردوں سے خدشہ کیا جائے گا کہ کہیں وہ اُس کو مہلک چیز نہ پلا دیں، اُس کے پیٹ کے اوپر نشان ہوگا، اُس کے بارے میں ایک بلند عمارت سے گر جانے، یا پھر لوہے کے آلہ سے مجروح ہونے یا پانی میں ڈوب جانے کا خدشہ ہوگا، وہ کثرت سے نشیب دیکھے گی، اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُن سے نجات پا جائے گی، وہ سخت مزاج ہوگی، غصہ کی حالت میں مغلوبۃ الغضب ہو جایا کرے گی، وہ اس قدر تنگدست ہو جائے گی کہ اس کے پاس ایک درہم بھی باقی نہ رہے گا، پھر اُس کو زمین پر پڑا ہوا مال یا دفینہ یا پھر میراث ملے

گی اُس کے لئے اربابِ اقتدار، حکام اور صاحب اختیار لوگوں کے ہاں حظِ وافر ہوگا، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جوعورت ''الزہرۃ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اُس کا رنگ سفید ہوگا، اُس کا جسم ایسا چمکدار ہوگا کہ جس میں سرخی کی جھلک ہو، اُس کا جسم فربہ ہوگا، اُس کا چہرہ پُرکشش اور جاذب ہوگا، گھنے اُبروؤں والی ہوگی، سیاہ چشم ہوگی، اُس کی ٹھوڑی بڑی ہوگی، مردوں کے ہاں اُس کے لئے حظِ ہوگا، وہ خوشبو، پاکیزگی، زیب وزینت اور نغمہ وسرود، نیز شراب نوشی کو پسند کرے گی، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ ہنس مزاح میں بے ہودگی کی حد تک بڑھ جایا کرے گی، اُس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی، وہ لوگوں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنا پسند کرے گی، وہ کبھی ایک حالت پر ہمیشہ قائم نہ رہے گی، وہ مردوں اور عورتوں میں سے کسی کے ساتھ دوستی میں پختہ نہ ہوگی، اُس کا نفس پر غلبہ ہوگا، اُس کے پاس مال ودولت کثرت سے ہوں گے، لیکن یہ صورت حال تب ہوگی جب ''الزہرۃ'' بلندی اور سعادت کی حالت میں ہو۔

دوسری وجہ:

جوعورت ''عطارد'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اس کا رنگ گندم گوں ہوگا، یا پھر سنہری رنگت والی ہوگی، اُس کے اُبرو گھنے ہوں گے، وہ عاقلہ، بالغہ اور دانشورہ ہوگی، محنت ومشقت کی عادی ہوگی، دُبلے پتلے اور نحیف جسم والی ہوگی، میانہ قد والی ہوگی، وہ جس چیز کو بھی دیکھے گی اُس کو اُسی طرح تیار کرلے گی، زمانہ شباب اُس کے لئے حظ کا دور

ہوگا، اور شباب کا دور صاحبِ اقتدار لوگوں کے ہاں ہم نشینی اور حظ اٹھانے کا دور ہوگا، اُس کے رخسار پر ایک نشان ہوگا اور اُس کے سر میں ایک تل کا نشان ہوگا، اُس کے ہاں بیٹے اور بیٹیاں ہوں گے، اُس کے بال سیاہ ہوں گے، اُس کو لوگوں کے ساتھ مصاحبت میں رغبت ہوگی، اُس کو لہو ولعب وعیش وعشرت کی جانب رغبت ہوگی، اُس کو میراث میں مال ودولت اور باغ ملے گا۔

تیسری وجہ:

جو عورت ''القمر'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، اُس کا رنگ نسبتاً زیادہ سفید ہوگا، اُس کے خال رخ پر تل کا نشان ہوگا، اُس کے بال نہایت سیاہ ہوں گے، اُس کا چہرہ پر کشش اور جاذب نظر ہوگا، اُس کی گردن متناسبت اور حسین ہوگی، میانہ قد والی ہوگی، اور اگر ''القمر'' کے ساتھ ''عطارد'' کی تاثیر کا بھی ملاپ ہو تو پھر ایسی عورت کے ہونٹ فربہ ہوں گے، کشادہ سینے والی ہوگی، اور چوڑے چکلے کندھوں والی ہوگی، اُس کی آنکھوں کی سفیدی اُس کی آنکھوں کی سیاہی پر غالب ہوگی، اُس کی پنڈلی پر جلنے کا نشان ہوگا، وہ نیند کی دلدادہ ہوگی، اُس پر سستی طاری رہا کرے گی، اُس پر نسیان کا غلبہ ہوگا اور وہ حیلہ جو ہوگی، جس کی جھلک اُس کی آنکھوں سے فوراً ظاہر ہو جایا کرے گی، وہ شہوانی مزاج ہوگی، اُس کے ہاں بیٹیاں ہوں گی، وہ کثرت سے ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کرے گی، وہ لوگوں کے مال کھا جایا کرے گی۔ اس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اور وہ اس حال میں مرے گی کہ اُس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہوں گی۔

فصل دوم:

بیوت کے متعلق گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کے معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کے معیشت کے گھر) ''الدالی''، یعنی (دلو) اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی، اور اُس کی معیشت قابلِ تعریف ہوگی، اُس کی نیت میں صفا ہوگی، اُس کو عمر کے آخری حصہ میں کثرت سے مال و دولت نصیب ہوگا، وہ ہنسی و مزاح کو پسند کرے گی، نیز کشادہ قلب ہوگی، سخی دست ہوگی، اُس کے ہاں بخل اور کنجوسی کا نام و نشان تک بھی نہ ہوگا، وہ مہمان نوازی کو پسند کرے گی، وہ ایسی امانت دار ہوگی کہ اس کے پاس کسی ایک کی بھی امانت ضائع نہ ہوگی، اُس کا انجام کار قابل تعریف ہوگا، وہ جب بڑی عمر کو پہنچے گی تو اُس کا رزق وافر ہو جائے گا، اور اُس کے احوال و آثار درست ہو جائیں گے، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی اور وہ اس حال میں دُنیا سے اٹھے گی کہ اُس پر اللہ کی نعمتیں ہوں گی اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال و دولت نیز اُس کے تجارت کا گھر:

(اُس کے مال و دولت نیز اُس کے تجارت کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں تنگدست ہوگی، یہاں تک کہ وہ اپنی عمر کے تیسویں سال تک پہنچ جائے گی تو پھر اُس کی حالت درست ہو جائے گی، اور اُس کو خرید و فروخت (یعنی تجارت) سے بھی وابستگی ہوگی، وہ تنگدست و محتاج

Marfat.com

نہیں رہے گی، اور مال دار ہو جائے گی وہ ہاتھ کے کام یعنی دستکاری کی بناء پر مال دار ہو جائے گی۔

اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کا گھر:

(اُس کے بھائیوں اور اُس کی بہنوں کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بھائی زیادہ ہوں گے، لیکن وہ بھائی اُس کے ساتھ راضی نہ ہوں گے، اور اگر ''الزہرۃ'' حالت سعد میں ہو تو پھر اُن میں سے اکثر وفات پا جائیں گے، اور اگر اُس کی بہنیں زیادہ ہوں، تو پھر وہ اُس کے ساتھ راضی ہوں گی، اور اُس کو کچھ نفع پہنچائیں گی اور اُس کا ساتھ دیں گی، اور اکثر و بیشتر اُس کے اور اُن کے درمیان جائیداد اور میراث کی وجہ سے جھگڑا پیدا ہو جائے گا، پس اُس کو ان حالات سے مکمل طور پر احتیاط برتنی چاہیے کیونکہ اس دشمن بہت ہیں۔

اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کا گھر:

(اُس کے آباؤ اجداد اور اُس کی امہات کے گھر) ''الثور'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں اپنی دیگر بہنوں کی بہ نسبت اپنے والدین کی نگاہ میں زیادہ محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، پس اگر وہ ''الزہرۃ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو اُس کی والدہ اُس کے والد سے قبل انتقال کر جائے گی، اور اگر وہ ''عطارد'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی تو پھر اُس کا والد اُس کی والدہ سے قبل انتقال کر جائے گا، اُس کو اپنے والدین سے میراث ملے گی، لیکن اُس میراث سے اُس کو کچھ بھی نفع نہ ہوگا، اور وہ اکثر و بیشتر ایک شہر سے دوسرے شہر میں نقل مکانی کی وجہ سے ان سے جدا ہو جایا کرے گی۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''الجوازء'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں بیٹے غالب اکثریت میں ہوں گے، لیکن اکثر و بیشتر اُس سے کم فائدہ حاصل ہوگا، اور اُن میں سے ایک بیٹے سے اُس کو خوشی و مسرت حاصل ہوگی، اور اس کی وجہ سے وہ مستغنی ہو جائے گی، اور وہ اپنے خاوند کے ساتھ رہے گی، اور اُس کے خلاف ''قرناء'' کا عمل کئے جانے کا خدشہ ہوگا، اس کے بعد وہ ایک عمل کرے گی، پھر اُس سے وہ حجاب اٹھا دیا جائے گا جو کہ ''قرناء'' کے عمل کی وجہ سے پڑ گیا ہوگا۔

اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے لئے مردوں کے قلوب میں اور اکثر عورتوں کے دلوں میں محبت و قدر و منزلت ہوگی، وہ ایک سے لے کر تین مردوں تک علیحدہ علیحدہ شادی کرے گی، وہ مردوں کے ساتھ تعلقات میں کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، اور اکثر پہلا خاوند اس کو طلاق دے دے گا یا پھر مر جائے گا اور وہ اپنے کسی خاوند کے قہر کی نگاہ میں آجائے گی اور لوگ اُس پر سحر کر دیں گے۔

اُس کی موت اور اُس کے خوف کا گھر:

(اُس کی موت اور اُس کے خوف کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے بارے میں جبکہ ان دونوں ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' کا قران کسی ایک سال میں ہو اور اُس کی عمر آٹھ سال، دس سال، چودہ سال، یا پھر تینتیس

Marfat.com

سال کی ہوتو موت کا خدشہ ہوگا یا پھر اس کے مردوں میں سے کسی کی موت واقع ہو جائے گی یا پھر اُس کا مال و دولت تباہ و برباد ہو جائے گا، پس اگر اُس نے عمر کے ان مذکورہ بالا سالوں میں ان مصائب و آلام سے نجات پالی تو پھر وہ تر اسی سال کی عمر تک زندہ رہے گی۔

اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کا بہترین سفر جمعہ کے روز آغاز صبح کے وقت سمندر میں جانب مغرب یا پھر جانب قبلہ ہوگا، اور وہ کثرت سے سفر کرے گی، اور اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اور وہ سفر میں کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، یہاں تک کہ وہ موت کے منہ میں جا پہنچے گی پھر اللہ تعالیٰ کی مدد سے اُس کے لئے نجات کا سامان ہو جائے گا۔

اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت خوبصورت ہوگی، سلیقہ سے گفتگو کرے گی، وہ صاحب رتبہ لوگوں کے ہاں عزت و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اور وہ بلند مراتب پر پہنچے گی، وہ جہاں کہیں بھی جائے گی کامیاب و کامران رہے گی نیز عزت و حرمت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اور اُس کو ایک معزز آدمی کے ساتھ مصاحبت نصیب ہوگی، جس سے اس کو کثرت سے عزت و منزلت اور خیر و بھلائی نصیب ہوگی، وہ بخت آور ہوگی۔ جو شخص اُس کی مصاحبت اختیار کرے گا یہ اُس کے لئے بابرکت ثابت ہوگی، اور وہ اس حالت میں اس دُنیا سے اُٹھے گی کہ اُس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہوں گی۔

Marfat.com

اُس کی اُمیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی اُمیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت دل میں کثرت سے تمنائیں اور آرزوئیں وابستہ رکھے گی، اور جن چیزوں کی خواہشات اور آرزوئیں رکھے گی اُن کو حاصل کر کے رہے گی، اور جب وہ بڑی عمر کو پہنچے گی تو اس کی قدر و منزلت میں اضافہ ہو جائے گا اور اُس کی امیدیں اور تمنائیں بھر آئیں گی، اُس کا انجام کار لائق تعریف ہوگا، اور وہ اپنی پسندیدہ چیزوں کو حاصل کر کے رہے گی، اور وہ اپنے افراد خانہ کے درمیان اس دنیا سے اٹھے گی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم ''زحل'' اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے عورتوں اور مردوں میں سے کثرت سے دشمن ہوں گے، اور وہ اپنے خویش و اقارب کی جانب سے کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، اور پھر اُن سے چھٹکارا حاصل کر لے گی، اور اُس کے بارے میں وہ ناپسندیدہ باتیں کہیں گے، لیکن اُس کو اس صورت حال سے کچھ فرق نہ پڑے گا اور اللہ تعالیٰ اُس کی اُن پر مدد فرمائے گا، اُس کے بارے میں ایک سفید رنگ کی عورت سے خدشہ کیا جائے گا کہ وہ اُس کو اذیت دینے کی کوشش کرے گی اور اُس کے لئے سحر اور مکر و فریب کا کھیل کھیلے گی، پس اُس کو اُس عورت سے احتیاط کرنی چاہیے، مردوں، عورتوں، شرکاء اور خویش و اقارب میں سے وہ لوگ اُس کے ساتھ موافقت کریں گے کہ جن کا ستارہ ہوائی ہو جیسے ''الجوزاء''، ''المیزان'' اور ''الدالی''، یعنی (دلو) وغیرہ، اور اس کو ان لوگوں سے احتیاط کرنی چاہیے کہ جن کا ستارہ

Marfat.com

خاکی ہو جیسے ''الجدی''، ''السنبلۃ'' اور ''الثور'' وغیرہ کیونکہ یہ لوگ اُس کے بدترین دشمن ہوں گے، اگرچہ وہ اُن کے ساتھ کتنے ہی کیوں نہ طویل مراسم قائم رکھے، اُس کے لئے بہترین سواری مذکر ہوگی (جیسے اونٹ، گھوڑا وغیرہ) اور اس کے لئے بہترین لباس، نیلے، سیاہ، زرد رنگوں کے ہوں گے، اور اُس کے لئے بہترین انگوٹھیاں رصاص (سیسہ) اور چاندی کی ہوں گی، اور نگینوں میں سے بہترین نگینے سبز اور نیلے رنگ کے ہوں گے، اور اُس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے اگر اُس پر سفید رنگ کے مرد کی شبیہہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، اُس کے لئے بہترین مہینہ ''امشیر'' اور بدترین مہینہ ''توت'' کا ہوگا، اُس کے لئے بہترین دن ''ہفتہ'' کا ہوگا، اور بدترین دن ''جمعہ'' کا ہوگا، اُس کو اس دن میں مشقت کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اگر ''جمعہ'' کے روز ''توت'' کے مہینہ میں اُس کو کسی مرض کا سامنا ہو جائے تو پھر وہ اس کی موت کا سبب بن جائے گا، اُس کے لئے بہترین کھانے وہ ہوں گے، جن کا مزاج گرم خشک ہوگا، اور حمام کا غسل اُس کے لئے نفع بخش ہوگا، اور وہ حالوم، مسور اور باقلا، چنا وغیرہ کے استعمال سے احتیاط کرے کیونکہ یہ اشیاء اس کے لئے بہت بڑی بیماری ہے، اور اگر اُن کے استعمال سے اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو پھر بائیں ہاتھ کی رگ قفال (یعنی بائیں ہاتھ کی کہنی کے پاس کی رگ) کی فصد لے اور جب وہ سوئے تو اپنے سر کو جانب مغرب یا جانب قبلہ رکھے، تو پھر اُس کو نیند میں امن رہے گا، اور اگر اُس کو حمل نہ قرار پاتا ہو، تو پھر اُس کے لئے مندرجہ ذیل ادویات لی جائیں، کمون کرمانی، شونیز، فلفل ابیض اور شب یمانی، یہ تمام ادویات مساوی وزن ہوں اُن کو اچھی طرح پیس لیا جائے اس کے بعد پھر ان کو شہد میں ڈال دیا جائے علاوہ ازیں خام انڈے کی سفیدی بھی ڈال دی جائے اور اچھی طرح حل کر لیا جائے پھر صوف کے کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر بطور فرزجہ کے استعمال کیا جائے، اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ حیض کے بعد

آنے والے طہر میں اس فرزجہ کو استعمال کرے اور پھر خاوند سے ہم بستر ہو، پس اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس کو حمل قرار پا جائے گا، اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ جن وانس کے مکر وفریب نیز نظر بد لگنے سے محفوظ رہے، اور جہاں کہیں بھی جائے تو قبولیت کی نگاہ سے دیکھی جائے تو پھر اس مقصد کے لئے نئے چاند پر نگاہ رکھے جب اُس کا نزول برج الدالی میں ہو اور وہ خوب روشن ہو تو اُس کے لئے چاندی کی ایک انگوٹھی بوزن تین درہم کے تیار کروائے اور ان اسماء کو ''زحل'' کی ساعت کو جب کہ وہ بلندی پر ہو اور نحوست سے خالی ہو لکھے، اور اس کو کندر، مصطگی اور میعہ سائلہ کی دھونی دئے اور اُس کو بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہنے پھر وہ اُس کے لئے تمام خوف اور احتیاط کی چیزوں کے مقابلہ میں امان بن جائے گی،

اور وہ یہ ہے:

نقش خاتم زحل

۹	۱	ل	۴	۵	۱	۹	۲	۲درا
۱۱	ل	ل	ع	ع	دا	ار	۳ع	
۱۶	۹	۱۱	۸۸	۱۱	وح	۱۱	۸۸	
۱۱۱	س	ل	ا	و	۱۱۱	ع	ا	ل ۹

اور اگر اس کا یہ ارادہ ہو کہ اُس کے اور اُس کے خاوند کے درمیان نیز اُس کے اور اُن لوگوں کے درمیان جن کے ساتھ محبت کا ارادہ رکھتی ہے محبت، عزت ومنزلت نیز قبولیت حاصل ہو جائے تو ان اسماء کو مشک، زعفران اور عرق گلاب وغیرہ سے لکھے اور مذکورہ بالا بخورات کی دھونی دئے اور یہ کام ہفتہ کے دن جب کہ چاند خوب روشن ہو اور نحوست سے خالی ہو کیا جائے، اور وہ اسماء یہ ہیں:

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم .اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ
الْاٰمِنِيْنَ. يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا
لِلّٰهِ. لَوْ اَنْفَقْتَ مَافِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَا اَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوْبَهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ.
وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ .اَللّٰهُمَّ يَابَدُّوْحُ ٢يَمُئَوِيِّدَ
نَبِيِّكَ بِالْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ صَاحِبِ النَّصْرِ وَالْفَتُوْحِ
اَجْلِبْ مَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ الْقَلْبِ وَالرُّوْحِ بِحَقِّ
اِسْمِكَ الْبَدُّوْحِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ صَاحِبِ النَّصْرِ
وَالْفَتُوْحِ، الوحا٢ بِالْفَرْجِ وَالنَّجَاةِ وَبِحَقِّ ب ط
دزهج داح سُبُّوْحٌ ٢قُدُّوْسٌ ٢ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ
اَجِيْبُوْا يَاخُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَتَوَكَّلُوْا بِجَلْبِ
وَتَهْيِيْجِ ٢٥٢ اِلٰى مُحَبَّةٍ ٢٥٢ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ
الْمُبَارَكَةِ وَمَا فِيْهَا مِنَ الْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ والْاَنْوَارِ
وَالْعَظْمَةِ والْكِبْرِيَاءِ ٩ ١ ١ ٩ ١ ٧ ١ ١ ١ ل وو ١١١
٦را ٧ ٨ ٩ ى ل ٥ ١ ٢ ١١١ ٢ ١١١اً ١٣ ن ل ٩ ح ع
٩ ٨ ٢ ٩ ل ٩ ٧ ١١١١ ٥ ١ ٩ ٩٩ ال ح١ ٨ ١ ل ل
٨ ٨ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْتَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ.اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ
كَرِيْمٌ.فِىْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ . وَاللّٰهُ مِن وَّرَائِهِمْ مُحِيْطٌ بَلْ
هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

Marfat.com

برج دوازدہم کے بارے میں گفتگو

اور

وہ ''الحوت'' اور ''المشتری'' کا برج ہے

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! وہ برج مونث، دو جسدوں والا، لیلیٰ ہے، اُس کی طبیعت میں برودت اور رطوبت ہے، (یعنی سرد تر ہے) اُس کا مزاج بلغمی ہے، حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! اس برج کی تاثیر کی مناسبت سے جنم لینے والی عورت یا تو زردی مائل سفید رنگ کی ہوگی یا پھر ایسی سفید رنگت والی ہوگی کہ جس میں نقری رنگت کی جھلک ہو، میانہ قد کی ہوگی، اُس کے بال نہایت سیاہ ہوں گے، اُس کی گردن چھوٹی ہوگی، اونچی ناک والی ہوگی، شہوت کی کثرت کی بناء پر مردوں کی طرف رغبت محسوس کرے گی، وہ صغیرۃ السن میں سخت جھگڑالو ہوگی، قلب کی سخت ہوگی، اُس کا سینہ کشادہ ہوگا، اُس کا منہ بڑا ہوگا، جماع کے وقت شہوت اور ہیجان سے اُس کی رطوبت کا اخراج ہوگا، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج نصیب ہوگا، اور یہ سعادت اس کو صغیرۃ السن اور کبیرۃ السن ہر دو عمروں میں نصیب ہوگی، اُس کو دین اور تقویٰ وصلاح کی جانب میلان ہو جائے گا، اُس کے لئے صاحبِ منصبی قضاۃ، اصحابِ اقتدار، روساء اور مشائخ کے ہاں حظِ وافر ہوگا، اُس کا تعلق ایک بڑے گھرانے سے ہوگا، اُس کی اولاد میں زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی، وہ پریشان حال اور سست رو ہوگی، اگر ایک سال دولت وثروت میں بسر کرے گی تو پھر دو سال تنگدستی وفقر میں بسر کرے گی، اس کے چہرہ پر

Marfat.com

دھبہ ہوگا اور اُس کی پنڈلی پر نشان ہوگا، اُس کے پستانوں کے قریب بھی نشان ہوگا، اُس پر قساوتِ قلبی (یعنی سختی دلی) کا الزام عائد کیا جائے گا، اُس کے بارے میں جھوٹی باتیں کہی جائیں گی، اُس سے حسد کیا جائے گا، اُس کو نظر بد کی وجہ سے قے لگ جائے گی، وہ بلند رتبہ پر پہنچے گی، اُس کو میراث میں جائیداد ملے گی، اور اس کی تین وجوہات ہیں:

پہلی وجہ:

جو عورت ''زحل'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی، وہ گندم گوں رنگ کی ہوگی یا پھر سنہری رنگت والی ہوگی، سرو قد ہوگی، اُس کا جسم فربہ ہوگا، اُس کے چہرہ پر واضح نشان ہوگا، اُس کی ایک آنکھ میں نقص ہوگا، اُس کے سر میں تل کا نشان ہوگا، اور پنڈلی پر بھی نشان ہوگا، وہ صغیرۃ السن میں کثرت سے نشیب و فراز دیکھے گی، اور کبیرۃ السن میں اُس کے حالات درست ہو جائیں گے، اُس کے ہاں بیٹے غالب اکثریت میں ہوں گے، روشن چہرہ والی ہو گی، طبیعت کی نرم ہوگی، اُس کے اَبرو گھنے ہوں گے، اُس کے سرین بھاری بھرکم ہوں گے، اُس کے پاؤں پُر گوشت ہوں گے، وہ ہر وقت شادی کی متمنی ہوگی، اُس کے بارے میں سرد پانی سے نقصان کا اندیشہ ہوگا، یا پھر بلند عمارت سے گر جانے کا خدشہ ہوگا، اُس کی طبیعت کا میلان مکر و فریب کی جانب رہا کرے گا، اُس کے پاس مال و دولت ایک دن کے لئے بھی نہ ٹھہر سکیں گے، جوں ہی اُس کے پاس مال و دولت اکھٹے ہوں گے تو وہ دوسروں کے لئے خرچ ہو جائیں گے، اور اگر ''زحل'' حالت سعد میں ہو یا زوال کی حالت میں ہو تو پھر اُس پر تنگدستی اور فقر کا غلبہ ہوگا۔

دوسری وجہ:

جو عورت ''المشتری'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ نسبتاً زیادہ سفید رنگ

Marfat.com

کی ہوگی، اس کے بال کثرت سے ہوں گے، اُس کے ہونٹ پتلے ہوں گے، روشن چہرہ والی ہوگی، اُس کا اندازہِ گفتگو نہایت عمدہ ہوگا، اکثر اُس کے رنگ میں زردی کی جھلک بھی نظر آئے گی، اُس کے بال بھوری مائل رنگت کے ہوں گے، اُس کے اُبرو گھنے ہوں گے، وہ ایسی پیاری صورت والی ہوگی کہ جو اُس کو دیکھے گا اُس سے محبت کرنے لگے گا، وہ نہایت جلدی سے غصہ میں آجایا کرے گی، متوسط القد ہوگی، ہر لکھنے والے (یعنی حکم نافذ کرنے والے) کے ہاں اس کو تعلق ہوگا، سچی بات کہے گی، اور جھوٹ سے نفرت کرے گی، اور بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اور یہ سعادت اُس کو دو مرتبہ نصیب ہوگی، یا ہوسکتا ہے کہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ نصیب ہو، وہ ہنسی مزاح میں کثرت سے بے ہودہ گوئی کرے گی، وہ شعر و شاعری کو پسندی کرے گی، اُس میں سخت شہوانی خواہشات ہوں گی، وہ جوانی میں ہی ہر عورت کی دوستی اختیار کرلیا کرے گی، اور وہ جب پینتالیس سال کی عمر سے بڑھ جائے گی تو پھر توبہ وانابت اور اصلاح اختیار کرلے گی، اور بے ہودہ گوئی سے اعراض کرلے گی، اس طرح تمام ناپسندیدہ اقوال وافعال فاسدہ سے منہ پھیر لے گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

تیسری وجہ:

جو عورت ''المریخ'' کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ ہوگی وہ گلابی مائل سفید رنگت والی ہوگی، دُبلے پتلے وجود کی ہوگی، اُس کے ہونٹ بھی پتلے ہوں گے، اُس کے اُبرو کم بالوں والے ہوں گے، اور اکثر و بیشتر اُس کے چہرہ پر نشان ہوگا، جماع کے وقت اُس کے مزاج میں شدید گرمی پیدا ہو جایا کرے گی، اس کے سرین ہلکے پھلکے ہوں گے، اُس کی پنڈلیاں طویل ہوں گی، اُس کی آنکھیں پُرکشش اور جاذب ہوں گی، منگل کے روز اُس کے

Marfat.com

لئے خرید وفروخت میں فائدہ ہوگا، اور اسی طرح لین دین بھی ٹھیک رہے گا، اُس کا خاوند ایک ہوگا، (یعنی وہ ایک ہی شادی کرے گی) عورتیں اُس سے شدید طور پر بغض رکھیں گی، اُس کو صفراء کی وجہ سے دورانِ سر کی تکلیف رہا کرے گی، پس اس کے علاج کے لئے اُس کو شربت تمر ہندی، شربت لیموں اور عرقسوس کا استعمال صبح وشام کرنا چاہیے، کیونکہ مؤلف رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ! مجھے اس بات پر تعجب ہے کہ جس کے شہر میں عرقسوس ہو اور پھر اُس کو دوران سر کے عارضہ کی شکایت ہو، پس آپ پر اُس کا استعمال لازم ہے، چاہے ہر روز اُس کا استعمال ایک مرتبہ کیوں نہ کرنا پڑے، کیونکہ عرقسوس کا استعمال اُس کو صفراء کے سمی اثرات سے نجات دے گا، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

فصل دوم:

بیوت کے بارے میں گفتگو

اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کا گھر:

(اُس کی زندگی اور اُس کی معیشت کے گھر) ''الحوت'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کی زندگی نہایت پاکیزہ ہوگی، اُس کی معیشت لائق تعریف ہوگی، اُس کی نیت صاف ہوگی، وہ اپنے بھید کو چھپا نہ سکے گی، جوانی کی عمر میں ہنس مکھ ہوگی، اُس کے ہاں بخل اور کنجوسی کا نام ونشان تک بھی نہ ہوگا وہ اپنی خوراک اور کھانے پینے کی چیزوں میں بھی سخاوت کیا کرے گی، وہ ایسی دیانت دار ہوگی کہ کسی بھی شخص کی کوئی چیز اُس کے ہاں ضائع نہ ہو سکے گی، جس شخص کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آئے گی اُس سے کم فائدہ اٹھا سکے گی، لوگوں سے اُس کا دور رہنا اس کے لئے بہتر ہوگا، تنگ اور تاریک جگہوں میں بغیر روشنی کے داخل ہونا اُس کے لئے نقصان رساں ہوگا، ''الہلال'' کے بڑھنے کے دنوں میں اُس کی طبیعت میں کشادگی اور فرحت وانبساط کی کیفیت پیدا ہو جایا کرے گی، اور اُس کے گھٹنے کے دنوں میں اُس کی حالت برعکس ہو جایا کرے گی، جب وہ بڑھاپے کی عمر کو پہنچے گی تو اُس کی عزت ومنزلت میں اضافہ ہو جائے گا، اور اُس کی حالت درست ہو جائے گی اور وہ اس حالت میں اس دُنیا سے اٹھے گی کہ اللہ تعالیٰ کی اُس پر نعمتیں ہوں گی، اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

اُس کے مال ودولت نیز اُس کی تجارت کا گھر:

(اُس کے مال ودولت نیز اُس کی تجارت کے گھر) ''الحمل'' اور ''المریخ'' ہیں،

Marfat.com

ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی صغیرۃ السن میں تنگدست ہوگی، اور بڑی عمر میں کثرت سے مال و دولت کی مالکہ ہوگی، اور اس کی دولت و ثروت کی وجہ اس کی محنت و مشقت ہوگی، اور اُس کو مردوں سے کثرت سے مال و دولت ملیں گے، لیکن اُس میں سے اُس کے پاس کچھ بھی باقی نہ رہے گا، وہ جب بڑھاپے کی عمر کو پہنچے گی تو اُس کے پاس مال و دولت کی کثرت ہو جائے گی، اور اُس کی حالت درست ہو جائے گی، اور اُس کے بارے میں جبکہ اُس کی عمر تیس سال یا پینتیس سال کی ہوگی فقر و تنگدستی کا خدشہ ہوگا، یہاں تک کہ اُس کے پاس ایک درہم بھی باقی نہ رہے گا، پھر اللہ تعالیٰ اُس پر دولت و ثروت کے دور کو لوٹا لائے گا۔

اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کا گھر:

(اُس کی اولاد اور اُس کی خوشیوں کے گھر) ''السرطان'' اور ''القمر'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے ہاں زیادہ تر بیٹیاں ہوں گی، اور اُن کے سبب سے یہ مشقت میں پڑ جائے گی، اور اُن کی وجہ سے اُس کو ناپسندیدہ حالات کا سامنا کرنا پڑے گا، اور وہ اُن میں سے صرف ایک کے ساتھ زندگی بسر کرے گی، اُس کو اپنے ایک بیٹے سے عزت و منزلت حاصل ہوگی اور اُس کی وجہ سے اُس کو فرحت و انبساط حاصل ہوگا، اور اُس کے بچوں کو اکثر و بیشتر ''قرناء'' کے عمل کی بناء پر نظر بد اور اُمّ الصبیان کے عارضے لاحق ہوں گے۔

اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کا گھر:

(اُس کے امراض نیز اُس کے اسباب و علیل کے گھر) ''الاسد'' اور ''الشمس'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت پر خشکی اور صفراء کا غلبہ ہوگا، اور اس کو درد

قلب کا عارضہ ہوگا جس کی وجہ ریاح غلیظ اور اُس میں حرارت کی استعداد نہ ہوگی، پس اُس کے لئے اُس مقصد کے پیش نظر بہترین مشروبات موسم گرما میں استعمال کے لئے ترش اور میٹھے ذائقہ کے ہوں گے، پھر اُس کو تمر ہندی کا شربت استعمال کرنا چاہیے اور اگر اُس کو ریح کی شکایت ہو جائے تو پھر اس مقصد کے لئے سونف، الکمون، کراویۃ، زنجبیل، جوز طیب اور سکر تمام ادویہ مساوی وزن لے کر ان کو کوٹ چھان لے اور ملا کر سفوف کے ہمراہ استعمال کرے، پس وہ اُس کے لئے عمدہ تاثیر کا حامل ہوگا، اور موسم بہار میں کثرت سے بذریعہ فصد خون کا اخراج کرے تو اس کے لئے ایسا عمل پیام شفا ہوگا۔

اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کا گھر:

(اُس کے مردوں اور اُس کے شرکاء کے گھر) ''السنبلۃ'' اور ''عطارد'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت مردوں مثلاً رؤساء، قضاۃ، فقہاء اور صاحب اختیار افراد کے ہاں محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، وہ شادی شدہ مرد سے شادی کرے گی، اور وہ بے شمار مردوں کے ساتھ نشیب و فراز کی زندگی اختیار کر لے گی، وہ اُن مردوں میں سے ایک مرد کے ساتھ مرتے دم تک فقر اور تنگ دستی کی زندگی گزار دے گی، اور وہ مرد اس کے خاوندوں میں سے تیسرے نمبر پر ہوگا یا پھر چوتھے نمبر پر ہوگا، وہ عورتوں کے خاوندوں کی طبیعت اور مزاج میں تبدیلی پیدا کر دیا کرے گی، اور وہ خود غالب ہی رہا کرے گی، وہ مردوں کے ساتھ خوش رہا کرے گی اور وہ شہوانی خیالات میں شدید اور قوی ہوگی۔

اُس کے خوف اور اُس کی موت کا گھر:

(اُس کے خوف اور اُس کی موت کے گھر) ''المیزان'' اور ''الزہرۃ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے متعلق جب کہ اُس کی عمر پانچ سال، چھ سال، بارہ

سال، چوبیس سال، یا پھر سینتیس سال کی ہوگی موت کا خدشہ ہوگا پس اگر وہ عمر کے ان مذکورہ بالا سالوں کے ہندسوں میں بچ جائے تو پھر وہ اسی سال کی عمر تک پہنچ جائے گی۔

اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کا گھر:

(اُس کے سفروں اور اُس کی حرکات کے گھر) ''العقرب'' اور ''المریخ'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کثرت سے سفر کرے گی، اور اُس کا بہترین سفر منگل کے روز جانب مشرق یا جانب قبلہ ہوگا، اور خشکی کا سفر اُس کے لئے بحری سفر کی بہ نسبت بہتر رہے گا،، بحری سفر میں اس کے لئے جان کی ہلاکت کا خدشہ ہوگا، اُس کو بیت اللہ الحرام کا حج اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، اُس کو سفر میں کثرت سے منافع حاصل ہوگا، اُس کو موسم گرما میں سفر نہ کرنا چاہیے اس طرح وہ مشقت و تکلیف میں پڑ جائے گی۔

اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کا گھر:

(اُس کی عزت و منزلت نیز اُس کے اقتدار کے گھر) ''القوس'' اور ''المشتری'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت، حکام، رؤساء اور صاحب اقتدار لوگوں کے ہاں عزت و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، وہ جہاں کہیں بھی جائے گی محبت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی، اُس کے دوست کثرت سے ہوں گے، وہ ایک معزز آدمی کی ہم نشینی اور مصاحبت کرے گی، اور اُس آدمی سے اُس کو کثرت سے خیر اور بھلائی نصیب ہوگی، اُس کا انجام کار لائق تعریف ہوگا، اُس کو کثرت سے دین کے ساتھ شغف ہو جائے گا، نیز اپنے حال کی اصلاح کر لے گی، وہ جب بڑھاپے کی عمر کو پہنچے گی تو پھر وہ اپنے شہر کے علاوہ کسی اور شہر میں سکونت اختیار کر لے گی۔

Marfat.com

اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کا گھر:

(اُس کی امیدوں اور اُس کی تمناؤں کے گھر) ''الجدی'' اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت اپنی تمناؤں میں ثابت قدم ہوں گی اور وہ جس چیز کی بھی تمنا کرے گی، اُس کو حاصل کر کے رہے گی، اور جب تک اپنی خواہش کو پورا نہ کرے گی منہ نہ موڑے گی، وہ اپنی حاجات کے حصول میں عجلت سے کام لے گی، وہ ایک لمحہ میں مالدار ہو جایا کرے گی، اور پھر دوسرے لمحہ میں تنگدست ہو جایا کرے گی، وہ جب اپنی عمر کے تیسویں سال میں پہنچے گی تو پھر اُس کے پاس مال و دولت کی کثرت ہو جائے گی، اور اُس کا حال بہتر ہو جائے گا، اور وہ اس حال اس دنیا سے اٹھے گی کہ اُس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہوں گی۔

فصل سوم: اس فصل میں نقش خاتم الحوت اور اسماء مبارکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کا گھر:

(اُس کے دشمنوں اور اُس کے مخالفین کے گھر) ''الدالی'' یعنی (دلو) اور ''زحل'' ہیں، ان ہر دو کی تاثیر سے مناسبت کی حاملہ عورت کے عزیز و اقارب کے مردوں میں سے کثرت سے دشمن ہوں گے، اور وہ اس کے لئے عظیم مکر و فریب کے جال بنائیں گے، اور اللہ تعالیٰ اُس کی اُن پر مدد فرمائے گا، اُس کے بارے میں ایک گندم گوں رنگ کی عورت جس کے چہرہ پر نشان ہوگا اور وہ میانہ قد کی ہوگی سے خدشہ ہوگا کہ وہ اُس کو اذیت دے گی یا پھر اُس پر سحر کر دے گی، اور سحر زدہ چیز کو پرانی قبروں میں دفن کر دے گی، پس اس سحر سے اُس کو ضرر پہنچے گا، تو پھر اُس کو اُس عورت سے تمام طور پر احتیاط کرنی چاہیے، اور اُس کو اُس

Marfat.com

عورت سے بچنے کے لئے ''حجاب'' کا عمل کرنا چاہیے تو پھر اس سے محفوظ رہے گی، مردوں، عورتوں، شرکاء اور دوستوں میں سے وہ لوگ اُس کے موافق ہوں گے کہ جن کا ستارہ آبی ہوگا، اور اس کے برعکس ستارہ کے لوگ اُس کے مخالف ہوں گے چاہے وہ اُن کے ساتھ کتنے ہی طویل مراسم کیوں نہ قائم رکھے، اُس کے لئے بہترین سواری خاکستری رنگ کی اونٹنی ہوگی، اور اُس کے لئے بہترین لباس سبز اور نیلے (آسمانی رنگ) کے ہوں گے اُس کے لئے بہترین انگوٹھیاں قزدیر اور چاندی کی ہوں گی، اور نگینوں میں سے اُس کے لئے بہترین نگینہ سبز زمرد ہوگا، اور اُس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے، اگر اُس پر سفید رنگ کی عورت کی شبیہہ ہو تو پھر وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ہوگا، ادویات میں سے اُس کے موافق شربت تمر ہندی، سفوف الاصول ہوں گے، اُس کے لئے بہترین مہینہ ''بابہ'' کا ہوگا، اور بد ترین مہینہ ''کیھک'' کا ہوگا، اس کے لئے بہترین دن ''جمعرات'' کا ہوگا، اور بدترین دن ''ہفتہ'' کا اور ''بدھ کی رات'' ہوگی، اور ان نحس ایام آدمی کے ساتھ ہم بستر نہ ہو کیونکہ اُس کی ہلاکت کا اندیشہ ہوگا، اور اگر اُس کو ''ہفتہ'' کے دن ''کیھک'' کے مہینہ میں کوئی مرض لاحق ہو جائے تو وہ اُس کی موت کا سبب بن جائے گا، اور اگر اُس کے خون میں ہیجان پیدا ہو جائے تو اُس کو رگ قفال (کہنی کے پاس بائیں ہاتھ کی رگ) کی فصد لینی چاہیے اور حمام میں کثرت سے غسل کرنا چاہیے، پس ایسا کرنا اُس کے لئے نفع بخش ہوگا، اگر وہ سوئے تو اپنا سر جانب قبلہ رکھے تو پھر وہ شیطانی خواب سے محفوظ رہے گی، اور وہ زمین کی شیطانی چیزوں سے محفوظ رہے گی، اور اگر اُس کو کسی چھوٹے یا بڑے سے کوئی حاجت برآری مقصود ہو تو پھر اُس کو طلبِ حاجت کے لئے جمعرات کے روز آغازِ صبح کے وقت جانا چاہیے تو اُس کی حاجت برآری ہو کر رہے گی، اور وہ یہ چاہے کہ انسانوں اور جنوں کے مکر و فریب نیز نظر بد سے خود کو محفوظ رکھے، تو پھر اُس کو نئے چاند پر نگاہ رکھنی چاہیے جب اُس کا نزول برج حوت

Marfat.com

میں ہواور وہ خوب روشن ہوتو پھر جمعرات کے روز آغاز صبح کے وقت اُس کے لئے تین درہم وزن کی چاندی کی انگوٹھی تیار کی جائے اور اُس پر یہ اسماء نقش کئے جائیں اور اُس کو عود، جاوی، کندر کی دھونی دی جائے اور اس کو بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے تو پھر وہ اُن تمام چیزوں سے امن میں رہے گی جن کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے اور وہ یہ ہے:

نقش خاتم الحوت

۲	۱۱۱	۸	۱۱۱	۹	۱۱۱	۵	۲	۵
۲۹۹	۲۹	۶۲	۱۱	ح	۸	۲	۷	
رل	۷۳	۱۱۱	۹۱	۲	۵	۹	۱	
۷۱	د	د	م	۲۱	۵۸	۱۱	دم	
۱۱۱	ل	۷	۸	۶	ل	۱۱	۵	۱۱۱۱

اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ اُس کے اور اُس کے خاوند کے درمیان محبت اور قبولیت ہو، تو اس کے لئے یہ اسماء مشک وزعفران، اور عرق گلاب سے لکھے جائیں، اور یہ کام جمعرات کے روز ''المشتری'' کی ساعت کو ہونا چاہیے اور اُن کو بخورات مذکورہ بالا کی دھونی دی جائے، اور ان کو اپنے پاس رکھے تو پھر اُس کی مطلب برآری ہو جائے گی، اور وہ جس کو بھی دیکھے گی وہی اُس سے محبت کرنے لگے گا اور وہ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ. وَنَزَعْنَا مَا فِىْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ

Marfat.com

مُّتَقْبِلِيْنَ. ١٧ ١١ ٩رت ١١١ ٥ ١١ال ١٨ال ال ١١١ ٧ ١١٦

١١ ١٥ ١٢ ١١٤ دام ا ج ١١١١ ١٨ لل ٨٤٨ ل ٧١

٢ ١١ ل ا ٤ ٢ امل ١١١ ل ٥٥ ل ٤ ١١١ر وَلَقَدْ جَعَلْنَا

فِي السَّمَاءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ زَيِّنْ ٢٥٢

فِيْ وَجْهٍ وَّعَقْلٍ وَّ لُبٍّ وَّقَلْبٍ وَّدَمٍّ وَّلَحْمٍ وَّجِسْمٍ

وَّجَوَارِحِ ٢٥٢ كَمَازُيِّنَتِ السَّمَاءُ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحِ

وَّ كَمَا زُيِّنَتْ حَوَاءُ لِاٰدَمَ عليه السلام وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

Marfat.com

حصہ چہارم:

خاتمۃ الکتاب

(حجب کے بیان میں)

حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ کی فلکیات پر مروی (روایت شدہ) کتاب کا آخری حصہ ''حجب'' کے بیان میں ہے، ''حجب'' کا واحد ''حجاب'' اور ''حجب'' دونوں طرح سے آتا ہے، باب ثلاثی مجرد ''نَصَرَ یَنْصُرُ'' سے اُس کے فعل ماضی اور فعل مضارع کے صیغے حَجَبَ یَحْجُبُ آتے ہیں۔

اس کے لغوی معنی ہیں، پردہ، اوٹ، یا پردے میں کرنا، آنے سے روک دینا، ''حجب'' کے باب میں حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ نے بارہ برجوں اور اُن کے ستاروں کی مناسبت سے بارہ حجب کا ذکر کیا ہے۔

یہاں ''حجب'' سے مراد وہ اعمال ہیں جو جنوں اور انسانوں کے شر و مکر و فریب نیز سحر و نظر بد وغیرہ سے محفوظ و مامون رہنے کے لئے بطور پردہ اور حفاظت کئے جاتے ہیں، ان میں قرآن حکیم کی آیاتِ مبارکہ بھی دی گئیں ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ دوسرے مؤثر اسماء رموز کی صورت میں دیئے گئے ہیں، امید ہے کہ یہ بات بھی کتاب کے گزشتہ ابواب کی طرح فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. تمام تعریفیں اول و آخر اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو کہ پروردگار عالم ہے، اور درود و سلام ہوں ہمارے آقا و سردار جناب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل و اصحاب رضی اللہ عنہم پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ گرامی

Marfat.com

تمام انبیاء ورُسُل پر بزرگ و برتر ہے۔

(اور اس کے بعد) پس اس کتاب کا یہ خاتمہ جو کہ حجب کے بارے میں ہے، ہماری اس بات کی طرف رہنمائی کرتا ہے کہ یہ کتاب حکیم ابو معشر الفلکی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت شدہ ہے اور انہوں نے اُس کو حضرت سلیمان علیہ السلام بن حضرت داؤد علیہ السلام (آپ دونوں پر سلام ہوں) سے روایت کیا، انہوں نے اس کتاب کو حکیم فقطش سے انہوں نے برج اول کے خادم ابی اللیث سے انہوں نے برج دوم کے خادم حیان بن اُبی اللیث سے، انہوں نے برج سوم کے خادم حیران بن مروان سے انہوں نے برج چہارم کے خادم میمون الکدیکی سے انہوں نے برج پنجم کے خادم رمضان بن مروان سے انہوں نے برج ششم کے خادم بشر بن اشیال سے انہوں نے برج ہفتم کے خادم زوبعۃ بن مروان بن شہران بن مطرف سے انہوں نے برج ہشتم کے خادم یہود الریح بن سہروان سے انہوں نے برج نہم کے خادم اُبی النار بن اُبی مطرف سے انہوں نے برج دہم کے خادم بلبال بن منیع سے انہوں نے برج یازدھم کے خادم مژدۃ بن فتنۃ سے انہوں نے برج دوازھم کے خادم قبایب بن زخروان سے روایت کیا، اور اب وہ اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

حجاب اوّل:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ .شَهِدَ اللّٰهُ. لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ.
اَللّٰهُ لَااِلٰهَ هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ. اَللّٰهُمَّ قِنَاسَيِّئَاتِنَا وَسَيِّئَاتِ
اَعْمَالِنَا وَسَيِّئَاتٍ مَّا يَمْكُرُوْنَ. اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا
لَهٗ لَحَافِظُوْنَ ١١ ٥ ١١ عوج داعوج یا عوج ماعوج.

Marfat.com

حجاب دوم:

آیۃ الکرسی اور مندرجہ ذیل اسماء کو لکھا جائے اور (مریض) کو پلایا جائے ﴿اَھْیَا شَرَاھِیًا اَدْوْنَای اَصْبَاؤُتُ آلِ شَدَایَ﴾ اور اس کتابت شدہ تحریر کو پانی میں ڈال کر خوب اچھی طرح دھویا جائے، اور سات روز تک اُس میں سے پیا جائے۔ پھر.....

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. ۷ ۳ ۳ ۱ ۳ ۳ ۰ ۳ ۳ ۸ ۹ اَللّٰھُمَّ یَا شَافِیُّ اِشْفِ حَامِلَ ھٰذَا. فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ.

اس کتابت شدہ تحریر کو بنفشہ کے تیل میں ڈال کر سر میں مالش کرے، اور اس کو میعہ سائلہ، مقل، حصالبان اور کزبرہ وغیرہ کی دھونی دے تو پھر ان شاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا۔

حجاب سوم:

اس کے لئے آیات الشفاء اور آیات التخفیف لکھی جائیں اور ان کو بارش کے پانی یا دریا کے پانی سے دھو لیا جائے اور پھر استعمال میں لایا جائے (یعنی اُس میں سے پیا جائے) اور جن آیات التخفیف کی طرف اوپر اشارہ کیا گیا ہے وہ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ. اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا. یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اصْبِرُوْا. وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ

الْبَاطِلُ. فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ.

حجاب چہارم:

یہ اسماء اور آیات لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةً. وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَان زَهُوْقًا.

اور (سورۃ جن) لکھی جائے اور یہ اسماء بھی بطورِ عہد کے لئے لکھے جائیں تو پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء یاب ہو جائے گا۔

لا ۱۱ ردم عَرْضُهَا ذِكْرُهٗ وَسِوَاهُ عَاكِلًا وَعَنْ سِلَاهَا عويلا سلاها سلبنا سهتى هابة اسلاسا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ. بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَفِى اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ يَغْلِبُ اللّٰهُ ۱۵۱۵۱۵۱۵۱۵۱۵۱ الا الا او او او العز لهو لهو هه هه هه هه وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ.

حجاب پنجم:

اس کے لئے دو حجاب لکھے جائیں ایک کو پانی کے چشمہ میں دفن کر دیا جائے جبکہ دوسرے کو پانی میں حل کر کے اُس سے پیا جائے۔

پہلے حجاب میں یہ آیات و اسماء لکھیں:

Marfat.com

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ. فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ. اَلْئَنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ.

اور دوسرے حجاب کے لئے یہ لکھیں:

٨٧ ٨٨ ١١١١ ١١ ٢ ٥ ٥ ٠ ١١١ ٥ ٧ ٥ ٤ ١ ١١ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

حجاب ششم:

اس کے لئے یہ لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْكَافِيُ الشَّافِيُ الْمُعَافِيِّ اَللّٰهُمَّ عَافِ حَامِلَ هٰذَا الْجَابِ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَّعِلَّةٍ وَّمَرَضٍ وَّنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ اَلْئَنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ يَاشَافِ اِشْفِ مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ هٰذَا الْحِجَابُ شِفَاءً لَايُغَادِرُ سُقْمٌ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ.

حجاب ہفتم:

اس کے لئے (سورۃ المزمل اور سورۃ المدثر) بطور حجاب کے لکھیں جائیں، اور اس کے علاوہ یہ اسماء کسی برتن یا کاغذ پر لکھے جائیں اور اُن کو پانی سے دھو کر تین دن تک پیا جائے، تو صحت یاب ہو جائے گا۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ الْمُتَعَالُ الْخَالِقُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَكُلِّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ.

اور ساتھ یہ بھی لکھا جائے، ھو ھو ھو ھو ھو ھو، اور یہ اسماء ایک ہی کاغذ پر دو مرتبہ لکھے جائیں، ان میں سے ایک کو اپنے پاس محفوظ رکھ لے، اور دوسرے کو پانی میں دھو کر پیئے۔

١١ ٣٣ ٤ ١ ٢ ٢ ٢ ٤٨ ١٨٢٣ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ. هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

پھر یَا اَللّٰہُ تین بار اور یہ اسماء لکھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الصَّادِقُ الْوَعْدُ الْاَمِيْنُ

اور ایک رات کھلے آسمان کے تلے گزار دے اور پھر ان اسماء کے دھوئے ہوئے پانی کو پیئے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے صحت یاب ہو جائے گا۔

حجاب ہشتم:

اس کے لئے یہ لکھا جائے۔

اَهْيَا شَرَاهَيَا طَائعين أدونای أصباؤت آل شَدَایَ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيِّ. بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيِّ. بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيِّ. بِسْمِ اللّٰهِ. وَبِاللّٰهِ يَشْفِیْ حَامِلُ هٰذَا الْحِجَابِ مِنْ كُلِّ عِلَّةٍ وَّمَرَضٍ بِخَلْقِ اللّٰهِ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰی بِهٖ الْقَلَمُ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ. وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ. بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ. فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ. وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

حجاب نہم:

اس کے لئے یہ اسماء اور (آیۃ الکرسی) لکھی جائے اور ان کو پانی میں دھو کر پانچ دن تک پیئے۔

۲۲ عو ۲۲۹ و ۷۸ عو ٤ ۲۸۳۱ ۹۱ ۱۱ ۱۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتَ وَالنُّوْرَ.

اور ساتھ یہ آیات بھی لکھی جائیں۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. مِنْ سُلِيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى وَأْتُوْنِىْ مُسْلِمِيْنَ.

اللہ تعالیٰ کے حکم سے صحت مند ہو جائے گا۔

حجاب دہم:

اس کے لئے یہ اسما مبارک اور ساتھ آیات شفاء لکھی جائیں اور ان کو پاس رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء یاب ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ .تَحَصَّنْتُ بِاللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِىْ لَايَمُوْتُ اَبَدًا مِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ وَاَحْذَرُ رَمَيْتُ مَنْ رَمَانِى بِسُوْءٍ بِاَلْفِ اَلْفٍ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

حجاب یازدہم:

اس کے لئے ان آیات کو لکھ کر تین روز تک پانی سے دھو کر پیئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے صحت مند ہو جائے گا۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ .اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ.

حجاب دوازدہم:

ان الفاظ کو ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھے اور اگر ممکن ہو تو رات کو کھلے آسمان کے تلے سوئے

Marfat.com

جب کہ ستارے نکلے ہوئے ہوں، اور اگر ٹھنڈک کی بناء پر کھلے آسمان کے تلے سونے کی طاقت نہ ہو تو پھر ایک پاکیزہ برتن پر لکھے اور صبح نہار منہ زبان سے چاٹ لے، اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء یاب ہو جائے گا، اور جو کچھ لکھا جائے گا وہ یہ ہے:

به به به به اه اه اه اه اه وه وه وه وه وه ااا

اور اُس کے لئے یہ حجاب کو مشک وزعفران سے لکھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ. غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ. وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ. وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ. مَلِكِ النَّاسِ. اِلٰـهِ النَّاسِ. مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ. الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ. مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ.

Marfat.com

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْجِنُّ وَالْجُنُوْدُ وَالْمُرْدَةُ وَالشَّيٰطِيْنُ بِالْاِسْمِ الَّذِىْ اَخْرَجَ بِهٖ يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَاَعْزِمُ عَلَيْكُمْ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ وَآيَاتِهِ الْبَاهِرَاتِ وَسُلْطَانِهِ الْقَاهِرِ وَاِسْمُهُ الْبَاهِرِ وَبِحَقِّ اَهْيَا شَرَاهَيَا اَدوناى اَصباؤت آلِ شَدَاىَ اَجِيْبُوْ طَائِعِيْنَ لِاَمْرِ رَبِّكُمْ بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰه عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

Marfat.com

نایاب تاریخی تصاویر کے ساتھ

عظیم مسلم شخصیات کی زندگی پر مستند کتابیں

ان کتابوں کے بغیر آپ کی لائبریری نامکمل ہے!

حیات محمد ﷺ	محمد حسین ہیکل
حیات حضرت ابراہیم علیہ السلام	محمد رضی الاسلام ندوی
حیاتِ حضرت خضر علیہ السلام	حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ
حضرت ذوالقرنین علیہ السلام (مع قصہ یاجوج ماجوج)	نوید احمد ربانی
حیات سیّدنا عیسیٰ علیہ السلام	کامران اعظم سوہدروی
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	محمد حسین ہیکل
حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ	محمد حسین ہیکل
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	محمد حسین ہیکل
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	ڈاکٹر طٰہٰ حسین
سیرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا	حافظ ناصر محمود
حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ	حافظ ناصر محمود
حضرت رابعہ بصری رضی اللہ عنہا	حافظ ناصر محمود
حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ	کامران اعظم سوہدروی
حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ	کامران اعظم سوہدروی
حضرت عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ	راجہ طارق محمود نعمانی
حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ	راجہ طارق محمود نعمانی
حضرت شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ مع دیوانِ شمس تبریز	راجہ طارق محمود نعمانی
سوانح مولانا رُوم رحمۃ اللہ علیہ	علامہ شبلی نعمانی
حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ	مولانا عبدالسلام ندوی

نفیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائنڈنگ

ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

Marfat.com

نایاب تاریخی تصاویر کے ساتھ

عظیم تاریخی شخصیات

شاہکار سوانح عمریاں

ان کتابوں کو اپنی لائبریری کی زینت بنائیے!

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ	(فاتح مصر)	ڈاکٹر حسن ابراہیم حسن
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ	(اللہ کی تلوار)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
محمد بن قاسم	(فاتح سندھ)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
طارق بن زیاد	(فاتح اُندلس)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
سلطان محمود غزنوی	(بت شکن)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
عمادالدین زنگی	(عظیم فاتح)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
غازی علم الدین شہید رحمۃ اللہ علیہ	(عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم)	عبدالرشید عراقی
صلاح الدین ایوبی	(فاتح بیت المقدس)	ہیرلڈ لیم/مترجم: محمد یوسف عباسی
امیر تیمور	(جس نے دُنیا ہلا ڈالی)	ہیرلڈ لیم/مترجم: محمد عنایت اللہ
چنگیز خان	(دہشت اور جنون کا نشان)	ہیرلڈ لیم/مترجم: سیّد ذیشان نظامی
سقراط	(عظیم فلسفی)	کورا میسن/مترجم: آنسہ صبیحہ حسن
سکندر اعظم	(عظیم فاتح)	انجم سلطان شہباز
شیر شاہ سوری	(شیر دِل بادشاہ)	انجم سلطان شہباز
سلطان محمد فاتح	(فاتح قسطنطنیہ)	ڈاکٹر محمد مصطفیٰ صفوت
حیدر علی	(سلطنت خداداد کا بانی)	نریندر کرشن سنہا
خلیفہ ہارون الرشید	(پانچویں عباسی خلیفہ)	راجہ طارق محمود نعمانی
اورنگ زیب عالمگیر	(شہنشاہِ مغلیہ سلطنت)	رئیس احمد جعفری
ابن خلدون	(مؤرخ، فقیہ، فلسفی اور سیاستدان)	ڈاکٹر طٰہٰ حسین
عمر خیام	(فارسی شاعر اور فلسفی)	سیّد سلیمان ندوی
امیر خسرو	(فارسی و ہندی شاعر، ماہر موسیقی)	سیّد صباح الدین عبدالرحمٰن

نفیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائنڈنگ

ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

Marfat.com

بچوں اور بڑوں میں یکساں مقبول اقوال، حکایات، واقعات پر مبنی

زندگی سنوارنے والی سبق آموز کتابیں

قرآنی بکھرے موتی	مرتب: علی اصغر
جنت کے حسین مناظر	مرتب: علی اصغر
ذکر اللہ والوں کے	مرتب: محمد فیروز
اقوالِ علی رضی اللہ عنہ کا انسائیکلوپیڈیا	مرتب: محمد مغفور الحق
شیخ سعدی کی باتیں	مرتب: محمد مغفور الحق
حکایات سعدی	شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ
حکایات رُومی	مولانا جلال الدین رُومی رحمۃ اللہ علیہ
روحانی حکایات	مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ
حکایات لقمان (سوانح حیات مع حکایات وواقعات)	کامران اعظم سوہدروی
سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انسائیکلوپیڈیا (کوئز بک)	مرتب: سیّد ذیشان نظامی
فن تقریر (انعام یافتہ تقاریر)	پروفیسر نوید اے کیانی
گفتگو تقریر ایک فن	ڈیل کارنیگی
پریشان ہونا چھوڑیئے جینا سیکھئے!	ڈیل کارنیگی
میٹھے بول میں جادو ہے	ڈیل کارنیگی
کامیاب لوگوں کی دلچسپ باتیں	ڈیل کارنیگی
39 بڑے آدمی	ڈیل کارنیگی
مانیں نہ مانیں	ڈیل کارنیگی
موت کا منظر (مرنے کے بعد کیا ہوگا؟)	خواجہ محمد اسلام
کلیات اقبال رحمۃ اللہ علیہ	علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ
مکالماتِ اقبال (علامہ اقبال کی زندگی کے سنہرے واقعات)	پروفیسر سعید راشد علیگ
تذکرۂ اقبال	پروفیسر سعید راشد علیگ

ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

Marfat.com

سیّد ذلیشان نظامی کی خوبصورت اور معیاری کتابیں

- اسلامی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا
- روحانی عملیات ووظائف
- مجموعہ وظائف (عربی۔اُردو۔انگلش)
- قرآنی مستجاب دعائیں
- دنیاوآخرت کی بھلائی کی دعائیں
- بارہ ماہ کی نفلی عبادات
- سنی جنتری (اہل سنت کی پہلی جنتری)
- فضائل درود مستغاث (مترجم)
- جادو کا آسان علاج
- **میرے حضور** ﷺ (معروف نعتیں)
- رُباعیاں دی بہار
- خوابوں کی تعبیر کا انسائیکلوپیڈیا
- اسلامی ناموں کا انسائیکلوپیڈیا
- **پنجسورۃ شریف** (ترجمہ وفضائل)
- دُنیاوی پریشانیوں کا روحانی علاج
- بزرگانِ دین کے وظائف
- پیارے نبی ﷺ کی پیاری دُعائیں
- نظامی کشکول عملیات
- دُعائیں التجائیں
- استخارہ کیسے کریں؟
- قصیدہ بردہ شریف (ترجمہ وفضائل)
- عہد نامہ (ترجمہ وفضائل)
- بہارِ مدینہ (معروف نعتیں)
- سوہنا مدینے والا (پنجابی نعتیں)
- برجوں کا انسائیکلوپیڈیا
- اقوال زریں کا انسائیکلوپیڈیا
- یہ تیرے پراسرار بندے (اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے پاکیزہ واقعات کا خزانہ)
- برجوں کی نایاب کتاب (اَبو معشر البلخی الفلکی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور عربی کتاب کا نادر اور سلیس اُردو ترجمہ)

نفیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائنڈنگ

ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سیٹریٹ جہلم پاکستان
فون نمبر 0544-614977, 621953 موبائل 0323-5777931

Marfat.com

Encyclopedia Of Numerology

علم الاعداد کا انسائیکلوپیڈیا

﴿اپنے موضوع پر اُردو زبان کی سب سے بڑی کتاب﴾

سید ذیشان نظامی عفی عنہ

Rs. 600/-

نفیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائنڈنگ

بُک کارنر شوروم

بالمقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم پاکستان

Ph: 0544-614977-0321-5440882-0323-5777931

WWW.BOOKCORNER.COM.PK

Marfat.com

کتابوں کی دُنیا میں خوش آمدید!!!

بُک کارنر شوروم

اَب facebook. پر!!

جہاں آپ کو ملیں

کتابوں سے متعلق

معلومات ..... اقتباسات ..... تبصرے

..... تجزیے ..... اور بہت کچھ!!

براہِ راست لنک:

www.facebook.com/bookcornershowroom

آج ہی ممبر بننے کے لیے پیج پر بنے بٹن

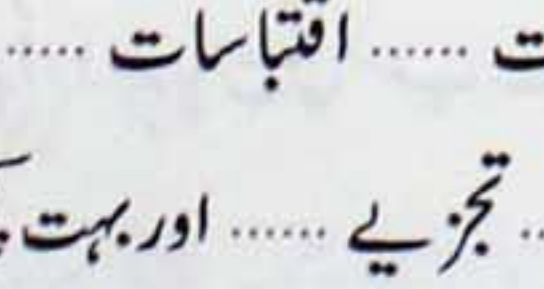

پر کلک کیجیے!

اور سینکڑوں ممبرز کی فہرست میں آپ بھی شامل ہو جایئے!!

Marfat.com

خوبصورت اور معیاری کتابیں

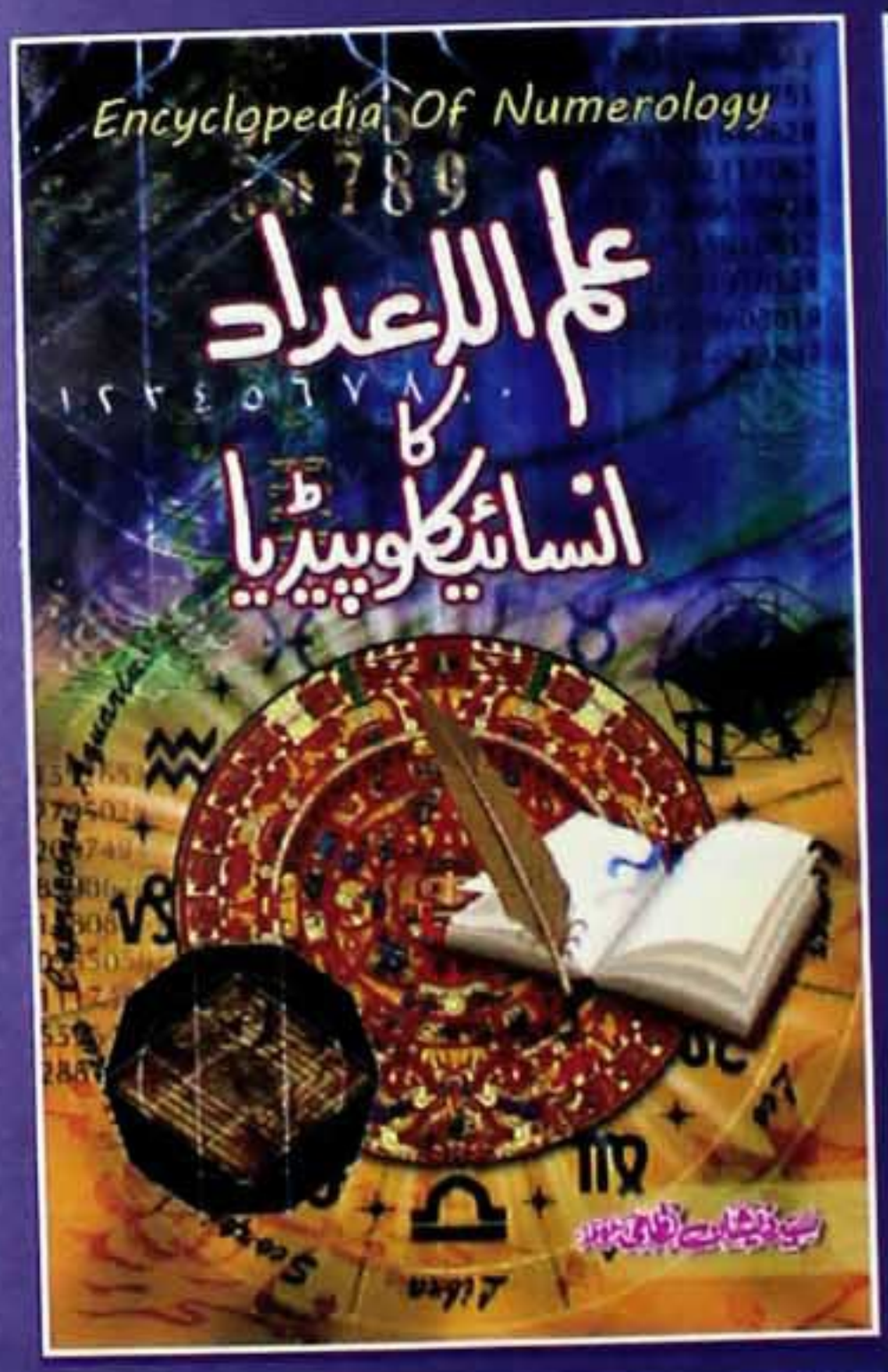

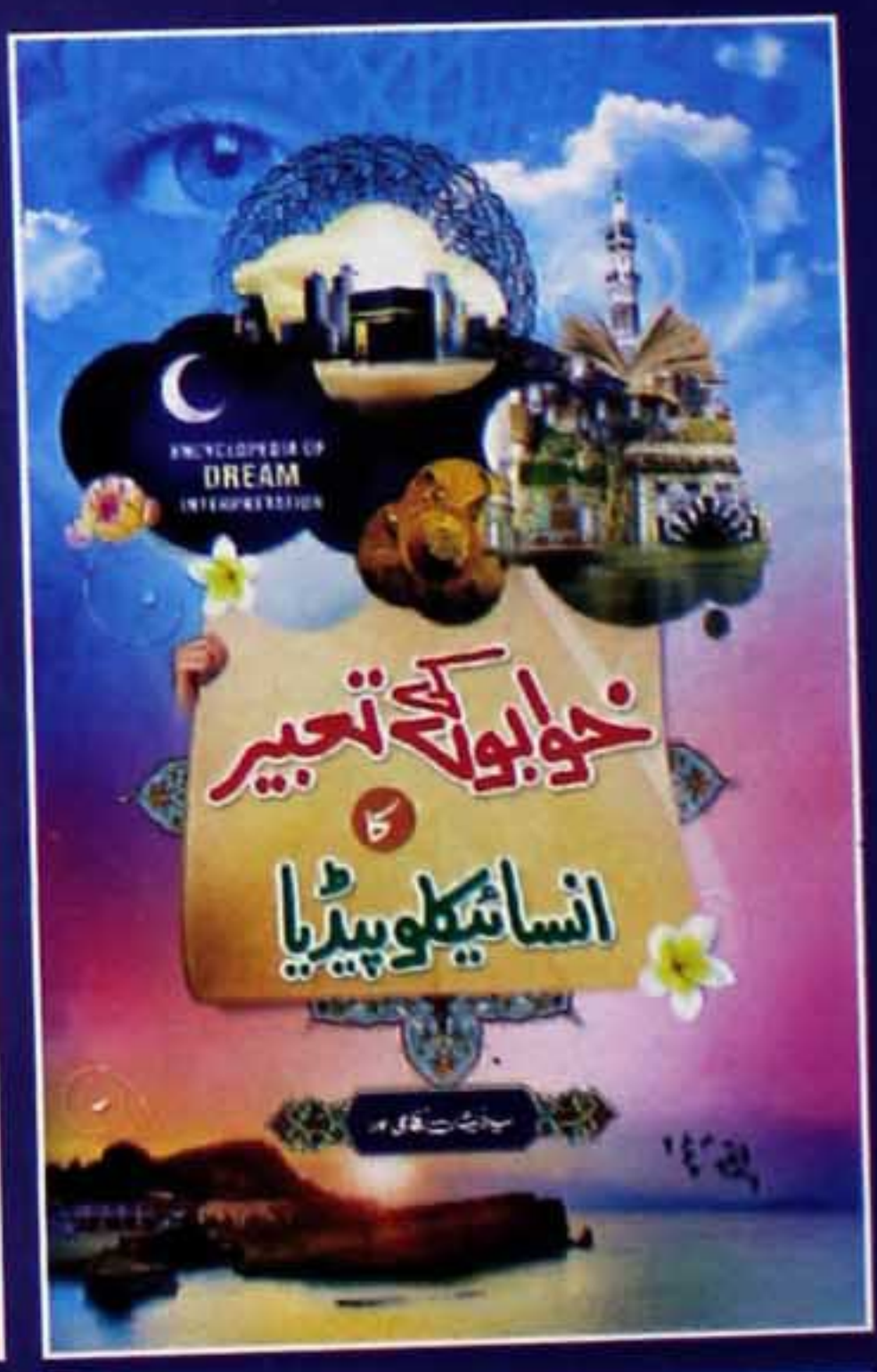

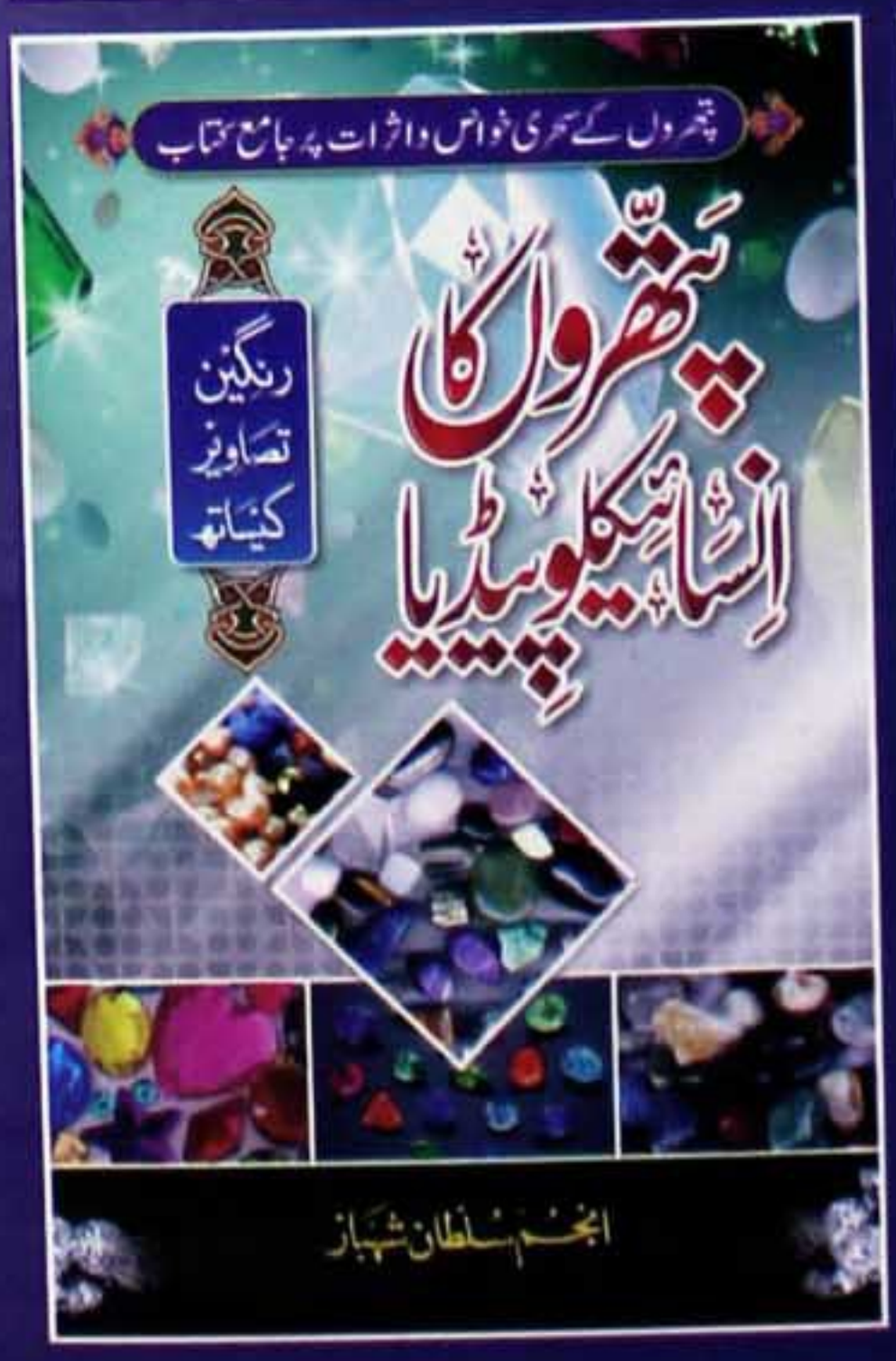

بک کارنر

شوروم: بالمقابل اقبال لائبریری بک سیٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977 موبائل 0323-5777931

پرنٹرز- پبلشرز- کمپوزرز- ڈیزائنرز- بک سیلرز- ہول سیلرز اینڈ لائبریری آرڈرسپلائیرز

Rs. 600.00

Marfat.com